علم الاعداد کے موضوع پر ایک مکمل اور خوبصورت کتاب

علم الاعداد کا انسائیکلوپیڈیا

ابوالکاشف قادری

اسلام بک ڈپو

علم الاعداد کے موضوع پر ایک مکمل اور خوبصورت کتاب
علم الاعداد
کا انسائیکلوپیڈیا
ابوالکاشف قادری
اسلام بک ڈپو
۱۲ گنج بخش روڈ لاہور
فون: 042-37112941

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں
علم الاعداد کا انسائیکلوپیڈیا
مرتب
الواکاشف قادری
مدنی مقصد: مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔
انشاءاللہ عزوجل
M. Shahid Raza Attari
0306-0313-7919528
قرآن، اسلامی بکس
مدنی
مدنی عطر ہاؤس
امپورٹڈ عطریات، قرآن پاک، اسلامی بکس، تسبیحات، ٹوپی، عمامے
موزے، مسواک، گلوز، میلاد پرچم، بینرز کا ہول سیل پوائنٹ
Shop # 2-3 Ground Floor, Waqas Plaza, Amin Pur Bazar, Faisalabad.
Ph: 041-2621568 E-mail: muhammadshahidattari@yahoo.com
ملنے کے پتے
ملت پبلی کیشنز
فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111
E-mail: millat_publication@yahoo.com
پروگریسو بکس
6- یوسف مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795
شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200
اسلام بک ڈپو ۱۲- گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941
0323-8836776

انتساب

اپنے ماں باپ

اور

بہن بھائیوں

کے نام

حرفِ اول

اللہ تبارک وتعالیٰ کے بابرکت نام سے شروع کرتا ہوں جو رحمان و رحیم ہے اور تمام موجوداتِ کائنات کو تخلیق کرنے والا خالق، تمام موجوداتِ کائنات کا رب ہے اور اس کے سوا کسی کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے کہ وہ اپنی تمام صفات میں یکتا و بے مثل ہے اور اللہ عزوجل کے حبیب، باعث تخلیق کائنات، فخر موجودات حضرت محمد مصطفی ﷺ کی ذات بابرکات پر بے شمار درود وسلام۔

قرآن مجید کی سورۃ الاسراء میں اللہ عزوجل کا فرمان ہے۔

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاۗءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

''اور ہم نے قرآن مجید کو نازل کیا جس میں مومنوں کے لئے شفاء اور رحمت ہے۔'' (الاسراء: ۸۲)

میں حمد بیان کرتا ہوں اُس ذات و برتر بزرگ کی جس نے ہر ایک شے کو ایک خاص مقدار کے ساتھ رکھا اور وہی ہر شے کا درست ترین علم جاننے والا اور اپنی حکمت کے پیمانے پر ماپنے والا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ اُس ذات و برتر بزرگ نے اشرف المخلوقات کو یہ ہمت و توفیق اور قوت بخشی کہ وہ اپنے ذہن کے پردوں کو کھولے اور اس میں جھانک کر نئی نئی تخلیقات کا فریضہ سرانجام دے اور اپنی عقل و دانش کو بروئے کار لا کر ان اسرار و علوم سے تکوینی کام لے کر اپنی دنیا

و آخرت کو نہ صرف سنوارے بلکہ اس سے بھی آگے بڑھ کر مقام خلافت پا سکے۔

علوم انسان کی آنکھ ہے ایسی آنکھ جیسے دوربین کے ساتھ لگی ہوتی ہیں۔ جس طرح انسان دوربین کے ذریعے مشاہداتِ قدرت کا وسیع محیط پر نظارہ کر سکتا ہے اسی طرح ان علوم سے انسان قدرت کے چھپے ہوئے رازوں، ان کی شکل وصورت، وضع قطع اور لطافت سے بھی بخوبی آگاہی حاصل کر سکتا ہے جو کہ عام ناظر کی نظر سے عموماً چھپے ہوئے ہوتے ہیں۔

اعداد کیا ہے؟ ان کی حقیقت کیا ہے؟ اکثر لوگ پوچھے ہیں کہ یہ عدد کہاں سے آئے ہیں؟ علم الاعداد زمانہ حال کی ایجاد نہیں بلکہ یہ بہت ہی پرانا فن ہے۔ دنیا کی قدیم ترین آرین یونانی مصری اقوام میں اس کا عام رواج تھا۔ حکمائے ماضیہ نے اس علم کے نہایت مکمل اصول وقواعد مُرتب کئے ہیں۔ دولت مشرق سے تمتع حاصل کرنے والا مغرب آج بھی ان علمی جواہر ریزوں سے فائدہ اُٹھا رہا ہے۔ اس فن میں عالمان مغرب کی مستقل تصانیف موجو ہیں۔ لیکن یہ امر موجب تاسف ہے کہ ہندوستان جو حقیقی معنوں میں اس علم کا گہوارہ رہا اور جہاں اب بھی جنتر اور تعویزوں کا عام رواج ہے۔ بہت کم لوگ ایسے ہوں گے جو اعداد کی مخفی طاقتوں سے واقف ہوں۔

ماہرین نجوم نے بروج کی چال کو دریافت کیا تھا اور ان کے خیال میں ایسا واقعہ ہر (۲۵۸۲۷) سال کے بعد آتا ہے۔ جس کو ہماری موجودہ سائنس نے سال ہا سال کی محنت کے بعد اب صحیح قرار دیا ہے۔ اتنے سالوں کے واقعہ کا علم ہمارے بزرگوں کو کیسے ہوگیا۔ یورپین منجموں کی عقل بھی اس کے جاننے میں قاصر ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ مشاہدہ کے ذریعہ اتنے لمبے عرصے کا علم ہونا۔ احاطہ امکان سے باہر ہے اور بغیر آلات کے بھی ایسی گنتی سمجھ میں نہیں آتی۔ انہوں نے کیسے کی۔ ہم

اس بات میں خوشی کا اظہار کرتے ہیں کہ اب سائنس نے اس بات کو ٹھیک ثابت کر دیا ہے اور ساتھ ہی اتنے عرصہ طویل کی درستگی کی تصدیق بھی کی ہے۔

اعداد نکالنے کا آسان ترین طریقہ یہ ہے کہ نام کے حروف کو مفرد یعنی الگ الگ لکھ لیں پھر ان حروف کے اعداد ابجد قمری سے حاصل کر کے سب کو جمع کر دیں تو نام یا کسی بھی کلمہ کا صحیح عدد برآمد ہو جائے گا مثلاً ہم کاشف خان کے نام کے اعداد نکالتے ہیں جو کچھ اس طرح سے بنتے ہیں۔

نام : کاشف خان

ک	الف	ش	ف	خ	الف	ن
۲۰	۱	۳۰۰	۸۰	۶۰۰	۱	۵۰

اب ہم ان سب کو جمع کرتے ہیں تو کل عدد ۱۰۵۲ نکلا۔ اب ہم ان کو اکائی میں تبدیل کرتے ہیں یعنی ۲+۵+۰+۱=۸ بس کاشف خان کا عدد ۸ ہے۔

صاحب علم لوگ یہ جانتے ہیں کہ برج بارہ (۱۲) ہیں. چاند کی منزلیں اٹھائیس (۲۸) ہیں. ہفتے کے سات (۷) دن ہیں، دن رات میں چوبیس (۲۴) ساعتیں ہیں. آسمان سات (۷) ہیں، قرآن مجید سات (۷) منازل میں نازل ہوا، عناصر چار (۴) ہیں. غرض اعداد کی کارفرمائی کائنات کے ذرے ذرے میں نظر آتی ہے۔ اگر اعداد کے نظام کو چند لوگوں کی تنقید کی بنا پر غلط قرار دیا جائے تو پھر علم الرمل. علم الاعداد. علم جفر. علم الحروف غرض اس طرح کے تمام علوم غلط ہو گئے حالانکہ اولیائے کرام روز ان اعداد کی تاثیر ملاحظہ کرتے ہیں۔

علم الاعداد کے ماہرین کا یقین ہے کہ اساس زندگی علم ریاضی سے تعلق رکھتی ہے۔ ایک مشہور و معروف عالم نے اسی خیال کی تائید کرتے ہوئے کہا تھا کہ خدا بہت بڑا حساب دان ہے اور ہم جانتے ہیں کہ علم ریاضی کی بدولت ہی

آئندہ مادی حقائق کو بیان کیا جا سکتا ہے۔ الفاظ ایسا نہیں کر سکتے۔ اسی طرح ہماری اپنی زندگی مختلف اعداد کا کھلونا ہے اور یہ اعداد بطن مادر سے لے کر شکم عدم تک ہمارا تعاقب کرتے ہیں۔

میں اپنی اس کاوش میں کہاں تک کامیاب ہوا ہوں اس کا فیصلہ میں اپنے پڑھنے والے قارئین پر چھوڑتا ہوں۔ اور اللہ تبارک وتعالیٰ کی بارگاہ میں عاجزی و انکساری سے التجا کرتا ہوں کہ وہ میری لغزشوں کو اپنے پیارے حبیب اور ہمارے پیارے رسول خاتم النبیین، شافع المرسلین، سید الکونین حضرت محمد مصطفیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صدقے معاف فرمائے اور ہماری دعاؤں کو اپنی بارگاہ میں قبول و منظور فرمائے نیز میں قارئین سے التجا کرتا ہوں کہ وہ اپنی دعاؤں میں مجھ ناچیز کو، میرے والدین اور تمام نیک لوگوں کے حق میں دُعائے خیر فرمائیں۔ آمین ثم آمین۔

والسلام

ادارہ

حروف تہجی

حروف تہجی کو اعداد کے ساتھ کیا تعلق ہے اور اس کے واسطے ضروری معلوم ہوتا ہے کہ حروف تہجی کی مختصر تاریخ اور اس کی ترتیب و تدوین کا مختصر تذکرہ کر دیا جائے۔ یہ امر مسلمہ ہے کہ آج دنیا میں زبانوں کا جو ایوان بلند تیار ہوا ہے۔ اس کا سنگ اساس محض اشارات ہیں چنانچہ جو ذی روح ہستیاں قوت نطق سے محروم ہیں مثلاً گونگے وغیرہ وہ اب تک اشارات سے کام لیتے ہیں۔

آوازوں کی مدد سے الفاظ کی ترکیب:

آغاز آفرینش میں انسان نے مختلف آوازیں سُن کر ان آوازوں سے مشابہ الفاظ بنالئے محققین الف کا یہ دعویٰ اس امر سے اور بھی پایہ ثبوت کو پہنچتا ہے کہ موجودہ دور مدنیت میں بھی ہزاروں الفاظ ایسے موجود ہیں جو محض آوازوں سے مرتب کئے گئے ہیں۔ مثلاً عربی میں تف (تھوکنے کی آواز) صریر (قلم کی آواز) قہقہہ (صراحی کی آواز)۔ مولانا عبد الرزاق صاحب لکھتے ہیں کہ علم الکتابت پر ایک محققانہ مضمون سپرد قلم کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ جب انسان حیوانیت کے مرتب سے ترقی کر کے انسانیت کے درجہ تک پہنچا اور خلعت علم سے مشرف ہوا تو اظہار خیالات کے لئے اس کو کتاب (تحریر) کی ضرورت محسوس ہوئی۔ چنانچہ اس نے کامل غور و فکر کے بعد

نقاشی وصورتگری سے کام لیا۔ ہر ایک واقعہ کی تصویر پتھروں پر کندہ کر دی جاتی تھی اور اظہار خیالات کا پہلا سیدھا سادہ دور تاریخ میں دور صوری و مادی کے نام سے مشہور ہے۔

ابتدائے آفرینش کی معصومیت:

اس کے بعد دوسرا دور کتابت کا شروع ہوا جس میں انسان کی جدت پسند اور ترقی پذیر فطرت نے ابتدائے آفرینش کی معصومیت کو ایک حد تک نظر انداز کر دیا تھا۔ اب اس نے مختلف مفہوم ادا کرنے کے لئے خاص رموز و اشارات تجویز کئے۔ مثلاً اظہار محبت کے لئے کبوتر کی تصویر کھینچی اور یہ ایک صحیح احساس تھا کیونکہ کبوتر عشق بازی میں (جب وہ کبوتری کے گرد چکر کاٹ رہا ہو) عشق و محبت کا مرقع ہوتا ہے۔ اسی طرح اظہار دشمنی کے لئے سانپ کا کنڈل بنایا گیا۔ نیلگوں آسمان کے لئے نصف قوس بنائی۔ ستاروں کے لئے قوس میں قمقمے لٹکائے کتابت کا یہ دوسرا دور صوری و معنوی کے نام سے تعبیر کیا جاتا ہے اس کے بہترین نمونے قدیم مصری کتابت میں دستیاب ہوئے ہیں اور چینی انداز کتابت آج بھی بڑی حد تک انہیں رموز و اشارات کا شرمندہ احسان ہے۔

حروف کے نمونے اجسام و شکل کے لحاظ سے:

چونکہ یہ طریق کتابت بھی دشواریوں سے خالی نہ تھا۔ اس لئے انسان نے اپنی ذہانت سے حروف ایجاد کئے اور دنیا کے مختلف اجسام و اشکال سے مختلف نمونے حروف کے بنانے اور ان اشیاء کی صورتوں سے صرف اس کا پہلا حرف مراد ہوتا تھا۔ اس دور کا نام دور صوری حرفی ہے لیکن یہ تمثال کشی اور مصوری دنیا کے ہر واقعہ کے اظہار سے قاصر تھی تاہم انسان کی غیر معمولی سعی اور اس کے تجربات نے ان مشکلات

کاحل کر دیا اور الف سے یائے تک سب حروف نکل آئے۔ یہ چوتھا دور حرفی دو کے نام سے موسوم ہے اور اس کا آغاز تقریباً ۶۶۰ قبل مسیح سے ہوتا ہے۔

مصری خط کی مشہوری:

علم الکتابت میں مصری خط کو بہت زیادہ قدامت کا شرف حاصل ہے۔ مصریوں نے ہیروغلیفی یا خط تمثال کو بہت زیادہ فروغ دیا۔ اور یہ تیسری صدی مسیحی تک مصر میں رائج تھا۔ اس کی کتابت پتھروں اور لکڑیوں پر تھی اس کے بعد اس نے ترقی کر کے ہیراطیقی صورت اختیار کی اور ایک خاص قسم کے کاغذ پر جسے مصری زبان میں پاپیرس کہتے تھے لکھا جانے لگا ہیراطیقی کی رسم الخط کی زیادہ ترقی پذیر صورت دیموطیقی ہے جسے اہل فنیشہ نے اور زیادہ اصلاح دیکر موجودہ حروف تہجی سے قریب تر بنا دیا عربی حروف تہجی سے قریب تر بنا دیا عربی حروف تہجی فنیقی رسم الخط سے ماخوذ ہیں۔ یونانیوں نے مصریوں کے عام رسم الخط میں ضروری ترمیم و تنسیخ کر کے اپنے لئے حروف تہجی وضع کئے تھے جنہیں بعد میں رومیوں نے اصلاح دے کر لاطینی خط میں ڈھال دیا۔

موجودہ حروف تہجی کی ایجاد:

اہل فنیقہ یا فنیشہ حضرت سام بن نوح علیہ السلام کی اولاد ہیں اور زمانہ قدیم میں یہ قوم بحرین و خلیج فارس کے مضافات میں آباد تھی۔ کچھ عرصہ کے بعد یہ قوم ترک وطن کر کے عمان و نواح میں میں آباد ہوئی لیکن جب اسے یہاں مخالف اقوام کے ہاتھوں عافیت نصیب نہ ہوئی تو اس کے افراد ہجرت کر کے ارض شام میں منتقل ہو گئے۔ شام پہنچنے کے بعد جب فنیقیوں کے تجارتی تعلقات اہل مصر کے ساتھ قائم ہوئے تو انہوں نے مصری خطوط کا استعمال سیکھا۔ انہوں نے مصریوں کے خطوط

نستعلیق و شکستہ میں پندرہ حروف اختیار کر کے ان میں سات حروف کا خود اضافہ کیا اور بائیس حروف کی جداگانہ شکلیں بنا کر قدیم مصری رسم الخط میں ایک نئی شان و شوکت پیدا کر دی۔

حروف تہجی میں عربوں کی مہارت:

موجودہ یورپین قوموں کے حروف تہجی عام طور پر عبرانی حروف سے مشتق ہیں۔ قدیم ابواب زبور سے معلوم ہوتا ہے۔ عبرانی زبان میں بھی کل ۲۲ حروف تھے اور اس طرح وہ بھی اہل فنیقہ کے مقلد تھے۔

عربوں نے مسند حمیری یا خط حیری کے واسطے سے فنیقیوں کا اتباع ضرور کیا۔ اور عربی حروف تہجی کا مخرج بھی فنیقی رسم الخط ہے۔ لیکن انھوں نے اپنی فطری ذہانت سے کام لے کر اس میں بہت زیادہ ترمیم و تنسیخ کی۔ اس سے فنیقی حروف میں ایک حُسن پیدا ہو گیا۔ علاوہ بریں عربوں کے روادف کے نام سے ان میں چھ حروف (ث۔خ۔ذ۔ض۔ظ۔غ۔) کا اضافہ کر کے حروف تہجی کی تکمیل کی۔ یہ حروف ایسے ہیں جن کا مخرج خالص عربی ہے اور عربوں سے قبل یہ دنیا کی کسی قوم میں رائج نہ تھے۔

حروف تہجی کی اعدادی قیمت

حکیم فیثا غورث کا قول:

اب ہم قارئین کے لیے ان اعداد پر بحث کریں گے جو ہر ایک حرف کے لئے معین کئے گئے ہیں اس سے ہمیں معلوم ہوگا کہ قدیم حکماء نے اعداد کے جو اثرات مرتب کئے تھے۔ تمام کی تمام دنیا اس سے کس طرح متاثر ہوئی ہے۔

حکیم فیثا غورث کا قول ہے کہ تمام دنیا اعداد کی قوت پر قائم ہے۔ جب ہم حروف تہجی کے اعتبار سے کسی نام کے اعداد معلوم کرلیں گے اس وقت اس عدد کی خاص تاثیرات اور اس کے ستارے کی رفتار وغیرہ سے ہم اس کی زندگی کا باآسانی مطالعہ کر سکتے ہیں۔

حروف کے اعداد کس طرح معین ہوئے:

حروف کے اعداد دنیا میں سب سے پہلے کس قوم نے معین کئے۔ اس کے متعلق کچھ نہیں کہا جاسکتا۔ قدیم عبرانیوں میں بھی اس کا پتہ چلتا ہے حکیم فیثا غورث نے بھی اعداد حروف کا نقشہ مرتب کیا تھا لیکن یہ امر مسلمہ ہے کہ حروف کی اعدادی قیمت سے سب سے پہلے عربوں نے کام لیا۔ اس سے قبل حروف کے اعداد معین ضرور تھے لیکن ان سے بظاہر کوئی کام نہیں لیا جاتا تھا اور آج یورپ میں جو علم الاعداد

کا رواج ہے۔ اس کے لئے وہ عربوں ہی کا احسان مند ہے۔

رصد گاہوں میں ہندسوں کے بجائے حروف کا استعمال:

ماہرین نجوم جانتے ہیں کہ تقویم اور زائچہ وغیرہ میں حسابات کے ادنیٰ ترین فرق سے کس قدر زبردست اختلاف پڑ جاتا ہے۔ اسی خیال سے کہ ہندسوں کے محو یا مشکوک ہو جانے سے حسابات میں غلطی نہ پڑے۔ عربوں نے اپنی قائم کردہ رصد گاہوں میں ہندسوں کی بجائے حروف ابجد سے کام لیا۔ صرف یہی نہیں کہ وہ اس سے صرف زائچوں کی تشکیل میں کام لیتے تھے بلکہ اصطرلاب میں بھی حروف ابجد ہی سے کام لیا جاتا تھا۔ اور علم الرصد کے متعلق جو کتابیں لکھی گئی ہیں ان میں بھی اسی قاعدہ پر عمل کیا گیا ہے۔ چوتھی صدی ہجری میں مشہور اسلامی منجم ابن یونس فلکی نے جو مصر میں خلیفہ الحاکم بامراللہ فاطمی کی شاہی رصد گاہوں کا انچارج تھا۔ حروف ابجد ہی سے علم ہیئت کے علمی مسائل حل کئے تھے۔

عربوں نے جغرافیہ میں بھی مقامات کا تعین کرنے وقت طول البلد اور عرض البلد کی تشریح میں ہندسوں کی بجائے حروف سے کام لیا ہے۔

ابجد کی ترتیب:

حروف تہجی کے اعداد مقرر کرنے میں ترتیب ابجد سے کام لیا جاتا ہے جس میں ۲۸ حروف تہجی کو ایک مخصوص طریقہ پر تقسیم کر کے ان کے باہمی ربطہ سے آٹھ مستقل کلمات بنا لئے گئے ہیں۔

۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
ضظغ	ثخذ	قرشت	سعفص	کلمن	حطی	ہوز	ابجد

ان حروف کے اعداد معینہ حسبِ ذیل ہیں:۔

ا ب ج د	ہ و ز	ح ط ی
۱ ۲ ۳ ۴	۵ ۶ ۷	۸ ۹ ۱۰
ک ل م ن	س ع ف ص	ق ر ش ت
۲۰ ۳۰ ۴۰ ۵۰	۶۰ ۷۰ ۸۰ ۹۰	۱۰۰ ۲۰۰ ۳۰۰ ۴۰۰
ث خ ذ	ض ظ غ	
۵۰۰ ۶۰۰ ۷۰۰	۸۰۰ ۹۰۰ ۱۰۰۰	

ابجد کی ترتیب:

ہم پہلے بتا چکے ہیں کہ قدیم فنیقیوں اور ان کے مقلد عبرانیوں میں صرف ۲۲ حروف رائج تھے۔ ث۔ خ۔ ذ۔ ض۔ ظ۔ غ یعنی ثخذ اور ضظغ خاص عربوں کی ایجاد ہیں۔ لیکن تاریخ سے پتہ نہیں چلتا کہ ان حروف تہجی کو اس مخصوص شکل میں سب سے پہلے کس نے قائم کیا تھا۔ ایک قدیم روایت ہے کہ عرب العاربہ میں چھ ماہرین کتابت یعنی ابوجاش۔ ہواز حطی۔ کلمون۔ صبعفص۔ قربسات کے ناموں سے ان کلمات کی ابتدا ہوتی ہے۔ اگر یہ امر تاریخ سے پایۂ ثبوت کو نہیں پہنچتا۔ لیکن یہ ضرور ہے اوائل اسلام میں بھی ابوجاد۔ ہواز اور صعفص قریسات وغیرہ الفاظ عام تھے۔ اور عام بدری بھی نوشت وخواند کو بجائے الف بے کے ابا جاد ہواز کہا کرتے تھے۔

کتابِ زبور کے مطابق ابجد کی ترتیب:

مولانا عبدالرزاق صاحب مؤلف البرامکہ کا نتیجہ تحقیقات یہ ہے کہ حروف ابجد۔ زبور مقدس کے ۲۲ ابواب سے اخذ کئے گئے ہیں اور ہر باب کا پہلا حرف لے کر ابجد کی ترتیب قائم کی گئی ہے اور آپ کے خیال میں یہ وہی طریقہ ہے جس طرح قرآن حکیم میں سورہ ق۔ ن۔ ص اور حروف مقطعات ہیں۔ مولانا نے ابواب زبور کی

حسب ذیل فہرست پیش کر کے ابجد ترتیب قائم فرمائی ہے۔

نام ابواب زبور	پہلا حرف	نام ابواب زبور	پہلا حرف
الف	ا	داؤ	و
بیست	ب	زین	ز
جمیل	ج	حیت	ح
دالت	د	طیط	ط
ہے	ہ	یرد	حطی
کف	ک	فے	ف
لامد	ل	صادے	صعفص
میم	م	قوف	ق
نون	ن	ریش	ر
سالک	س کلمن	شین	ش
عین	ع	تو	قرتت

ابجد سے قرشت تک تو ترتیب اس طرح قائم ہوئی اس کے بعد ثخذ اور ضظغ عربوں کی ایجاد ہیں۔

حروف کی اعدادی قیمت مغربی اقوام میں:

عربی حروف تہجی میں ابجد کی جو آخری ترتیب ہے۔ ہم وہ ظاہر کر چکے ہیں۔ اکثر یورپین اقوام کے حروف تہجی عبرانی سے ماخوذ ہیں۔ اور انھوں نے اپنی ضروریات کا لحاظ کرتے ہوئے چار حروف کا اور اضافہ کر لیا ہے یعنی عام طور پر مغربی حروف تہجی میں ۲۲ کی بجائے ۲۶ حروف ہیں۔ یورپین قوموں میں حروف تہجی کی

کوئی خاص تقسیم نہیں کی گئی جس کو ابجد کے مقابلہ میں پیش کیا جا سکے۔ عبرانیوں نے حروف کی جو اعدادی قیمت مقرر کی تھی ان کو یورپین قوموں نے بھی قبول کیا. اور جن حروف کا اضافہ انھوں نے بعد میں کیا ان کے لئے وہی اعداد معین کر دیئے جو ان کے لئے کسی ہم حرف کے لئے معین تھے۔ اس طرح ہم کہہ سکتے ہیں کہ عربی علم ابجد کے مقابلے میں یورپ کا علم الاعداد ایک حد تک ناقص ہے۔

عبرانی طریقے پر حروف کے اعداد:

انگریزی میں حروف تہجی کے جو اعداد مقرر ہیں ان میں ایک طریقہ عبرانیوں سے منسوب ہے انگریزی قوم کے تصرفات نے اگرچہ صورت کسی قدر ضرور بدل دی ہے لیکن حروف تہجی کی عبرانی تقسیم اعداد اور عربی ابجد میں دراصل کچھ زیادہ فرق نہیں جو طریقہ عبرانیوں سے منسوب ہے اس میں بخیال سہولت ہم دھائیاں اور سینکڑے چھوڑ کر صرف اعداد حروف کی اکائیاں درج کریں گے عبرانی طریقے سے انگریزی حروف کے اعداد حسب ذیل ہیں:۔

A I Y Q J

اے آئی وائی کیو جے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۱عدد

B C K R

بی سی کے آر ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۲عدد

G L S

جی ایل ایس ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۳عدد

D M T

ڈی ایم ٹی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۴عدد

E N

ای این ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۵ عدد

U V W X

یو وی ڈبلیو ایکس ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۶ عدد

O Z

او زیڈ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۷ عدد

F PH P H

ایف پیچ پی ایچ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۸ عدد

Th TZ

تھ ث ز ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۹ عدد

اعداد ابجد معلوم کرنے کا آسان طریقہ:

اعداد معلوم کرنے کے لئے حروف ابجد کی ایک دوسری تقسیم اور بھی ہے جس میں ہم نے عدد حروف کو (دہائیاں اور سینکڑے نظر انداز کر کے) باہم جمع کر لیا ہے

مثلاً الف کا ایک عدد۔ ع کے دس۔ ق کے ایک سو اور غ کے ایک ہزار۔ ان چاروں حروف کو باہم ملا کر ایک کلمہ ایقغ بنا لیا گیا۔ اس طریقے پر اعداد نکالنے میں بہت سہولت ہوتی ہے اور یہ ترتیب حسب ذیل ہے:۔

۵	۴	۳	۲	۱
	۹	۸	۷	۶
ہنث	دمت	جلش	بکر	ایقغ
	طصظ	حفض	زعذ	وسخ

اس طرح یہ نو کلمات بنا لئے گئے ہیں۔

عبرانی اور عربی ابجد کا آپس میں مقابلہ:

جس طرح ہم نے عبرانی طریقے پر حروف کے اعداد اکائیوں کی صورت میں درج کئے ہیں۔ اسی طرح اعداد ابجد بھی درج کرتے ہیں۔ تاکہ ناظرین ابجد کی اس نئی ترکیب کو باآسانی سمجھ جائیں اور ساتھ ہی ان کو عبرانی اور عربی ابجد کا خفیف سا فرق بھی معلوم ہو جائے گا۔

ا۔ی۔ق۔غ .... ۱ عدد

ب۔ک۔ر .... ۲ عدد

ج۔ل۔ش .... ۳ عدد

د۔م۔ت .... ۴ عدد

ہ۔ن۔ث .... ۵ عدد

و۔س۔خ .... ۶ عدد

ز۔ع۔ذ .... ۷ عدد

ح۔ف۔ض .... ۸ عدد

ط۔ص۔ظ .... ۹ عدد

کسی نام کے اعداد کس طرح نکالے جائیں:

عبرانی اور عربی ابجد کی ہم نے جو نئی ترتیب قائم کی ہے۔ اس سے کسی نام کے اعداد معلوم کرنا بہت آسان ہے۔ اس کے لئے یہ ضرورت نہیں کہ کاغذ پنسل لے کر کسی نام کے پورے اعداد جوڑے جائیں بلکہ صرف اکائیوں سے اعداد زبانی طور پر معلوم کئے جا سکتے ہیں مثلاً کسی شخص کا نام اختر حسین ہے تو عربی ابجد سے اسکے نام

کے اعداد اس طرح جوڑ لئے جائیں گے۔

		ر	ت	خ	ا
۱۳	=	۴	۳	۲	۱
		ن	ی	س	ح
۲۰	=	۵	۱	۶	۸
۳۳					

اور اگر ۳۳ کے مجموعہ کو بھی باہم جوڑ لیا جائے تو اس کی میزان ۳ + ۳ برابر ۶ کے ہوگی۔ اس طرح اختر حسین کے نام کا اصل عدد جس کہ اس کے حالات زندگی پر روشنی پڑ سکتی ہے۔ ۶ ہوگا۔

اگر مبادی طریقے سے اعداد معلوم کرنا ہیں تو اس کے واسطے یہ ضرورت ہے کہ نام کو مروجہ صحیح املا کے ساتھ انگریزی میں لکھ کر اس کے اعداد معلوم کر لئے جائیں۔

فیثا غورث کی مدد سے اعداد حروف کی تقسیم:

حکیم فیثا غورث کو اعداد کی مخفی قوتوں کا علم بہت زیادہ تھا۔ چنانچہ اس نے بھی ایک مخصوص طریقہ پر حروف تہجی کے اعداد معین کئے ہیں کسی شخص کے حالات زندگی معلوم کرنے کے لئے یہ طریقہ بہت زیادہ رائج اور کارآمد ہے اور یورپ میں عام طور پر اسی سے کام لیا جاتا ہے اسی لئے ہم وہ تقسیم بھی درج ذیل کئے دیتے ہیں جو حکیم فیثا غورث نے قائم کی تھی۔ اور جس کے مطابق انگریزی حروف کے اعداد معین کئے گئے ہیں۔

اے۔ کے (ب) ٹی (ت) .... ۱ عدد

بی (ب) ایل (ل) یو (ی) ------------------ ۲عدد

سی (س) ایم (م) ایکس ------------------ ۳عدد

ڈی (د) این (ن) وای ------------------ ۴عدد

ای۔او۔زیڈ (ز) ڈبلیو (و) ------------------ ۵عدد

ایف (ف) پی (پ) جے (ج) ------------------ ۶عدد

جی (گ) کیو (ق) وی ------------------ ۷عدد

ایچ (ہ۔ح) آر (ر) ہی ------------------ ۸عدد

آئی۔ایس (س۔ص۔ث) ہو ------------------ ۹عدد

علم اعداد کا حصول

علم اعداد حاصل کرنے کے دو طریقے ہیں۔

۱۔ تاریخ پیدائش سے اعداد حاصل کرنا۔

۲۔ حروف ابجد سے اعداد حاصل کرنا۔

ان کی اکائیاں بنا لینی چاہئیں۔ مثال کے طور پر ایک شخص جاوید نصیر ۶ نومبر ۱۹۳۶ کو پیدا ہوا ہے۔ اس کی تاریخ پیدائش کا عدد اس طرح حاصل کیا جائے گا۔

۶ -۱۱ -۱۹۳۶

۲۷ = ۶ +۱ +۱ +۱ + ۹ +۳ +۶

۲۷ کی اکائیاں بنائیں۔ ۷ + ۲ = ۹ حاصل ہوئے۔ اس طرح سے معلوم ہوا کہ اس شخص کی پیدائش کا عدد ۹ ہے۔

علم الاعداد خود نکالیں

یاد رہے کہ علم الاعداد کا حساب اپنی گہرائیوں میں ایک پیچیدہ سا ہے اور زیادہ مطالعہ اور احتیاط کا محتاج ہے۔ تاہم ابتدائی اور ضروری مسائل جو ایک عام انسان کے لئے ضروری ہیں۔ آسان طریقہ سے بیان کئے جا سکتے ہیں۔

علم الاعداد کے خواص:

انسان بہت کچھ کر سکتا ہے۔ لیکن اسے علم اعداد کے مختلف مقامات کے خواص کی لاعلمی کی وجہ سے نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ یہ اعداد (ایک سے لے کر نو تک) تین قسم کے خواص رکھتے ہیں۔ انفرادی، شخصی اور مقسومی حالت۔ اگر ہم مزاجی طور پر ان اعداد کا انکشاف کریں تو شاید اکثر آپ نے بھی دیکھا ہو گا کہ بعض اعداد جن لوگوں کے لئے خوش قسمتی کا باعث ہیں، دوسروں کے لئے بدبختی کا باعث ہوتے ہیں۔ اور یہ بات تحقیق شدہ ہے کہ سعادت طالع والے واقعات خوش بخت عدد والے دن میں واقع ہوتے ہیں اور بدبخت واقعات منحوس دنوں میں طلوع پذیر ہوتے ہیں۔ یہ جاننا صرف اس بات پر منحصر ہے کہ خوش قسمتی اور بدقسمتی کے اعداد کا مطالعہ کیا جائے۔ تاکہ ہم اپنے کاروبار یا دنیاوی زندگی کو فلسفیانہ طور سے سمجھ کر مبارک طریق پر گزار سکیں۔

یہ اعداد جن سے واقعات و حادثات اور ذاتی مشاغل. کاروبار، رہائشی حالات وغیرہ وابستہ ہیں۔ ان کا علم ہونا ہر انسان کے لیے ضروری ہے۔

مثال کے طور پر اگر کوئی شخص نمبر تین کے ماتحت ہے تو اسے یہ پتہ نہیں چلتا کہ یہ تین کا نمبر کن سالوں کا تین مہینوں یا کن تین گھنٹوں سے متعلق ہے۔ جن میں مجھے اپنی خوش قسمتی کو تلاش کرنا چاہئے۔ یا کسی منحوس وقت میں خطرہ سے بچنا چاہئے۔

بنیادی اصولوں سے واقفیت:

ضروری بات یہ ہے کہ اس علم کے بنیادی اصولوں سے واقف ہونا چاہئے۔ یعنی اعداد کا حروف کے ساتھ باہمی تعلق معلوم کرنا چاہئے۔ گو مختلف مصنفوں نے حروف تہجی کے مختلف اقسام کو مختلف قسمیں دی ہیں۔ لیکن جو نہایت معتبر حروف تہجی ہماری زبان میں ہیں۔ وہ یہ ہیں۔

نمبر	۱	کے تابع	ای ق غ	ہیں
نمبر	۲	کے تابع	ب پ ک گ ر ڑ	ہیں
نمبر	۳	کے تابع	چ ج ل ش	ہیں
نمبر	۴	کے تابع	د ڈ م ت ٹ	ہیں
نمبر	۵	کے تابع	ہ ن ث	ہیں
نمبر	۶	کے تابع	و س خ	ہیں
نمبر	۷	کے تابع	ز ژ ع ذ	ہیں
نمبر	۸	کے تابع	ح ف ض	ہیں
نمبر	۹	کے تابع	ط ص ظ	ہیں

یہ اعداد کس طریق سے حاصل کئے جاتے ہیں اور ان ہر ایک کی تفصیل

علیحدہ علیحدہ حالات کا اظہار کرتی ہے۔

ناموں کے اعداد:

مندرجہ بالا ابجد سے اپنے نام کے عدد معلوم کریں۔ مگر یاد رہے کہ نو سے نہ بڑھیں مثلاً محمد حلیم کے نام کے عدد حاصل کرنا ہیں تو مطلوبہ عدد یہ ہوگا۔

م کے عدد	م	=	۴
ح کے عدد	ح	=	۸
م کے عدد	م	=	۴
د کے عد	د	=	۴
ح کے عدد	ح	=	۸
ل کے عدد	ل	=	۳
ی کے عدد	ی	=	۱
م کے عدد	م	=	۴
	کل میزان	=	۲۷

۲۷ کا استنطاق کیا۔ یعنی اکائی میں تبدیل کیا تو ۷ + ۲ = ۹ خاص ہوئے۔ اسے عدد مفرد کہتے ہیں۔ یہ نو کا عدد محمد حلیم نام رکھنے والے آدمیوں کا کیریکٹر ظاہر کرے گا یہ ان کا ذاتی عدد کہلاتا ہے۔

یعنی یہ کہ اس شخص میں جوشِ عمل کی قوت زیادہ ہے اور جنگجو ہے اور اپنے اقتدار کی خواہش میں ہمیشہ ترقی کا متمنی رہتا ہے۔ لیکن مالی پریشانیوں کی وجہ سے غم مصیبت کا اکثر سامنا ہوتا رہتا ہے۔ خاص کر روحانی تکالیف بہت اثر کرتی ہیں۔ یہ نمبر ۹ کی خاصیت ہے جو بیان کی جارہی ہے۔

یاد رہے کہ پیدائشی نام، موجودہ نام، تخلص، خود اختیار کردہ نام، یا پیار کا نام یا حروف، تاریخ پیدائش، ماہ پیدائش اور سن پیدائش ہر ایک علیحدہ علیحدہ انسان کردار پر اثر ڈالتا ہے اور ان تمام کو معلوم کرنے کے لیے علم الاعداد کی واقفیت کا ہونا ضروری ہے۔

تاریخ پیدائش کا عدد:

ایک شخص جس کی پیدائش ۱۶ جولائی ۲۰۰۲ کو ہوئی۔ اس کا عدد اس طرح سے نکالا جائے گا۔

۱۶ + ۷ + ۲۰۰۲

۱۶ + ۷ + ۲ + ۲ = ۲۷

۲۷ کی اکائیاں بنائیں تو ۷ + ۲ = ۹ حاصل ہوئے۔ معلوم ہوا کہ اس شخص کی پیدائش کا نمبر ۹ ہے۔ ۹ کی خاصیت جنگ کو ظاہر کرتی ہے اور ترقی کی خواہش مند ہے۔

مہینوں کے نمبر ان کی ترتیب کے لحاظ سے ہیں۔ مثلاً جنوری کا ۱، فروری کا ۲، مارچ کا ۳، اپریل کا ۴، مئی کا ۵، جون کا ۶، جولائی کا ۷، اگست کا ۸، ستمبر کا ۹، اکتوبر کا ۱۰، نومبر کا ۱۱، دسمبر کا ۱۲۔

وقت پیدائش کا عدد:

ایک شخص پیر کی صبح ۵ بجے پیدا ہوا۔ تو دن اور رات کا عدد اس طرح حاصل کیا جائے گا۔ دن پیر منسوب قمر اس کا مثبت عدد ۷ اور نفی عدد ۲ ہے۔ جو شخص دن کو پیدا ہو اس کا مثبت عدد لیا جاتا ہے اور جو رات کو پیدا ہو۔ اس کا نفی عدد لیا جاتا ہے۔ پس اس کا عدد نفی دو (۲) ہوگا۔

۵ بجے صبح کے ستارہ زہرہ کا دور تھا۔ جس کی نفی قیمت ۳ رات کی ہے۔ لہذا دن اور وقت پیدائش کا مجموعہ ۲ + ۳ = ۵ ہوا۔

ستاروں کے اعداد مثبت و منفی معلوم کرنے کا نقشہ حسب ذیل ہے۔

ستارہ	دن	مثبت	منفی
شمس	اتوار	۱	۴
قمر	پیر	۷	۲
مریخ	منگل	۹	۵
عطارد	بدھ	۵	۹
مشتری	جمعرات	۳	۶
زہرہ	جمعہ	۶	۳
زحل	ہفتہ	۸	۴

قسمت کا حال جاننا آسان ہے:

پیدائش کے دن سے کسی کی قسمت کا حال جاننا آسان ہے، لیکن بعض ماہرین فن بھی یہاں لاعلمی کی وجہ سے اکثر غلطیاں کر جاتے ہیں۔ مثلاً اتوار شمس سے منسوب ہے تو اس کا عدد ایک ہوا اور اسی سے احکام لگا دیئے۔ حالانکہ یہ غلط طریقہ ہے۔ اس بات کا لحاظ رکھنا چاہئے کہ پیدائش کے وقت شمس طاق برج میں تھا تو اتوار کا ایک ہوگا۔ اگر جفت برج میں تھا تو ۴ عدد ہوں گے اور نفی کی قیمت لی جائے گی۔ اسی طرح سوموار منسوب بہ قمر ہے۔ اگر قمر برج طاق میں ہوگا تو ۷ کا عدد لیا جائے گا۔ ورنہ ۲ کا نفی عدد لیا جائے گا۔ اسی طرح دوسرے ستاروں کا بھی خیال رکھنا چاہیے کہ

اگر وہ ستارہ طاق برج میں ہو تو مثبت عدد لئے جائیں اور اگر جفت برجوں میں ہو تو نفی عدد تصور کیا جائے۔

طاق برج۔ حمل۔ جوزا۔ اسد۔ میزان۔ قوس۔ دلو۔

جفت برج۔ ثور۔ سرطان۔ سنبلہ۔ عقرب۔ جدی۔ حوت۔

کسی کے حالات زندگی معلوم کرنے کے لیے نام کا عدد۔ تاریخ پیدائش کا عدد اور وقت پیدائش کا عدد سب لے کر نمبروں سے حالات بیان کئے جاتے ہیں۔ نام کا نمبر کسی شخص کے کردار کو ظاہر کرتا ہے۔ تاریخِ پیدائش کا عدد اس کے تمام زندگی کے واقعات کو ظاہر کرتا ہے۔ کسی شخص کا وہ نمبر جو تاریخ اور وقت کے مجموعہ سے حاصل ہو۔ وہ عدد بھی معلومات کے اظہار میں مدد دیتا ہے۔

یہ نمبر سال کے کس کس وقت اپنی حکمرانی ظاہر کرتے ہیں۔ اس کا نقشہ ذیل میں دیا جاتا ہے۔

مثبت نمبر ۱ کا عرصہ	جولائی ۲۴ تا اگست ۲۳
منفی نمبر ۴ کا عرصہ	جولائی ۲۴ تا اگست ۲۳
منفی نمبر ۲ کا عرصہ	جون ۲۲ تا جولائی ۲۳
مثبت نمبر ۷ کا عرصہ	جون ۲۲ تا جولائی ۲۳
مثبت نمبر ۵ کا عرصہ	مئی ۲۲ تا جون ۲۱
مثبت نمبر ۶ کا عرصہ	اپریل ۲۱ تا مئی ۲۱
مثبت نمبر ۹ کا عرصہ	مارچ ۲۱ تا اپریل ۲۰
منفی نمبر ۳ کا عرصہ	فروری ۲۰ تا مارچ ۲۱
منفی نمبر ۸ کا عرصہ	جنوری ۲۱ تا فروری ۱۹
مثبت نمبر ۸ کا عرصہ	دسمبر ۲۳ تا جنوری ۲۰

مثبت نمبر ۳ کا عرصہ	________	نومبر ۲۳ تا دسمبر ۲۲
منفی نمبر ۹ کا عرصہ	________	اکتوبر ۲۴ تا نومبر ۲۲
منفی نمبر ۶ کا عرصہ	________	ستمبر ۲۴ تا اکتوبر ۲۳
منفی نمبر ۵ کا عرصہ	________	اگست ۲۴ تا ستمبر ۲۳

چونکہ شمس کا یورنس سے تعلق ہے۔اس لئے ۴ منفی نمبر اس کا ہے۔اس طرح نیپچون کا قمر سے تعلق ہے۔اس لئے نمبر ۷ مثبت عدد نیپچون کا ہے۔مثبت اثر جسم کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور منفی روحانی حالت کے ساتھ متعلق ہے۔مثبت مادہ۔ منفی روح ہے یا مثبت ذہن اور منفی شعور ہے۔مثبت مذکر ہے طاق ہے۔منفی مونث اور جفت ہے۔

سیارگان کا مثبت و منفی اثر گردش برج کے مطابق پڑتا ہے۔اصول یہ ہے کہ پیدائش کا دن نمبر کی کنجی ہے۔جو گردش اس روز چلتی ہے اس کی لہروں کا اثر زندگی بھر رہتا ہے۔

اعداد اور آنے والے سال:

نمبر	خوش بختی کا سال	عرصہ خوش قسمتی
۱	۲۰۱۵ء	جولائی ۲۱ تا اگست ۲۰
۲	۲۰۱۶ء	جون ۲۱ تا جولائی ۲۰
۳	۲۰۱۷ء	فروری ۱۹ تا مارچ ۲۰۔اور نومبر ۲۱ تا دسمبر ۲۰
۴	۲۰۱۸ء	جولائی ۲۱ تا اگست ۲۰
۵	۲۰۱۹ء	مئی ۲۱ تا جون ۲۰۔اور اگست ۲۱ تا ستمبر ۲۰
۶	۲۰۲۰ء	اپریل ۲۰ تا مئی ۲۰۔اور ستمبر ۲۱ تا اکتوبر ۲۰

۷	۲۰۲۱ء	جون ۲۱ تا جولائی ۲۰
۸	۲۰۲۲ء	دسمبر ۲۱ تا فروری ۱۹
۹	۲۰۲۳ء	مارچ ۲۱ تا اپریل ۱۹۔اور اکتوبر ۲۱ تا نومبر ۲۰
۱	۲۰۲۴ء	جولائی ۲۱ تا اگست ۲۰
۲	۲۰۲۵ء	جون ۲۱ تا جولائی ۲۰
۳	۲۰۲۶ء	فروری ۱۹ تا مارچ ۲۰۔اور نومبر ۲۱ تا دسمبر ۲۰
۴	۲۰۲۷ء	جولائی ۲۱ تا اگست ۲۰
۵	۲۰۲۸ء	مئی ۲۱ تا جون ۲۰۔اور اگست ۲۱ تا ستمبر ۲۰
۶	۲۰۲۹ء	اپریل ۲۰ تا مئی ۲۰۔اور ستمبر ۲۱ تا اکتوبر ۲۰

وضاحت اعداد:

سوال یہ ہے کہ عدد قسمت، عدد سعد، ذاتی عدد اور دیگر مختلف قسم کے اعداد جو انسانی قسمت، فطرت اور کیریکٹر کا حال بتاتے اور اس کی رہنمائی کرتے ہیں۔ کیسے معلوم کئے جا سکتے ہیں؟ یہ یاد رکھیں کہ ہر شخص کی زندگی کی بنیاد صرف دو چیزوں پر منحصر ہے۔ ایک نام، دوسرا تاریخ پیدائش۔ انہی دو باتوں کے جاننے سے ہمیں وہ تمام اعداد مل جاتے ہیں جو اسے متاثر کرتے رہتے ہیں۔ ان کو اخذ کرنے کے لیے ذیل کی تشریح کو توجہ سے پڑھیں۔

نام کلیم یاسر، تاریخ پیدائش ۲۵ جون ۱۹۱۱ء کا نقشہ اعداد تیار کرنا مقصود ہے۔

نام کے اعداد:

ک+ل+ی+م+ی+ا+س+ر میزان

۲ + ۳ + ۱ + ۴ + ۱ + ۱ + ۶ + ۲ = ۲۰

میزان ۲۰ ہے۔ جس کا مفرد عدد ۲ ہے۔ کیونکہ ۰ + ۲ = ۲ ہوا۔ یہ ۲ کا عدد نام کا عدد مفرد ہے۔ اسے ذاتی عدد کہا جائے گا۔

تاریخ پیدائش کے اعداد:

۱۶ جنوری ۱۹۷۰ء

۱۶ + ۱ + ۱۹۷۰

میزان = ۲۵

۲۵ کا عدد مفرد ۵ + ۲ = ۷ ہوا۔ لہٰذا تاریخ پیدائش کا نمبر ۷ ہوا۔ اب زائچہ اعداد حسب ذیل طریقہ سے تیار ہوگا۔

(۱) کلیہ ذاتی:

اس نام کی ک ہے۔ یعنی نام کا حرف اول۔ یہ حرف اور اس کا عدد مجمل طور پر کلیہ یا سر کی تخصیص ذاتی بیان کرے گا۔ حرف کی تشریح جاننے کے لیے ہمیں بروج طالع کی خاصیت کے باب کی طرف رجوع کرنا ہوگا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ حرف کَ برج جوزا سے متعلق ہے اور برج جوزا کی خاصیت ہے عقلی ذہانت. مذہبی جوش. شرم ولحاظ. شوق موسیقی. شوق علم. مال ملے گا مگر جمع نہ ہوگا۔

حروف کی عددی خاصیت جاننے کے لیے اس عنوان کی طرف رجوع کیا جائے جہاں اعداد کی خاصیتیں دی گئی ہیں۔ یہ خاصیتیں اسی باب کے آخر پر ہیں۔ چونکہ ک کا عدد مفرد ۲ ہے۔ اس لئے اس کی خاصیت یہ ہوگی۔ سیاحت۔ جذبات پرستی۔ ہستی ونیستی کی حالت۔ نفی واثبات کا قائل۔ ہر حقیقت کی ضد کو جاننے والا۔ دنیوی وروحانی تعلقات سے وابستہ ہو۔ انقلابات اس کو پیش آئیں۔ سیر وسفر میں

وقت گزرے گا۔

(۲) سعد عدد:

سعد عدد ۷ ہے۔ یہ تاریخ پیدائش کا نمبر ہے۔ چونکہ تاریخ ۲۵ ہے۔ اس لیے اس کا عدد مفرد ۷ ہوا۔ ہر وہ تاریخ جس کا عدد ۷ ہو مثلاً ۷، ۱۶، ۲۵ صاحب تاریخ کے لیے مفید ہے۔ اگر وہ اپنے کام، سفر، تغیر و تبدل، نقل و حرکت اور نئے کاموں کا آغاز ان تاریخوں میں کرے گا تو کامیاب رہے گا۔ چونکہ یہ نمبر نیپچون سے متعلق ہے۔ اس کا دن سوموار ہے۔ اس لیے جس ماہ پیر کے دن ۷ یا ۱۶ یا ۲۵ تاریخ ہو۔ وہ دن اس کے لیے بہت خوش قسمتی کا ہوگا۔ جو کام بھی اس دن سرانجام دیا جائے گا وہ پورا ہوگا۔ اس طریقہ پر استخراج کرتے ہوئے تمام سال کی موافق تاریخوں کو نوٹ کیا جا سکتا ہے۔

سعد عدد سے تاریخ پیدائش پر پڑنے والے اثرات کو بھی بآسانی معلوم کیا جا سکتا ہے۔

(۳) قسمت کا عدد:

قسمت کا عدد سات ہے۔ دن ماہ اور سال کے مجموعہ کو عدد قسمت کہتے ہیں۔ یہ کبھی نہیں بدلتا۔ اس نمبر کا مطلب یہ ہے کہ صاحب عدد کی قسمت میں کیا ہے۔ کون سا رنگ، کون سی دوا اس کے لیے مفید ہے۔ یاد رہے کہ زندگی کے اکثر واقعات کا اس عدد سے تعلق ضرور ہوتا ہے۔

(۴) عدد ذاتی:

عدد ذاتی ۲ ہے۔ یہ نام کے حروف سے ... ہے۔ یہ عدد بتاتا ہے کہ صاحب عدد کی خصلت کیا ہے۔ عادات کیا ہیں اور اس میں صفات کیا کیا ہیں۔

(۵) غیبی نمبر یا عدد اعظم:

عدد قسمت اور ذاتی عدد کے مجموعہ سے معلوم ہوتا ہے۔ یہ عدد ۷ + ۲ = ۹ ہے۔ یہ عدد اس وقت بدلے گا جب نام بدلے گا۔ یہ حقیقی نمبر ہے۔ جس کو معلوم کر کے طبع خصوصیتوں کو معلوم کیا جا سکتا ہے اور فطرت کا صحیح تجزیہ کیا جا سکتا ہے۔ جن لوگوں کو تاریخ پیدائش کا علم نہیں۔ وہ اپنے ذاتی عدد سے ہی اپنی خصوصیات معلوم کر سکتے ہیں۔ از روئے علم وہ ایسے طریق پر وضع کی گئی ہیں جو غلط نہیں ہو سکتیں۔

(۶) قلبی عدد:

نام میں جس قدر حروف علت ہوں ان کے عدد مفرد سے معلوم ہوتا ہے۔ اس عدد سے آپ کے دوسروں سے تعلقات کا اندازہ ہوتا ہے۔ بھائی بہنوں، اعزاء، دوستوں اور حلقہ واقفیت میں کس قسم کا رویہ اختیار کرتے ہیں۔ لوگ آپ کے متعلق کیا رائے رکھتے ہیں۔ اچھا سمجھتے ہیں یا نہیں۔ اسی عدد سے معلوم ہوتا ہے۔

(۷) شخصیت کا عدد:

یہ نام کی عرفیت، کنیت یا تخلص یا القاب وغیرہ مشہور عام نام سے اخذ کیا جاتا ہے۔ جس سے لوگ پکارتے ہیں۔ یہ نمبر آپ کے رسوخ، لوگوں سے تعلقات، دوستی اور قرابت کے نظریہ کا اظہار کرتا ہے۔ اس کی تشریح بھی شخصیت نمبر میں دی گئی ہے۔

(۸) روحانی عدد:

یہ نام کے ابتدائی حروف سے حاصل ہوتا ہے مونو گرام نمبر بھی اسے کہہ سکتے ہیں۔ یہ نمبر اختیار کئے گئے نام کی فطرت جاننے میں مدد دیتا ہے۔ آپ کی نفسیات کے متعلق ہے۔ اس سے آپ کے چال چلن اور عمومی زندگی کی اچھائی اور برائی پر

اثر پڑتا ہے۔

(۹) کاروباری عدد:

یہ عدد آپ کی مصروفیات اور کاروبار کا ہے۔ اس کی مطابقت سے آپ اپنی اقتصادی زندگی میں کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔

(۱۰) ادوار کا عدد:

آپ کے نام میں جس قدر حروف ہیں اس قدر سالوں میں زندگی کا ایک دور شمار ہوگا۔ مثلاً محمد عظیم میں ۸ حروف ہیں تو عمر کا ہر دور ۸ سالہ ہوگا۔ اس لحاظ سے کہ زندگی کا پہلا سال اس عدد کے ماتحت ہوگا۔ جو نام کے حرف اول اور عدد قسمت کے مجموعہ سے معلوم ہوگا۔ زندگی کا دوسرا سال نام کے حرف دوم کے عدد اور عدد قسمت کے مجموعہ سے معلوم ہوگا۔

علی ہذا القیاس ادوار کا نقشہ یہ بنے گا۔

سال	حرف	عدد	عدد قسمت	دور کا نمبر
پہلا سال	م	۴	۷	۹
دوسرا سال	ح	۸	۷	۸
تیسرا سال	م	۴	۷	۱
چوتھا سال	د	۴	۷	۸
پانچواں سال	ع	۷	۷	۱
چھٹا سال	ظ	۹	۷	۹
ساتواں سال	ی	۱	۷	۹
آٹھواں سال	م	۴	۷	۳

اس کا مطلب یہ ہوا کہ پیدائش کے سال اول پر نو نمبر کی حکمرانی ہے۔ سال دوم پر ۸ نمبر کی علیٰ ہذا القیاس۔ اگر ان نمبروں کی خاصیت کا علم ہو تو آپ معلوم کر سکتے ہیں کہ یہ سال کیسا گذرے گا۔ مثلاً اگر پچاس سال کی عمر میں حالات معلوم کرنے ہیں تو ۹ پر تقسیم کریں۔ ۵ حاصل قسمت اور باقی ۵ بچے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ زندگی کے ۵ دور گزر چکے ہیں۔ اگلے دور کا پانچواں سال ہے۔ جو ایک نمبر کے ماتحت ہے۔ ان نمبروں کی خاصیت اس عنوان کے تحت تلاش کریں۔ جو آپ کے مبارک سال کا ہے۔ تمثیلی سال کے نمبروں سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ صاحب زائچہ کے سالوں پر ۹.۸.۱.۳ نمبر کی حکمرانی ہے۔ جو بار بار آتے ہیں۔

ذاتی عدد:

اہل مصر نے اس علم کے اصولوں کو صدیوں پہلے مشرق پر ظاہر کیا۔ چین اور ہندوستان کے لوگ اس بات کو تسلیم کرتے تھے کہ وہ سیاروں کے علاوہ اور بھی ان دیکھی عظیم قوتوں سے ہمہ وقت متاثر ہوتے رہتے ہیں۔ جب ان کو اعداد کی قوتوں کا علم گیا تو وہ تجربات میں مصروف ہو گئے۔ یوں انہیں معلوم ہوا کہ یہی وہ قوت ہے جس انسان کو مفید بناتی ہے۔

پرانی اقوام اس بات کو تسلیم نہ کرتی تھیں کہ اعداد کی سائنس سیارگان کی سائنس کے سامنے کچھ اہمیت ہے۔ وہ کہتے تھے۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ ایک طویل زندگی میں مختلف اعداد آدمی کی شخصیت پر حکمرانی کرتے ہوں۔ لیکن وہ اس امر کو جانتے تھے۔ زمانہ حال سے لے کر آنے والی زندگی کی حرکات کو جاننے کے لیے سیارگان کے اختیارات کو کس طرح ایک عددی قوت رکھ کر بیان کیا جا سکتا ہے۔

نقشہ اعداد ایک ایسا فہم عطا کرتا ہے جس کو کام میں لا کر اپنی فطری و دماغی

قوتوں سے کامیابی کے راستے اختیار کئے جا سکتے ہیں اور نقصانات سے بچا جا سکتا ہے۔ صاحب فہم لوگ اپنے نمبروں کے نقشہ کو مطالعہ کرتے رہتے ہیں اور راستہ کے حالات کے مطابق جیسا مناسب موقعہ ہو نقشہ کے مخالف یا حق میں چلتے ہیں۔

قدیم اہل مصر کے اس علم کو آج پھر ہم اپنی زندگی میں داخل کر رہے ہیں اور جدید سائنس کے تقاضوں سے اسے جانچ رہے ہیں۔ اس کا تجربہ کر رہے ہیں کہ کس حد تک ہمیں یہ کام دے سکتا ہے۔ مطالعہ یہ ظاہر کر رہا ہے کہ اس علم سے ہمارے ذہنوں میں ایک وسیع میدان پیدا ہو گیا ہے۔ ہم زندگی کی خوشیوں کے حصول اور عظیم ترقیوں کے لئے زائچہ آسانی سے تیار کر سکتے ہیں۔

یاد رہے کہ وہ لوگ جو علم الاعداد کا مطالعہ کر رہے ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ ہر ایک چیز ایک عدد رکھتی ہے۔ ہم تمام اشیاء کا عظیم کا سمک سکیم کے ماتحت مطالعہ کر سکتے ہیں۔ ان میں سے اہم ایک ہمارا ذاتی تعارف ہے کہ ہم ہیں کیا؟ یہ ذاتی عدد ہے جو نام سے حاصل ہوتا ہے۔ دوسرا ہماری ''منزل مقصود'' ہے۔ جو ہماری تاریخ پیدائش سے معلوم ہو سکتی ہے۔ ان دونوں نمبروں کو ملا کر اپنی زندگی کا مطالعہ کیا جا سکتا ہے۔ اگر یہ مطالعہ کامیابی سے ہو رہا ہے تو ٹھیک ہے۔ ورنہ ہم زندگی کے موزوں کو بدلنے کے لیے نام کے حروف کو تبدیل کر سکتے ہیں۔

یاد رہے کہ ذاتی عدد کے مطابق اگر عدد قسمت ہو گا تو پھر اس عدد کی خاصیتیں کامل طور پر پائی جائیں گے۔ اگر دونوں عدد مختلف ہوں گے تو دونوں کی خاصیتیں کم و بیش توضیح سے پائی جائیں گی۔

اگر علم نجوم کی روح سے طالع کا ستارہ اور نام کا عدد یا تاریخ پیدائش کا عدد برابر ہوئے تو بھی اس عدد کی خاصیتیں کامل طور پر وارد ہوں گی۔ مثلاً کسی شخص کا ذاتی نمبر ۲ ہے۔ تو اس میں ۲ نمبر کامل وارد ہو گا یا کسی شخص کی پیدائش برج سرطان کے

عرصہ (۲۲ جون تا ۲۳ جولائی) میں ہے جس کا ستارہ قمر ہے اور قمر کا نمبر ۲ ہے اور اس کا ذاتی عدد بھی ۲ ہے تو بھی اس پر ۲ نمبر کے اثرات مکمل وارد ہوں گے۔ اس صورت میں قسمت اس نمبر کی خاصیتوں کے عین مطابق ہو گی۔

جب آپ اپنے نام کا عدد مفرد معلوم کر لیں تو پھر اس نمبر کی خصوصیات کا مطالعہ کریں۔ آپ کو اپنے اندر ایک چھپا ہوا انسان ملے گا۔ یعنی پوشیدہ خوبیاں، خصوصیات، سب کا علم مثل آئینہ کے ہو جائے گا۔ اس طرح آپ اپنا مقصد حیات آسانی سے پا سکتے ہیں۔ یہی آپ کی زندگی کا محور ہو گا۔

آپ کا نام وہی شمار ہو گا جو اصلی ہے۔ عام طور پر پکارے جانے والے نام کا نہیں بلکہ جو مکمل نام ہے۔ حتیٰ کہ سکول اور شادی میں بھی یہی نام استعمال کیا گیا ہو۔ تو وہی آپ کا نام آپ کی زندگی کے راز معلوم کرنے کے لیے نمبروں کے اخذ کرنے کے لئے کافی ہے۔

حروف ابجد کا جدول

حروف	اعداد	مزاج
ا	1	آتشی
ب	2	بادی
ج	3	آبی
د	4	خاکی
ہ	5	آتشی
و	6	بادی
ز	7	آبی
ح	8	خاکی
ط	9	آتشی
ی	10	بادی
ک	20	آبی
ل	30	خاکی
م	40	آتشی
ن	50	بادی

س	60	آبی
ع	70	خاکی
ف	80	آتشی
ص	90	بادی
ق	100	آبی
ر	200	خاکی
ش	300	آتشی
ت	400	بادی
ث	500	آبی
خ	600	خاکی
ذ	700	آتشی
ض	800	بادی
ظ	900	آبی
غ	1000	خاکی

ابجد ایقع یا ابجد مفرد:

متعلقہ حروف	اعداد
ا۔ ی۔ ق۔ غ	1
ب۔ ک۔ ر	2
ج۔ ل۔ ش	3
د۔ م۔ ت	4

ہ۔ ن۔ ث	5
و۔ س۔ خ	6
ز۔ ذ۔ ع	7
ح۔ ف۔ ض	8
ط۔ ص۔ ظ	9

علم الاعداد کی اہمیت

۱۔ نام ونمود کی خواہش۔ اقتدار پسندی۔ جوش عمل۔ ایجاد و اختراع۔

۲۔ بربادی۔ مالی نقصانات۔ مہلک حادثے۔

۳۔ ایمانداری۔ ہمدردی خلق۔ پرستاری مذہب۔

۴۔ سرگرمی عمل۔ قوت جسمانی۔ قوت ارادی۔ عملی زندگی۔

۵۔ عیش پرستی۔ لطف ونشاط۔

۶۔ محنت پسندی۔ اپنے لیے خود میدان بنانا۔

۷۔ مالی فوائد۔ جسمانی راحت۔ سود وزیاں کا احساس۔ دوراندیشی۔

۸۔ صلح جوئی۔ شر و فساد سے احتراز۔ انصاف پسندی۔ غریبوں کی دادرسی۔

۹۔ مالی پریشانیاں۔ غم ومصیبت۔

۱۰۔ منطقی دلائل۔ لوگوں کے تعلقات سے فائدہ کم۔ قوت استدلال۔

۱۱۔ ریاکاری۔ جنگ و جدل۔ آئے دن کے جھگڑے۔

۱۲۔ قسمت کا انتہائی عروج۔ مقاصد کی تکمیل۔ پیام مسرت۔ تمناؤں کی یاوری۔

۱۳۔ جعل سازی۔ فتنہ فساد۔ شرارت۔ بہت جلد مشتعل ہو جانا۔ خطا کاری۔

۱۴۔ اپنا نقصان کر کے دوسروں کی زندگی بنانا۔ ایثار و قربانی۔

۱۵۔ دیانت داری۔ غیرت وخود داری۔ صداقت شعاری۔

۱۶۔ ترقی اقبال، اطمینان و مسرت۔

۱۷۔ گمنامی، مفلسی، ذلت، تباہی، کاموں کا بن کر بگڑ جانا۔

۱۸۔ سنگ دلی، کنجوسی، ظلم و ستم۔

۱۹۔ اپنے کاموں کو خود بگاڑنا، نادانی، خبط۔

۲۰۔ رشک و حسد، ترقی کا شوق، عملی قوت کمزور۔

۲۱۔ روحانیت سے دلچسپی، رازجوئی، پوشیدہ باتوں کا علم۔

۲۲۔ مالی پریشانیاں، دشمنوں کی یورش، دوسروں سے جسمانی و روحانی تکالیف۔

۲۳۔ تعصب، ضد، انتقام پسندی، بغض و حسد۔

۲۴۔ مسلسل سفر، جلاوطنی، تلون۔

۲۵۔ فہم و خرد، دوراندیشی، بات کی تہہ تک پہنچنا۔

۲۶۔ فیاضی، ہمدردی خلق، فراخ حوصلگی، اعزہ و احباب سے نیک سلوک۔

۲۷۔ استقلال، دلیری، غیرت، ناموس خاندانی کا احترام۔

۲۸۔ ہدیہ و تحائف، وسیع دوستانہ تعلقات، سوشل کامیابی، دوستوں سے فوائد، شگون و فال کا شوق۔

۲۹۔ دماغی محنت، جاسوسی، رازجوئی، پروپیگنڈہ، غیر معمولی شہرت، اخباروں میں تذکرہ۔

۳۰۔ نیک نامی، ترقی و عزائم میں کامیابی، اہل و عیال کی راحت۔

۳۱۔ دلی تمناؤں کا برآنا، سلامت روی، عزت و اقتدار۔

۳۲۔ عورتوں سے راحت، عشق و محبت، حسن پرستی۔

۳۳۔ دوست نوازی، فیض خلق، عزیزوں سے محبت۔

۳۴۔ جسمانی و روحانی تکالیف. مالی پریشانیاں. سزا کا خوف. طرح طرح کے خطرات۔

۳۵۔ گوشہ نشینی. آرام طلبی. قابلیت۔

۳۶۔ جدت پسندی۔

۳۷۔ خلوص و دیانت. زبان کا پاس. عورتوں کی جانب رغبت۔

۳۸۔ اخلاقی عیب. جسمانی کمزوری. بغض وحسد. لوگوں کی کامیابی پر حسد۔

۳۹۔ عزت و مرتبہ میں ترقی. خطابات۔

۴۰۔ راحت پسندی. شادیوں کا شوق. اچھا کھانا اور لباس کا شوق۔

۴۱۔ بدچلنی. اوباشی. کمینہ خصائل۔

۴۲۔ کوتاہی عمر. مالی پریشانیاں. غم و مصیبت. نئی فکریں۔

۴۳۔ دیانت داری. زہد و عبادت. بزرگوں کا احترام۔

۴۴۔ روز افزوں عزت. مقاصد میں کامیابی. دولت۔

۴۵۔ افزائش نسل. کسی چیز کی اشاعت۔

۴۶۔ جائیداد ملے. دلی مقاصد میں کامیابی۔

۴۷۔ طویل عمر. سکون قلب. امن و صلح۔

۴۸۔ قانون و انصاف پسندی۔

۴۹۔ باطل سے احتراز. حسن پرستی. احباب و اغیار سے محبت، ایثار کا جذبہ۔

۵۰۔ مصیبتوں کے بعد راحت، آغاز ناخوشگوار، انجام بہتر۔

۶۰۔ ازدواجی نحوست، شادی میں دشواری، شادی کے بعد شوہر یا بیوی کی موت و مفارقت۔

۷۰۔ نئے نئے وسائل معاش، قابلیت، جوش عمل، مختلف اسکیمیں بنانا۔

۸۰۔ امراض سے نجات، خطروں سے حفاظت۔

۹۰۔ انجام سے بے فکر رہنا، غلط کاریاں، ہر کام میں عجلت، پریشانیاں۔

۱۰۰۔ ہر معاملہ میں کامیابی، غیبی امداد، دشوار کام بھی آسانی سے حل ہوں۔

۲۰۰۔ ہر کام میں تساہل، اپنی کامیابی کا یقین نہ ہونا، نامی کے خوف سے زندگی میں ناکام رہنا۔

۳۰۰۔ غور و فکر کا مادہ، فلسفہ کا شوق، تحصیل علم روحانی، قوتِ استدلال۔

۴۰۰۔ جلاوطنی، دور دراز کا سفر، مقدس مقامات کی زیارت، مسلسل سیاحت، خانہ بدوشی۔

۵۰۰۔ زہد و عبادت کا شوق، مذہب کا احترام، لوگوں میں عزت۔

یاد رہے کہ جب آپ نام میں اضافہ کریں گے۔ فطرت میں تبدیلی واقع ہو گی۔ تخلص جسم و روح پر اثر ڈالتا ہے۔ القاب و خطاب سوشل زندگی کا اظہار کرتے ہیں۔ ذاتی نام میں خاندان سید وغیرہ کا استعمال خاندانی وصف کا اظہار کرتا ہے۔

۶۰۰۔ دلی مقاصد میں کامیابی۔

۷۰۰۔ جسمانی صحت اچھی، قوت ارادی بہتر، زبان کی پابندی، اقتدار کی خواہش، دوسروں کو اپنی مرضی کے تابع رکھنا۔

۸۰۰۔ محبوبیت، تسخیر قلوب، زندہ دلی، ہر دل عزیزی۔

۹۰۰۔ فتنہ فساد، کشمکش، اشتعال پسندی، جدال و قتال۔

۱۰۰۰۔ بنی نوع انسان کی خدمت، یتیموں کی سرپرستی، دریا دلی، فیاضی، غریبوں اور محتاجوں کی امداد۔

نمبروں کی اہمیت

جب اپٹون سنکلیر پر تار برقی کے وجود کا انکشاف ہوا تو اس نے کہا کہ وہ تفصیلاً اسے بیان نہیں کرسکتا۔لیکن حقیقت یہ ہے کہ عملی طور پر اسے آزمایا جا سکتا ہے۔

یہی جواب علم الاعداد کے ایک ماہر نے ایک معترض کو دیا تھا۔ یہ امر بالکل تسلی بخش طور پر اس وقت تک کسی نے واضح نہیں کیا کہ خاص اعداد کا خاص قسم کے واقعات سے تعلق کیوں ہے؟ اور ایک عدد بار بار آ کر کیوں زندگی میں اپنی حقیقت کو پیش کرتا رہتا ہے؟ اور کسی شخص کا مقرر کردہ نام علم الاعداد کے چکر میں آ کر اس شخص کے کیریکٹر اور شخصیت پر کیوں اثر انداز ہوتا ہے؟

اساسِ زندگی علم ریاضی سے متعلق:

علم الاعداد کے ماہرین کا یقین ہے کہ اساس زندگی علم ریاضی سے تعلق رکھتی ہے۔ایک مشہور و معروف عالم نے اسی خیال کی تائید کرتے ہوئے کہا تھا کہ خدا بہت بڑا حساب دان ہے اور ہم جانتے ہیں کہ علم ریاضی کی بدولت ہی آئندہ مادی حقائق کو بیان کیا جا سکتا ہے۔الفاظ ایسا نہیں کر سکتے۔اسی طرح ہماری اپنی زندگی مختلف اعداد کا کھلونا ہے۔اور یہ اعداد بطن مادر سے لے کر شکم عدم تک ہمارا تعاقب کرتے ہیں۔

علم الاعداد کی صداقت:

علم الاعداد کی صداقت کی بہت سی مثالیں پیش کی جا سکتی ہیں۔ لیکن جو شخص ثبوت ثابت ہوتے ہوئے بھی انکار کے جرم کا ارتکاب کر رہا ہے۔ (میرا مطلب یہاں ان لوگوں سے ہے جو آئے دن اس قسم کے سوالات اعتراضا مجھ سے کرتے رہتے ہیں) تو وہ اس سوال سے قطعاً پہلوتہی کر رہا ہے کہ کسی آدمی کا خاص نمبروں سے اتنا زیادہ تعلق کیوں ہے اور اس کی زندگی کے اہم واقعات خاص عدد کی ذیل کیوں آئے۔ جن کے واقعہ ہونے کا تعین اس کی قوت ارادی کے بس کی بات نہیں۔

ایک عدد کا اعادہ:

یہاں ہم ایک ایسی مثال پیش کرتے ہیں۔ جس میں حیرت انگیز طور پر پانچ نمبر نے اپنے آپ کو بار بار دہرایا ہے۔

عدد ۵	عفیفہ شہزادی	نام سائلہ
عدد ۵	چاندی	عرفیت
عدد ۵	۵ ستمبر	تاریخ پیدائش
عدد ۵	۵ ستمبر	تاریخ پیدائش کا عدد مفرد
تعداد ۵		بچے
حروف ۵	۵ ستمبر	پہلا لڑکا ستمبر میں پیدا ہوا۔
عدد ۵	۲۳ سال	پہلا بچہ ہونے کے وقت عمر سائلہ
حروف ۵	ستمبر	آخری بچہ ستمبر میں پیدا ہوا
عدد ۵	۳۲ سال	آخری بچہ ہونے کے وقت عمر سائلہ
عدد ۵	۱۱۴۲۸۷	بیمہ پالیسی نمبر

۵ عدد ۹۵ بک نمبر

مندرجہ بالا مثال میں ابھی کئی ایسے واقعات چھوڑ دیے گئے ہیں جن کا تعلق ۵ نمبر عدد سے گہرا تعلق ہے۔ اگر ناظرین اپنے حالات کی خود چھان بین کریں گے تو مشہور واقعات میں نمبروں کی مشابہت کی ہرگز کمی نہ ہو گی۔ اب ہم یہاں ناظرین کے سامنے ایک مثال مزید پیش کرتے ہیں۔

محمد کاشف کے حالات:

۷	نام کے عدد
۷	تاریخ پیدائش
۹-۸-۲۰۰۸=۳۴=۷	تاریخ شادی
۲۳۲۲۷۷۲=۲۵=۷	آرمی رجسٹرڈ نمبر
SC/C/25/2 ۷	آرمی D.Y نمبر
۱۴۷۴=۱۶=۷	کواپریٹو نمبر
۷	ماں کا ساتواں بچہ ہے
۲۷ فروری	ماں کی شادی
۲۷ جولائی	باپ کی تاریخ پیدائش
۲۷ دسمبر	بھائی کی تاریخ پیدائش
۲۷ اپریل	لڑکا پیدا ہوا
۷ جون	دادی کی تاریخ پیدائش
۲۷ مئی۔	دادی کی تاریخ وفات
۷۷ سال	دادی کی عمر موت کے وقت

۷ا جنوری	دادا کی تاریخ موت
۷ ۱۲ اپریل	نانی کی شادی
۷ا دسمبر	نانی کو دفن کیا گیا
۷	رہائشی مکان کا نمبر
۷ ستمبر	ایک مقام سے دوسرے مقام پر جا کر کاروبار کیا۔

علم الاعداد کی خصوصیات

عدد (1)

خصوصیات:

عدد ایک سورج کی علامت ہے۔ جو لوگ سال کے کسی بھی مہینے کی یکم 19,10 یا 28 تاریخ کو پیدا ہوتے ہیں کا عدد (1) ہے۔ عدد ایک سے ہی باقی تمام مفرد اعداد نکلتے ہیں۔ ایک کا ہندسہ ہر عدد کی بنیاد ہے۔ علم الاعداد میں یہ پہلا نمبر ہے۔ عدد ایک (1) کے زیر اثر افراد باہمت ہوتے ہیں۔ حوصلہ مند ہوتے ہیں۔ اس تاریخ کو پیدا ہونے والے تخلیقی کاموں کے لیے نہایت موزوں ہوتے ہیں۔ ان لوگوں کی فطرت میں ایک مخصوص ولولہ پایا جاتا ہے۔ یہ لوگ ایک خاص اپچ کے حامل ہوتے ہیں۔ یہ لوگ ہر پیشے ہر کاروبار ہر فن میں کامیاب رہتے ہیں اور ترقی کے زینے طے کرتا ہوئے عروج پاتے ہیں۔ یہ لوگ نئی زندگی کے مطرب ہوتے ہیں. پرانی دھنیں نہیں الاپتے۔ یہ لکیر کے فقیر نہیں ہوتے بلکہ الوالعزم ہوتے ہیں۔ کسی رکاوٹ کسی مزاحمت کو خاطر میں نہیں لاتے۔ ان میں بام ثریا کو چھو لینے کا ولولہ موجزن ہوتا ہے۔ اس عدد کا حامل شخص شریف اور مہذب

ہو گا وہ ہیر پھیر کی باتیں نہیں کرے گا بلکہ بیباکانہ باتیں کرے گا۔ اس عدد کا حامل شخص محبت سے بھرپور زندگی بسر کرنا چاہے گا۔ وہ جس کو چاہے گا دل و جان سے اس پر سب کچھ نچھاور کر دے گا۔ اس کی دلجوئی اور ناز برداری کی خاطر دل کھول کر خرچ کرے گا۔ وہ جس سے محبت کرے گا اس سے بہت سی توقعات وابستہ رکھے گا۔ وہ اپنی محبوبہ کو جسمانی و روحانی طور پر اپنی روح اور جسم کا ایک حصہ تصور کرے گا۔ اس عدد کے حامل کی محبت مکمل طور پر الجھنوں اور پریشانیوں سے مبرا نہیں ہوگی۔ اس عدد کا حامل اپنی رفیقہ حیات یا محبوبہ کو اپنی مرضی کے مطابق زندگی بسر کرنے پر مجبور کرے گا۔ اس کی رفاقت پھولوں کی سیج نہیں ہوگی۔ اس کی راہ میں کانٹے بھی آئیں گے۔ وہ اچھی طرح جانتا ہوگا وہ کیا چاہتا ہے اور جو کچھ چاہتا ہوگا عام طور پر حاصل کرے گا۔ وہ کھیلوں کا دلدادہ ہوگا اور کسی کھیل میں نام پیدا کرے گا۔ وہ بہت اچھا منتظم، سربراہ خاندان اور رفیق زندگی ثابت ہوگا۔ جس مرد کو اس عدد کی عورت کی رفاقت حاصل ہو جائے اسے یہ سمجھنا چاہیئے کہ وہ دنیا کا خوش قسمت مرد ہے۔ اس عدد کی حامل عورت نسائیت سے بھرپور ایک مکمل عورت ہوگی۔ اس عدد کی حامل عورت دلکش اور اولوالعزم ہوگی۔ شان و شوکت پسند کرے گی۔ اس عدد کی حامل لڑکی کے حسن کی جتنی بھی تعریف کی جائے۔ وہ اتنی خوش رہے گی۔ اس عدد کی حامل عورت کو کمزور اور ناتواں مرد پسند نہ ہوگا۔ وجیہہ و شکیل مرد کو پسند کرے گی۔ اس عدد کی بعض عورتیں ایتھلیٹ ہونگی یا پھر وہ تھیٹر سینما اور کھیل کود کے میدان پسند کریں گی۔ اس عدد کی حامل عورت اپنی شکل وصورت چال ڈھال اور اپنی پرکشش شخصیت کے باعث عورتوں میں نمایاں دکھائی دے گی۔

مبارک تاریخ اور دن:

اس عدد کے حامل افراد اپنے تمام ضروری کام کسی بھی مہینے کی یکم، دس، انیس یا اٹھائیس کو انجام دیتے ہیں تو بہتر نتائج حاصل کرنے میں کامیاب رہیں گے۔ کیونکہ یہ تاریخیں ان کے لیے مبارک ہیں۔ ان کے لیے مبارک دن اتوار اور پیر ہیں۔ بالخصوص کر اگر یہ دن 19.1 یا 28 تاریخ کو یا 16.13.11.8.7.4.2، 29.25.22 تاریخ کو آئیں۔

اہم سال اور منحوس مہینے:

عدد ایک کے زیر اثر افراد کے لیے 19 واں 28 واں، 37 واں اور 55 واں سال اہم ہوتا ہے۔ ان سالوں میں یہ محسوس کریں گے کہ ان کی صحت متاثر ہوتی ہے۔ اکتوبر، دسمبر اور جنوری منحوس مہینے ہیں۔ ان مہینوں میں ایسے لوگوں کو صحت کا خیال رکھنا چاہیے۔

دوست واحباب:

اپنے ہی عدد کے حامل افراد کے علاوہ ایسے لوگوں کی دوستی عدد ایک کے لوگوں سے نہایت خوش گوار رہتی ہے جو سال کے کسی بھی مہینے کی 4.2 یا 7 تاریخ کو پیدا ہوئے ہوں انہی اعداد سے مماثلت رکھنے والی مرکب تاریخوں یعنی 13.11. 25.22.20 اور 31 کو جنم لینے والے افراد بھی اچھے دوست ثابت ہوتے ہیں۔

رنگ اور پتھر:

عدد ایک رکھنے والوں کے لیے سنہرا، بادامی اور زرد رنگ اچھے ہیں۔ انہیں ان رنگوں کے لباس پہننے چاہئیں اور اگر ممکن ہو تو اپنے کمروں کے رنگ بھی

انہی رنگوں میں سے منتخب کریں۔ خصوصاً خواب گاہ کا رنگ ان میں سے ایک ہونا چاہیے۔ یہ لوگ اس تبدیلی کو جلد ہی محسوس کریں گے کہ موافق رنگ کروانے سے ان کو اعصابی سکون میسر آیا ہے اور گہری نیند آنے لگی ہے۔ انہیں پکھراج، کہربا اور زرد ہیرے میں سے کوئی پتھر پہننا چاہیے۔ خصوصاً اگر یہ لوگ ہر وقت کہربا کا ٹکڑا اس طرح پہنے رکھیں کہ وہ جسم کو چھوتا رہے تو مبارک ہے۔

امراض:

عدد ایک کے زیر اثر افراد امراض قلب میں گرفتار ہوتے ہیں۔ بعض اوقات دوران خون میں خرابی اور پھر بڑی عمر میں بلڈ پریشر کی شکایت ہوتی ہے۔ آنکھوں کے امراض بھی ان پر حملہ کر سکتے ہیں۔ اس لیے انہیں بینائی کا معائنہ کراتے رہنا چاہیے۔

مصروفیات زندگی:

ایک عدد والے افراد اپنے تاثرات ظاہر کرنے میں یکتا ہوتے ہیں۔ وہ جو بھی خیال آفرینی کرتے ہیں۔ اسے عملی طور پر کر بھی گزرتے ہیں۔ وہ حاکمانہ صلاحیتوں کے مالک ہوتے ہیں۔ کسی دفتر یا مذہبی ادارے کا اہم رکن بننا پسند کرتے ہیں۔ اگر انہیں کسی کمیٹی کا رکن منتخب کیا جائے تو وہاں یہ اپنی پوری حاضر دماغی سے اپنی اہمیت کو واضح کرتے ہیں۔

ہاں یہ فنکار بھی اچھے ہوتے ہیں۔ مگر ان میں انتظامی صلاحیت بدرجہ اتم موجود ہوتی ہے۔ اگر عملی زندگی میں کسی فنکار کی حیثیت سے کام کریں تو کامیاب رہتے ہیں۔ فلمی زندگی میں ایکٹر، پروڈیوسر اور ڈائریکٹر کی زندگی اختیار کر کے شہرت کے مالک بن سکتے ہیں۔

میدان صحافت میں ایک مصنف کی نسبت بہ حیثیت نگران صحافت اچھا مقام پیدا کر سکتے ہیں۔ اگر یہ افراد اپنی ذہنی صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں تو وہ بہت جلد سائنس کے ہر شعبہ میں داخل ہو کر مقبولیت حاصل کر سکتے ہیں۔ خصوصاً تحقیقاتی ادارہ میں یا ایجادات کے زمرہ میں یا پھر انجینئرنگ کے شعبہ میں جلد شہرت حاصل کر لیتے ہیں۔ سائنس کے شعبہ میں بااختیار فرد کی حیثیت سے مفید ثابت ہوتے ہیں۔

اسی طرح تجارت کے میدان میں اگر یہ لوگ آئیں تو وہاں بھی ان کی صلاحیتیں نمایاں ہوں گی۔ تجارتی حلقہ کے لوگ ان کو خوش آمدید کہنے کے لیے تیار رہتے ہیں۔ البتہ ملازمت میں نمبر ایک والے لوگ اپنے افسروں سے ہمیشہ کبیدہ خاطر رہتے ہیں۔ باوجود اس بات کے اپنی ملازمت کو بھی نہایت محبت سے سرانجام دیتے ہیں۔ مگر انفرادی طور پر زودحس ہونے کی وجہ سے کبھی اپنے افسروں سے کبھی ساتھ کام کرنے والوں سے شاکی رہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی فطرت آزاد خیالی کی وجہ سے دوسروں کے اعتماد کو حاصل کرنے کا باعث نہیں بن سکتی۔

عادات:

اس عدد کا حامل قانون سے بالاتر ہونا پسند کرتا ہے۔ یعنی قانون کو اپنے ہاتھ میں کٹھ پتلی بنائے رکھتا ہے۔ مقابلہ یا رکاوٹ کی صورت میں بے صبرا ہو جاتا ہے اور یہ چاہتا ہے کہ تمام کام عین وقت پر اور صحیح ہو جائیں۔ وہ چھوٹی چھوٹی پیچیدگیوں میں پھنسنے سے نفرت کرتا ہے۔ بڑی مشکلات سے گھبراتا نہیں۔ وہ جو کچھ کہہ دیتا ہے۔ قطعاً پرواہ نہیں کرتا۔ خواہ وہ اسے نقصان ہی کیوں نہ دے۔ لیکن کہنے سے دریغ نہیں کرتا۔ کہتا ہی چلا جاتا ہے۔ نہ ہی گھبراتا ہے اور نہ ہی ذومعنی الفاظ کہتا ہے۔ وہ

اس بات کو پسند کرتا ہے کہ عمدہ صاف اور واضح زبان میں سیدھے سادے طریقے پر اپنے موضوع اور مقصد کو پیش کرے۔ اکثر اوقات اپنے محکوموں پر غلط اور شدید حکم بھی لگا دیتا ہے۔

عدد ایک کا حامل مضبوط ارادے والا اور نہ ہارنے والا ہوتا ہے۔ نہایت پرمغز اور خیالات سے پُر دماغ رکھتا ہے۔ کسی سے اپنے دلائل کے لیے بھیک نہیں مانگتا۔ نہ ہی رحم کی درخواست کرتا ہے۔ اپنے ارادوں سے باز نہیں رہتا اور ان کو پورا کرنے کے لیے وہ کسی بھی قسم کی نمائش کو پسند نہیں کرتا۔ ٹھوس کام کرنے والا ہوتا ہے۔ اپنی تجویزوں پر دوبارہ غور کرنا پسند نہیں کرتا۔ خود اعتمادی اس میں بہت ہوتی ہے اور ارادہ مضبوط ہوتا ہے۔

اس عدد کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس نمبر کا حامل ہر چیز اور ہر کام کو خود کرتا ہے اور جرأت اور بے باکی سے کام لیتا ہے۔ اس میں میدانِ جنگ میں کارہائے نمایاں دکھانے کی حوصلہ مندی ہوتی ہے۔ اس کی طبع میں سب سے بڑا نقص یہ ہے کہ خوشامد پسند ہوتا ہے۔ اپنے گرد کم عقل لوگوں کا حلقہ جمائے رکھتا ہے اور کسی کی نصیحت پر یہ کان نہیں دھرتا۔

معاشی حالات:

عدد ایک کے حامل افراد اپنی قابلیت کی بناء پر دولت پیدا کر سکتے ہیں۔ خوش قسمتی ان کا ساتھ دیتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اگر وہ بردباری اور سکون قلبی کا دامن نہ چھوڑیں تو وہ جلد شہرت کے مالک بن سکتے ہیں۔ مگر ایسا نہیں ہوتا۔ وجہ یہ ہے کہ ایسے افراد جتنی جلدی دولت پیدا کرتے ہیں اتنی جلدی اسے ضائع بھی کر دیتے ہیں۔

عدد ایک کے حامل لوگوں کی زندگی میں دو چار مواقع ہی ایسے آتے ہیں جو دولت مند بننے کا سبب پیدا کرتے ہیں۔ مگر وہ اپنی خامیوں کی وجہ سے اندھیروں میں کھو جاتے ہیں۔ ان لوگوں کا جمع شدہ سرمایہ اگر ہو بھی تو فوراً اختتامی مدارج کی طرف مائل ہو جاتے ہیں اور بعض اوقات محض وقتی فائدہ کے علاوہ کچھ جمع نہیں کر پاتے۔ بہرحال ان کی بنیادی ضرورتیں ضروری پوری ہو جایا کرتی ہیں۔

محبت اور شادی:

اس عدد کے حامل کی شادی اور کاروبار اکثر و بیشتر ساتھ ساتھ رہتے ہیں۔ وہ ایک بہترین دماغ رکھتا ہے اس لیے محبت میں بھی بہترین سودا کرتا ہے۔ یہ لوگ اپنی پسند کو ترجیح دیتے ہیں۔ جب ان کو کامیابی حاصل ہو جاتی ہے تو حتی الامکان کوشش کرتے ہیں کہ ان کی پسندیدہ چیز ان کے زیر اثر رہے۔ وہ اپنی ہر خوبی اور قابلیت استعمال کرتے ہیں۔ جو متاثر کرنے میں جادو کا کام کرے۔ اور ان کی یہ کوشش اس حد تک پختہ اور یک طرفہ ہوتی ہے کہ اس کے سامنے کوئی رشتہ دار کوئی اہمیت نہیں رکھتا۔ وہ اپنی پوری کوشش اس بات پر صرف کر دیتا ہے کہ اس کی پسندیدہ چیز ہمیشہ اس کے قبضہ قدرت میں رہے اور اس امر کے لیے وہ حاسدانہ حربے استعمال کرنے سے بھی گریز نہیں کرتا۔

وہ خاوند یا بیوی جس کا نمبر ایک (۱) ہوگا۔ وہ اپنے ساتھی کے لیے ایک نعمت ثابت ہوگا۔ ہر معاملہ میں ہمدرد اور وفادار ثابت ہوگا۔

اگر ان کی آپس میں شادی ہو جائے تو بہتر رہے گا۔ یہ پُرسکون زندگی کو پسند کرتے ہیں۔ مگر جن لوگوں کی زندگیوں پر نمبر ۳ کا اثر ہو وہ اپنی پسند کو فوقیت دیتے ہیں۔ نمبر ۴ والے بھی قدرے ایسی ہی خصوصیت کے مالک ہوتے ہیں۔

بیوی یا محبوبہ اس نمبر کی ہو تو خوب بنتی ہے۔ تاہم ان لوگوں کی خصوصیات کا بڑے غور و خوض کے بعد ہی پتہ چلتا ہے۔ ایسے آدمی کو کوشش کرنی چاہئے کہ اس کا ساتھی اسی نمبر کا حامل ہو۔

ذاتی کردار:

جن کا عدد ایک ہے۔ وہ لوگ عظیم مصلح، مضبوط قوت ارادی والے اور آزاد خیال واقع ہوتے ہیں۔ وہ ایک کامیابی پر بڑے نازاں ہوتے ہیں۔ پیدائشی طور پر لیڈر قسم کے ہوتے ہیں۔ بعض لوگ کامیاب بھی رہتے ہیں۔ مگر ایسا کم ہوتا ہے۔ کیونکہ اکثر ایسے افراد کے راستوں میں رکاوٹیں کھڑی ہو جاتی ہیں۔ جن کی وجہ سے لوگ شاذ نادر ہی اپنی بنیاد خصوصیات کو عملی جامہ پہنانے میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔ لہٰذا اکثر نمبر ایک والے ایسے غیر یقینی حالات سے دو چار ہوتے ہی حوصلہ شکنی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ جس کی وجہ سے وہ اپنی پیدائشی خوبیوں کو عملی جامہ پہنانے کے تصور کا پیچھا کرتے کرتے ساری زندگی گزار کرتے ہیں۔

لیکن پھر بھی لاشعوری طاقتیں ان کے اندر کارفرما رہتی ہیں۔ جو ان کا حوصلہ بڑھاتی ہیں۔ نتیجتاً وہ لوگ جو جائز وسائل سے کام لیتے ہیں اور اپنی دھن میں کسی سے گھبراتے نہیں۔ تو وہ کامیابی سے ہمکنار ہو جاتے ہیں۔ جب کامیابی سے ہمکنار ہوتے ہیں۔ تو اس کے نشے میں مست ہو جاتے ہیں اور بالفرض اگر وہ اپنی بنیادی تمناؤں کی کامیابی نہیں دیکھ سکتے تو سفاکانہ ذہنیت سے کام لے کر برے طریقے اختیار کر لیتے ہیں۔ ڈکٹیٹر شپ، خود غرضی، ظالمانہ روش ان کا وطیرہ بن جاتی ہے۔

عدد (2)

عدد دو چاند کی علامت ہے۔ وہ افراد جو کسی مہینے کی 29-20-11-2 تاریخ کو پیدا ہوئے ہوں، عدد دو کے زیر اثر ہوتے ہیں۔ اگر وہ جون اور جولائی کے درمیان پیدا ہوئے ہوں تو ان پر عدد 2 کا گہرا اثر ہوتا ہے۔ اس عدد کے لوگ تخیل پرست، رومان پسند اور فنون لطیفہ کے دلدادہ ہوتے ہیں۔ وہ فطرتاً شریف و نجیب ہوتے ہیں۔ ضرورت سے زیادہ حساس اور من موجی ہوتے ہیں۔ وہ تخلیق کار ہوتے ہیں۔ وہ موجد اور مخترع ہونے کی صلاحیت و اہلیت رکھتے ہیں لیکن ان کا زیادہ وقت تخیل کی دنیا میں گزرتا ہے۔ وہ اپنے خیالات کو عملی جامہ پہنانے کی استطاعت نہیں رکھتے۔ ان میں خود اعتمادی کا فقدان ہوتا ہے۔ وہ متلون مزاج ہوتے ہیں۔ حد سے زیادہ حساس ہونے کی بدولت ذرا سی بات سے ان کے دل کو ٹھیس لگتی ہے۔ ناپسند ماحول انہیں بد مزاج بنا دیتا ہے۔ اس عدد کے بعض لوگ حیرت انگیز طور پر اولوالعزم ہوتے ہیں۔ اس عدد کے حامل ماضی کی یادوں میں مگن رہتے ہیں۔ اس عدد کے حامل بڑے اچھے میزبان ثابت ہوتے ہیں۔ بالخصوص اپنے دوستوں کی تو خوب خاطر مدارت کرتے ہیں۔ اس عدد کے لوگ متحمل مزاج اور محتاط طرز عمل کے حامل ہوں گے۔ وہ ہر قدم پھونک پھونک کر اٹھائیں گے اور ذہنی طور پر چوکس ہوں گے۔ اس عدد کے حامل بعض لوگوں کا دل

نت نئے خوابوں میں محو رہتا ہے۔ اس عدد کے حامل فرائض منصبی کو بوجھ تصور نہیں کرتے چنانچہ فرائض کی انجام دہی میں تساہل سے کام نہیں لیتے۔ اس عدد کا حامل مستقبل کے انجانے اندیشوں سے نجات حاصل کرنے کے لیے مادی تحفظات چاہے گا۔ وہ مادی انتظامات کے حصول کے لیے کوئی کسر اٹھا نہ رکھے گا اور وہ زیادہ سے زیادہ دولت حاصل کرنے کے لیے دن رات محنت کرے گا۔ اس عدد کے لوگ اجنبی لوگوں پر بھروسہ نہیں کرتے۔ اس عدد کے لوگ راز دار طبیعت کے مالک ہوتے ہیں۔ ان کے بہترین دوست بھی ان کی بعض باتوں اور عادتوں سے عموماً بے خبر ہی رہتے ہیں۔ اس عدد کے حامل لوگ دوستوں کے دوست ہوں گے ان کے دوست احباب ان کو اپنے راز بتا کر اپنے دل کا بوجھ ہلکا کرتے ہیں۔ اس عدد کے لوگ بحث و مباحثہ پسند نہیں کرتے۔ وہ تکرار کے بجائے اپنے راستے پر آگے قدم بڑھانا پسند کرتے ہیں. غیر مہذب اور اکھڑ مزاج لوگوں سے مل کر ان کو الجھن ہوتی ہے۔ اس عدد کے حامل بڑے حساس اور نازک مزاج ہوتے ہیں۔ وہ اپنے جذبات پر قابو رکھتے ہیں اور اپنے چہرے سے اپنے دل کی بات جھلکنے نہیں دیتے۔ اس عدد کے حامل افراد کی شخصیت کو سمجھنے کے لیے طویل اور صبر آزما دور سے گزرنا پڑتا ہے۔ اس عدد کے لوگ مالی معاملات میں بڑے محتاط طرز عمل کے حامل ہوتے ہیں۔ ویسے تو وہ ہر معاملے میں تحفظات کو خاص اہمیت دیتے ہیں. لیکن مالی امور کے بارے میں کچھ زیادہ ہی تحفظ چاہتے ہیں۔ وہ بچپن ہی سے دولت میں بڑی کشش محسوس کرتے ہیں اور خرچ سے زیادہ بچت پر زور دیتے ہیں۔ وہ دولت نمود و نمائش کی خاطر جمع نہیں کرتے اور نہ ہی نمود و نمائش کی خاطر دولت خرچ کرتے ہیں۔ اس عدد کی حامل عورت ملبوسات کے بارے میں ایک خاص ذوق رکھتی ہے۔ وہ اچھی تراش خراش کے ملبوسات زیب تن کرتی ہے۔ اسے کپڑوں

کی عمدہ سلائی پسند ہوتی ہے۔ نیز وہ بناؤ سنگھار کی دلدادہ ہوتی ہے۔ اس عدد کی حامل عورت کی مسکراہٹ دل آویز اور حسن سلوک دل جیتنے والا ہوتا ہے۔ اس عدد کی حامل عورت طبعاً شرمیلی ہوتی ہے۔ گھر کے ماحول کو پسند کرتی ہے۔ وہ فوراً ہی بے تکلف نہیں ہوتی۔ اس عدد کی عورت جب کسی کو دل کی گہرائی سے پسند کر لیتی ہے تو بڑی رومانی محبوبہ یا بیوی ثابت ہوتی ہے۔ اس عدد کا حامل رفیقہ حیات کا انتخاب سوچ سمجھ کر کرے گا۔ اس ضمن میں اس کا معیار بہت بلند اور اعلیٰ ہوگا۔ وہ رفیقہ حیات کے انتخاب میں بڑا وقت لگا دیتے ہیں۔ اس عدد کی حامل عورت وفا شعار اور شوہر پرست ہوگی۔ وہ شوہر کی آمدنی میں اضافے اور آمدنی کی بچت کی کوششوں میں تعاون کرے گی۔ اس عدد کی حامل عورت اگر کسی سے پیار کرے گی تو دل سے کرے گی۔ وہ ضرورت سے زیادہ صاف گو ہوگی۔ اس عدد کی حامل عورت کو گھر میں سب سے زیادہ پسندیدہ جگہ باورچی خانہ ہوگا وہ لذیذ کھانا پکانا جانتی ہوگی۔ اس عدد کے حامل لوگوں کی شخصیت پُرکشش اور مقناطیسی ہوگی۔ ان میں بہت کم وقت میں دوسروں کو متاثر کرنے کی صلاحیت پائی جائے گی جو کہ غیر معمولی بات ہوگی۔ اس عدد کے حامل لوگوں کے ساتھ میل جول اور رابطہ رکھنے کے سلسلے میں بنیادی چیز یاد رکھنے کی یہ ہے کہ خواہ کسی کا مقصد ان کو تکلیف پہنچانا نہ بھی ہو۔ ان کا دل دکھ جائے گا۔ وہ تمام افراد کے مقابلہ میں زیادہ حساس ہوں گے۔ اس عدد کے حامل لوگ سفر کرنا پسند کریں گے اور طرح طرح کی دلچسپیاں رکھتے ہوں گے نیز وہ نئے نئے مقامات کو دیکھنا پسند کریں گے۔ اس عدد کے حامل آزادانہ طور پر اپنے خیالات کا اظہار نہیں کرتے۔ اس عدد کے لوگوں کو اگر نصیحت کی جائے یا مشورہ دیا جائے تو اسے غور سے سنیں گے۔ کسی بھی اہم معاملے میں متعلق کوئی فوری اقدام نہیں کریں گے۔

مبارک تاریخ اور دن:

ایسے افراد کو چاہیے کہ وہ اپنے تمام امور مہینے کی 2.11.20 اور 29 تاریخ کو انجام دیں کیونکہ یہ تاریخیں ان کے لیے مبارک ہیں۔ سوموار اور اتوار خوش بختی کے دن ہیں جمعہ بھی سود مند ہے (اس لیے کہ جمعہ پر زہرہ کی حکمرانی ہے) خاص طور پر اگر یہ دن 2.11.20 اور 29 تاریخ کو یا یکم 4.7.10.13.14.19.22. 28.25 اور 31 تاریخ کو آئیں۔

اہم سال اور منحوس مہینے:

ان کے لیے 20واں، 25واں، 29واں 23واں، 47واں، 52واں اور 65واں سال خاص طور پر اہمیت رکھتے ہیں۔ جنوری، فروری اور جولائی۔ ان مہینوں میں اس عدد کے افراد کو صحت کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔

دوست اور احباب:

جن اشخاص کا عدد 1، 4 اور 7 ہوگا ان کے ساتھ تعلقات خوشگوار رہیں گے۔

رنگ اور پتھر:

ان کے لیے سبز رنگ بہت سعد ہے۔ سبز رنگ کے تمام شیڈ کے علاوہ سفید اور موتیا رنگ استعمال کرنا چاہیے۔ ہمیشہ انہی رنگوں کے لباس منتخب کر کے پہنیں۔ تمام گہرے رنگوں سے احتیاط کرنا چاہیے۔ خصوصاً سیاہ، ارغوانی اور گہرے سرخ رنگ کبھی استعمال نہ کریں۔

موتی، چندر کانتھ، زردی مائل سبز پتھر اور الماس پہننا فائدہ مند ہے۔ اگر

الماس ہر وقت پہنے رکھیں تو اچھی بات ہے لیکن اس بات کا خیال رہے کہ الماس اس طرح پہنا جائے کہ پتھر کھال کو چھوتا رہے۔

امراض:

عدد 2 کے تحت پیدا ہونے والے لوگوں کو امراض معدہ، بدہضمی، عفونتی زہر و بادی تکالیف، انتڑیوں کا ورم اور رسولی کی شکایت ہو جاتی ہے۔

مصروفیات زندگی:

عدد ۲ کے حامل دماغی، علمی، تحقیقاتی کاموں میں کامیابی اور دلچسپی رکھتے ہیں۔ بلا سوچے کسی کام پر عمل نہیں کرتے اور دنیاوی معاملات میں بہت اونچی اُمیدیں رکھتے ہیں۔ یہ لوگ بڑے مہمان نواز ہوتے ہیں۔ ان کی یہ صفت اپنی مصروفیات کے پیشے تلاش کرتی ہے۔ مثلاً طب اور نرسنگ وغیرہ۔ اسی طرح دوسرے شعبہ جات خصوصاً ٹیچر بننا، اکاؤنٹنٹ بننا، سائنسی تحقیقاتی ادارے میں شامل ہونا ان کو کامیابی دیتا ہے۔ اس نمبر کے زیر اثر افراد خدمت گار، قابل اعتماد اور وفادار ہوتے ہیں۔ وہ بلا چون و چرا مالک کا حکم بجالانا خوشی سمجھتے ہیں۔

بالفرض کوئی کلیدی عہدہ سونپ دیا جائے تو وہاں بھی اپنی اصلی فطرت کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ اگر یہ صورت حال نہ ہو یا وہ اپنی فطرت کی کمزوریوں کو سمجھ کر چلیں تو بڑی آسانی سے اونچے مراتب حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔

عادات:

عدد ۲ والا شخص اپنی حالتوں کی جھلک ان لوگوں کو بھی دکھانے پر تیار رہتا ہے جن سے نئی نئی ملاقات ہو اور یہ حقیقت ہے کہ وہ ان سب پر فوقیت لے جاتا

ہے۔ جن میں قوت برداشت نہیں ہوتی۔ خلوت پسند بھی ہے۔لوگوں سے بہت کم ملتا ہے۔ لیکن اسے یہ بات پسند ہے کہ لوگ اس پر توجہ دیں۔ اس کا ذکر کریں۔ وہ اس قدر شرمیلا ہے کہ لوگوں پر اپنے خیالات کا نہ پرتو ڈالتا ہے نہ اپنے آپ کو پیش کرتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی وہ اس امر کو گوارا نہیں کرتا کہ لوگ اس کی ہستی کو نظر انداز کر جائیں اور اسے بالائے طاق رکھ دیں۔

ہاں مگر اس کی اس فطرت میں بہت کچھ باتیں شامل ہوتی ہیں۔ وہ کلب کی پشت پر غیر نمائشی انداز میں کھڑا ہو جاتا ہے۔ اس وقت کسی بڑے آدمی کی زبان سے حوصلہ افزاء رائے اپنے متعلق سنتا ہے۔ جو درحقیقت اس کی عقیدت مندی اور سرگرم خدمت کی وجہ سے ہوتی ہے تو وہ اپنا سارا صلہ پا جاتا ہے۔ اگرچہ ہر شخص اپنی شہرت چاہتا ہے مگر اس کے اندر شہرت کے حصول کا جذبہ نہیں ہوتا۔ جتنا کہ قبول خدمات کا ہوتا ہے۔ اگر کوئی شخص بھی اس کی خدمت کا اعتراف کرنے کی خاطر میدان میں آئے تو اس شخص پر پریشانی لاحق ہو جاتی ہے۔ اگر کوئی شخص اس کی حالت پر توجہ نہ دے تو پھر وہ اضمحلال کا شکار ہو جاتا ہے۔

دوسری طرف عدد ۲ والا صبر و ضبط کا بندہ ہوتا ہے۔ لیکن ہیجان کے زیر اثر بھی فوراً آجاتا ہے اور رو میں بہہ جاتا ہے۔ بہت سے لوگوں سے تعلق پیدا کر لیتا ہے۔ مگر اس کی باتوں کے خلاف کچھ کہا جائے تو ذرا بھر ناراضگی کا اظہار نہیں کرتا۔ اس میں یہ صفت ہوتی ہے کہ اُمید کے شجر سے چمٹا رہے۔ خواہ اسے ایک ہلکی شعاع ہی نظر آرہی ہو۔ اس وقت اچانک ایسی حالت کا ظہور ہوتا ہے جو اس کے دماغ میں ایک نیا خیال پیدا کر دیتا ہے۔ وہ اس وقت دراصل کسی خوف و اندیشہ کے بغیر ایک خاص نقطہ پر پہنچ جاتا ہے۔ پھر اسے نتیجہ کی پرواہ نہیں ہوتی۔ وہ اپنے سفر کی کشتیوں میں آگ لگا دینے والا ہوتا ہے۔

معاشی حالات:

عدد ۲ والے لوگ روپے پیسے کے معاملات میں کافی ایمان دار واقع ہوتے ہیں۔ وہ مقروض ہونا کبھی پسند نہیں کرتے۔ اسی طرح وہ دوسروں کے معاملات زر بھی بڑی خوش اسلوبی اور ایمانداری سے سنبھالتے ہیں۔ اس لیے نمبر ۲ والے لوگ کاروباری لائن میں بہت ملیں گے۔ جو ذمہ داری کے فرائض کے احساس کو بخوبی جانتے ہیں۔

کیونکہ ان کے نزدیک بچایا ہوا روپیہ مشکلات کے وقت مدد کا باعث بنتا ہے۔ یہ لوگ اگر مال دار ہوں تو اپنے روپیہ کو صحیح طریقہ سے خرچ کر سکتے ہیں۔ اگر یہ کاروبار میں روپیہ لگائیں گے تو ہمیشہ منافع بخش کاروبار ہی کی طرف ان کا رجوع ہو گا۔ جیسے سیونگ بنک، بانڈ، شیئرز وغیرہ۔ مگر ایسے لوگ مال دار ہونے کے ساتھ کبھی شرابی اور جوا باز نہیں ہوتے۔

ہاں مگر اس عدد کے زیر اثر افراد مالی مشکلات کا شکار بھی ہو جاتے ہیں۔ وہ اس لیے کہ ان کی فطرت سادہ اور رحم و کرم، جود وسخا کے زیر اثر ہوتی ہے۔ اس لیے وہ اپنے دوستوں، رشتہ داروں اور پریشان حالوں کی فوراً مدد کر دیتے ہیں۔ مگر جب روپیہ واپس لینے کا معاملہ درپیش ہو تو وہ کبھی اپنے عزیزوں، دوستوں اور رشتہ داروں سے واپسی کا مطالبہ نہیں کر سکتے اور یوں خود پریشان ہو جاتے ہیں۔

محبت اور شادی:

اس عدد کے لوگوں کی اگر خاوند کی حیثیت سے جانچ پڑتال کی جائے تو وہ یقیناً اپنی بیوی کا دلدادہ ہو گا اور یہی صورت عورت کے لیے بھی ہے۔ اگر عدد ۲ والی عورت کسی کی رفیقۂ حیات ہے تو وہ اپنی زندگی کو بڑی سے بڑی تکلیفوں میں ڈال کر

اپنے خاوند کی خوشنودی حاصل کرنے میں دریغ نہیں کرتی۔ مگر یہی عدد رکھنے والے افراد غصہ کا شکار ہوتے ہی رونے لگ جاتے ہیں۔ یہ ان کی خصوصیات کا جزو ہے۔ یہ لوگ بڑے رحم دل اور معاشرے کی ریڑھ کی ہڈی ثابت ہو سکتے ہیں۔

اس عدد سے متعلقہ افراد رومانوی زندگی کا آغاز بڑی احتیاط سے کرتے ہیں۔ وہ خوبصورتی کی پرستش کرتے ہیں۔ مگر رومانوی حدود پھلانگنے میں فہم وفراست سے کام لیتے ہیں۔ وہ اپنے متعلق بلاوجہ تکلیف سے بچنے کی خاطر تخیلات کے سہارے رومان پرور دنیا بسائے رکھنا اپنی بڑی کامیابی سمجھتے ہیں۔ ایسے عدد والے افراد کی شادی ۲ کے علاوہ ۴ یا ۶ سے ہو جائے تو وہ بہت کم اپنی حاکمانہ صلاحیتوں کی وجہ سے خوشگوار زندگی سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں اور کم وبیش ان کی زندگی ہیجان خیزی کا شکار رہتی ہے۔ یہی عالم تقریباً ایک اور عدد ۹ کے ساتھ بھی ان کا ہوتا ہے۔ مگر کسی حد تک پرسکون حالات میں نہایت سکون سے زندگی گزار جاتے ہیں۔

ناممکن ہے کہ عدد ۲ والے اپنی ہی طاقت والے نمبر کے علاوہ کسی کی محبت میں گرفتار ہوں۔ مگر ۳، ۵ سے تعلقات کسی حد تک اچھے اور خوشگوار ہو سکتے ہیں۔ مگر یہ امر مخالف جنس کی رغبت کی محتاج ہے۔ اگر اس نمبر والے کو ۷، ۹ نمبر سے ازدواجی بندھنوں میں جکڑ دیا جائے تو بہت کم ان کی زندگی خوشیوں کا گہوارہ ہوگی۔

ذاتی کردار:

عدد ۲ سے تعلق رکھنے والے افراد نہایت بردبار، سلجھے ہوئے خیالات کے حامل ہوتے ہیں۔ وہ اپنی رائے کو موثر انداز سے ظاہر کرتے ہیں۔ ان میں یہ صفت ہوتی ہے کہ وہ معقول رائے کو فوراً قبول کر لیں۔ چاہے مرد ہو یا عورت۔ مگر غیر مصدقہ چیزوں کو اپنانے میں ہچکچاتے ہیں۔ صلح جو طبع کے مالک ہوتے ہیں۔ کسی

معاملہ میں تحقیق کرنا ان کی فطرت کے خلاف ہوتا ہے۔ مگر اجتماعی کوشش کو فوراً قبول کر لیتے ہیں۔ ساتھ ہی ساتھ ان کی کم گوئی، صلح پسندی مشکوک تصور کی جاتی ہے۔ تاہم وہ بے ایمان نہیں ہوتے۔ ماسوائے اس کے کہ حالات انہیں مجبور نہ کریں۔

عدد (3)

عدد تین (3) کا تعلق ستارہ مشتری سے ہے۔ یہ عدد ہر تیسرے عدد سے خاص نسبت رکھتا ہے۔ مثال کے طور پر 9-6-3۔ اسی وجہ سے 9-6-3 کے افراد نہ صرف ایک دوسرے کو سمجھ پاتے ہیں بلکہ اچھے دوست بھی ثابت ہوتے ہیں۔ وہ لوگ جو کسی بھی مہینے کی 21-12-3 اور 30 تاریخ کو پیدا ہوئے ہوں، ان کا عدد 3 ہے۔ اور اس وقت عدد تین کی اہمیت اور بھی بڑھ جاتی ہے جبکہ اس عدد کے افراد 19 فروری سے 21 مارچ یا 21 نومبر سے 21 دسمبر کے درمیان پیدا ہوئے ہوں۔ 3 کا عدد ان کی زندگی پر کچھ زیادہ ہی اثرات ڈالتا ہے۔ اس عدد کا حامل ہمت' انفرادیت اور پختہ ارادے کا مالک ہوتا ہے۔ وہ کم حیثیت پر قناعت نہیں کرتا بلکہ بلند مرتبہ کا متمنی ہوتا ہے اور زندگی میں بڑا نام پاتا ہے۔

وہ ہر معاملے میں اصول اور ضابطے کا پابند ہوتا ہے اور ہر پیشے میں ترقی کرتا ہے مگر اس کی سب سے بڑی خامی اس کا آمرانہ رویہ ہے جس کی وجہ سے وہ دوسروں کو اپنا دشمن بنالیتا ہے۔ اس عدد کے تحت پیدا ہونے والے افراد۔ صاف گو اور خوش مزاج ہوں گے۔ زندگی کے متعلق ان کی معقولیت پسندی کے نقطہ نظر اور دیانتداری کو ان کے کرداری نمایاں خصوصیات قرار دیا جائے گا۔ اس عدد کا

حامل ذہین ہوگا۔ وہ اپنی ذہانت سے اکثر معاملات کے نتائج قبل از وقت اخذ کر لے گا۔ اس عدد کے بیشتر لوگ اپنی ذاتی آزادی میں دوسروں کی مداخلت پسند نہیں کرتے۔ اس عدد کے لوگ حتی المقدور انصاف پسند ہوں گے۔ وہ بددیانتی کسی صورت میں بھی برداشت نہ کریں گے۔ اس عدد کے لوگوں کی مثبت خصوصیات خوش امیدی، خوش مزاجی، دیانتداری جرأت مندی اور جوشیلا پن ہیں۔ اس عدد کے لوگوں کی منفی خصوصیات چڑچڑا پن، لا پرواہی، جذباتیت اور پریشان خیالی ہوں گی۔ اس عدد کے حامل لوگ سچ کے اظہار میں کبھی مصلحت سے کام نہیں لیں گے۔ اس عدد کے لوگ اپنی صاف گوئی سے اکثر و بیشتر دوستوں کو ناراض کر دیتے ہیں۔ اس عدد کے لوگ بڑے بزلہ سنج ہوں گے۔ ان کی صحبت میں ہنسی پر قابو رکھنا ہر شخص کے لیے ممکن نہ ہوگا۔ اس عدد کے لوگ بے باک اور صاف گو ہوتے ہیں۔ اس عدد کے لوگ بلا شبہ ذہین ہوں گے۔ وہ مخاطب کے جذبات و احساسات کا پورا پورا خیال رکھیں گے۔ اس عدد کے لوگ دل میں بغض و کینہ نہ رکھیں گے۔ اس عدد کے حامل لوگ اپنے مقاصد کے بارے میں ہمیشہ پر اُمید ہوں گے۔ اس عدد کے حامل اندھے اعتقاد کے قائل نہ ہوں گے۔ وہ اعلیٰ مقاصد پر نظر رکھیں گے۔ اس عدد کے حامل لوگوں کے خوابوں کی بنیاد ہمیشہ گہرے غور و فکر، منطق اور ذہانت پر ہوگی۔ اس عدد کے لوگوں کو جب یہ امید ہو جائے کہ ان کے خواب شرمندۂ تعبیر ہوں گے تو وہ اپنی تمام رکاوٹوں کو نظر انداز کر دیں گے۔ وہ اکثر اپنے مقاصد کے حصول میں کامیاب رہیں گے۔ اس عدد کے لوگ ناموافق حالات پر قابو پانے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ بدقسمتی ان کی راہ میں زیادہ دن حائل نہ ہو سکے گی۔ اس عدد کے لوگوں میں یہ خامی ہو سکتی ہے کہ وہ اکثر سوچے سمجھے بغیر بولیں گے جس کی وجہ سے بعض اوقات دوسرے لوگوں کی دل شکنی ہوگی۔

اس عدد کی حامل عورتیں جذباتی نہیں ہوتیں بلکہ بڑے دھیمے مزاج کی حامل ہوتی ہیں۔ اس عدد کے حامل میں ہر ماحول کو اپنانے کی صلاحیت ہوگی۔ لہٰذا وہ کاروباری منصوبہ بندی اور عمل درآمد کے لیے نہایت کامیاب ثابت ہوگا۔ اس عدد کے لوگ پیدائشی طور پر خوش قسمت ہوں گے جس کی وجہ سے وہ کاروباری رفاقت میں مفید ثابت ہوں گے۔ اس عدد کے لوگوں کو وہ کاروبار اور تجارت زیادہ پرکشش محسوس ہوگی جس میں ان کو گھومنے پھرنے اور ملک ملک کی سیر و سیاحت کا موقع ملے گا۔ اس عدد کے لوگ بہت اچھے دوست ہوں گے۔ وہ خوش مزاج اور ذہین ہوں گے اور زندگی کے ہر شعبہ سے متعلق لوگوں کی ان سے دوستی ہوگی۔ اس عدد کے لوگ دوستوں کے دکھ سکھ میں شریک ہوں گے۔ وہ دوستوں کو خوشگوار ماحول مہیا کریں گے اور ان کے دوست ان کو بڑا پسند کریں۔ اس عدد کے بیشتر لوگ سماجی تقاریب کے دلدادہ ہوں گے۔ تقاریب میں شرکت کر کے خوشی محسوس کریں گے۔ اس عدد کے لوگ مجموعی طور پر مخلص اور ہمدرد ہوں گے۔ ان کے ساتھی ان کی صاف گوئی، دیانت داری اور دوسروں کے ساتھ ان کے حسن سلوک کو سراہیں گے۔ اس عدد کے حامل والدین ذہین اور وسیع النظر ہوں گے نیز وہ عالمی حالات و واقعات سے پوری طرح باخبر ہوں گے۔ مذہب کے بارے میں ان کی سوچ منطقی ہوگی۔ وہ محض عقیدت کی خاطر مذہب کی طرف مائل نہ ہوں گے۔ اس عدد کے حامل بچے ہمہ وقت نت نئی شرارتیں کرتے رہیں گے۔ ان کے بچپن کی معصوم اور بھولی عادتیں اکثر بلوغت کے سن میں قدم رکھنے کے باوجود برقرار رہیں گی اور ان میں سے بعض میں تو وہ عادتیں پوری زندگی موجود رہیں گی۔ اس عدد کے بچے جانوروں سے محبت کریں گے اور ان کو پالنے کے شوقین ہوں گے۔

مبارک تاریخ اور دن:

ایسے افراد کے لیے اپنے کام مہینے کی 3.12.21اور 30 تاریخ کو انجام دینا بہتر ہے۔ یہ تاریخیں ان کے لیے مبارک ہیں۔ اگر یہ تاریخیں 3 کے وقفے میں ہوں تو مزید خوش قسمتی کا باعث ہوتی ہیں۔ 3 کا وقفہ 19 فروری سے 20 مارچ۔ 27 مارچ اور 21 نومبر سے 20 دسمبر۔ 27 دسمبر تک ہے۔ منگل، جمعرات اور جمعہ مبارک دن ہیں۔ خاص طور پر ان کے لیے جمعرات کا دن بہت خوش قسمتی کا دن ہے۔ خصوصاً جب یہ دن 3۔ 12۔ 21اور 30 یا6.9.10.18.24اور 27 تاریخ کو آئیں۔

اہم سال اور منحوس مہینے:

12واں.21واں.29واں.28واں اور 57واں سال اہم ہیں۔ فروری، جون، ستمبر اور دسمبر، یہ چار مہینے بھاری ہیں۔ ان میں صحت کا خیال رکھنا چاہیے۔

دوست واحباب:

عدد 3 رکھنے والے افراد کی ہر اس شخص سے دوستی اچھی ثابت ہوسکتی ہے جو کسی بھی مہینے کی 3.12.21.30.6.15.24.9.18 یا28 کو پیدا ہوئے ہوں۔ جن اشخاص کا عدد 6اور 9 ہوگا۔ ان کے ساتھ عدد 3 کے حامل افراد کے تعلقات خوشگوار رہیں گے۔

رنگ اور پتھر:

ان لوگوں کے لیے بنفشی، قرمزی اور ارغوانی رنگ سعد ہیں۔ گلابی نیلا اور گہرا سرخ رنگ بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ انہیں ان رنگوں میں سے رنگ منتخب کر کے کپڑے پہننے چاہئیں۔ اپنے رہائشی کمروں میں بھی یہی رنگ کرائیں تو فائدہ ہے۔ پتھروں میں کٹیلا پہننا مفید ہے۔

امراض:

انہیں شدید ورم اعصاب، عرق النساء اور جلدی امراض کی شکایت ہو سکتی ہے۔ کام کی زیادتی کے باعث کھچاؤ کی شکایت کرتے ہیں۔

مصروفیاتِ زندگی:

اس عدد والے افراد زندگی میں تجدیدی خیالات کے حامل ہونے کی وجہ سے جلد کامیابی حاصل کر لیتے ہیں۔ ان کے ہر میدان میں مواقع موجود رہتے ہیں۔ مگر ان کو کسی میدان عمل کا انتخاب کرتے وقت سوچ سمجھ سے فیصلہ کر لینا چاہیے کہ کون سا میدان مناسب رہے گا۔ عدد ۳ والے لوگ بہ حیثیت ادیب، فوٹو گرافر، اداکار، آرٹسٹ، انجینئر، مجسٹریٹ اور فلاسفر کے ترقی کی منزلیں بآسانی طے کر سکتے ہیں۔ دوسری طرف تعلقات عامہ، ناشر، پبلسٹی کے ذریعہ بھی مقبول عام ہو سکتے ہیں۔

کاروباری میدان میں سیلز مین شپ اور کاروباری اداروں میں معلومات عامہ کے لیے بے حد مفید ثابت ہوتے ہیں۔ مگر دفاتر میں اپنی قابلیت کا مظاہرہ ٹھیک طرح نہیں کر سکتے۔ نوکروں کی صورت میں یہ اچھے اخلاق کا مظاہرہ کرتے ہیں اور اپنے حلقہ میں اچھے مقام کے مالک بھی بن سکتے ہیں۔ اگر یہ لوگ کسی کلیدی

عہدے پر فائز ہو جائیں تو مفید ثابت ہوتے ہیں۔ اپنے ماتحتوں سے خوش اخلاقی کا برتاؤ کرتے ہیں۔

ان لوگوں کو چاہئے کہ اپنے آپ پر اعتماد رکھیں۔ اپنی خوش مزاجی کے نظریہ کو قائم رکھیں۔ کامیابی اور شہرت ہمیشہ قدم چومے گی۔ زیادہ سنجیدہ بنیں گے تو دھوکا کھائیں گے۔ ہر آدمی کا یہ دل گردہ نہیں کہ جب حالات ناموافق ہوں تو بھی کہے کوئی پرواہ نہیں۔

ان کی شبانہ روز مجلسی مصروفیات ان کو رنج و غم سے بچائے رکھیں گی۔ کوئی بھی علم الاعداد کا ماہر جو مشورہ ان کو دے سکتا ہے۔ وہ یہ ہے کہ آپ اپنے آپ کو دھوکا میں مت رکھو۔

ان کو چاہئے کہ وہ ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶ اعداد کے ساتھ مل کر کام کریں۔ عدد ۷ کبھی بہت فائدہ دیتا ہے۔ کبھی بہت نقصان۔ اس کے ساتھ سوچ سمجھ کر چلنا چاہئے۔

عادات:

عدد ۳ کا حامل مہمان نوازی کے لیے ہمیشہ کمر بستہ رہتا ہے۔ اپنے رنج و غم بھلا سکتا ہے۔ کیونکہ اس کا رجحان طبعی طور پر زندگی کے روشن پہلو کی طرف ہوتا ہے۔ لطیفہ گوئی اس کا خاصہ ہے۔ ایک لطیفہ کہہ کر سامعین کو خوش کر سکتا ہے۔

یہ نمائش کا دلدادہ ہوتا ہے۔ بعض اوقات اسے معلوم نہیں ہوتا کہ وہ اعتدال سے تجاوز کر رہا ہے۔ وہ بآسانی سے اعتماد شکنی کا ارتکاب کر سکتا ہے۔ وہ روپیہ خرچ کرنے میں بھی اعتدال کا تعین نہ کر سکنے کی وجہ سے وہ ہمیشہ تجاوز کا شکار رہتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کسی معاملہ کی اہمیت کو کم کرنے کی بجائے وہ زیادہ اہمیت دینے کا عادی ہوتا ہے اور نادانستہ مبالغہ آمیزی سے کام لیتا ہے۔

باوجود ان عادات و اطوار کے عدد ۳ والا اپنی آزادی میں خاصا محتاط واقع ہوتا ہے۔ دوسرے کے خیالات کی پیروی کرنے سے اسے یک گونہ نفرت ہے۔ وہ بلامقصد کوئی مصیبت سر پر مول نہیں لیتا۔ وہ یہ چاہتا ہے کہ دوسرے اسے قائم بالذات خیال کریں۔ کسی دوسرے پر انحصار بھی نہیں کرتا۔ لہٰذا اس قدر مغرور ہوتا ہے کہ کسی دوسرے سے امداد لینے میں اپنی بے عزتی خیال کرتا ہے۔

معاشی حالات:

یہ لوگ مالی حالات میں متوازن ہوتے ہیں۔ مگر ان کے پاس اپنا روپیہ کم ہوتا ہے۔ دوسروں کے روپیہ سے کام کرتے ہیں۔ بلکہ دوسروں کے روپیوں پر بھی گزر بسر کر لینا برا تصور نہیں کرتے۔ اگر ذاتی روپیہ ہو تو ان کے مصرف کا طریقہ بھی اچھا ہی نکالتے ہیں۔ یعنی اپنے دوستوں کو تحائف دینا۔ ان کے لیے پارٹی کرنا۔ اپنی شان استغناء کے لئے ضروری سمجھتے ہیں۔ ان کے خیال میں بنک میں روپیہ رکھنا بے کار ہوتا ہے۔ خوش قسمتی ان کے لیے یہ ہوتی ہے کہ جتنا وہ خرچ کرتے ہیں۔ اتنا آسانی سے پیدا کر لیتے ہیں۔

محبت اور شادی:

اس عدد والے افراد بے حد محبت کرنے والے ہوتے ہیں اور فوراً کسی کی محبت میں گرفتا ہو جاتے ہیں۔ یہ محبت ان کی دائمی ہوتی ہے۔ اکثر غیر شادی شدہ جلد ہی دل پھینک عاشق کی طرح مظاہرہ دل دہی کرتے ہیں۔ جس کے نتیجے میں تلون مزاجی کا شکار ہو کر مشکلات میں پھنس بھی جاتے ہیں۔

اگر ان کی محبت کامیاب ہو جائے تو گرم جوشی کا مظاہرہ کر کے فریق ثانی

کو خوش رکھنے کی انتہائی کوشش کرتے ہیں۔ چاہے مرد ہو یا عورت اپنے گھر بال بچوں کی نگہبانی کو خوش اسلوبی سے سرانجام دیتے ہیں۔

بعض اوقات وہ دوسروں میں دلچسپی لے کر اپنی توقیر کو خطرہ میں ڈال دیتا ہے۔ مگر ایسا شاذ و نادر ہی ہوتا ہے۔ عام طور پر وہ اپنی ازدواجی زندگی اچھی طرح گزارتا ہے۔ وہ بلاوجہ لڑائی فساد پسند نہیں کرتا۔

اس کی شادی اگر ۲۔۴۔۶۔۷۔۹ کی نسبت ۸۔۵ سے ہو جائے تو بڑی اچھی رہتی ہے۔ عدد ۳ والے فطرتاً ۱۔۵۔۸ کی طرف مائل ہوتے ہیں۔ پھر بھی وہ دوسروں کے ساتھ گھل مل سکتا ہے۔ اس لیے وہ ہر عدد کے ساتھ مناسب طریقہ سے گزارا کر سکتا ہے۔ البتہ غیر موافق اعداد سے شادی کر کے خوبیاں دب جائیں گی یا بے اثر ہو کر رہ جائیں گی۔

کردار:

جو اس عدد کے زیر اثر ہوتے ہیں۔ وہ خوشیوں اور غیر متزلزل یقین کے حامل ہوتے ہیں۔ ان کی زندگی کا اعلیٰ اور ارفع مقصد کسی چیز کی بنیادی خصوصیت کا پتہ چلانا ہوتا ہے۔ یعنی وہ باریک بینی اور مطالعاتی حس کے مالک ہوتے ہیں۔ اگرچہ وہ پریشانیوں اور اداسیوں میں گھرے رہتے ہیں۔ ان کے تصورات میں زود حس ہونے کی وجہ سے ابال سا رہتا ہے۔ ان میں یہ بھی خصوصیت ہوتی ہے کہ وہ دوسروں کو جلد متاثر کر لیتے ہیں۔ مگر خود متاثر ہونے کی علت سے نابلد ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ایسے عدد والے اکثر لوگ خود پسندی اور خود غرضی کا شدت سے شکار ہو جاتے ہیں۔

وہ ہر وقت اپنے ہی پیدا کردہ خیالات میں گھرا رہتا ہے۔ جس کی وجہ سے

پریشانیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ یہ لوگ اپنی خوشی کی خاطر کامیابی حاصل کرنے کے شدت سے متمنی ہوتے ہیں۔ نہایت شدومد سے اس کی کوشش میں لگے رہتے ہیں تاکہ اپنی تمنا کی بارآفرینی سے لطف اندوز ہوسکیں۔ ان کی زندگی رومان پرور ماحول میں بسر ہوتی ہے۔ یہ لوگ بیرونی ممالک کی اشیاء استعمال کرنا فخر خیال کرتے ہیں۔ کاریں، کوٹھیاں رکھنا ان کی شان خودنوازی کا اہم حصہ ہوتی ہیں۔

عدد (4)

عدد چار کا ستارہ یورینس ہے۔ یہ کسی بھی مہینے کی 4,13,22,31 تاریخ کو پیدا ہونے والوں کا عدد ہے کیونکہ ان میں سے ہر عدد کا حاصل جمع 4 ہے۔ یہ لوگ منفرد شخصیت کے مالک ہوتے ہیں لہٰذا اپنی انفرادیت سے جانے پہچانے جاتے ہیں۔ ہر چیز کو جانچنے پر کھنے کا ان کا منفرد زاویہ نظر ہوتا ہے۔ یہ لوگ بحث مباحث میں مخالف نظریئے کی حمایت کرتے ہیں یہاں تک کہ اپنے مخالف پیدا کر لیتے ہیں۔ یہ لوگ فطرتاً اور مزاجاً اصول پسند نہیں ہوتے۔ اگر ان پر زبردستی پابندی ٹھونسی جائے تو بغاوت پر تل جاتے ہیں۔ یہ لوگ اپنی ضد اور ہٹ کی وجہ سے زندگی کے کئی سنہری مواقع کھو دیتے ہیں۔ یہ دولت کے دیوانے نہیں ہوتے۔ اگر دولت کہیں سے مل جائے تو اتنی فضول خرچی کرتے ہیں کہ دوسرے دنگ رہ جاتے ہیں۔ یہ لوگ اصلاحی کاموں میں دلچسپی لیتے ہیں اور حکومت کے خلاف انقلابی مہم میں تختہ الٹنے میں پیش پیش ہوتے ہیں۔ یہ لوگ ضرورت سے زیادہ حساس ہوتے ہیں۔ ذرا سی بات پر ان کے جذبات مجروح ہو جاتے ہیں۔ ناکامی انہیں حد سے زیادہ ملول و اداس کرتی ہے۔ اس عدد کے حامل لوگ جس کو چاہیں گے، اس پر سب کچھ نچھاور کر دیں گے اور اس کی ناز برداری کی خاطر دل کھول کر خرچ کریں گے۔ لیکن ان

لوگوں کی محبت الجھنوں اور پریشانیوں سے مبرا بھی نہ ہوگی۔ اس عدد کا حامل اپنی آزادی میں کسی قسم کی مداخلت برداشت نہ کرے گا۔ وہ اپنے طرزِ عمل اور نظریات کے بارے میں دوسروں کے خیالات کی کبھی پرواہ نہیں کرے گا۔ اس عدد کا حامل رائے عامہ کو نظر انداز کرے گا اور ہر معاملے میں اپنی منفرد رائے کا اظہار کرے گا۔ وہ ہمیشہ ہر کام میں اپنی مرضی چلائے گا جس سے زندگی میں اکثر نقصان بھی اٹھائے گا۔ اس عدد کا حامل بڑا ذہین اور قابل ہوگا اور اپنے خیالات اور نظریات سے دوسروں کو اپنے اتباع پر مجبور کر سکے گا۔ اس عدد کا حامل رومانٹک (Romantic) یعنی رومان پرور واقع ہوگا اور اپنے آئیڈیل ضرور تلاش کرلے گا۔ اس عدد کے حامل کی تخیل پرستی خود اعتمادی کو محدود کر دے گی۔ اس کی قوت فیصلہ بہت اچھی ہوگی وہ اپنی بصیرت اور قوت فیصلہ کے فوری اور ہر وقت استعمال سے اہم اور پیچیدہ امور نہایت خوش اسلوبی سے انجام دے سکے گا۔ اس عدد کے حامل کو درمیانی عمر میں پہنچنے پر کامیابیوں کے سنہری مواقع حاصل ہونگے۔ اس کی زندگی میں مالی معاملات کی ابتداء بڑی سست رو ہوتی ہے۔ اس عدد کا حامل اپنے ارادوں میں آخر کار کامیاب ہوگا کیوں کہ اپنے مقصد کے حصول کے لیے جہد مسلسل اور سخت محنت کا قائل ہوگا۔ وہ ذہنی تسکین چاہے گا اور فرصت کے لمحات میں بھی میکانیکی و تکنیکی مسائل حل کرنے میں مصروف رہے گا۔ وہ بہت اچھا منتظم ثابت ہوگا اور کسی قسم کی تقریب میں بھی اس کا حسن عمل قابل تعریف ہوگا۔ اس عدد کے حامل لوگ بڑے اچھے جیون ساتھی ثابت ہوتے ہیں اور عمر بھر ساتھ دیتے ہیں۔ اس عدد کے حامل میں مخالفت جنس کے لیے مقناطیسی کشش ہوگی۔ اس میں یہ اہلیت ہوگی کہ ہر چیلنج کا مقابلہ کر کے اپنی زندگی کو سنوار سکے۔ یہ طبعاً خود مختار سوچ کا حامل ہوگا اور روایت پسندی سے گریز کرے گا۔ یہ اپنے دل کی بات کسی کو نہیں بتائے گا

اور زندگی بسر کرنے کے لیے اپنا جدا گانہ انداز رکھے گا۔ اس کو نئے نئے نظریات اور نئے نئے خیالات میں بڑی کشش محسوس ہوگی۔ ان نظریات اور خیالات کا تعلق سیاست سے ہو یا علم اور مذہب سے۔ اس کی منفرد سوچ اس کو دوسروں سے نمایاں رکھے گی۔ وہ ہر قسم کے اختلافی نکات پر خاص توجہ دے گا اور ان کے ہر پہلو پر غور کرے گا۔ وہ روایت شکن اور مضبوط قوت ارادی کا مالک ہوگا نیز وہ غیر معمولی طور پر ذہین اور حساس ہوگا۔ اس کو انسانی بھلائی کے کاموں سے غیر معمولی لگاؤ ہوتا ہے۔ وہ اپنی تمام صلاحیتیں بھی انسانیت کی بھلائی کے لیے وقف کر دے گا۔ انسانی بھلائی کے کاموں کے لیے ہمہ وقت کمربستہ رہے گا۔ اس عدد کے حامل لوگوں کے لیے دولت کوئی خاص اہمیت نہ رکھتی ہوگی۔ یہ لوگ ذرا سی محنت اور توجہ سے جب چاہیں دولت پیدا کرسکیں گے۔ یہ لوگ ہر قسم کی صورت حال پر سیاق و سباق سے روشنی ڈالنے والے ہوں گے چنانچہ لوگوں کے باہمی تنازعات کے تصفیے میں مثبت اور موثر کردار ادا کرنے والے ہوں گے۔ یہ لوگ بات چیت یا اظہار خیال میں لفظوں کی کمی محسوس نہ کریں گے نیز راست گو اور بے تکلف ہوں گے۔ یہ لوگ دنیا کو ہمیشہ پر امن دیکھنا چاہیں گے اور جھگڑے فساد سے گریز کرتے ہیں۔ اس عدد کے حامل لوگوں کی دوستی پائیدار اور مفید ہوگی۔ یہ بہت جلد لوگوں کو دوست بنا لیتے ہیں۔ یہ لوگ دوسروں کے مسائل سننے اور انہیں حل کرنے میں اپنے قیمتی وقت اور وسائل کی پروا نہیں کریں گے۔ اس عدد کے حامل لوگ اچھے جمالیاتی ذوق کے مالک ہوں گے وہ فرصت کے اوقات تخلیقی مشاغل میں گزار دیں گے۔ یہ لوگ سماجی حیثیت کے تعین میں اور اس کو برقرار رکھنے میں دولت پر انحصار نہ کریں گے۔ لوگ ان کی دولت سے نہیں ان کی ذہانت اور انسان دوستی سے متاثر ہوں گے۔ یہ لوگ قوت و توانائی سے بھرپور ہوں گے۔ اگر یہ لوگ صحت سے لاپروائی بھی اختیار

کریں تو ان کی صحت ٹھیک ٹھاک رہے گی۔ یہ لوگ دوستوں کو خوشگوار ماحول مہیا کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں گے۔ ان کے دوست ان کو بڑا پسند کریں گے۔ یہ زندگی کے سنجیدہ اور خوشگوار دونوں پہلوؤں پر یکساں وقت صرف کرتے ہیں۔ یہ لوگ والدین کی صورت میں ایسے والدین ثابت ہوتے ہیں کہ بچوں کو اپنی مرضی کے مطابق پروان چڑھتے دیکھنا پسند کرتے ہیں۔

مبارک تاریخ اور دن:

ایسے لوگوں کو چاہیے کہ جو کام بھی کریں مہینے کی 4.13.22یا 31 تاریخ کو کریں۔ ہفتہ، اتوار اور پیر ان کے لیے مبارک دن ہیں خاص طور پر اگر یہ دن ان تاریخوں کو آئیں۔ 4.13.22۔31۔یکم۔7.2۔28.25.20.19.16.11.10 اور 29۔

اہم سال اور منحوس مہینے:

13واں .22واں .31واں .40واں . اور 58واں سال اہم ہیں۔ جنوری، فروری، جولائی، اگست اور ستمبر، ان پانچ مہینوں میں صحت کا خیال رکھنا چاہیے۔

دوست واحباب:

یہ لوگ بڑی مشکل سے دوست بناتے ہیں۔ لیکن اگر دوست بنائیں تو عدد ۱، ۲، ۷ اور ۸ رکھنے والے افراد کے ساتھ ان کی دوستی ہوتی ہے۔ زندگی میں چند ہی دوست بناتے ہیں اور ان سے مخلص ہوتے ہیں۔ ان کے دوست بھی اُن کے ساتھ محبت اور وفاداری سے پیش آتے ہیں۔

رنگ اور پتھر :

کہربائی رنگ ان کے لیے اچھے ہوتے ہیں ۔انہیں کہربائی نیلا اور بھورا رنگ استعمال کرنا چاہیے ۔عدد ۴ والوں کو ہمیشہ ان رنگوں کے لباس پہننے چاہئیں ۔

بھورا سبز اور نیلا رنگ ان کے پیدائشی رنگ ہیں ۔ان کے لیے ہلکے یا گہرے رنگ کا نیلم مبارک ہے جو کہ ہر وقت پاس رکھنا مفید ہے ۔

امراض :

پُر اسرار امراض جن کی تشخیص دشوار ہوتی ہے اور ذہنی تکالیف ۔مالیخولیا ۔ خون کی کمی ۔سر درد ۔مثانے اور گردوں کی تکلیف ہو سکتی ہے ۔

مصروفیاتِ زندگی :

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مقدر نے مستقل مزاجی اور صبر و تحمل کے سخت مقصد کے لیے انہیں انتخاب کیا ہے ۔ جائز معاوضہ کے بغیر طویل عرصہ تک محنت کیے جانا ان کے لیے کوئی نئی بات نہیں ۔ یہ دیکھتے ہوئے بھی کہ غیر مستحق لوگ زندگی کی جدو جہد میں ناجائز طور پر فیض یاب ہو رہے ہیں ۔

وہ برانگیختہ نہیں ہوتے ۔لیکن اس کے باوجود اچھے عہدوں پر فائز دیکھے گئے ہیں ۔ ہم عدد ۴ کو کسی عمارت کے گوشہ کے پتھر سے تشبیہہ دیتے ہیں ۔ دوسرے لوگ خوش اسلوبی ۔اہمیت اور اعلیٰ پوزیشن حاصل کرنے میں ان سے سبقت لے جاتے ہیں اور وہ اپنے خشک اور بے لطف طریقے پر عام لوگوں کی نگاہ سے پوشیدہ پس پردہ نہایت ضروری پارٹ ادا کرتے ہیں ۔

ان لوگوں کے لیے انجینئرنگ لائن بہتر رہتی ہے۔ کیونکہ کسی معاملہ کی گہرائی تک پہنچ جانے کے لیے غور و غوض کرنے کے عادی ہوتے ہیں۔ اکثر سائنسدان، ریاضی دان، اکاؤنٹنٹ، خزانچی، ٹھیکیدار، پروف ریڈر، ڈرافٹسمین بھی کامیاب رہتے ہیں۔ کیونکہ ان کی صاف اور شستہ ذہنیت ایمانداری کا آئینہ دار ہوتی ہے۔ وہ لوگ جو سائنس اور ریاضی کے میدان میں جائیں گے۔ تو بھی نہایت مستقل مزاج۔ کیونکہ ان کی قوت حس مخالف عناصر سے زیادہ متاثر ہو سکتی ہے۔

عادات:

اس عدد والے انسان میں بعض قابل تحسین وصف پائے جاتے ہیں۔ اگرچہ ان اوصاف کی صحیح طور پر تشریح ممکن نہیں۔ مگر اس کی محتاط اور باقاعدہ زندگی، عظیم الشان صبر و تحمل اور انتہائی اعتماد دوسرے لوگوں سے اس کی تخصیص کرتی ہیں۔ ممتاز نہیں کرتی بلکہ یوں کہنا زیادہ موزوں ہوگا کہ وہ سابقہ ہر سہ صفات کا ایسا مجسمہ ہے جو ایک نئی صفت پر منتج ہوگئی ہے۔

عدد ۴ والے ظاہری طور پر مستقل مزاج ڈگمگانے والے اور طرز عمل کے مستحکم اور بیلاگ ہوتے ہیں۔ ان کی حرف گیری کرنے والے بھی اس کی مستقل مزاجی اور باضابطگی کی تعریف کریں گے۔ البتہ افسوس اس امر کا ہے کہ دوسری خوبیوں کی مانند عدد ۴ کی ظاہری صفات میں بھی مبالغہ سے کام لیا جا سکتا ہے۔ عدد ۴ کی عالی مرتبی کا مظاہرہ صرف وہی شخص کر سکتا ہے جو اپنے قدموں سے ایک انچ نہ ہلے۔ تاوقتیکہ اسے ایسا کرنے پر مجبور کر دیا جائے۔

یہی لوگ ہیں جو موقع ملنے پر حکومت یا جماعت کے اندر نفاق پیدا کر دیتے ہیں۔ کسی حکومت کا تختہ پلٹنے میں ان کا ہاتھ پیش پیش ہوتا ہے۔ ان کی رائے

وزن دار ہوتی ہے۔

معاشی حالات:

یہ اپنی دولت سے محبت کرتے ہیں۔ یہی لوگ مشکلات کے وقت کے لیے پیسہ جمع کرنا بھی جانتے ہیں۔ خصوصاً اپنا سرمایہ سیکنڈ ہینڈ چیزوں پر خرچ کر کے ان کے بدلے میں نئی چیزیں حاصل کر لینا ان کا بہترین مشغلہ ہے۔ جیسے ائیر کنڈیشنگ، پرانی کاریں وغیرہ۔ ریس سے ان کو قطعی لگاؤ نہیں ہوتا۔ کیونکہ ایسی آمدن جو کسی شرط کے ذریعہ حاصل کی جائے۔ ان کے نزدیک بے مقصد ہے۔ اس لیے وہ جہاں تک ہو سکے۔ اس سے بچتے ہی رہتے ہیں۔

محبت اور شادی:

یہ آسانی سے کسی کی محبت میں گرفتار نہیں ہوتے۔ واقعات اور تجربات نے ثابت کر دیا ہے کہ یہ لوگ آہستہ آہستہ محتاط طریقہ سے کسی کی محبت کا شکار ہوتے ہیں۔ ایسا بہت کم ہے کہ ایک ہی جھلک میں یہ لوگ کسی کے دیوانہ بن جائیں۔ اس لیے شادی کی خاطر کبھی جلد بازی سے کام نہیں لیتے۔ بعض حالات میں تو سال دو سال سوچ بچار میں ہی گزار دیتے ہیں۔ چنانچہ اگر آپ ایسے عدد والے فرد کو کسی جان جوکھم والے کام میں حصہ دار بنانا چاہیں تو یہ آپ کے لیے باعث برکت ثابت ہو گا۔ مگر یہ لوگ آرام دہ، سرورانگیز، پرلطف کاموں کے ماحاصل کے لیے قطعی ٹھیک ثابت نہیں ہوتے۔ ان کے نزدیک مشکلات میں گھر کر مسکرانا ہی زندگی کا نصب العین ہوتا ہے۔

عدد ۴ والے لوگ بغیر محبت کے بھی ہیجان خیزی کا شکار رہتے ہیں۔ کیونکہ

یہ اپنے جذبات کو پیش کر سکتے ہیں۔ اگر وہ کسی کی محبت میں ناکام ہو جائیں تو خون کے دباؤ۔ امراض ذہنی اور قلبی کے مریض بن جاتے ہیں۔ حالات نے ثابت کر دیا ہے کہ یہ عدد رکھنے والے افراد ۴.۷.۹ کے ساتھ اپنا اچھا وقت گزار سکتے ہیں۔ مگر وہ بھی اس وقت ممکن ہے جبکہ وہ احساسات سے کام لیں۔ شادی اگر ۲ یا ۶ سے ہو جائے تو بھی ان کے لیے خوشی کا باعث بن سکتی ہے۔ اگر ۲ رومانوی عادات رکھتا ہو تو پھر اور بھی اچھا رہتا ہے۔ ۶ بھی مناسبت کے اعتبار سے ٹھیک ہے۔ اگر اس کے خیالات سے ہم آہنگی پیدا کر سکے تو بہتر رہے گا۔ اسکے ساتھ ایک ۸ سے بصد مشکل خوش کن لمحات لائے گا۔ یہی عالم ۵.۳ کے ساتھ ہو گا۔ بلکہ زندگی اجیرن ہو جائے گی۔

عدد ۴ سے تعلق رکھنے والی خواتین عام طور پر انہی خصائل کی مالک ہوتی ہیں جو عدد ۴ کے مرد میں پائی جاتی ہیں۔ لیکن عدد ۴ کی عورت اپنے سرگرداں اور آوارہ مزاج شوہر کی بہترین ساتھی ثابت ہوتی ہے۔ وہ ان اثرات سے اپنے آپ کو بچا سکتی ہے اور اس پر طرح اثر انداز ہوتی ہے۔ جس کا ردعمل نہایت مستقل ہوتا ہے۔ لیکن اس کے باوجود اپنے آپ کو جائز و حدود کے اندر نہایت استقلال سے رکھتی ہے۔ وہ ہمیشہ اس بات کا خیال رکھتی ہے کہ تعصب یا سرکشی کے زیرِ اثر کسی ترقی پسندان اقدام کی مخالفت نہ کرے۔

کردار:

اس عدد کے حامل انڈسٹری کی ریڑھ کی ہڈی ہوتے ہیں۔ یہی لوگ کسی بڑے ادارے کی شان و شوکت کا باعث بنتے ہیں۔ قابلِ اعتماد اور محنتی ہوتے ہیں۔ مگر موجد نہیں ہوتے۔ عملی طور پر محتاط اور دور اندیش ہوتے ہیں۔ اگر ان میں سے کوئی شخص پل یا کسی عمارت کا نگران ہو تو اس کی صلاحیتوں کا پتہ چلتا ہے۔ یہ لوگ

سطحی چیزوں کو بھی نظر انداز نہیں کرتے۔ اگر ان کو فرصت کے اوقات میں مصروف دیکھیں گے تو ان کی مصروفیت بے مقصدسی ہوگی۔ مشاغل میں زیادہ تر وقت ضائع ہی جاتا ہے۔ یہی لوگ اگر کسی اصول کے پابند ہو جائیں جو کہ معمولی سی تحریک کی محتاج ہوتی ہے تو وہ نہایت سنجیدگی کے ساتھ آنے والی مشکلات کے لیے ہر وقت تیار رہتے ہیں۔

ان کے نزدیک روپیہ بڑی قیمت رکھتا ہے۔ مگر یہ لوگ جمع کرنے کی نسبت خرچ کرنے میں عجلت پسندی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ شاید اس لیے کہ وہ خوشیوں کی محنت کا ثمر تصور کرتے ہیں۔

یہ لوگ تحریکی کام بڑی خوش اسلوبی سے سرانجام دیتے ہیں۔ انقلابی مہم کے بھی سرگرم کارکن ہوتے ہیں۔ ہر کام ان کے سست اور بردبارانہ رویہ کا مظہر ہوتا ہے۔

عدد (5)

اس عدد کا تعلق سیارہ عطارد سے ہے۔ یہ 23 اور 14-5 تاریخ کو پیدا ہونے والوں کا عدد ہے۔ کیونکہ ان میں سے ہر عدد کا حاصل جمع 5 ہے۔ یہ لوگ پرکشش شخصیت کے مالک ہوتے ہیں اور بڑے ملنسار ہوتے ہیں۔ یہ لوگ فیصلہ کرتے ہوئے دیر نہیں کرتے یہ دوسروں کو اپنا دوست بنانے کا طریقہ جانتے ہیں اور دولت پیدا کرنے کے لیے ہر حربہ آزماتے ہیں۔ ان لوگوں میں سے اکثر سٹہ باز۔ لاٹری باز' معمہ باز اور جواری ہوتے ہیں یہ شدید اعصابی دباؤ کھچاؤ کے مریض ہوتے ہیں۔ گھوڑ دوڑ کاروں کی دوڑ اور سکیٹنگ وغیرہ سے شغف رکھتے ہیں۔ یہ لوگ پیدائشی منصوبہ ساز ہوتے ہیں۔ یہ دولت کے دیوانے ہوتے ہیں ہر وقت ڈھیروں دولت کمانے کی منصوبہ سازی کرتے رہتے ہیں۔ یہ لوگ حوادث اور مصائب کو زیادہ اہمیت نہیں دیتے اور نہ ہی زیادہ عرصہ تک اسی کا اثر لیتے ہیں۔ اس عدد کے حامل سے دوستی کرنا یا ان کا قرب حاصل کرنا آسان نہ ہوگا۔ ان کے گہرے اور قریبی دوستوں کی تعداد بڑی کم ہوگی۔ یہ لوگ ذہانت کی بنیاد پر دوست بناتے ہیں با مقصد تعلقات کے قائل ہوتے ہیں۔ یہ لوگ اپنے معاملات میں کسی قسم کی مداخلت برداشت نہیں کرتے۔ وہ نہ کسی کے معاملات میں اپنی ٹانگ

اڑاتے ہیں۔ یہ لوگ اس وقت تک خاموش اور پس منظر میں رہیں گے جب تک حاضرین کے بارے میں کھل کر کوائف سے آگاہ نہ ہو جائیں۔ یہ لوگ سنجیدہ ہوتے ہیں لیکن بدھو نہیں ہوتے۔ بات چیت میں ان کی ذہانت پوری طرح ظاہر ہوگی۔ یہ لوگ بڑے آئیڈیل پسند ہوں گے۔ بعض اوقات اختلاف رائے سے دوستوں سے دور ہو جائیں گے۔ ایسے والدین تعلیم کے فوائد سے اچھی طرح آگاہ ہوں گے۔ اپنے بچوں کو زیور تعلیم سے آراستہ کریں گے۔ ان کی تعلیم و تربیت میں کوئی کسر نہ اٹھا رکھیں گے۔ اس عدد کے حامل لوگ محبت کرنے اور اسے پانے میں بڑا وقت لیں گے کیونکہ عورت کا انتخاب کرتے وقت وہ تنقیدی رویہ اختیار کریں گے۔ اس عدد کے حامل اپنی اندرونی بے چینی کے اظہار میں پس و پیش کریں گے۔ ان کے تاثرات مصنوعی ہوں گے۔ وہ تصنع کا بھرپور مظاہرہ کریں گے۔ ایسے لوگ اگر کوئی فیصلہ کرلیں تو خواہ کچھ ہو جائے اس کو عملی جامہ پہنا کر دم لیں گے اپنے راستے میں کسی رکاوٹ کی پرواہ نہیں کرتے۔ ایسے لوگ جذباتی اور مادی طور پر بڑی ہمت اور قوت کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ ایسے لوگ معاشرتی زندگی میں پراسرار رویہ اختیار کریں گے تاکہ لوگ ان کی اہمیت کو محسوس کریں۔ ایسے لوگ مختصر خاندان پسند کرتے ہیں۔ باپ بننے کے بعد انتہائی فرض شناس ہو جائیں گے۔ اپنی محبوبہ کو تنقیدی نظروں سے دیکھنے والا اس عدد کا حامل مرد وفادار شوہر ثابت ہوگا۔ یہ لوگ اپنی مخصوص طبع کے باوصف حیرت انگیز طور پر اولوالعزم ہوں گے۔ اس عدد کا حامل بزنس پارٹنر بڑا زود رنج اور جذباتی ہوگا۔ جب وہ محسوس کرے گا۔ اس پر توجہ نہیں دی جا رہی تو وہ فوراً مضطرب ہو جائے گا۔ اس عدد کے حامل لوگ کفایت شعار ہوں گے۔ محتاط طرز عمل کے حامل ہوں گے وہ اپنی دولت فضول خرچ نہیں کرتے۔ ان کو نمود و نمائش پسند نہ ہوگی۔ عدد پانچ احساسات کا علامتی عدد ہے۔ اس کے حامل بچے جو کچھ سیکھتے ہیں

اس کی بنیاد جذباتی شعور پر ہوتی ہے۔ والدین یا اساتذہ ان کو جس علم یا کام میں دلچسپی لینے کی ترغیب دیں گے. وہ پوری عمر اس پر عمل پیرا ہوں گے۔ اس عدد کے حامل طبعاً نہایت حساس ہوتے ہیں۔ لہذا معمولی نقطہ چینی پر بھی فوراً بدل ہو جاتے ہیں۔ یہ لوگ دوستوں کے دوست ہوتے ہیں۔ برے وقت میں جب کوئی اور آگے نہیں بڑھتا، وہ آگے بڑھتے ہیں۔ اس عدد کے حامل بچپن ہی سے دولت میں بڑی کشش محسوس کریں گے۔

مبارک تاریخ اور دن:

مہینے کی 41.5 اور 23 تاریخیں ان کے لیے مبارک ہیں۔ اہم کام انہیں تاریخوں کو انجام دینا چاہئیں۔ بدھ اور جمعہ خوش قسمتی کے دن ہیں۔

اہم سال اور منحوس مہینے:

14 واں، 23 واں اور 50 واں سال اہم ہیں۔ جون، ستمبر اور دسمبر یہ تین مہینے بھاری ہیں۔ ان میں اپنی صحت کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

دوست واحباب:

کسی بھی مہینے اور تاریخ کو پیدا ہونے والے افراد ان کے دوست بن جاتے ہیں اور یہ دوستی نباہ بھی لیتے ہیں لیکن ان کے لیے اچھے دوست وہ ہیں جن کا عدد ۵ ہو۔ ان کے ساتھ ان کے تعلقات بہت خوشگوار رہتے ہیں۔

رنگ اور پتھر:

سفید اور ہلکا بھورا رنگ ان کے لیے مناسب ہیں۔ ویسے یہ لوگ ہر طرح کا

رنگ بھی استعمال کر سکتے ہیں لیکن بہتر یہی ہے کہ وہ اپنے مخصوص کلر استعمال کریں۔
گہرے رنگوں سے اجتناب برتنا چاہیے کوئی بھی رنگ ہو اس کا ہلکا ہونا ضروری ہے۔
مبارک ترین پتھر ہیرا ہے۔علاوہ ازیں تمام چمکدار جواہرات۔ پلاٹینم اور چاندی بھی
استعمال کرنے میں کوئی ہرج نہیں۔ان افراد کو چاہیے کہ وہ ہر وقت پلاٹینم میں جڑا
ہیرا اس طرح پہنے رکھیں کہ ہیرا اور پلاٹینم دونوں ان کے جسم کو چھوتے ہیں۔

امراض:

عدد 5 کے زیر اثر افراد بڑی بے دردی کے ساتھ اپنی اعصابی طاقت کو
خرچ کرتے ہیں۔اس کے باعث انہیں شدید قسم کے نروس بریک ڈاؤن کا سامنا
کرنا پڑتا ہے۔

چہرے، ہاتھوں اور آنکھ میں لرزہ یا پھڑکنے کی شکایت ہو جاتی ہے۔ فالج
کا خدشہ بھی ہو جاتا ہے۔ بے فکر ہو کر گہری نیند سونا اور پرسکون حالت میں رہنا، اس
سے بڑھ کر ان کے لیے کوئی دوا نہیں ہو سکتی۔

مصروفیاتِ زندگی:

یہ ایسی صفات والا عدد ہے جو کامیابی کو فی الفور حاصل کر سکتا ہے۔مگر
قابلیت کا ساتھ ہونا ضروری ہے۔اور کامیابی، دولت اور برسر اقتدار آنے کے لیے
ہی ان کو کام دے سکتی ہے۔مگر ایسی صفات والوں کی خواہشات معدود ہے چند ہی
خواہشات کامیابی سے ہمکنار ہوتی ہے۔اس کی وجہ یہ ہے کہ چند بنیادی خامیوں کی
وجہ سے دور رہ جاتے ہیں۔

ان لوگوں کو چاہیے کہ آئندہ زندگی کے لئے اپنا لائحہ عمل مرتب کرنے میں

احتیاط سے کام لیں۔ ان کو نئے خیالات، نئی چیزوں کی اختراع کے لیے تکالیف کا سامنا کرنا پڑے گا۔

انجام کار نتیجہ بے اطمینانی اور پریشانی کے سوا کچھ نہ ہوگا۔ اس عدد والے غور و فکر سے اپنا آئندہ پروگرام مرتب کریں۔ تو کامیابی یقینی ہے۔ ان کے لیے نامہ نگاری، فوٹو گرافی، ہوٹل، قانون دانی یا وکالت، ڈاکٹری، ہوابازی، شکار کے کاروبار بے حد مناسب ہیں۔

اس عدد سے تعلق رکھنے والے آدمی تجربے، مشاہدے اور جان جوکھوں کے کام میں حصہ لینے کے بھی خواہش مند ہوتے ہیں۔ نہایت جوش و خروش سے میدان عمل میں اترتے ہیں۔ مستقل مزاجی اور ثابت قدمی کی کمی کو عموماً تیز فہمی اور وسعت ذرائع سے پورا کر لیتے ہیں۔ یہ وہ عدد ہے جو تخیل اور غور و خوض سے محروم نہیں ہوتا۔ سوداگری ان کو بہت نفع دیتی ہے۔ آمدن کے وسائل بنانا ان کے لیے مشکل نہیں ہوتا۔

عادات:

اس عدد والا ہمیشہ گرگٹ کی طرح رنگ بدلنے والا ہوتا ہے۔ وہ دل کا گہرا نہیں ہوتا۔ گویا علم الاعداد کے عین درمیان ایک تغیر پذیری کے مقام پر وہ شخص پہنچ جاتا ہے۔ جس کا نمبر ۵ ہوتا ہے۔ اس لیے ایسا شخص ہر بات کے متعلق تھوڑا تھوڑا علم ضرور رکھتا ہے۔

عدد ۵ والے گوناگوں صفات سے متصف ہو کر زندگی کی جدوجہد میں داخل ہوتے ہیں۔ نہایت تیز فہم ہوتے ہیں۔ جلد ہی کسی امر کی تہہ تک پہنچ جاتے ہیں۔ غضب کے موقع شناس ہوتے ہیں اور کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتے۔ جتنے

روشن دماغ ہوتے ہیں۔ اتنے ہی دماغی لحاظ سے چست و چالاک اور ہوشیار واقع ہوئے ہیں۔ لیکن ان کے اندر خاص نقص یہ ہے کہ ثابت قدمی اور استقلال ان میں نہیں ہوتا۔ بعض اوقات کسی کام کی ابتداء کی مشکلات سے دل برداشتہ ہو کر ہی اس کی تکمیل کا خیال چھوڑ دیتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ان سے کم لیاقت رکھنے والے لوگ ان پر سبقت لے جاتے ہیں۔

اگر عدد ۵ سے تعلق رکھنے والا کوئی آدمی اپنی اندرونی کمزوریوں پر غالب آجائے تو وہ کامیابی کے زینے پر پہنچ جاتا ہے۔ اس کی ساری توجہ اس امر کی طرف ہوتی ہے کہ وہ اپنی محنت کا ثمر حاصل کرے۔ اس نے نفس کشی کا سب سے بڑا سبق پڑھا ہوا ہے۔ اولوالعزم دماغ کو وہ جس طرف لگاتا ہے اس سے مستفید ہوتا ہے۔

متوسط درجہ کا عدد ۵ دلفریبی کا شیدا ہوتا ہے۔ اس کا زرخیز دماغ حیرت انگیز رفتار سے کام کرتا ہے۔ وہ نئی نئی اختراعات کرتا ہے۔ اس لیے عدد ۵ والے آدمیوں سے طرح طرح کی باتوں اور قسم قسم کے اعتقادات کی توقع رکھنی چاہئے۔ اور ان کی اس عادات کے سامنے سر تسلیم خم کرنا چاہئے۔ ایک عقیدے سے منحرف ہو کر دوسرے عقیدے کی طرف جاتے ہوئے بعض اوقات وہ پورا چکر کاٹ لیتے ہیں جسے لوگ رجعت پسند سمجھتے رہے۔

عدد ۵ سے شادی شدہ عورت اس کے مزاج کے متعلق پوری واقفیت بہم پہنچا سکتی ہے۔ کیونکہ اسے کھانا تیار کرنے کے معاملہ میں ہر روز ایک نئی آزمائش سے گزرنا پڑتا ہے۔ بعض اوقات انڈا، مرغی، گوشت اور بعض اوقات ساگ پات اس کی طبع پر موافق نہیں آتے۔ وہ نہایت مایوس ہوتی ہے۔ جب اس کا گھنٹوں محنت سے تیار کیا ہوا کھانا اس کا خاوند یہ کہہ کر ٹھکرا دیتا ہے کہ یہ بالکل بے ذائقہ اور

بے لذت ہے۔ آخر کار وہ متغیر الطبع شخص کو شخص رکھنے کا طریقہ جان جاتی ہے۔

عدد 5 والے لوگوں کے قدم آسانی سے نہیں جم سکتے۔ ان کے دل و دماغ آزاد ہوتے ہیں۔ اس لیے وہ کم از کم ایک چیز سے خاص طور پر وابستہ ہوتے ہیں اور وہ چیز ہے ان کی آزادی۔ سیر و سیاحت اور نقل و حرکت۔ چھٹیوں میں گھومنا ان کا پسندیدہ شغل ہے۔ کیونکہ وہ مختلف اہم راہیوں اور مختلف مناظر سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ فن تحریر و تقریر میں مہارت رکھنے کی وجہ سے ہر قسم کی نئی یاد گوئی سے پوری طرح واقفیت رکھتے ہیں۔

معاشی حالت:

روپے پیسے کے معاملہ میں یہ ایک جواری کی سی قسمت کے مالک ہوتے ہیں۔ کسی وقت ان کی جیب میں ہزاروں روپے ہوتے ہیں اور کسی وقت بالکل خالی یا چند پیسے۔ مگر یہ لوگ قسمت کے دھنی ہوتے ہیں۔ جو راتوں رات بھی امیر بن سکتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یہ لوگ پیسے کے معاملہ میں غیر محتاط بھی ہوتے ہیں۔ مگر بعض حالات میں یہ مستقبل کی ذمہ داریوں سے بے نیاز ہو کر خرچ بھی کر ڈالتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان افراد کا خاندان یا تو خوشحالی اور آسودگی میں ہوگا۔ یا پھر فاقہ زدگی کا مہیب سایہ ان پر مسلط ہوگا۔

محبت اور شادی:

اس عدد کے حامل افراد جلد ہی دوسروں کو اپنی طرف متوجہ کر سکتے ہیں۔ جیسے گلاب کا پھول شہد کی مکھی کو۔ چاہے وہ خوبصورت ہوں یا بدصورت۔ عورت ہو یا مرد۔ وہ قدرتی طور پر صنف مخالف پر جلد ہی اپنے تاثرات کا سایہ ڈال سکتے ہیں۔

اس لیے یہ لوگ محبت کے معاملہ میں نہایت گرم جوش اور جذباتی کیفیت کے مالک ہوتے ہیں۔ یہ غیر فانی محبت کے قائل ہوتے ہیں۔ اپنی محبت سے دوسروں کو فی الفور متوجہ کر سکتے ہیں۔

شادی کے معاملہ میں خوش نصیب بھی ثابت ہوتے ہیں اور بدنصیب بھی۔ کیونکہ یہ اپنی فطرت والے سے زیادہ مناسبت رکھتے ہیں۔ اگر ان کی فطرت کے برعکس ان کی شادی ہو جائے تو بدنصیبی اور کم بختی کا نتیجہ بن کر رہ جاتی ہے۔ اس کا صحیح شریک حیات کون بن سکتا ہے۔ یہ صرف اسی وقت پتہ چل سکتا ہے جبکہ صنف مخالف اس سے گرم جوشی اور لافانی محبت کا مظاہرہ کرے۔ مگر پھر بھی اس کی بنیادی خصوصیتیں ختم نہیں ہو سکتیں۔

تجربات سے پتہ چلا ہے کہ یہ عدد اپنے عدد کے ساتھ بڑی خوش گوار زندگی گزار سکتا ہے اور ایسے ہی بعض اوقات اس عدد والے کی شادی ناگاہی طور پر یا فی الفور اور اچانک ہو جاتی ہے۔ لیکن آرام اور سکون ان کے مقدر میں کم ہوتا ہے۔ اگر ان کی شادی ۲، ۳، ۶ سے ہو جائے تو صنف مخالف ان کو خوش رکھنے کے لیے حتی الامکان کوشش کرتی ہے۔ خصوصاً ضروریات زندگی ان کے پیش نظر ہوتا ہے۔

عدد ۳ کی خصوصیات بھی قدرے اس نمبر سے مشترک ہیں۔ ۶،۲ کے لیے یہ بھی بہت حد تک متوازی الذہن واقع ہوئے ہیں اور اس پر روحانی تاثرات کا اثر چھوڑتے ہیں۔ ۷، ۸ بھی اس کے مناسب اور سرگرم ساتھی بن سکتے ہیں۔ مگر ماسوائے مخصوص صفات کے جو عدد ۵ کے لیے ضروری ہیں۔ اس کا رشتہ ۷ کے ساتھ بہت اچھا رہتا ہے۔ یہی صورت ۸ سے بھی ممکن ہے۔ مگر ۷ سے دوسرے عدد پر۔ مگر ۱، ۶، ۹ سے کامیاب زندگی گزارنا ایک معجزہ سے کم نہ ہوگا۔

کردار:

جن لوگوں کا یہ عدد ہوتا ہے وہ جلد باز اور فوراً غصہ سے بے قابو ہو جانے والے ہوتے ہیں۔ فطرتاً یہ مصروف زندگی کا مالک ہوتا ہے۔ اس کے نزدیک آرام بے مقصدی چیز ہے۔ یہ ہر وقت مصروفِ عمل رہنا ہی اپنی زندگی کا منشاء سمجھتا ہے۔ ایسے لوگ اکثر کامیابی حاصل کر لیتے ہیں۔

مگر سوئے اتفاق جب ان کو ناکامی ہوتی ہے۔ یا نقصان پہنچتا ہے تو مفلوج الذہنی اور بے چینی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ یہ لوگ منصوبہ بندی کے قطعاً خلاف ہیں۔ ان کے لیے عمل ہی ایسا ایسا زینہ ہے جس کو وہ زندگی کا ستون مانتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی زندگی پر جذباتی تاثرات چھائے رہتے ہیں۔ اور یہ لوگ ربڑ کی طرح پھیل اور سکڑ سکتے ہیں۔ یہ وقت کی رفتار کے ساتھ بدلتے چلے جاتے ہیں۔ ان کے نزدیک زندگی ایک چمک ہے۔

عدد (6)

کسی بھی مہینے کی 6, 15 یا 24 تاریخ کو پیدا ہونے والوں کا عدد چھ ہے۔
یہ لوگ مقناطیسی شخصیت کے مالک ہوتے ہیں وہ بڑے پرکشش اور دوسروں کو فوراً متاثر کرنے والے ہوتے ہیں۔ ان میں اتنی کشش و جاذبیت ہوتی ہے کہ دوسرے لوگ انہیں پرستش کی حد تک چاہنے لگتے ہیں۔ یہ طبعاً رومان پسند اور حسین چیزوں کے دلدادہ ہوتے ہیں یہ اپنی ہٹ کے پکے ہوتے ہیں۔ جو بات طے کرلیں، اسے ہر قیمت پر عملی جامہ پہناتے ہیں۔ وہ جس سے محبت کرتے ہیں اس کی خاطر جان کی بازی بھی لگا دیتے ہیں۔ ان کی محبت میں شہوانی عنصر بہت کم ہوتا ہے۔ وہ فنون لطیفہ سے شغف رکھتے ہیں۔ وہ فن کی بڑی قدر کرتے ہیں اور اکثر خود بھی فنکار ہوتے ہیں۔ اس عدد کا حامل جنس مخالف کی خوبصورتی سے فوراً متاثر ہوتا ہے تاہم زبان سے اس کی تعریف نہیں کرتا۔ اس عدد کے حامل مرد اپنی محبوباؤں یا بیویوں کو قیمتی ملبوسات میں دیکھنا پسند کرتے ہیں۔ اس عدد کے حامل موسیقی کے دلدادہ ہوتے ہیں۔ ان کا کوئی نہ کوئی ایسا پسندیدہ گیت ضرور ہوگا جو انہیں محبوبہ کی یاد دلائے گا۔ اس عدد کے حامل کی روح میں رومانس بسا ہوتا ہے۔ ایسا مرد اپنی محبوبہ یا بیوی کی ناز برداریوں میں کوئی کسر نہیں اٹھا رکھے گا۔ اس عدد کا حامل زندگی کے حقائق سے

کبھی نظر نہیں چراتا۔ اگر وہ غصے میں ہو تو اسے خوش کرنا آسان نہیں ہوتا۔ اس عدد کا حامل نکتہ چینی برداشت نہیں کرتا۔ وہ دوسرے لوگوں کے سامنے کبھی اپنی اہانت پسند نہیں کرے گا۔ اس عدد کی حامل عورت خوبصورت اور قد آور ہوگی۔ وہ بڑی حوصلہ مند ہوگی اور زندگی کا کوئی دکھ، کوئی پریشانی اسے پریشان نہ کرے گی۔ اس عورت میں ایسی خوبیاں ہوتی ہیں کہ ہر مرد اس کا گرویدہ اور مشتاق ہوتا ہے۔ ایسی عورت بڑی جذباتی ہوتی ہے۔ وہ جسے چاہتی ہے اسے ٹوٹ کر پیار کرتی ہے وہ دوستوں کے دکھ سکھ کی ساتھی ہوتی ہے لیکن یہ ہرگز گوارا نہیں کرتی کہ اس کا خاوند یا محبوب کسی دوسری عورت کو چاہے۔ ایسی عورت موسیقی، رقص، شوخ رنگوں، تصویروں، خوشبوؤں، نفیس کپڑوں، زیوروں، پھولوں اور پرفضا باغوں کی دلدادہ ہوگی۔ ایسی عورت بڑی مہربان ہوگی۔ وہ اپنی اولاد سے بڑی محبت کرے گی۔ خاص کر بیٹی پر تو جان دے گی۔ ایسی عورت بڑی سلیقہ شعار اور امور خانہ داری سے پوری طرح واقف ہوگی۔ اس عدد کی حامل اکثر عورتوں کی پسندیدہ جگہ باورچی خانہ ہوگی۔ اسے لذیذ کھانے پکانے آتے ہوں گے۔ اس عدد کی حامل عورت کو خوش رکھنے کے لیے ضروری ہے کہ اس کے حسن کی تعریف کی جائے۔ ایسی عورت اپنے رفیق حیات کو دوسری تمام چیزوں سے زیادہ عزیز رکھتی ہے۔ ایسی عورت بڑی اچھی بیوی ثابت ہوتی ہے۔ وہ اپنے شوہر کے راز کو کبھی کسی کے سامنے افشا نہیں کرتی۔ وہ اپنے شوہر کو ہر طرح خوش رکھنے کی کوشش کرتی ہے۔ اس عدد کی حامل عورت بڑی اچھی ماں ثابت ہوتی ہے۔ اپنے بچوں کی نگہداشت پر بھرپور توجہ دیتی ہے۔ اس عدد کی حامل عورت کی رفاقت اور اس سے رومانس میں اس کا ساتھی مرد سکون اور راحت محسوس کرے گا۔ وہ میٹھی چیزیں بڑی رغبت سے کھاتی ہے۔ جس کی وجہ سے موٹاپے کا امکان ہوتا ہے۔

مبارک تاریخ اور دن:

مہینے کی 15.6 اور 24 تاریخ ان کے لیے مبارک ہے۔انہیں چاہیے کہ انہی تاریخوں کو اپنے اہم کام انجام دیں۔منگل جمعرات اور جمعہ یہ دن ان کے لیے سعد ہیں خاص طور پر اگر یہ دن ان تاریخوں کو آئیں۔ 15.6 اور 24 یا 9،3، 27،21،18،12 اور 30۔

اہم سال اور منحوس مہینے:

15واں،24واں،42واں،51واں اور 60واں سال اہم ہیں۔جن مہینوں میں صحت کا دھیان رکھنے کی ضرورت ہے وہ یہ ہیں۔مئی،اکتوبر اور نومبر

دوست احباب:

عدد 5 کے بعد 6 ہی ایک ایسا عدد ہے جس کے زیر افراد بہت دوست بناتے ہیں۔ یہ اپنے دوستوں کی خاطر تواضع کر کے اور انہیں آسائش بہم پہنچا کر مسرت حاصل کرتے ہیں جن اشخاص کا عدد 6،3 اور 9 ہو ان کے ساتھ تعلقات خوشگوار رہتے ہیں۔عدد 5 کے زیر اثر افراد کے ساتھ عدد 6 والوں کی دوستی پروان نہیں چڑھتی۔

رنگ اور پتھر:

ہر قسم کا نیلا،گلابی اور پیازی رنگ ان کے لیے اچھا ہے-انہیں سیاہ اور قرمزی رنگوں سے قطعی پرہیز کرنا چاہیے۔سرخ رنگ سے بھی پرہیز مناسب ہے لیکن اگر ان کی تاریخ پیدائش 21 مارچ سے 24 اپریل یا 21 اکتوبر سے ۲۴ نومبر کے

وقفوں میں ہے تو سرخ رنگ استعمال کر سکتے ہیں۔ ان کے لیے مبارک پتھر فیروزہ اور زمرد ہیں۔ خاص طور پر فیروزے کا ہر وقت پہنے رکھنا بہت اچھا ہے۔ جو کہ ان کے لیے خوش قسمتی کا پتھر ہے۔

امراض:

ناک، گلے اور پھیپھڑوں کے عوارض انہیں تنگ کرتے ہیں۔ عدد ۶ رکھنے والی عورتیں چھاتیوں کے امراض میں مبتلا ہو سکتی ہیں۔ بچوں کی پیدائش کے فوراً بعد انہیں دودھ کا مرض لاحق ہو سکتا ہے۔ ان کے لیے مناسب ہے کہ یہ کھلی ہوا میں رہیں۔

مصروفیاتِ زندگی:

۶ عدد والے فطرتاً کامیاب زندگی گزارتے ہیں۔ ان میں اکثریت ان لوگوں کی ہوتی ہے جو اپنی اولاد کو خوش رکھنے اور ان کی زندگی کو نمونہ بنانے کے لیے کوشاں رہتے ہیں۔ تحریر و تقریر، نقاشی واقعات نگاری ان کی فطرت ہوتی ہے۔ یہ لوگ ادب یا آرٹ کی خاطر زندگی بھر کی غلامی بھی قبول کر لیتے ہیں۔ بہ حیثیت ایک عہدے دار کے یہ اپنی تعریف و توصیف کو پسند کرتے ہیں۔ مگر کلیدی عہدوں پر پہنچنا ان کے پیش نظر نہیں ہوتا۔ اگر ایسا ہو بھی جائے تو یہ اس وقت ممکن ہے جبکہ اس کی ترقی کسی عزیز کی مدد یا پھر سفارش کی مرہونِ منت ہو گی۔

یہ لوگ کیمسٹ، نرس، ڈاکٹر، سماجی کارکن یا ٹیچر بننا زیادہ پسند کرتے ہیں۔ انہی پیشوں میں خاطر خواہ کامیاب بھی ہو جاتے ہیں۔

بک کیپنگ، کیشیئر اور اکاؤنٹنٹ بننا بھی ان کے لیے موزوں ہے۔ اپنے

کام کے لیے دوسروں سے مشورہ طلب کرنا بھی ان کے لیے مفید ہوتا ہے۔ یہ لوگ نہایت قابل اعتماد ملازم واقع ہوتے ہیں۔ ایمانداری سے کسی کام کو کرکے فخر محسوس کرتے ہیں۔ اگر ان کے سر کسی قسم کی ذمہ داری بھی ڈال دی جائے تو مناسب اور اچھے کارکن ثابت ہوتے ہیں۔

ان کا طرزِ عمل بچوں کا سا ہوتا ہے۔ کاروبار میں اچھی رہنمائی کے خواہاں رہتے ہیں۔ ورنہ باغیانہ خیالات کے شکار ہو جاتے ہیں۔ اگر ان سے ان کے میلانِ طبع کے خلاف کام لیا جائے تو وہ آپ کے رحم و کرم پر سب کچھ کر ڈالیں گے۔ اس عدد کے مرد اور عورت کو چاہئے کہ دوسروں کے ماتحت کر نہ کرے۔ آزادانہ کام انہیں زیادہ نفع دے گا۔ اور زندگی میں چمکنے کے مواقع بھی ملیں گے۔

عادات:

عدد ۶ کے لوگ خوبصورت، ہوشیار اور قدرتی مناظر کے دل دادہ ہوتے ہیں۔ ملنسار، فنونِ لطیفہ کے مشتاق اور سفر کے شیدائی ہوتے ہیں۔ راگ رنگ میں دلچسپی لیتے ہیں۔ حساس ہونے کی وجہ سے خیالات سے بہت جلد اثر پذیر ہوتے ہیں۔ ان لوگوں کو قدرتی اور عملی مسائل سے دلچسپی ہوتی ہے۔ فیاضی، رحم اور محبت میں دوسروں پر سبقت لے جاتے ہیں۔ بے قاعدگی کو ناپسند کرتے ہیں۔ اتنی خوبیاں ہونے کی وجہ سے ممکن ہے، ان میں خود غرضی کا جذبہ پیدا ہو جائے اور یہ دوسروں کے عیب نکالنے اور ان پر نکتہ چینی کرنے کی عادت پیدا کر لیں۔

ان کی صحت اچھی اور جسم طاقتور ہوتا ہے۔ لوگ زمانہ کے ساتھ بوڑھے ہو جاتے ہیں۔ لیکن ان کی صحت بڑی عمر تک برقرار رہتی ہے۔ ان کو چاہئے کہ بد پرہیزی کے مرتکب نہ ہوں۔ گرم چیزوں کا استعمال اور اعلیٰ خوراک کو پسند کرتے ہیں۔ کھانسی

کے امراض کے عموماً شکار ہو جاتے ہیں۔

لین دین میں یہ لوگ کوڑی کوڑی کا خیال رکھتے ہیں۔ وہ شخص بدقسمت ہی ہوگا جو انہیں پیسہ کے معاملہ میں دھوکا دینا چاہے۔ ان لوگوں کو روپیہ جمع کرنے کا بہت شوق ہے۔ انہی لوگوں میں جو فضول خرچ ہوتے ہیں۔ وہ اپنے بے معنی اخراجات اور لاأبالی طبع کا خیال نہیں رکھتے۔ لہٰذا ہمیشہ مقروض رہتے ہیں۔

معاشی حالت:

معاشی طور پر یہ لوگ پریشان حالی کا شکار رہتے ہیں۔ ان کے خیال میں روپیہ جمع کرنے کے منصوبے تو بہت ہوتے ہیں۔ مگر وہ محض ایک نامکمل خواب بن کر رہ جاتے ہیں۔ پھر بھی روپیہ پیسہ بڑی احتیاط سے خرچ کرتے ہیں۔ اکثر ان کی زندگی مقروض ہونے میں گزرتی ہے۔

اگر ان کی معاشی حالت کبھی مستحکم ہو جائے تو کبھی جواء اور فضولیات نہیں کرتے۔ اور اچھے مواقع کی تلاش میں رہتے ہیں اور شیئرز و سٹاک میں اچھا موقع تلاش کرکے روپیہ لگا دیتے ہیں۔ یہ ان لوگوں کو ناپسند کرتے ہیں جو بے مقصد اپنی دولت کو ضائع کر دیتے ہیں۔ اور خواہ مخواہ پریشانیوں کا شکار ہو کر رہ جاتے ہیں۔ ان کے نزدیک روپیہ کی بڑی قدر و قیمت ہوتی ہے۔

محبت اور شادی:

جن لوگوں کا یہ عدد ہوتا ہے۔ وہ جلد کسی کی محبت میں گرفتار نہیں ہوتے اور اگر یہ کسی سے محبت کی بناء پر تعلقات استوار کر لیتے ہیں تو ہمیشہ ان کے خیال میں شادی کے تصورات رہتے ہیں اور ہمیشہ کے لیے ایک دوسرے کے ہو جانے کا

خیال پیش نظر ہوتا ہے۔

یہ عدد محبت کرنے والوں کا ہوتا ہے۔ ان کی رگ رگ میں محبت سمائی ہوتی ہے۔ اگر اس کے ساتھ کم توجہی برتی جائے تو اس کی گرم جوش محبت پر ظلم کرنے کے مترادف ہوگا۔ خصوصاً ۶ کی شادی ۶ کے ساتھ نہایت کامیاب اور اچھی گزرتی ہے یا پھر اچھے اور عمدہ اطوار کے عدد ۲ کے ساتھ بھی اچھی رہتی ہے۔ ۶ کے ساتھ عدد ۳۔ ۵ کی زندگی بھی خوشی کا باعث ہوسکتی ہے۔

مگر ۶ کا رشتہ ۴ کے ساتھ ہمیشہ نزاع کی صورت میں رہے گی۔ کیونکہ طبع طور پر ۶ عدد ۱۔۸ سے بڑی خوشی سے وقت گزارتا ہے۔ بشرطیکہ وہ بھی گرم جوشی کا مظاہرہ کریں۔ کیونکہ یہی اس کا مطمع نظر ہوتا ہے۔

کردار:

عدد ۶ زہرہ سے متعلق ہے۔ جو ایک متوازن، پُرسکون اور پُروقار شخصیت کا اظہار کرتا ہے۔

یہ لوگ قابلِ بھروسہ اور متوازی الذہن ہوتے ہیں۔ جہاں بھی جاتے ہیں اپنی خوش خلقی کی وجہ سے مقبول عام ہو جاتے ہیں۔ اچھے اخلاق اور اچھی صفات کی وجہ سے ہر جگہ گرم جوشی سے ان کا استقبال کیا جاتا ہے۔ حسنِ فطرت سے لطف اندوز ہونا ان کی فطرت ثانیہ ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ مرد ہو یا عورت دوسروں کی خوشیوں کے لیے بہت کچھ کرتے ہیں۔

ان کی زندگی ہمیشہ پُرسکون رہتی ہے۔ مگر ان کے ذوق کا پتہ ان کے رہن سہن یا گھر کے ماحول سے لگ جاتا ہے۔ اپنے والدین کے بڑے وفادار ہوتے ہیں۔ جو ان کے غور و پرداخت کرتے ہیں۔ بچوں سے شفقت اور محبت سے

پیش آنا ان کی فطرت ہے۔ بایں صفات یہ کبھی اپنے پاؤں پر کھڑے ہونے کے متعلق ہرگز نہیں سوچتے۔ بلکہ اپنی مہربان خصوصیات کی وجہ سے دوسروں کے لیے بہت کام کر جاتے ہیں۔

گھبراہٹ اور پریشانی کا شکار جلد ہو جاتے ہیں اور جب تک ان کو تفصیلات سے آگاہ نہ کیا جائے یا کوئی چیز جو ان کے لیے پریشانی کا باعث ہوتی ہے۔ کی تفصیل سے باخبر نہ کیا جائے۔اس وقت تک پریشان خیالی کا اثر ان پر غالب رہتا ہے۔

عدد (7)

علم الاعداد میں 7 کا عدد سیارہ نیپ چون سے منسوب ہے۔ جو افراد کسی بھی مہینے کی 25,16,7 تاریخ میں پیدا ہوئے ہوں. یہی عدد رکھتے ہیں کیونکہ ان میں سے ہر عدد کا حاصل جمع 7 ہے۔ ایسے لوگ خود مختار اور سیلانی ہوتے ہیں۔ ان کا بس چلے تو ساری زندگی سفر میں گزار دیں۔ ان میں بے چینی کا عنصر زیادہ پایا جاتا ہے۔ یہ لوگ فلسفیانہ ذہنیت کے مالک ہوتے ہیں۔ مادی اشیاء کی ذرا سی پرواہ نہیں کرتے لیکن اپنے منصوبوں کی بدولت دولت مند بن جاتے ہیں نیز فلاحی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔ عدد سات 7 کی حامل خواتین مستقبل کے بارے میں بڑی فکرمند ہوتی ہیں۔ وہ خوشحال گھرانے میں شادی کرنا پسند کرتی ہیں۔ ایسے لوگ سفرناموں کے پڑھنے کا بڑا شوق رکھتے ہیں۔ سمندر انہیں بڑا متاثر کرتا ہے۔ ایسے لوگ مذہب کے متعلق اپنا خاص نظریہ رکھتے ہیں وہ روایت پسند نہیں ہوتے یعنی پرانے عقائد پر یقین نہیں رکھتے۔ پیدائشی طور پر ان کا رجحان علوم مخفی کی طرف ہوتا ہے۔ یہ لوگ بڑے حیرت انگیز خواب دیکھتے ہیں۔ جو بسا اوقات سچے ثابت ہوتے ہیں۔ اس عدد کے تحت پیدا ہونے والے لوگوں کو ہمیشہ قابل اعتماد دوستوں کی تلاش ہوگی کیونکہ انہیں دوستوں کے انتخاب میں اکثر غلط فہمی اور مایوسی

ہوتی ہے۔اس عدد کے حامل شاعری اور موسیقی سے شغف رکھتے ہیں۔ وہ اپنے بچوں کو معاشرتی اور سماجی حلقوں میں پسند کئے جانے کے قابل بنانے کے لیے اپنی تمام توانائیاں اور وسائل بروئے کار لائیں گے اور کوشش کریں گے کہ ان کے بچے سماجی طور پر کسی قسم کے احساس کمتری میں مبتلا نہ ہوں۔ اس عدد کے حامل لوگ فنکارانہ صلاحیتوں کے قدر دان ہوتے ہیں اور فنون لطیفہ سے گہرا لگاؤ رکھتے ہیں۔اس عدد کے حامل اکثر لوگ سائنسدان' سیاستدان' موسیقار' مصور' شاعر' ادیب اور ادا کار بننے کو ترجیح دیں گے۔اس عدد کے بعض لوگ بڑے اچھے داستان گو ہوتے ہیں۔اس عدد کے حامل لوگ تلخ حقائق کو برداشت نہیں کرسکیں گے۔لہٰذا ان کو حقائق کا سامنا کرنے کی کوشش کرنا ہوگی۔ یہ لوگ بڑی حیرت انگیز خوبیوں کے مالک اور مضبوط قوت ارادی کے حامل ہوں گے۔اس عدد کے بعض لوگ خوشامد پسند ہوں گے اور سچی اور جھوٹی تعریف میں تمیز نہ کرسکیں گے۔ یہ خامی اس عدد کے بعض باصلاحیت لوگوں میں بھی ہوگی۔اس عدد کے لوگ پیشہ ورانہ' سماجی اور معاشرتی پریشانیوں اور مشکلات کو بآسانی حل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہوں گے ۔ اختلافات پر قابو پانے کی خوبی بھی ان میں بدرجہ اتم موجود ہوگی۔اس عدد کے لوگ زیرک اور دوراندیش ہوتے ہیں۔ وہ بے ڈھب معاملات اور خطرات کو فوراً بھانپ لیں گے۔اس عدد کے لوگوں کو ہر صورت حال اور ہر معاملے پر مکمل قابو ہوگا ۔ یہ لوگ کسی معاہدے کی دستاویز کو بھی اس وقت تک مکمل اور قطعی تسلیم نہ کریں گے جب تک کہ اس پر دستخط نہ ہوجائیں۔اس عدد کے لوگوں میں مخالف جنس کے لیے مقناطیسی کشش ہوگی۔ اگر ان کے بال بے ترتیب ہوں اور لباس بھی صاف ستھرا نہ ہو۔ پھر بھی جنس مخالف کے لیے کافی کشش رکھیں گے۔اس عدد کے بعض لوگوں کی زندگی جس طرح نشیب و فراز کی آئینہ دار ہوگی، ان کی رومانی زندگی بھی اتار چڑھاؤ سے

عبارت ہوگی۔اس عدد کے لوگ اپنے افراد خانہ اور مخلص دوستوں کے علاوہ کسی سے جذباتی تعلق اس حد تک نہ رکھیں گے کہ آگے چل کر تکلیف دہ ثابت ہو۔اس عدد کے لوگوں کی جان پہچان اور علیک سلیک تو ہزاروں لوگوں سے ہوگی اور سینکڑوں لوگ ان سے تعلقات بھی رکھتے ہوں گے لیکن بیشتر کے ساتھ ان کے تعلقات وقتی اور تصنع آمیز ہوں گے۔اس عدد کے لوگوں پر عمر کے آخری حصہ میں مذہبی خیالات کا غلبہ ہوگا اور ان کے احباب میں مذہبی خیالات کے حامل افراد کی کثرت ہوگی۔اس عدد کے بعض لوگ جذباتی ماحول سے گہرا اثر قبول کرتے ہوں گے۔لہٰذا غیر ضروری دباؤ اور اچانک غیر متوقع ناکامیوں سے ان کی جسمانی صحت فوراً متاثر ہوگی۔اس عدد کے بعض لوگوں کی کامیابی کی کنجی طویل المیعاد منصوبہ بندی ہوگی۔وہ کچھ کریں نہ کریں، قدرت ان پر مہربان ہوگی۔آخر کار وہ اپنے مقصد کے حصول میں کامیاب ہوں گے۔اس عدد کے بعض لوگ ہر پیشہ میں یکساں شہرت اور مہارت کے حامل ہوں گے۔ان میں یہ صلاحیت ہوگی کہ وہ اچھے ڈاکٹر' کامیاب سیاستدان اور نامور مذہبی رہنما ہوں۔وہ زندگی میں جو کیریئر بھی منتخب کریں گے.اس میں آخر نمایاں مقام حاصل کریں گے۔اس عدد کے بعض لوگ افسوسناک غلطیوں کے مرتکب ہوں گے اور ایسے لوگوں کو دوست بنالیں گے جو آگے چل کر اچھے دوست ثابت نہ ہوں گے۔اس عدد کے بعض لوگ تخیل پرست اور وجدانی ہوں گے۔ان میں اعلیٰ پایہ کے ادیب اور شاعر بننے کی صلاحیت ہوگی۔اس عدد کے بعض لوگ منشیات کے استعمال سے اپنی صحت کو برباد کر لیتے ہیں۔اس عدد کے بعض لوگ خلوت پسند ہوں گے۔سماجی تقریبات میں شرکت کرنے کے بجائے گھر پر تنہا رہنا پسند کریں گے لیکن اس کا یہ مقصد ہرگز نہیں کہ وہ تارک الدنیا یا گوشہ نشین ہو جائیں گے۔

مبارک تاریخ اور دن:

ایسے افراد کو اپنا کام مہینے کی 61.7اور 25 تاریخوں کو کرنا چاہیے ۔اگر یہ تاریخیں مخصوص وقفے میں آئیں تو نہایت مناسب بات ہے ۔ یہ مخصوص وقفہ 21 جون سے 27 جون یا اگست کے آخر تک رہتا ہے ۔اتوار اور پیر مبارک دن ہیں خصوصاً جب یہ دن ان تاریخوں کو آئیں ۔ 16.7اور 25 تاریخ کو یا 1، 2، 29.28.22.20.19.13.11.10.4اور 31 تاریخ کو ۔

اہم سال اور منحوس مہینے:

ان کے لیے 7واں، 14واں، 25واں، 34واں 52واں اور 61واں سال اہمیت رکھتے ہیں ۔ جن مہینوں میں صحت کا خیال رکھنے کی ضرورت ہے ۔وہ یہ ہیں، جنوری، فروری، جولائی اور اگست ۔

دوست واحباب:

وہ اشخاص جن کے عدد 20.11.2اور 29 ہوں، عدد سات رکھنے والے ان کے ساتھ دوستی کر لیتے ہیں اور ان افراد کے ساتھ ان کی دوستی دیرپا اور مضبوط ہوتی ہے ۔

رنگ اور پتھر:

سبز، سفید، گلابی اور زرد رنگ عدد ۷ والوں کے لیے اچھے ہیں ۔ انہیں اپنے لباس کے رنگ کا انتخاب ان میں سے کرنا چاہیے کیونکہ ایسا کرنا ان کے لیے سودمند ہے ۔انہیں گہرے رنگوں کے استعمال سے حتی الامکان پرہیز کرنا چاہیے ۔

پتھروں میں چندر گانٹھ اور موتی مبارک پتھر ہیں۔

امراض:

عدد سات کے افراد جلد گھبرا جانے والے ہوتے ہیں۔ جب تک معاملات درست رہیں اُن کی صحت بھی درست رہتی ہے۔ معاملات بگڑتے ہی اُن کی صحت بھی بگڑ جاتی ہے۔

یہ جسمانی صحت کی نسبت ذہنی طور پر زیادہ صحت مند ہوتے ہیں۔ انہیں جلدی امراض کی شکایت ہوتی ہے۔ پھوڑے پھنسیاں. پسینے کی زیادتی اور ہاضمے کی خرابی انہیں تنگ کرتی رہتی ہے۔

مصروفیاتِ زندگی:

اس عدد کے حامل اچھا وقت گزار لیتے ہیں۔ جلد ہی کاروباری زندگی میں داخل ہو جاتے ہیں۔ معمولی سی نگرانی کے بعد بڑے کارآمد ثابت ہوتے ہیں۔ اور خانگی معاملات میں پختہ ماہر اور تجربہ کار بن جاتے ہیں۔ یہ عدد بہ حیثیت مصنف. فن کار اور تجریدی فنون میں کامیابی حاصل کر سکتا ہے۔ اگر ان کو موقع ملے تو تعلیم. سائنس. مذہبی معاملات میں بھی دوسرے لوگوں پر اچھا اثر چھوڑ سکتے ہیں۔

ان کے علاوہ دوسرے مواقع میں بھی کامیابی سے ہمکنار ہو جاتے ہیں۔ چونکہ یہ لوگ حسن پرست اور اچھائی پسند ہوتے ہیں۔ لہذا آرٹ گیلریوں اور عجائب خانہ میں نمائندگی یا ایجنٹ شپ میں زیادہ پائے جاتے ہیں۔ اکثر لوگ اچھے جہاز ران اور بحری سفر میں کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔ سمندری زندگی میں بھی ان کی فطرت کے مطابق ہوتی ہے۔ یہ عمدہ قسم کے تاجر بھی ہو سکتے ہیں۔ ان کے نزدیک

تجارت کے متعلق ممد تصورات اور اعلیٰ خیالات کا تصور ہی بنیادی کامیابی ہے۔ مگر آج کل ایسا کم دیکھا گیا ہے کہ یہ لوگ عملی طور پر بھی اس میدان میں داخل ہوں۔

یہ ہر نئے خیال کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ ملازمت میں یہ لوگ محنتی اور گرم جوش ثابت ہوتے ہیں۔ یہ لوگ نگران کی حیثیت سے کامیابی حاصل نہیں کر سکتے۔ اگر بالفرض ایسا موقع بھی مل جائے تو یہ ایک دو دن سے آگے نہیں بڑھ پاتے۔ یہ لوگ کسی سے تحکمانہ انداز میں کام لینے کی صلاحیت نہیں رکھتے۔ عام طور پر ان سے خوش رہتے ہیں جو ان کے ساتھ اسی بنیاد پر کام کرتے ہیں۔

عادات:

اگر کسی کے نقشہ اعداد سے اس کا ذاتی عدد برآمد ہو تو اس کی طبیعت میں کئی باتیں بڑے آدمیوں کی سی پائی جائیں گی۔ کئی خیالات یکا یک دل میں پیدا ہوں گے۔ جیسے وحی نازل ہوتی ہے۔ اب تک وہ اپنے دل میں خود بخود پیدا ہونے والے خیالات کی پیروی کرتا رہے گا وہ اپنے راستہ سے گمراہ نہیں ہو گا۔ یہی بھروسہ کے قابل ہیں۔ بہ نسبت ان خیالات کے جو دوسروں سے تبادلہ خیالات کے بعد آپ کے دل میں پیدا ہوں۔

اس عدد والا کبھی غلطی کا شکار نہیں ہوتا۔ اس میں اپنا وقار قائم رکھنے کا مادہ ہوتا ہے۔ شاذ و نادر ہی پریشانی کا شکار ہوتا ہے۔ نگاہ بڑی دوربین ہوتی ہے۔ زیادہ بات چیت کرنے سے پرہیز کرتا ہے اور اگر نہ بھی کرے تو اسے اچھی طرح معلوم ہے کہ متانت کس طرح اختیار کی جاتی ہے۔ بعض اوقات اپنے خصائل کا غلام بھی۔ وہ مستقل مزاج اور ضدی قسم کا ہوتا ہے۔

جس شخص کا عدد ۷ ہو وہ ہوشیار ہوتا ہے۔ غیر ضروری تفصیلات کو نظر انداز

کرتا ہوا کسی امر کی تہہ تک پہنچنے کی قابلیت کا مادہ رکھتا ہے۔ اس کی نظر ریا کاری کے پردے کو پار کرتی ہوئی اصلیت تک پہنچ سکتی ہے۔ اس شخص کے ارد گرد کنارہ کشی اور آزادی کا ماحول پایا جائے گا۔ یہ جذبہ خود نمائی یا بے ہودگی کا نتیجہ نہیں ہوتا۔ جیسا کہ اکثر لوگ خیال کرتے ہیں۔ اس کی وجہ محض یہ ہوتی ہے کہ وہ عالم تصورات میں بستا ہے اور ہر وقت خیالی دُنیا سے تعلق رکھتا ہے۔

ان تمام چیزوں سے یہ محبت رکھتے ہیں جو جدت نما اور مسرت بخش ہوتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس کا عالم تصورات میں بسنے کا مرض لاعلاج ہوتا ہے۔ وہ تنہائی میں رہنے والا رہنما ہے۔ جو ہر وقت نئی نئی حقیقتوں کے انکشاف کی توقع رکھتا ہے۔ مراقبہ پسند، مطالعہ پسند، منطقی، پارسا اور خیالات میں غرق رہنے والا ہے۔ لہٰذا اس کی ان صفات سے ظاہر اً بد مزاج، اکھڑ اور لاپرواہ ہونے کا الزام دینا درست نہیں ہوتا۔

اس کا دل پسند مشغلہ یہ ہے کہ وہ کچھ نہ کچھ جمع کرے۔ چاہے وہ خیالات ہوں یا مال و زر۔ یہ امر اس کے حلقہ احباب پر منحصر ہوتا ہے۔ بشرطیکہ وہ اس کی طرح ہی معتمد اور معتبر ہوں۔

اس شخص کو زندگی میں غیر متوقع مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ چاہے وہ دنیاوی قسم کے حقیر فوائد ہی نے حاصل ہوں۔ وہ اسی پر صابر و شاکر رہتا ہے۔ وہ زندگی میں روحانی اور دماغی دولت سے مالا مال رہتا ہے۔ اوسط درجہ کے آدمی کی نسبت اسے زیادہ تجربہ حاصل ہوتا ہے۔ کیونکہ وہ ہر چیز کی تہہ تک دیکھتا ہے۔

معاشی حالات:

جن لوگوں کا تعلق اس عدد سے ہے۔ وہ نہ تو دولت کی چکا چوند سے متاثر ہوتے ہیں۔ نہ ان کو اتنی اہمیت دیتے ہیں۔ حالانکہ یہ خوب جانتے ہیں کہ روپیہ

زندگی کی بنیادی ضرورتوں کے لیے بے حد ضروری ہے۔ مگر ان چیزوں کو جانتے ہوئے بھی اس کو حاصل کرنے کی کوشش نہیں کرتے۔ یہی وجہ ہے کہ صرف چند ۷ عدد کے لوگ ایسے ملیں گے جن کا تعلق اعلیٰ درجہ کی اونچی سوسائٹی سے ہو یا کاروں کی ضرورت محسوس کرتے ہوں۔

یہ لوگ بجٹ بنانے میں کافی ماہر ہوتے ہیں۔ جب بھی ان کو ضرورت محسوس ہوئی کہ زندگی کو روپے کی ضرورت ہے تو یہ اپنی بنیادی قابلیت کا مظاہر بھی کرتے ہیں۔ شاید اس کی وجہ یہ بھی ہو سکتی ہے کہ وہ کسی سے مدد لینا پسند نہیں کرتے۔

محبت اور شادی:

جن افراد کا یہ عدد ہوتا ہے یا تو ان کی شادی جلد ہو جاتی ہے۔ یا پھر غیر معینہ عرصہ راہ میں حائل ہو جاتا ہے۔ جن لوگوں کا عدد ۷ ہوتا ہے۔ آخری عمر میں بے حد محتاط طبع کے مالک بن جانے کی وجہ سے اپنا فیصلہ بھی اپنی اولاد کے لیے لاشعوری طور پر جلد کر جاتے ہیں۔ کیونکہ وہ اپنے ارادوں پر بصد مشکل قابو پا سکتے ہیں۔

بڑے سمجھدار بھی ہوتے ہیں۔ مگر بعض اوقات یہ لوگ اپنی فراست سے کام نہیں لیتے اور نہ ہی وفاداری کا پاس کر سکتے ہیں۔ شاید اس لیے کہ عدد ذاتی طور پر اپنی فہم و فراست پر راسخ العقیدہ ہوتا ہے۔ اس لیے وہ کسی کا دباؤ تسلیم نہیں کرتا اور نہ ہی اپنے متعلقہ افراد کو فی الفور اعتبار کر سکتا ہے۔

تجربہ ظاہر کرتا ہے کہ یہ لوگ اپنی زندگی ۰، ۴، ۷ کے ساتھ بڑی خوبی سے گزار سکتے ہیں۔ یہ شادی کی کامیابی کے لیے مفید ہیں۔ مگر یہ بھی بے حد ضروری ہے

کہ صنف مخالف اس کو مطمئن رکھنے میں کامیاب ہو جائے تو اس صورت حال میں ۷ کا مثالی جوڑا ۷،۴۱،۹ کا ہوتا ہے۔

ان میں بنیادی طور پر ایسی ہی خصوصیات ہوتی ہیں۔ البتہ عدد ۷ والوں کا ۶،۲ سے نبھاؤ بڑا مشکل ہوتا ہے۔ کیونکہ ۶،۲ عدد اس کے بے جا کمانہ رویہ سے ناراض رہتے ہیں۔ لہٰذا یہ سلسلہ تادیر قائم نہیں رہ سکتا۔

بعض حالات میں ۵،۳ سے بھی یہ لوگ اچھا وقت گزار لیتے ہیں۔ حالانکہ یہ شادیاں بھی آئے دن ناخوشگوار واقعات کا شکار ہوتی رہتی ہیں۔ مگر اس کی ذمہ داری اس پر خود ہی ہوتی ہے۔ اگر یہ سطحی خیال آرائی چھوڑ دیں تو ان سے زندگی عمدہ اور خوش گوار ہونے میں کوئی شبہ باقی نہیں رہتا۔ اگر اس عدد کی شادی ایا ۸ کے ساتھ ہو جائے تو یہ بھی ہیجان انگیز خیالات کا مظہر ہوتی ہے۔ لہٰذا ان شادیوں سے احتیاط رکھی جائے تو بہتر ہوگا۔

کردار:

اس عدد کے حامل باریک بین، دوراندیش اور تجسس پسند ہوتے ہیں۔ یہ نمبر فلسفیوں کا ہے۔ ہر وقت مصروف عمل رہنے والے ہوتے ہیں۔ دوسرے اعداد کے زیر اثر یا پھر خودمختاری کے طور پر یہ عدد دنیا کے معاملات میں توجہ اور رازجویانہ خصائل کا مالک ہوتا ہے۔ یہ لوگ سفر کے شائق ہوتے ہیں۔ ہر وہ جگہ دیکھنے کی تمنا رکھتے ہیں جس کی تھوڑی سی معلومات ان کے پاس موجود ہوں۔

یہ لوگ تخلیل پسند اور اختراعی تفکرات کے مالک ہوتے ہیں۔ اکثر لوگ فطرت کی خوبیوں سے دلچسپی رکھتے ہیں۔ اس عدد سے بڑھ کر کوئی اور فنون کی تجدید

اور تکنیکی افادیت کو اجاگر کرنے کی قوت نہیں رکھتا۔ یہ عدد اپنی رائے پر قائم رہنے والوں کا ہے۔ جو اکثریت کی رائے کے خلاف اپنی رائے کو بامقصد سمجھتا ہے۔ ہر شخص سے مختلف رہنے کا عادی ہے۔ جو دوسروں کے بس کی بات نہیں ہوتی۔ یہ لوگ اپنی قوت ارادی پر یقین رکھتے ہیں اور اسی پر بھروسہ کرتے ہیں۔

عدد (8)

عدد آٹھ کے تحت پیدا ہونے والے افراد سیارہ زحل کے زیر اثر ہوتے ہیں۔کسی بھی ماہ کی 26-17-8 تاریخ کو پیدا ہونے والوں کا عدد آٹھ ہے۔اس عدد کے لوگ یا تو عظیم الشان کامیابی حاصل کرتے ہیں یا شدید ناکامی سے دوچار ہوتے ہیں۔دنیاوی زاویہ نگاہ سے عدد آٹھ مبارک نہیں منحوس ہے۔اس عدد والے زندگی میں مصائب و آلام بدنامی و رسوائی کا سامنا کرتے ہیں۔یہ لوگ دل کی بات کو کسی پر ظاہر نہیں کرتے۔وہ بڑے گہرے ہوتے ہیں اور اس کی ذرا پرواہ نہیں کرتے کہ دوسرے ان کے بارے میں کیا سوچتے ہیں۔ایسے لوگ زندگی کی سٹیج پر بڑا اہم کردار ادا کرتے ہیں لیکن ان کی اداکاری انہیں کوئی فائدہ نہیں پہنچاتی۔وہ اپنے دل میں خود کو بالکل تنہا پاتے ہیں۔یہ لوگ زیادہ تر وہمی ہوتے ہیں۔انہیں ہر وقت یہی اندیشہ رہتا ہے کہ انہیں کوئی حادثہ پیش نہ آجائے۔یہ لوگ مذہب کے معاملے میں بڑے متعصب ہوتے ہیں۔زمانہ قدیم سے اس عدد کو خاص اہمیت حاصل رہی ہے۔جہاں یہ عدد بغاوت' خودسری' بدنظمی' غلط فہمی' انتشار و ابتلا کی نمائندگی کرتا ہے وہاں دوسری طرف یہ عدد فلسفیانہ''منطقیانہ خیالات' مذہبی میلانات ورجحانات اور توکل و تقدیر پر یقین راسخ کا بھی مظہر ہے۔اس عدد کے لوگ عموماً

موت کے بعد شہرت پاتے ہیں۔اس درجے کے حامل نچلے طبقے کے لوگ اکثر قانونی الجھنوں میں الجھے رہتے ہیں۔وہ اس امر کے شاکی ہوتے ہیں کہ ان سے ساتھ انصاف نہیں ہوتا۔اس عدد کے تحت پیدا ہونے والے لوگ عموماً قدامت پسند اور مضبوط قوت ارادی کے مالک ہوتے ہیں۔وہ مہذب ہوتے ہیں اور قانون کا احترام کرنا اپنا فرض سمجھتے ہوں گے۔اس عدد کے لوگ جفاکش' فرض شناس' قابل اعتماد' دیانتدار اور عمل پسند ہوں گے۔وہ احسان کا بدلہ چکانے کے لیے بے چین رہیں گے۔معتدل مزاجی' ثابت قدمی' کم آمیزی اور کم گوئی ان کی نمایاں خصوصیات ہیں۔اس عدد کے لوگ اپنی زندگی کا آغاز معمولی حیثیت سے کریں گے۔وہ اتنے ثابت قدم ہوں گے کہ ہر قیمت پر اپنا مقصد حاصل کریں گے۔اس عدد کے لوگ ہر قدم خواہ اس کا تعلق ملازمت سے ہو یا نجی زندگی سے نہایت سنجیدگی اور بردباری سے اٹھائیں گے۔اس عدد کے تحت پیدا ہونے والے لوگ کاروبار کی طرف مائل ہوں گے۔مالیات کے بارے میں ان کی معلومات بہت اچھی ہوں گی۔وہ کاروبار کرنے کی صلاحیت رکھتے ہوں گے اور اکثر کامیاب کاروباری ہوں گے۔ بزنس پارٹنر کی حیثیت سے ان کی رفاقت زیادہ اچھی ثابت نہ ہوگی۔کیونکہ یہ لوگ من موجی ہوں گے۔ان کے مزاج کے بارے میں پہلے سے کوئی صحیح اندازہ کرنا آسان نہ ہوگا۔اس عدد کے لوگ ناکامیوں سے نہیں گھبرائیں گے اور خاموشی سے اپنے مقصد کے حصول کے لیے سرگرم رہیں گے۔ہر قدم نہایت سوچ سمجھ کر اٹھائیں گے اور محتاط طرز عمل کے حامل ہوں گے۔اس عدد کے لوگ اپنے مخالفوں سے نمٹنا جانتے ہوں گے۔وہ اپنے کام یا پھر مقصد کے حصول کی راہ میں مانع رکاوٹوں سے کبھی مایوس نہ ہوں گے اور بڑی دلجمعی کے ساتھ اپنے کام میں مصروف رہیں گے ۔اس عدد کے حامل ظاہری نمائش سے متاثر نہ ہوں گے۔وہ نمایاں ہونے کے

بجائے پس منظر میں رہنا پسند کریں گے۔ پرانے رسم و رواج اور طور طریقے پسند کریں گے۔ یہ لوگ اپنی مخصوص طبائع کے باوصف حیرت انگیز طور پر اولوالعزم ہوں گے۔ اس عدد کے لوگ گھریلو نظم و ضبط کا خاص خیال رکھیں گے نیز قرض شناسی اور بردباری پر زور دیں گے۔ اس عدد کے افسر یا مالک جذباتی تحفظ نہیں بلکہ مادی تحفظ چاہتے ہیں۔ وہ دولت اور پیار کے مساوی تناسب کو خوشی قرار دیتے ہیں۔ اس عدد کے لوگوں کی شخصیت کا صحیح اندازہ بڑا دشوار ہے۔ دراصل ان کی شخصیت ناقابل فہم ہوگی۔ بہرکیف مزاج کے اعتبار سے ان کی شخصیت دو متضاد پہلوؤں پر مشتمل ہوگی۔ جن میں سے کوئی ایک پہلو غالب ہوگا۔ یا تو انتہائی مضبوط یا پھر انتہائی کمزور قسم کی شخصیت۔ ان کو زندگی کے بارے میں زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل کرنے کا بڑا شوق ہوگا۔ ان کو شعور نہایت بیدار ہوگا۔ وہ ہر ملاقاتی کو ایک نظر میں پرکھ لیں گے۔ اس عدد کے لوگ بڑے حساس ہوں گے۔ ان کی روحانی قوت اتنی مضبوط ہوگی کہ وہ اکثر ادب یا آرٹ کے شہکاروں کی تخلیق کا باعث ہوں گے۔ ان میں ایک اچھا موسیقار بننے کی صلاحیت بھی ہوگی۔ اس عدد کے لوگ موڈ کے تابع اور خیالی دنیا میں مگن رہنا پسند کریں گے۔ اس عدد کے لوگوں کو رفاقت کامیاب ثابت ہوگی۔ اس عدد کی عورت مہذب اور باصلاحیت ہوگی۔ اس کی شخصیت مرد کے لیے پُرکشش ہوگی۔ اس عدد کے مرد اور عورت کی رفاقت دونوں کی شخصیت کی شرافت، تخلیقی صلاحیت غور و تدبر، سیرت اور ذہانت کا بہترین مظہر ثابت ہوگی۔ دونوں طبعاً بڑے حساس واقع ہوں گے۔ بعض اوقات معمولی باتوں اور ناکامیوں کا اثر قبول کریں گے۔ اس عدد کی عورت جب یہ دیکھے گی کہ اس کا رفیق اپنے کام سے ناخوش اور افسردہ ہے تو وہ اس پر اپنی توجہ بڑھا دے گی اور اس کا دکھ درد بانٹنے کی کوشش کرے گی۔ اس عدد کی عورت خوش سلیقگی، نفاست پسندی، ذہانت

اور عملی پسندی کے لحاظ سے ایک مکمل عورت ہو گی تاہم اپنی غلطی کا کبھی اعتراف نہ کرے گی۔ وہ اپنی غلطی اور خامی تسلیم کرنے میں نہایت خجالت محسوس کرے گی۔ اس عدد کی عورت سچی محبت کی قائل ہو گی اور محبت کی خاطر کسی قربانی سے دریغ نہ کرے گی۔ اگر شوہر اس کے معیار کا نہ ہو گا تو علیحدگی میں بھی پس و پیش نہ کرے گی۔ وہ اپنی پسند کے معیار پر پورا اترنے والے شوہر کی خدمت جی جان سے کرے گی۔ اس عدد کی عورت خاندانی اور باہمی تعلقات کی بڑی قدر کرتی ہے۔ وہ عزیز و اقارب اور گھر کی اشیاء کو بڑا عزیز رکھے گی اور مکاری و عیاری سے شدید نفرت کرے گی۔

مبارک تاریخ اور دن:

ایسے لوگ اپنے اہم کام کسی بھی ماہ کی 17،8 اور 26 تاریخوں کو کریں تو بہتر ہے۔ اتوار اور پیر ان کے لیے اچھے دن ہیں۔ ہفتہ ان کے لیے سب سے بہترین دن ہے۔ خصوصاً جب یہ دن 17،8، 26 یا 13،4، 22 اور 31 تاریخ کو آئیں۔

اہم سال اور منحوس مہینے:

ان کے لیے 17 واں، 26 واں، 35 واں، 44 واں، 53 واں اور 62 واں سال اہم ہیں۔ دسمبر جنوری، فروری اور جولائی یہ چار مہینے ایسے ہیں جن میں عدد 8 رکھنے والے اصحاب کو محتاط رہنا چاہیے اور اپنی صحت پر توجہ دینا چاہیے۔

دوست واحباب:

وہ لوگ جن کا عدد 4 ہو اُن کے ساتھ عدد 8 والوں کی دوستی خوشگوار ماحول میں پروان چڑھتی ہے۔ اور وہ ایک دوسرے کو سمجھنے میں کامیاب رہتے ہیں۔

رنگ اور پتھر:

ان کے لیے گہرے خاکی، گہرے نیلے، سیاہ اور قرمزی رنگ اچھے ہیں۔ انہی رنگوں کے لباس پہننا مناسب ہے۔ 8 کے عدد والوں کو ہلکے رنگ کے کپڑے پہننے سے گریز کرنا چاہیے۔ ہلکے رنگ عموماً ان کے لیے اچھے نہیں ہوتے۔ پتھروں میں گہرے رنگ کا نیلم، سیاہ موتی اور سیاہ ہیرا بہتر ہے۔ ان میں سے کوئی پتھر اس طرح پہنا جائے کہ وہ جسم سے چھوتا رہے تو نہایت مناسب بات ہے۔

امراض:

ایسے لوگوں کو عام طور سے امراض جگر اور انتڑیوں کی خرابی کی شکایت ہوتی ہے۔ گنٹھیا، سر درد اور خون کی خرابی بھی رہتی ہے۔ انہیں گوشت کھانے سے اجتناب برتنا چاہیے اور زیادہ سے زیادہ سبزیاں اور پھل کھانا اچھا ہے۔

مصروفیاتِ زندگی:

وہ لوگ جن کے نقشہ اعداد میں عدد ۸ کا غلبہ ہو ان کو چاہیے کہ تقدیر پر بھروسہ نہ کریں۔ ایسا کرنے سے بہت سے فکر و تردد سے نجات حاصل کر لیں گے۔ اگر یہ کچھ کر گزرنے پر تلے ہوئے ہوں تو اس وقت کرنا چاہیے جب ان کو اپنی کامیابی کا پختہ یقین ہو نہ کہ اس وقت جب ان کو کامیابی کا موقع نظر آئے۔

تغیر پسندی سے پرہیز کریں۔ تغیر پسندی سے پرہیز ہی وہ سپر ہے جو ان کو مقدر کے پریشان کن اور تباہ کن حملوں سے محفوظ رکھے گی۔ محتاط ہونے کی وجہ سے ان کو نکتہ چینیوں کا ہدف بھی بننا پڑے گا۔ ان کو یاد رکھنا چاہیے۔ ان کے متعلق نکتہ چینی غلط فہمی کی بناء پر ہوگی۔ اس لیے توجہ دینے کی ضرورت نہیں۔ ورنہ نقصان کا اندیشہ ہو

گا۔ ہوشیاری اور احتیاط ان کے لیے کلید کامیابی ہے۔

عدد ۸ کے مقدری پہلو پر جو کچھ لکھا گیا ہے۔ اس سے یہ اندازہ نہیں لگانا چاہیے کہ یہ عدد منحوس ہے۔ کسی انسان کے متعلق یہ کہنا کہ وہ خوش قسمت نہیں ہے۔ یہ معنی نہیں رکھتا کہ وہ بدقسمت ہے۔ اور ناکامی اور نحوست ہر وقت اس کا تعاقب کر رہی ہے ان لوگوں کا راستہ اس قسم کے گڑھوں سے اٹا ہوا نہیں ہے۔

اس عدد کا آدمی ناکامی کو بدقسمتی سے خلط ملط کرنے کا عادی ہوتا ہے۔ اسے خوش قسمت نہ ہونے اور بدقسمت ہونے کے امتیاز کو اچھی طرح ذہن نشین کرنا چاہیے۔ اول الذکر الفاظ ہی اس کے متعلق ۸ عدد کے تاثرات کو اچھی طرح واضح کر سکتے ہیں۔ وہ اپنی محنت کا پھل پاتا ہے اور خوب اچھی طرح پاتا ہے۔ وہی اس کے لیے سب سے زیادہ فخر کی چیز ہے۔ اور وہی اسے معزز اور قابل تعظیم بنا سکتی ہے۔ اور یہی اس کی قسمت ہے۔

یہی وجہ ہے کہ یہ عدد بمقابلہ دیگر اعداد کے زیادہ تر انسانیت کی صحیح تصویر پیش کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ لوگ زندگی کی اسٹیج پر کوئی اعلیٰ کردار دکھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ ان کی دنیاوی سرگرمیاں دیوانہ پن تک پہنچ جاتی ہیں۔ لہٰذا یا تو یہ لوگ کامیاب لوگوں میں شمار ہوتے ہیں۔

عادات:

یہ لوگ سماجی کارکن اور دوسروں کی مدد کرنے میں بڑی خوبیوں کے مالک ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ڈاکٹر، نرس، سماجی کارکن اور مذہبی رہنما کے طور پر کامیاب ثابت ہوتے ہیں۔ یہ اپنے جذبات پر قابو رکھنا جانتے ہیں۔ یہی لوگ عوام کی آنکھوں میں مقبولیت کی روشنی بن کر چھا سکتے ہیں۔

اگر یہ سیاست دان، لیکچرار، ہوٹل کے کاروبار کو اختیار کر لیں، تو کامیاب رہیں گے۔ بطور جادوگر، ہپناٹسٹ، ٹیچر، فلاسفی کے لیکچرار، مبلغ نہایت کامیاب ثابت ہو سکتے ہیں۔ حالانکہ ان کی صلاحیتوں میں کاروباری رنگ موجود ہوتا ہے۔ مگر بہت کم لوگ ایسے ہوں گے جو اس لائن میں کامیاب ہو سکتے ہوں۔

دولت کی خاطر کام کرنا اور شہرت حاصل کرنے کی تمنا ان کو سکون دیتی ہے۔ پبلسٹی، معاشی کاروبار، اکاؤنٹنگ کے میدان سے یہ لوگ کتراتے ہیں۔ البتہ قانون دانی کے شائق ہوتے ہیں۔ اگر ان کو موقع مل جائے تو فائدہ مند ثابت ہوتے ہیں۔ بہ حیثیت ملازم یہ لوگ سست اور خوابیدہ ذہن کے شکار ہوتے ہیں۔ مگر بعض حالات میں اپنی پوری قابلیت کا ثبوت دیتے ہیں۔ اور ان کو مکمل یقین ہوتا ہے کہ وہ جو کچھ کر رہے ہیں۔ قطعاً ٹھیک ہے۔

معاشی حالت:

مالی طور پر یہ لوگ اچھی پوزیشن کے مالک ہوتے ہیں مگر صرف چند اپنی دولت سنبھال سکتے ہیں۔ اگر ان کے پاس دولت آجائے تو یہ سٹاک میں لگا کر نفع کماتے ہیں۔ یہ لوگ بڑے رحم دل ہوتے ہیں۔ اور بڑی فراخدلی سے اپنے خاندان والوں کی یا اپنے رشتہ داروں کے علاوہ ناواقف لوگوں کی مدد کرنا خوشی سمجھتے ہیں۔

یہی وجہ ہے کہ ان کی سادگی ان کے لیے ہمیشہ قرض کا باعث بنی رہتی ہے۔ یہ ان لوگوں کی قسم ہوتی ہے جو روپے سے محبت کرتے ہیں۔ مگر اس کی پوجا نہیں کرتے۔ ان کے خیال میں روپیہ ضروریات زندگی کے لیے ہوتا ہے نہ کہ روپے سے روپیہ خریدنے کے لیے۔ ان کا پختہ خیال یہ ہے کہ روپیہ نہ [illegible] خرچ کر دینا ہی فضولیات سے بہتر ہے۔

محبت اور شادی:

شادی کے لحاظ سے اس کے ساتھ اگر اپنی فطرت کے عدد سے شادی ہو جائے تو ہمیشہ مدوجزر کا شکار رہتی ہے۔ یہ لوگ بہرحال چاہے مرد ہو یا چاہے عورت، ایک دوسرے کے لیے وفادار اور خوش خلقی کا ثبوت فراہم کرنے میں خوشی محسوس کرتے ہیں۔ یہ اپنی پُرخلوص محبت سے کسی کو شکایت کا موقع نہیں دینا چاہتے۔ خواہ بیوی یا رشتہ دار۔ اگر ان میں سے کوئی شکایت کرے تو یہ دل برداشتہ ہو جاتے ہیں۔ یہ لوگ بعض حالات میں اپنی بیویوں کے لیے خوشی کا باعث نہیں ہو سکتے۔ بشرطیکہ وہ ڈاکٹر یا وکیل ہوں۔ یا پھر وزارت کا عہدہ ان کے پاس ہو۔

ان کی ذہنی افتاد ہی ایسی ہوتی ہے۔ جو وقتی طور پر کسی چیز کا تاثر قبول کرنے کے سوا دائمی اثر طاری رکھنا پسند نہیں کرتی۔ شادی کی تقریبات اور سالگرہ کی خوشیوں میں یہ لوگ بڑی گرم جوشی سے ساتھ دیتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ مگر اکثر لوگ غلط لوگوں سے وابستہ ہونے کی وجہ سے غیر یقینی صورتِ حال کا شکار ہوتے ہیں۔

بعض حالات میں یہ محبت کی طلب بھی محسوس کرتے ہیں۔ مگر وہ مردہ جیسی ہوتی ہے۔ جیسے پھول کو بارش کے قطروں کی ضرورت ہوتی ہے۔ درحقیقت یہ لوگ محبت کے خواہاں ضرور ہوتے ہیں۔ مگر ان کی سنجیدہ طبعی ہمیشہ محبت کی خلش محسوس کرتی رہتی ہے۔ کیونکہ ان کی روح کی گہرائیوں میں کوئی جھانکنے کی کوشش نہیں کرتا۔

اگر اس عدد سے ۲ کی شادی ہو جائے تو واقعی فرنبردار ثابت ہوتا ہے۔ اگر ۸ عدد اسے قبول کرنے میں دانش مندی کا ثبوت دے تو یہ اقدام ان کی خوش بختی کا زندہ جاوید ثبوت بن کر رہ جاتا ہے۔ کیونکہ ۲ کی بنیادی خاصیت ہی یہی ہے کہ وہ دوسروں کو فی الفور متاثر کرے۔

اگر اس عدد کی شادی ۷، ۴ یا ۹ سے ہو جائے تو بھی کسی حد تک کامیاب ہو سکتی ہے۔ لیکن اچھی اور کامیاب شادی اس کی وہ ہوتی ہے جب اس کا رشتہ ۳ یا ۵ سے ہو جائے۔ اور یہ شادی مثالی گنی جائے گی۔ اگر ۶ یا ۲ کی اس سے محبت ہو اور یہ سلسلہ ازدواج میں منسلک ہو جائیں تو بھی خوشیوں کا باعث ہو سکتی ہے۔

کردار:

یہ عدد بلاشبہ عقل مند اور قابلِ عزت لوگوں کا ہے۔ بہ حیثیت جذبات کی روانی کے یہ لوگ ہمدردانہ اور مخلص ہوتے ہیں۔ حتی الامکان دوسروں کی مدد کا وسیلہ بن جاتے ہیں۔ مگر ایام آخیر میں یعنی بڑھاپے میں اپنے عزیزوں سے تکلیف اٹھاتے ہیں۔ اگر ان کی مالی حالت مستحکم ہو تو پھر قریبی تعلق دار بھی ان کی تکلیف میں حصہ دار ہوتے ہیں۔

دوسرے عدد جو اس کی زد میں آتے ہیں۔ وہ بھی انہی خصوصیات کے اثر سے کسی حد تک متاثر ہوتے ہیں۔ مگر جذبات پر قابو اور مشکلات پر مسکرانا ان کا ادنیٰ طرزِ عمل ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ لوگ فلسفیوں کی زندگی اختیار کر لیتے ہیں۔ مفکرانہ ذہنیت اور بردبارانہ صلاحیتوں سے وہ زندگی کے عذاب کو اپنی سنجیدگی میں جذب کر لیتے ہیں۔ اور وہ اپنی ان خصوصیات کی وجہ سے انسانیت کے پیش نظر مشکلات کا حل سوچتے رہتے ہیں۔

ان کے لیے دوست اور عہدے کی کوئی قدر نہیں ہو سکتی۔ بنیادی طور پر ان چیزوں کے خواہاں نہیں ہوتے۔

عدد (9)

عدد 9 سیارہ مریخ کے زیر اثر آتا ہے۔ جو لوگ کسی بھی مہینے کی 27-18-9 تاریخ کو پیدا ہوئے ہوں ان کا عدد 9 ہے۔ ان لوگوں کو اوائل عمر سے مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور وہ ڈٹ کر مقابلہ کرتے ہیں۔ وہ اپنے مضبوط عزم و ارادے عالی ہمتی اور ثابت قدمی کے باعث مشکلات پر غالب آتے ہیں۔ یہ لوگ خود مختار ہوتے ہیں چنانچہ اپنی مرضی کے مالک ہوتے ہیں نیز جلد طیش میں آ جاتے ہیں۔ وہ جدوجہد اور جنگ و جدل سے نہیں گھبراتے۔ اس عدد کے حامل لوگوں میں عمدہ سپاہی یا قائد بننے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ یہ لوگ جلد باز ہوتے ہیں۔ جو بھی کرنا ہو اس میں تاخیر نہیں کرتے۔ ان کی خانگی زندگی پریشان کن ہوتی ہے۔ ان کی زندگی میں آگ کے حادثوں اور دھماکوں کی لپیٹ میں آنے کا امکان نمایاں ہوتا ہے۔ ان لوگوں میں اپنی ذات پر بھروسہ کرنا اور خود اعتمادی ضرورت سے کچھ زیادہ ہی ہوتی ہے۔ یہ لوگ کسی قسم کی تنقید کے متحمل نہیں ہو سکتے۔ لیڈر بننے کی خواہش ان میں ہر وقت موجزن رہتی ہے۔ ایسے لوگ کسی ایسے ادارے کے بڑے اچھے منتظم ثابت ہوتے ہیں جسے چلانے کی تمام تر ذمہ داری ان پر ہو۔ ان افراد کی طبیعت میں عجلت پسندی ہوگی جس کی وجہ سے بعض اوقات اپنے منصوبوں پر کام کرنے لگیں

گے جن کے بارے میں پہلے سے غور وفکر نہ کیا گیا ہوگا۔ بہر حال ان منصوبوں کے دوران جب دشواریاں پیش آئیں گی تو یہ اپنی قوت برداشت اور جفاکشی کی عادت کے باعث ان دشواریوں پر اکثر قابو پالیں گے۔ اس عدد کے افراد جرأت مند ہوں گے۔ وہ عموماً اس مسلح شخص سے بھی نہیں گھبرائیں گے جس نے ان پر پستول تان رکھا ہو۔ ان کے لب ولہجہ میں اس حالت میں بھی جرأت اور بے باکی جھلکے گی۔ اس عدد کے افراد حاکمیت کے جذبہ سے سرشار ہوں گے اور یہ چاہیں گے ہر شخص ان کی خواہش کا تابع ہو۔ وہ اپنے حکم یا ہدایت پر فوری عمل درآمد چاہیں گے۔ اس عدد کے لوگ تحائف کے تبادلہ میں خوشی محسوس کریں گے۔ وہ تحائف مسرت سے قبول کریں گے اور دل سے تحائف دیں گے۔ اس عدد کے لوگ بہت اچھے کاروباری شریک ثابت ہوتے ہیں۔ یہ لوگ ہر معاملے کے دونوں پہلوؤں پر غور و فکر کرکے نہایت منصفانہ رائے کا انتظار کریں گے۔ ان کے تمام کاروباری معاملات سے متعلق فیصلے عموماً قابل بھروسہ ہوں گے۔ اس عدد کے لوگ خوش امید ہوتے ہیں۔ وہ کسی قسم کے خطرات مول لینے میں پس وپیش نہیں کرتے۔ اس عدد کے لوگ سچائی پسند کریں گے۔ ہمیشہ صاف گوئی اور بے باکی کا مظاہرہ کریں گے جس کے سبب بعض اوقات حساس لوگوں کی دل شکنی ہوگی۔ وہ لوگوں کی خامیوں کی نشاندہی میں تکلف سے کام نہیں لیں گے۔ اس عدد کے حامل ہمہ وقت سرگرم عمل رہیں گے۔ وہ کسی لمحے کسی بھی جگہ موجود ہوسکیں گے۔ وہ ایک منٹ کے نوٹس پر ہر جگہ جانے کو تیار ہوں گے۔ اس عدد کے لوگوں کا حلقہ احباب وسیع ہوگا جس میں زندگی کے ہر شعبہ سے تعلق رکھنے والے لوگ شامل ہوں گے۔ وہ لوگوں کی شخصیت کی پیمائش اپنے پیمانے سے کریں گے اور جو ان کے معیار پر پورے اتریں گے، وہ ان کی دل سے قدر کریں گے۔ اس عدد کے افسر یا مالک بلاشبہ احکامات شاہی

انداز میں جاری کریں گے لیکن طبعاً خوش مزاج واقع ہوں گے اور اپنی خوش مزاجی کا وقتاً فوقتاً اظہار کرتے رہیں گے۔ اس عدد کے حامل بچے بڑے ذہین ہوں گے۔ اگر سکول میں لائق اساتذہ کی رہنمائی حاصل ہو جائے تو بہت نمایاں طلب علم ثابت ہوں گے۔ تعلیم اور کھیل دونوں میں نمایاں مقام حاصل کریں گے۔

مبارک تاریخ اور دن:

مہینے کی 9،18 اور 27 تاریخیں ان کے لیے سعد ہیں۔ اہم امور انہی تاریخوں کو انجام دیں۔ منگل، جمعرات اور جمعہ مبارک دن ہیں۔ خاص کر منگل خوش بختی کا دن ہے کیونکہ یہ مریخ کا دن ہے۔

جب یہ دن ان تاریخوں کو آئیں تو سونے پر سہاگے والی بات ہے۔
9،18 اور 28 یا 3،6،12،1،21،24 اور 30 تاریخ۔

اہم سال اور منحوس دن:

ان کے لیے 9 واں، 18 واں، 27 واں، 36 واں، 45 واں اور 63 واں سال اہم ہیں۔ چار مہینے اپریل مئی، اکتوبر اور نومبر منحوس ہیں۔ ان مہینوں میں صحت کا خیال کرنا ضروری ہے کیونکہ بیماری کے حملے کا خدشہ ہوتا ہے۔

دوست واحباب:

ان لوگوں کو ایسے اشخاص سے دوستی کرنا چاہیے جن کے عدد 3،6 اور 9 ہوں۔ ان سے دوستی خوب نبھتی ہے۔ ان کے دوست مخلص اور چاہنے والے ہوتے ہیں۔

رنگ اور پتھر:

ان کے لیے سرخ. قرمزی. گلابی. جامنی اور پیازی رنگ مبارک ہیں۔ انہیں ان رنگوں کے تمام شیڈ استعمال کرنا چاہیے۔

بہت زیادہ گہرے یا بہت ہلکے رنگوں کی نسبت درمیانے رنگ استعمال کیے جائیں تو زیادہ بہتر ہے۔ مردوں کو اس رنگ کی ٹائیاں یا جرابیں استعمال کرنی چاہئیں پتھروں میں یاقوت لعل اور سرخ رنگ کے تمام پتھر مناسب ہیں۔ ان میں سے کوئی ایک پتھر اس طرح پہنا جائے کہ کھال کو چھوتا رہے۔

امراض:

ان افراد پر ہر قسم کا بخار حملہ کرتا ہے۔ لال بخار عموماً ہوتا ہے جبکہ چیچک اور خسرہ جیسی بیماریوں میں بھی مبتلا ہو سکتے ہیں۔

اس عدد والوں کے لیے مرغن غذاؤں سے پرہیز اچھا ہے۔ شراب پینے سے بھی اجتناب برتنا چاہیے۔

مصروفیات زندگی:

محبت کے معاملہ میں یہ لوگ ہرجائی واقع ہوئے ہیں۔ بھنورے کی سی صفت ان کی فطرت میں ہوتی ہے۔ آج ایک سے گرم جوشی سے اظہار محبت کریں گے مگر دوسرے دن وہ وعدے فراموش کر کے دوسرے محبوب کی دلجوئی میں مصروف ہو جائیں گے۔ چنانچہ عورت ہو یا مرد اس عدد کے زیر اثر جتنے بھی افراد ہوں گے ان کے نزدیک محبت آنکھ مچولی سے بڑھ کر کوئی حیثیت نہیں رکھتی۔

یہ لوگ جذباتی ہوتے ہیں۔ اور جہاں بھی جاتے ہیں، اپنی وقتی تسکین کے لیے جذبات کی مدد سے حتی الامکان لطف اندوز ہو لیتے ہیں کیونکہ یہ خاص طور پر پتہ چلا ہے کہ اس عدد والے افراد خصوصاً مرد اپنی صنف مخالف پر بہت جلد اثر انداز ہوتے ہیں۔ چنانچہ یہی وجہ ہے کہ وہ ہر لمحے نیا دوست بنانے میں ماہر ہوتے ہیں۔ البتہ ان مردوں پر اگر کسی عورت کا فریب چل جائے تو جلد مغلوب ہو جاتے ہیں۔

اس عدد کی عورتیں صاف دل، سادہ مزاج ہوتی ہیں۔ انہیں اپنے دل کی بیقراری اور بے چینی کو مغلوب کرنے کے لیے سیر و تفریح کرنی چاہیے۔ اس عدد کی عورتیں غم کی فراوانی سے جلد مطیع ہو جانے کی عادی ہوتی ہیں اور خیالی تکالیف سے رو پڑتی ہیں۔ اس لئے ان کو تصور کی دنیا میں مصیبت کی بنائی ہوئی خیالی تصویروں کو دیکھ کر ڈرنا اور رونا نہیں چاہیے۔

یہ لوگ بہر حال چاہے مرد ہو یا عورت ایک دوسرے کے لیے وفادار اور خوش خلقی کا ثبوت فراہم کرنے میں خوشی محسوس کرتے ہیں۔ اگر اس کی زندگی عدد ۴ یا ۷ یا پھر ۹ سے وابستہ ہو جائے تو سکون سے گزر سکتی ہے۔ ایسی شادیاں ایک دوسرے کی دلی کیفیتوں کو سمجھ سکتی ہے۔ کیونکہ ۴ یا ۷ اور ۹ بھی اسی خصوصیات اور خواہشات کے طلب گار ہیں۔ اکثر حالت میں ۲، ۹ کی جوڑی جدائی صعوبتوں میں ڈوب جاتی ہے۔ لیکن کسی ممکن صورت سے یہ اچھی اور مثالی شادی بھی ثابت ہو سکتی ہے۔ کیونکہ ۲ فطرتاً جذباتی اظہار کی تمنا رکھتا ہے۔ جو ۹ کی فطرت کے تقریباً منافی ہوتا ہے۔

عادات:

یہ لوگ تجارتی معاملات میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے اور نہ ہی کسی کلیدی

عہدے پر کامیاب ہو سکتے ہیں۔ یہ اپنی انفرادیت پسندی کے باعث ناکام رہتے ہیں۔ یہ اپنی ذہنی صلاحیتوں کو ایک اچھوتے رنگ میں استعمال کرنا جانتے ہیں۔ یہ لوگ خیال آرائیوں اور منصوبہ بندی کے ماہر ہوتے ہیں اور نت نئے اختراعی کاموں میں مصروف رہتے ہیں۔

اگر یہ لوگ اپنی قوت کو روبہ عمل لائیں تو بہت جلد کامیابی حاصل کر لیتے ہیں۔ کیونکہ ذاتی قابلیت اور انانیت پسندی سے بعض اوقات وہ قابل قدر راہ منتخب کر لیتے ہیں۔ اگر یہ لوگ اپنی عقل کو سنجیدہ طریقے سے استعمال کرنا سیکھیں تو یقیناً سوسائٹی میں قابل عزت مقام حاصل کر سکتے ہیں۔ بہ حیثیت ملازم یہ لوگ اپنے کام کو کام سمجھ کر کرتے ہیں اور نہایت ہی عمدگی سے اس کو نبھاتے ہیں۔

ان کی فطری خواہشات ان چیزوں کی تمنائی ہوتی ہیں کہ ان کی کوئی رہنمائی نہ کرے اور اگر کرے بھی تو نہایت اچھے طریقہ سے۔ کیونکہ ان کے نزدیک یہی کامیابی کا بہتر نتیجہ ہے۔ اور یہ خود اپنی ذات پر بھروسہ رکھنے والا خوددار قسم کی ذہنیت کا مالک ہے۔ بہ حیثیت افسر اپنے ماتحتوں کو انگلیوں پر نچانا جانتا ہے۔ یہی اس کی بنیادی خواہش ہوتی ہے۔

اس عدد کے لوگ بیرسٹر، انشاء پرداز، سنگ تراش، بہی کھاتہ رکھنے والے، سیکرٹری بہتر ثابت ہو سکتے ہیں۔ یہ لوگ کئی قسم کے کاموں میں آمدنی کے ذرائع بیک وقت رکھ سکتے ہیں۔

معاشی حالات:

یہ کہنا محض مبالغہ آمیزی ہو گا کہ یہ شخص جس چیز کو چھوئے گا، سونا بن جائے گی۔ بلکہ یوں کہنا بے حد مناسب ہو گا کہ یہ لوگ دولت کے بھوکے بہت ہوتے

ہیں۔ نتائج نے ثابت کر دیا ہے کہ یہ لوگ لاکھوں کماتے ہیں اور لاکھوں خرچ کر ڈالتے ہیں۔ ان کے نزدیک سرمایہ کوئی آسمانی اور لاموت قوت کا مظہر ہوتا ہے۔ چنانچہ اس نظریہ کے تحت وہ فراخدلی سے خرچ کر کے نئے راہ پیدا کرنے کے لیے سرگردانی میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

یہی وجہ ہے کہ اگر یہ لوگ تھوڑا تحمل کر سکیں تو معلوم ہو گا کہ بے حد سرمایہ دار ہو سکتے ہیں۔ اکثر یہ لوگ اپنے خاندان والوں سے یا بیوی سے پیسے کے معاملے میں نہایت سختی سے پیش آتے ہیں۔ بعض ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ لوگ بڑے سرمایہ دار بن سکتے ہیں۔ کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ روپیہ کس طرح کمایا جا سکتا ہے۔ اور کیسے خرچ کیا جاتا ہے۔

محبت اور شادی:

محبت کے معاملہ میں یہ لوگ ہرجائی واقع ہوئے ہیں۔ بھنورے کی سی صفت ان کی فطرت میں ہوتی ہے۔ آج ایک سے گرم جوشی سے اظہارِ محبت کریں گے مگر دوسرے دن وہ وعدے فراموش کر کے دوسرے محبوب کی دلجوئی میں مصروف ہو جائیں گے۔ چنانچہ عورت ہو یا مرد اس عدد کے زیرِ اثر جتنے بھی افراد ہوں گے ان کے نزدیک محبت آنکھ مچولی سے بڑھ کر کوئی حیثیت نہیں رکھتی۔

یہ لوگ جذباتی ہوتے ہیں۔ اور جہاں بھی جاتے ہیں، اپنی وقتی تسکین کے لیے جذبات کی مدد سے حتی الامکان لطف اندوز ہو لیتے ہیں کیونکہ یہ خاص طور پر پتہ چلا ہے کہ اس عدد والے افراد خصوصاً مرد اپنی صنفِ مخالف پر بہت جلد اثر انداز ہوتے ہیں۔ چنانچہ یہی وجہ ہے کہ وہ ہر لمحے نیا دوست بنانے میں ماہر ہوتے ہیں۔ البتہ ان مردوں پر اگر کسی عورت کا فریب چل جائے تو جلد مغلوب ہو جاتے

ہیں۔

اس عدد کی عورتیں صاف دل، سادہ مزاج ہوتی ہیں۔ انہیں اپنے دل کی بیقراری اور بے چینی کو مغلوب کرنے کے لیے سیر و تفریح کرنی چاہیے۔ اس عدد کی عورتیں غم کی فراوانی سے جلد مطیع ہو جانے کی عادی ہوتی ہیں اور خیالی تکالیف سے رو پڑتی ہیں۔ اس لئے ان کو تصور کی دنیا میں مصیبت کی بنائی ہوئی خیالی تصویروں کو دیکھ کر ڈرنا اور رونا نہیں چاہیے۔

یہ لوگ بہر حال چاہے مرد ہو یا عورت ایک دوسرے کے لیے وفادار اور خوش خلقی کا ثبوت فراہم کرنے میں خوشی محسوس کرتے ہیں۔ اگر اس کی زندگی عدد ۴ یا ۷ یا پھر ۹ سے وابستہ ہو جائے تو سکون سے گزر سکتی ہے۔ ایسی شادیاں ایک دوسرے کی دلی کیفیتوں کو سمجھ سکتی ہے۔ کیونکہ ۴ یا ۷ اور ۹ بھی اسی خصوصیات اور خواہشات کے طلب گار ہیں۔ اکثر حالت میں ۹.۲ کی جوڑی جدائی صعوبتوں میں ڈوب جاتی ہے۔ لیکن کسی ممکن صورت سے یہ اچھی اور مثالی شادی بھی ثابت ہو سکتی ہے۔ کیونکہ ۲ فطرتاً جذباتی اظہار کی تمنا رکھتا ہے۔ جو ۹ کی فطرت کے تقریباً منافی ہوتا ہے۔

کردار:

جس کا عدد ۹ ہو وہ عزم مستحکم اور فولادی قوت کا انسان ہوتا ہے۔ اس کی قوت ارادی کے آگے لوہا پگھل سکتا ہے۔ پہاڑ ہل سکتے ہیں۔ اور یہ اپنی ذات پر بھروسہ کرنے والا ہوتا ہے۔ چنانچہ اس کا یہی طرز عمل اس کو اپنے مقصد میں کامیاب بھی بناتا ہے۔ اور ناکامیوں کے اندھیروں میں بھٹکتا ہوا بھی چھوڑتا ہے۔ یہ مذہبی خیالات کو اپنانے میں ماہر ہوتا ہے۔ بعینہٖ ہی طرز عمل برعکس بھی ہوتا ہے۔

کیونکہ اس کی فطرت ہی ایسی ہے کہ کسی کام کی طرف مائل بہ عمل نہایت سختی سے ہوتا ہے اور یہی طریقہ اپنے ماحول کے ساتھ بھی روا رکھتا ہے۔

اپنے حلقہ اثر کو اپنے گرد جمع رکھتا ہے۔ وہ اپنی فطری خود سری کے تحت ایسا کرتا ہے۔ بعض اوقات ایسے افراد جنونی طور پر جاہ وجلال کے بھوکے ہوتے ہیں اور اپنی بڑائی کو قائم کرنے کے لیے ہر وہ کام کر ڈالتے ہیں جو ان کے نزدیک ان کی خواہش کی تکمیل کے لیے ضروری ہوتا ہے۔ ان کا بنیادی نظریہ یہی ہوتا ہے کہ ہم دوسروں پر حکومت کرنے کے لیے پیدا ہوئے ہیں۔ اور دنیا کے تمام لوگ ہمارے سامنے سرنگوں رہیں۔ پھر ہم ان کے مالک بن جائیں۔

بعض حالات میں ایسے عدد والے افراد ٹھنڈے مزاج کے بھی واقع ہوتے ہیں اور کسی حد تک یہ بات پایۂ تحقیق کو بھی پہنچ چکی ہے۔ حقیقتاً ایسی صورت میں یہ لوگ دوست بنانے کے بے حد خواہش مند ہوتے ہیں۔ تنہائی پسندی بھی ان کی عادت بن جاتی ہے مگر یہ دوست بنانے میں بمشکل کامیاب ہو سکتے ہیں۔ کیونکہ اپنی فطرتی عادات کو ختم نہیں کر سکتے۔ بہرحال ان کا اپنی زندگی کا کوئی بھی مقصد نہایت عاقلانہ فیصلہ کے تحت ہوتا ہے۔ ان کے عمل میں قوتِ فعل کا دخل ہوتا ہے۔

علم الاعداد اور خواتین

عدد 1 کی حامل خواتین:

اس عدد کی حامل عورت انانیت پرستانہ تسلط کی طرف جھکاؤ رکھتی ہے۔ غزالی آنکھوں اور انداز دلربائی سے بہرہ ور ہونے کی بناء پر وہ اکثر اپنے مرد پر تسلط جما لیتی ہے۔ اسے اپنی اس جبلت کو لگام دے کر رکھنا چاہیے اور اسے شتر بے مہار کی طرح چھوڑنے کی بجائے تعمیری اور محفوظ مقامات کی طرف گامزن کرنا چاہیے۔

اس عدد کی حامل عورت دشمن جاں، دشمن ایماں قسم کی محبوبہ ہو سکتی ہے۔ ایسی شہزادی جو ہر مرد کو اپنی نگاہوں کے تیر سے گھائل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہو اور ایک کرشماتی خصوصیت رکھتی ہے جو اس کی اپنی مخفی قوت کے وجدان کو منعکس کرتی ہے۔ اس کی کشش کے سحر سے کوئی بھی مرد بچ کر نہیں جا سکتا۔

اس عدد کی حامل عورت سربراہی کے لیے بے تکان خواہش اور رقابلیت رکھتی ہے جب تک وہ لوگوں اور تعلقات کو اپنی انا کی تسکین کے لیے استعمال کرنے کے لاشعوری رجحان پر قابو نہ پائے تب تک وہ سخت رویہ اپناتی ہے۔ ابتدائی سالوں میں وہ شاذ ہی اس مسئلے سے آگاہ ہوتی ہے۔ اس وقت وہ نرم اور اطاعت شعار نہیں

ہو سکتی کیونکہ ابھی اس نے اپنی نسائیت پر اعتماد کرنا اور اس سے لطف اٹھانا نہیں سیکھا ہوتا۔

اس کے باوجود اس عدد کی حامل عورت ایک اچھی دوست اور ذمہ دار ساتھی ہوتی ہے اور وہ اچھی زندگی کی شراکت میں شاذ ہی برا مناتی ہے۔ وہ احساس ملکیت کی عادی نہیں ہوتی اور اگر وہ خدشات کا شکار ہو تو وہ اسے محصور نہیں کر سکتے۔ وہ دونوں جنسوں کے ساتھ دوستی کا رجحان رکھتی ہے اور اس کے بہت سے دوست محض سطحی ہوتے ہیں۔ وہ فیاض طبع ہوتی ہے لیکن اپنی بہترین حکمت عملی کو اپنے تک محدود رکھتی ہے۔

عشق میں مبتلا اس عدد کی حامل عورت اپنے محبوب کو اپنی زلف گرہ گیر کا اسیر کرنے کی ہر ممکن کوشش کرتی ہے۔ وہ اس سے یوں سلوک کرتی ہے جیسے وہ کوئی عام شخص نہ ہو بلکہ کوئی خاص الخاص شخصیت ہو۔ وہ اسے باور کراتی ہے کہ وہ دنیا کا خوش قسمت ترین مرد ہے جو کہ دنیا کی حسین ترین دوشیزہ کو حاصل کرنے میں کامیاب ہو گیا۔

اس عدد کی حامل عورت بطور محبوبہ بہت زیادہ پرسوچ اور پر جوش ہوتی ہے۔ وہ کڑکڑاتے جاڑوں میں اپنے شوہر کے لیے ناشتہ تیار کرنے کے لیے اٹھ کھڑی ہو گی۔ اگر اس کے شوہر کا کسی دوسرے شہر میں تبادلہ ہو جائے تو وہ ایک لفظ کہے بغیر اس کے ساتھ نئی جگہ پر جانے کے لیے تیار ہو جائے گی۔ خواہ اس کے لیے اسے اپنا ملازمت کو خیر باد کہنا پڑے۔ وہ اس کے کپڑوں کو خوشدلی سے تیار کر کے رکھتی ہے۔ جب وہ نسوانیت کے روایتی تصور کو اپناتی ہے تو وہ مرد کے قریب تر ہو جاتی ہے۔

اس عدد کی حامل عورت کا تعلقات میں سب سے بڑا چیلنج اپنی خود غرضی پر قابو پانا ہے اور اپنے آپ کو تعلقات کے معاملے میں ایک فعال کردار کی حیثیت سے پیش کرنا ہے۔ پہلے پہل وہ محبت کی طرف رسائی بطور کھیل یا اپنی انتظامی مہارتوں کو جانچنے کے طور پر کرتی ہے۔ اس کی رائے میں محبت اکثر غیر متغیر شے ہے اور اسے چیلنج نہیں کیا جا سکتا۔

اس عدد کی حامل عورت اپنی پسند و ناپسند کے بارے میں کسی اُلجھن کا شکار نہیں ہوتی۔ وہ جس شے کو چاہتی ہے، اس کو پسند بھی کرتی ہے اور اس شے کے حصول میں بے شمار تکالیف کو بھی خندہ پیشانی سے برداشت کرتی ہے وہ بعض اوقات اپنے مفاد کے لیے اپنے آدرش پر اڑ جاتی ہے اور جب تبدیلی ناگزیر ہو تو وہ تبدیلی پر رضامند نہیں ہوتی۔ وہ پختہ عزم، مغرور، اکھڑ پن، عامیانہ پن، تواضع اور شیخی بگھارنے کی خصوصیات رکھتی ہے۔ وہ ایک اچھی اداکارہ ہے اور اپنے کمزور پہلو کو تحکمانہ انداز سے چھپانے کی کوشش کرتی ہے۔

اس عدد کی حامل عورت اپنی رومانی دھند کا شکار ہو کر بڑی بڑی توقعات وابستہ کر لیتی ہے کہ وہ جلد یا بدیر تعلقات پر چھا جائے گی وہ سوچتی ہے کہ اُسے تعلقات برقرار رکھنے کے لیے زیادہ جدوجہد نہیں کرنی پڑے گی۔ وہ اپنی نصف زندگی کو گدڑی میں لعل ڈھونڈنے میں صرف کر دیتی ہے اور بقیہ نصف اپنی عظیم توقعات کو محبت اور شادی کے حقائق اور زوجین کی بدلتی ہوئی ضروریات سے منطبق کرنے میں لگا دیتی ہے وہ یہ توقع کرتی ہے کہ اس کا محبوب ذیل کی گئی ساری باتوں پر پورا پورا عمل کرے۔

☆ وہ اسے بتائے گا کہ وہ اسے ہمیشہ محبت کرتا رہے گا۔

☆ وہ اسے بتائے گا کہ وہ ذہانت کی خوبیوں سے مالا مال ہے۔

☆ وہ اس سے اس کے رویے سے قطع نظر ہو کر محبت کرے گا۔

☆ وہ اسے بتائے گا کہ وہ دنیا کی بہترین، خوبصورت ترین اور نفیس ترین عورت ہے اور اس کے بدلے میں اس سے کسی تعریف و توصیف کی ہرگز توقع نہ کرے گا۔

عدد ۲ کی حامل خواتین:

اس عدد کی حامل عورت اس انداز میں محبت میں گرفتار ہوتی ہے جس انداز سے وہ زندگی کے دوسرے معاملات میں مشغول رہتی ہے۔ آہستہ روی اور محتاط انداز سے فوری عمل اسے بے سکونی سے دو چار کر دیتا ہے۔

اس عدد کی حامل عورت کی اولین خواہش اپنے محبوب سے مادی تحفظ کی ضمانت، دوسری خواہش خصوصیت اور تیسری سماجی حیثیت کی متمنی ہوتی ہے۔ جو مرد اسے ان تین اشیاء میں سے کم از کم دو کی پیشکش نہیں کرتا، وہ اس کے ساتھ محبت نہیں کر سکتی۔

اس عدد کی حامل عورت کے غلط انتخاب کی وجہ سے محض یہی ہو سکتا ہے کہ بعض اوقات اس میں گھر چھوڑنے کی شدید خواہش پیدا ہو جاتی ہے۔ ایک بار وہ محبت کے لیے اپنے ذہن کو تیار کرے تو وہ تذبذب کو خیرباد کہہ سکتی ہے اور ہر پریشانی کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہو جاتی ہے۔ وہ اپنا سارا زور ایک ہی تعلق نبھانے پر صرف کر ڈالتی ہے اور اپنے محبوب کے خوابوں کو شرمندہ تعبیر کرنے کی کوشش کرتی ہے۔

اس عدد کی حامل عورت بطور محبوبہ اس مرد کے لیے بے مثال رفیقہ حیات ثابت ہوتی ہے جو کہ بچوں کو مکمل پیار اور توجہ دینے کا شائق ہو اور اگر وہ اس سے رد عمل کے طور پر تحفظ راویتی گھریلو پن اور جذباتی حسیت کا خواہش مند ہو تو وہ اسے ناامید نہیں کرے گی۔

اس عدد کی حامل عورت محبت کی بازی شاطرانہ انداز سے کھیلتی ہے اور ہر چال سوچ سمجھ کر چلتی ہے اور وہ بخوبی جانتی ہے کہ محبت کی شطرنج پر محبوب کو کس طرح مات دینی ہے اور کس طرح اسے اپنی زلفوں کا اسیر کرنا ہے۔ وہ تصوراد راک اور مستقل مزاجی جیسی خصوصیات سے بھرپور ہوتی ہے جو کہ اسے مرد کے لیے نہایت پر کشش بنا دیتی ہے۔

اس عدد کی حامل عورت کو اپنے محبوب افراد پر حق ملکیت جتائے بغیر ان سے محبت کرنے کا فن سیکھنا چاہیے۔ اسے اس بات سے بھرپور انداز میں آگاہ ہونا چاہیے کہ ناپسندیدہ تعلقات کو کب اور کیسے خیر باد کہنا ہے۔ اس کے لیے قطع تعلقی مشکل بلکہ عذاب سے کم نہ ہوگی۔ وہ کبھی کبھار ہی محبوب کو ہاتھ سے جانے دیتی ہے۔ بے وفا اور ستم شعار شخص سے بھی چھٹی رہتی ہے تاہم اکثر مرد اسے دھوکہ دیتے ہیں۔

اس عدد کی حامل عورت انسانی تعلقات میں طاقت کے حقیقی توازن کا شعور رکھتی ہے لیکن بدقسمتی سے وہ اکثر انہیں ہار یا جیت کے تناظر میں دیکھتی ہیں۔ وہ ہمیشہ جو چاہتی ہے، حاصل کر لیتی ہے لیکن وہ اکثر اس چیز کی خواہش کرتی ہے جس کی وہ دل کی گہرائیوں سے آرزومند نہیں ہوتی۔ اس طرح وہ ہار کر بھی جیت جاتی ہے۔ اس کا اندروں بینی کا رجحان اکثر اس کے پسندیدہ افراد کو اس سے دور کرنے کا باعث بنتا ہے۔ رابطے کی کمی، رکے ہوئے جذبات، خود رحمی اور موڈ طاری ہونا اس

کے مسائل میں شامل ہیں۔

اس عدد کی حامل عورت بیک وقت اندرون خانہ و بیرون خانہ امور کی ذمہ داری سنبھال سکتی ہے۔ اس کا گھر جھلمل جھلمل کرتا نظر آتا ہے۔ وہ کھانے پکانے اور انہیں پیش کرنے کے فن میں طاق ہوتی ہے اور اپنے مرد کی پسندیدہ ڈشوں کا خیال رکھتی ہے یہ عورت بطور محبوبہ مقناطیسیقوت کی حامل ہوتی ہے۔ وہ مردوں کے لیے اتنی ہی کشش رکھتی ہے جتنی کہ ملکہ مکھی اپنی شیدائی کارکنوں کے لیے۔ وہ مرد کا احسان لینے کی بجائے احسان کرنے میں خوشی محسوس کرتی ہے۔ وہ مجسم اطاعت شعار ہوتی ہے اور اپنی آنکھوں میں عقل و فرد کی چمک لیے اپنے محبوب کے آگے سرِ تسلیم خم کر لیتی ہے۔

اس عدد کی حامل عورت متعدد دوستوں کے لیے کشش رکھتی ہے۔ وہ اکثر ایک متبادل ماں شوقیہ معالج یا روحانی نرس ہوتی ہے۔ جس طرح پھول اور پودے اس کے سرسبز و شاداب ماحول میں پروان چڑھتے ہیں. بالکل اسی طرح لوگ اس کی نصیحت سے استفادہ کرنے کے لیے اس کا دروازہ کھٹکھٹاتے ہیں۔

اس عدد کی حامل عورت کمر درد کے لیے گاؤ تکیے بنواتی ہے اور بے خوابی سر درد یا پیٹ درد کے لیے جادوئی ترکیبیں تیار کرتی ہیں۔ وہ تھکے اعصاب کو سکون دینے کے لیے شاعری کا مطالعہ کرتی ہے۔ لوگ اکثر اس پر بہت زیادہ انحصار کرنے لگتے ہیں اور اس کی دلکشی سے متاثر ہوتے ہیں۔ جتنی دیر تک وہ اپنی صلاحیتوں کو مسیحائی اور تعاون کے لیے استعمال کرتی ہے۔ معاملات ٹھیک ٹھاک رہتے ہیں۔ لیکن اس کے اندر کی منفی عورت کو معاملات کی مکمل باگ دوڑ سنبھالنے سے گریز کرنا چاہیے۔ جب یہ عورت متفکر ہوتی ہے تو وہ روزمرہ زندگی کی کشاکش سے

فرار رجحان رکھتی ہے اس کے دوست احباب اچانک اس میں تبدیلی محسوس کرتے ہیں اور اس کی آزردگی کی وجہ سے اسے خود سے دور دور محسوس کرتے ہیں۔ اس طرح اس کے متعلقین کے لیے بڑا آسان ہوتا ہے کہ وہ خود کو مجرم محسوس کرنے لگیں کیونکہ وہ شاذ ہی وضاحت کرتی ہے اور وہ لوگ بزعم خویش پریشانی اور نفرت کے بوجھ تلے دبے جاتے ہیں۔

عدد ۳ کی حامل خواتین:

اس عدد کی حامل عورت ایک وفادار اور فیاض دوست ہوتی ہے لیکن اگر آپ پریشانی کا شکار ہوں تو اس کے پاس جا کر اپنا دکھڑا سنانے کی کوشش نہ کریں کیونکہ اس کی دوستی کا نظریہ سرگرمی کے گرد گھومتا ہے اور اس کے ساتھ گرم جوشی سے بات چیت ہی ہو سکتی ہے جب آپ اس کے ساتھ سیر و تفریح پہ نکلے ہوں۔ وہ نئے نئے تصورات، سرگرمیوں اور دوستوں میں شراکت پسند کرتی ہے۔ اس کے بدلے وہ محض گرمجوشی اور حس مزاح طلب کرتی ہے۔ اگرچہ وہ اعلیٰ مقاصد کے ساتھ دوستی کی طرف ہاتھ بڑھاتی ہے تاہم کوئی بھی شخص جو وقت کو اچھے طریقے سے گزارنا جانتا ہو اس کی ذات سے دوستی کی حرارت محسوس کر سکتا ہے۔

اس عدد کی حامل عورت اکثر عورتوں سے زیادہ مردوں سے دوستی کا رجحان رکھتی ہے۔ عورتوں کی گفت و شنید میں جذباتی تجزیے ہوتے ہیں اور وہ ان میں بہت کم حصہ لیتی ہے۔ وہ فلسفیانہ تصورات اور تاریخی مشابہات سے بھرپور سیاسی مسائل پر سیدھی سادی بحث کرنا پسند کرتی ہے۔ تحریری یا اعلیٰ قسم کی گفتگو اس کے لیے روزمرہ کے عام مسائل کی نسبت زیادہ پرکشش ہوتی ہے۔ وہ مردوں کے ساتھ زیادہ اطمینان محسوس کرتی ہے کیونکہ اس کا ذہن زیادہ تر ان کی طرح ہی کام کرتا ہے تاہم وہ

دور جدید کی ان خواتین کے ساتھ دوستی میں خوشی محسوس کرے گی جو کہ اس کی طرح روایتی قدامت پرستی پر یقین نہ رکھتی ہوں۔

اس عدد کی حامل عورت ایمانداری کے صحیح مفہوم کو پائے گی تو اس کے تعلقات میں اعتماد کا نیا رنگ جھلکنے لگے گا۔ دوستی یا محبت میں اسے جن طوفانی حالات سے گذرنا پڑتا ہے، وہ سچائی کے بارے میں اس کی محدود سوچ کی طرف براہ راست اشارہ کرتے ہیں۔ ایمانداری ڈائنامائیٹ کی دھماکہ خیز شک یا ہماری مشترکہ دنیا کو روشن کرنے والی شمع ہو سکتی ہے۔ اگر ہم سچائی کے شعلے کو احترام کی نگاہ سے دیکھیں گے تو اس عمل سے کوئی بھی جلنے کی ضرورت محسوس نہ کرے گا۔

اس عدد کی حامل عورت کے لیے محبت سے مراد جنس ہوتی ہے اور محبت دوستی سے جنم لیتی ہے۔ کیونکہ اس عورت کیے ساتھ مسلسل تعلق کا انحصار باہمی ایمانداری اور تبادلہ خیالات کے اعلیٰ درجے پر ہوتا ہے۔ وہ صرف اسی آدمی کی محبت میں مبتلا ہوگی جو اس کے ہم پلہ ہو اور جو اسے وہی آزادی دے جو وہ اسے دیتی ہے۔ جنس اس کے لیے بڑی پاکیزہ شے ہے لیکن ایک حیوانی تجربہ بھی ہے کیونکہ حیوان بھی اس کے لیے معصوم ہوتا ہے۔ وہ شکار کی دیوی ڈیانا سے مشابہت رکھتی ہے اور اس طرح اپنی جنسی فطرت کے ذریعے کائناتی تجربے کی نئی وسعتوں کی تلاش میں سرگرداں رہتی ہے۔

کسی شخص کو اس کی ایمانداری کی بنا پر غلط قرار دینا نہایت مشکل ہے۔ لیکن جیسا کہ ہم دیکھ چکے ہیں کہ اس عدد کی حامل عورت کی ایمانداری تمام شعبہ ہائے زندگی میں اس کے لیے رکاوٹیں کھڑی کر سکتی ہے۔ وہ وہی کچھ ظاہر کرتی ہے جو کچھ وہ ہے اور اس کے برعکس پسند نہیں کرتی۔ ایمانداری کے معاملے میں وہ

تکمیل پسند ہے اور بہانہ بازی کو بھی جھوٹ کی طرح نفرت انگیز قرار دیتی ہے۔ اس ضمن میں اس کو سبکدستی کا سبق نہیں دیا جا سکتا۔ اسے یہ بتایا جا سکتا ہے کہ سچائی کے بہت سے نام ہیں اور اسے ان میں امتیاز کرنا اور ان کا متاثر کن استعمال سیکھنا چاہیے۔

اس عدد کی حامل عورت عادات و اطوار کے لحاظ سے اسی عدد کے مالک والے مرد کے مشابہ ہوتی ہے۔ اپنی کمزوریوں کے باوجود ذوق سلیم اور پاکیزگی کا مجسمہ ہوتی ہے۔ وہ طبعاً خوش پوش ہوتی ہے۔ رنگوں کے انتخاب میں اسے خاص ملکہ ہوتا ہے۔ اس کا گھر مہمان خانہ ہی رہتا ہے۔ وہ مجلسی زندگی کو پسند کرتی ہے۔ خانگی مصروفیات کے باوجود انجمنوں میں نقل و حرکت کرتی ہے۔

اس عدد کی حامل عورت کی خوش دلانہ مخلصانہ اور وفادارانہ فطرت اسے دوسروں کے لیے ایک شاندار دوست بنا دیتی ہے اور "دوست ہوتا نہیں ہر ہاتھ ملانے والا" کے مقولے کو غلط ثابت کرتی نظر آتی ہے۔

اس عدد کی حامل عورت کے رومانی تعلقات بہت زیادہ پیچیدہ ہوتے ہیں۔ وہ خوشی سے بھرپور اور سچی عورت ہوتی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ آدرش پسند اور بے قرار بھی ہوتی ہے۔ خصوصیات کا یہ امتزاج اس کی رومانی زندگی کو پرجوش اور قدرے مشکل بنا دیتا ہے۔ اس عورت سے محبت بعض اوقات کیف آور بعض اوقات تکلیف دہ لیکن ہمیشہ ایک چیلنج ہوتی ہے۔

اس عدد کی حامل عورت کے لیے آزادی نہایت گہرا مفہوم رکھتی ہے۔ اسے مجسمہ آزادی سے تشبیہ دی جاتی ہے جو ہاتھ میں ٹارچ لئے لوگوں کی رہنمائی کرتا ہے۔ وہ ہر قیمت پر اپنی علیحدہ شناخت برقرار رکھتی ہے اور ایک وقت ایسا آتا ہے

جب محبت ہی قیمت ٹھہرتی ہے۔ اس کی آزادی کی خواہش شاذ و نادر ہی مخفی ہوتی ہے اور وہ اسے ظاہر کئے بغیر نہیں رہ سکتی۔ اس کی آزادی کا مطلب دوسرے کی تردید نہیں ہوتا بلکہ وہ اپنے انداز سے کام کرنا پسند کرتی ہے چنانچہ اگر اس کے کام کی نوعیت ایسی ہو کہ اسے زیادہ وقت گھر سے باہر رہنا پڑے تو وہ ہر طرح سے اپنے شوہر کی وفادار رہے گی۔

اس عدد کی حامل عورت بچوں سے بے تحاشا پیار کرتی ہے کیونکہ اس کی طرح وہ بھی زندگی کے بارے میں مستقلاً متجسس ہوتے ہیں۔ اس کا گھر اس کے بچوں کے لیے خوشیوں کا گہوارہ ہوتا ہے بلکہ اسے جنت ارضی سے تشبیہ دی جاسکتی ہے خواہ گھر میں کتنی ہی تنگی کیوں نہ ہو اور ہمسائے بھی اس پر رشک کرتے ہیں۔ اس کے بچے اور دوست اس سے دلی محبت کرتے ہیں۔ وہ بچوں کو آمرانہ انداز کی بجائے بڑی بہن کا سا پیار دیتی ہے اس لیے بچے بھی اس پر اعتماد کرتے ہیں۔

اس عدد کی حامل عورت کے بچوں کے ساتھ تعلقات میں تب وقت پیش آتی ہے جب وہ اپنی اپنی اڑان کے لیے پر تولنا شروع کر دیں اور تعلقات میں فرق پڑنا شروع ہو جائے۔ یہ عورت اس وقت ایک نازک صورتحال سے دوچار ہوتی ہے۔ ایک طرف تو مزید آزادی کے تصور سے اس میں خوشی کی لہر دوڑ جاتی ہے لیکن دوسری طرف کنٹرول کھونے کا احساس اسے کمزور کر دیتا ہے۔

عدد ۴ کی حامل خواتین:

اس عدد کی حامل عورت کا سب سے بڑا چیلنج اپنے کھل کر سامنے آنے کے خوف پر قابو پانا ہے جب تک وہ اس چیلنج کو قبول نہ کرے تب تک سچی خوشی حاصل نہیں کرسکتی۔ وہ فرار کی بہت سی راہیں تلاش کرتی ہے۔ کام' انسانی ہمدردی'

جانوروں کا تحفظ محنت مطالعہ اور مختلف النوع تعلقات آ کر میں اسے یہ ضرور جاننا چاہیے کہ کسی انسان کا ارتقاء اس وقت تک نہیں ہوسکتا جب تک علم دل کی اندرونی تہوں تک رسائی نہ کرے جہاں علم توجہ اور محبت میں منتقل ہو جاتا ہے۔

اس عدد کی حامل عورت بدترین وقت میں بہترین دوست ثابت ہوتی ہے۔ جب آپ کو اس کی ضرورت محسوس ہو تو آپ اسے اپنے قریب پائیں گے لیکن یہ ضروری نہیں کہ وہ آپ کے ساتھ رونا بھی شروع کر دے۔ وہ اتنا جذباتی بھی نہیں ہوتی کہ خود کو آپ کی جگہ پر محسوس کرنا شروع کر دے لیکن وہ سماجی تعلقات کے حصے کے طور پر ہمدردی کا اظہار کرنا سیکھ لیتی ہے۔

اس عدد کی حامل عورت کی کوئی دوست کسی مشکل میں گرفتار ہو تو وہ اسے یہ کہہ سکتی ہے میں نے تمہیں پہلے بھی بتایا تھا۔ اس کا یہ انداز حساس انداز کو چبھ سکتا ہے اور وہ یہ سمجھنے میں مشکل محسوس کرتی ہے تو لوگ اسے تنہا یا غیر حساس ہونے کا الزام کیوں دیتے ہیں؟ وہ دل کے معاملات کا اپنی دماغی خوردبین سے تجزیہ کرتی ہے۔ وہ انسانی تعلقات میں حیران کن بصیرت کی حامل ہوتی ہے لیکن وہ یوں ظاہر کرتی ہے جیسے کسی پہاڑ کی چوٹی پر بیٹھی سڑک کے آر پار دو چشمی دوربین سے دیکھ رہی ہو۔

اس عدد کی حامل عورت اپنے بارے میں یا لوگوں کے بارے میں جو تجزیہ کرتی ہے اسے بخوبی دوسروں کے آگے بیان نہیں کرتی۔ وہ قریبی تعلقات کے بارے میں بات چیت کو گستاخی قرار دے سکتی ہے اور اگر آپ از خود کوئی بات بتانا چاہ رہے ہوں تو وہ پوچھنا ضروری خیال نہیں کرے گی۔

اس عدد کی حامل عورت کا تصور بہت وسیع ہوتا ہے۔ یہ رسمی زنانہ یا مردانہ

حدود سے آزاد ہوتا ہے۔ وہ اپنی سوچ کو آرائش یا محبت تک محدود نہیں رکھتی بلکہ سائنسی تحقیق کے وسیع میدانوں میں ذہن کے گھوڑے دوڑا سکتی ہے' وہ چینی تاریخ' اطالوی آرٹ سٹاک مارکیٹ' سائنسی ایجادات' دنیا کی آب و ہوا میں تبدیلی اور مذہب کے ذریعے سکون میں دلچسپی محسوس کر سکتی ہے۔ نت نئے موضوعات بھی اس کے دل کو بھاتے ہیں۔

اس عدد کی حامل عورت محبت اور دوستی میں ہر شے میں مساوی ہوتی ہے۔ یہ اس کا نصب العین ہے۔ وہ محسوس کرتی ہے کہ اگر وہ اپنی ذمہ داریاں نبھاتی رہے تو تعلقات خود کار انداز سے مضبوط ہوتے جائیں گے۔ وہ روایتی طور پر تھوڑی سی تنگی ہوتی ہے' اس کے باوجود اپنے خاص انداز میں ایک ذمہ دار اور تصوراتی ماں' بیوی اور دوست ہوتی ہے۔ وہ پارٹی کی روح رواں ہو سکتی ہے اور کسی بھی سماجی تقریب کو یادگار بنانے کے لیے مزاحیہ اور انوکھے تصورات پیش کر سکتی ہے۔

اس عدد کی حامل عورت اپنی زندگی میں بہت سے تعلقات رکھتی ہے۔ جن میں سے چند ایک کو صحیح طور پر قریبی قرار دیا جا سکتا ہے۔ وہ رجعت پسند ہوتی ہے اور اسی انداز سے محبت کرتی ہے۔

اس عدد کی حامل عورت معینہ آراء کی حامل ایک مضبوط عورت ہے۔ اچھی تعلیم اس کا ایک قیمتی اثاثہ ہوتا ہے۔ وہ اپنے آپ کو تبدیل کرنے میں دقت محسوس کرتی ہے تاہم وہ ایثار پسند ہوتی ہے اور ترک نفس کا رجحان رکھتی ہے۔ بعض اوقات وہ ایک شفاف تالاب کی طرح صاف اور وسیع ہوتی ہے جس سے ہر شخص فیضیاب ہوتا ہے اور دیگر اوقات میں وہ اپنے آپ کو یوں محصور کر لیتی ہے کہ اس

کے بازو وحفاظتی ڈھال کے انداز میں اس کے گرد لپٹے ہوتے ہیں وہ قربت چاہتی ہے مگر اس سے خوفزدہ بھی ہوتی ہے۔ وہ محبت کو اپنی خوشی اور نمو کے ایک حصے کے طور پر پسند کرتی ہے لیکن بے قابو ہونے کے خطرے سے بچنے کے لیے وہ اس سے خوف کھاتی ہے۔

اس عدد کی حامل عورت ایک ہشت پہلو منشور کی طرح ہے۔ اسے گہرائیوں کے لیے عمدگی سے تراشا گیا ہے۔ اس کا ذہن اس کی سب سے بڑی کشش ہے۔ یہ اتنا ہی شاندار ہو سکتا ہے جتنا کہ بلور اتنا چمکدار جتنا چودھویں کا چاند اور اتنا خوبصورت جتنا موتی۔ اس کا بدن اتنی خصوصیات کا حامل نہیں ہوتا جس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ وہ اسے اکثر نظر انداز کرتی ہے۔ اس کی روح نہایت شاندار ہوتی اور بصیرت غیر معمولی معلومات اور علم تک جا پہنچتی ہے۔

اس عدد کی حامل عورت بچے اس سے بڑا لگاؤ رکھتی ہیں کیونکہ وہ ان میں گھل مل جاتی ہے اور انہیں ننھے منے انسان سمجھتی ہے اور ان میں جذبہ پھونکنا پسند کرتی ہے۔ وہ انہیں نئے دور کے قابل قدر اور اہم افراد کے طور پر دیکھتی ہے۔ وہ بچوں کو استقرائی طریقے سے تعلیم دیتی ہے اور انہیں چیلنج کرتی ہے کہ زندگی کے سوالات کے جواب ازخود تلاش کریں۔

اس عدد کی حامل عورت اپنے خیالات میں اندر کی گہرائیوں سے زیادہ مگن رہنا پسند کرتی ہے اور اپنے انداز سے زندگی گذارنا پسند کرتی ہے اور اس چیز کو نا پسند کرتی ہے کہ دوسرے اسے بتائیں زندگی کیسے گذارنی ہے۔ وہ اپنے جیون ساتھی سے یہ توقع نہیں کرتی کہ وہ اس پر رعب گانٹھے اور اس کی زندگی کے ضروری ڈھانچے میں مداخلت کرے۔ وہ اچھی بیوی ماں محبوبہ یا دوست بننے کے لیے جو

ضروری سمجھتی ہے کرتی ہے۔ اس کے بدلے میں وہ عزت و احترام کی توقع کرتی ہے۔

عدد ۵ کی حامل خواتین:

اس عدد کی حامل عورت کے لیے کسی رشتے میں سب سے اہم چیز سکون و طمانیت کا احساس ہوتا ہے اور جس شخص کے ساتھ تعلقات میں وہ غیر مطمئن ہو وہ اس کے ساتھ اپنا وقت اور توانائی ضائع کرنا ہرگز گوارا نہیں کرتی۔

اس عدد کی حامل عورت جن لوگوں کے ساتھ تعلقات رکھتی ہے ان کے بارے میں جاننے کا رجحان رکھتی ہے تاہم وہ اپنی کمزوریوں کے بارے میں کسی کو جاننے کی اجازت کم کم ہی دیتی ہے۔ اس کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کا سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ اس کی باتوں پر توجہ دیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ مسحور کن شخصیت کی مالک ہے اور اپنے ارد گرد موجود ہر شخص کی نگاہوں کا مرکز بن جاتی ہے۔

اس عدد کی حامل عورت اپنے جذبات کو اچھی طرح نہیں سمجھتی اس لیے انہیں صرف اپنی ذات تک محدود رکھنا چاہتی ہے۔ شاذ ہی کبھی ایسا ہوگا کہ وہ کسی قریبی دوست کے آگے اپنے جذباتی مسائل کے بارے میں اپنا دل کھول کر رکھ دے۔ اگر ایسا ہو بھی جائے تو اگلے روز اس کے ساتھ اس موضوع پر تبادلہ خیالات کی کوشش نہ کریں کیونکہ وہ اس بات کو ذہن سے نکال چکی ہوگی۔

اس عدد کی حامل عورت کا ماحول بہت پرسکون اور سکوت بخش ہو جائے تو وہ الجھن محسوس کرتی ہے۔ اگر اس کے تعلقات کسی سے قائم ہو جائیں اور اس کے دوست اس کے ساتھ تعلقات کو خوشگوار محسوس کریں تو وہ کچھ دیر کے لیے منظر سے

غائب ہو جائے گی اور اس دوران اپنے علم و عقل کو ترقی دینے کی کوشش کرے گی تا کہ اپنے حلقہ احباب میں لوٹ کر سب کو متحیر کر سکے۔

اس عدد کی حامل عورت ایک طویل عرصے تک اپنے قریبی دوستوں سے دوری کے باوجود تعلقات کو از سرِ نو وہیں سے شروع کر سکتی ہے جہاں سے چھوڑ کر گئی تھی۔ وہ پرانی دوستی کی تجدید کرنا اور اس پر وقت کی پڑی ہوئی دھول کو صاف کرنا پسند کرتی ہے۔ اس طرح وہ دوسرے کو مسرت آمیز حیرت سے دوچار کرتی ہے۔ اس کے جذبات کی حرارت کی مثال راکھ سے دی جا سکتی ہے جس میں دبی ہوئی چنگاریاں ایک دم بھڑک اٹھتی ہیں۔

اس عدد کی حامل عورت دوست بڑی آسانی سے بناتی ہے اور کبھی کبھار ہی نئی دوستوں کے بغیر ہوتی ہے۔ اس کی ذہانت' باتونی پن اور گھومنے پھرنے کی عادت اس بات کی ضمانت ہے کہ اس کے گرد اگرد ہمیشہ ایک ہجوم ہوگا۔ وہ بظاہر اتنی وسیع القلب ہے کہ اس کی موجودگی میں تقریباً ہر شخص "قابل قبول" بن جاتا ہے۔

اس عدد کی حامل عورت کسی بھی شخص سے' کسی بھی وقت' کسی بھی چیز کے بارے میں گفتگو کر سکتی ہے۔ جتنا کوئی آزاد خیال اور تخلیقی صلاحیتوں کا مالک ہوگا' اتنا ہی اس سے اس کی دوستی کے امکانات ہوں گے۔ وہ انفرادیت' وسعت اور گلیمر کو پسند کرتی ہے۔

اس عدد کی حامل عورت جب گھر میں یا کسی دوست کی زندگی میں کوئی ایمرجنسی ہو تو اس کی چھٹی حس اسے پہلے ہی ہوشیار کر دیتی ہے اور وہ سب سے پہلے پہنچنے والوں میں سے ہوتی ہے۔ اس بہانے اسے سیکھنے کو کوئی نہ کوئی چیز مل جاتی ہے اور

اسے اپنے ہمہ پہلو علم و عقل کی نمائش کا موقع بھی میسر آ جاتا ہے یا وہ اپنی قابلیت کو بروئے کار لا کر دوسرے افراد کو فکر و عمل کی ترغیب دے سکتی ہے۔

اس عدد کی حامل عورت اپنی پارٹی میں بلا گلا چاہتے ہیں تو اس عورت کو دعوت دے ڈالیں۔ یہ بات وثوق سے کہی جا سکتی ہے کہ وہ مہمانوں میں گھل مل جائے گی اور ہر قسم کی پارٹی میں موقع کی مناسبت سے رہے گی۔ اس کا مخصوص پن اس کی خوبصورت شخصیت کا حصہ ہے اور پارٹیاں اسے ایک ایسی سٹیج مہیا کرتی ہیں جہاں وہ اپنی مرضی کا کردار ادا کر سکے۔

اس عدد کی حامل عورت کی بہت سی دوست اور واقف کار ہوتی ہیں جنہیں وہ چند منٹ میں تلاش کر سکتی ہے۔ اس کے برعکس کبھی کبھار ہی واقع ہوتا ہے۔ وہ اتنی سرعت سے حرکت میں آتی ہے کہ بہت سے لوگ اس کے ساتھ چلنے میں دقت محسوس کرتے ہیں۔ ویک اینڈ پر وہ کسی دوست کے ساتھ ہوتی ہے اور مڈ ویک پر کسی اور دوست کے ساتھ۔

اس عدد کی حامل عورت کا چنچل پن داستانی انداز رکھتا ہے۔ وہ اپنی دلکشی ذہانت اور نرم و نازک بدن کی بدولت بیک وقت کئی نوجوانوں کو اپنی زلف گرہ گیر کا اسیر بنا سکتی ہے۔ وہ بور لوگوں اور بور جگہوں سے بہت جلد راہ فرار اختیار کرتی ہے اور اپنے ادراک کی مدد سے ایسے لوگوں کو ایک نظر میں پہچان کر فوراً اسے پیشتر خیر باد کہہ دیتی ہے اور پیچھے مڑ کر بھی نہیں دیکھتی۔

اس عدد کی حامل عورت پہلی نظر میں ہی لوگوں کو پسند یا ناپسند کرنے کا رجحان رکھتی ہے۔ بعض اوقات اس کی فوری رائے غلط ثابت ہو جاتی ہے۔ وہ دوسروں کی حرکات و افعال کو شکوک و شبہات کی نظر سے دیکھتی ہے۔ اس طرح

محاورے کی زبان میں اس کی آنکھوں پر کبھی پٹی نہیں بندھی ہوتی۔ وہ بڑے واضح انداز سے دیکھتی ہے اور اپنی بصیرت پر بھروسہ کرتی ہے۔

اس عدد کی حامل عورت گپ شپ کا ٹاک رکھنے کی شوقین ہوتی ہے۔ وہ دوسروں کی بات کو زیادہ توجہ سے نہیں سنتی اور خوبصورتی سے بات کو دہراتی ہے۔ ٹیلی فون اس کی ذات کا ایک حصہ بن کر رہ جاتا ہے اور جب بل کی عدم ادائیگی کی وجہ سے اسے عارضی طور پر کاٹ دیا جائے تو وہ یوں محسوس کرتی ہے جیسے وہ مر جائے گی۔

عدد ۶ کی حامل خواتین:

اس عدد کی حامل عورت کو اپنی ڈپلومیسی کو تعمیری انداز میں استعمال کرنے کے لیے اس سے بخوبی آگاہ ہونا چاہیے۔ اسے لوگوں کو ان کی مرضی کے خلاف عمل کروانے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے اور اسے بتدریج ایمانداری اختیار کرنے کی کوشش کرنی چاہیے ورنہ ایک قریبی تعلق کے حصول کے لیے جو ایمانداری اور "لو اور دو" کا اصول ناگزیر ہوتا ہے' دوسرے لوگ بھی اس کا اظہار نہیں کرتے۔

اس عدد کی حامل عورت کی شرائط کو سمجھنے کے لیے کافی وقت درکار ہوتا ہے۔ کیونکہ وہ اکثر بدلتی رہتی ہے۔ وہ تنہائی سے خوفزدہ ہوتی ہے اور یہی چیز اسے ایک تعلق سے دوسرے تعلق کی طرف لے جاتی ہے اس طرح وہ بیک وقت کئی تعلقات نبھا سکتی ہے۔ وہ اکثر غلطی سے دوستی کو رومانی محبت قرار دیتی ہے۔

یوں لگتا ہے کہ اس کے دونوں حصے ایک دوسرے سے بخوبی منسلک نہیں ہیں۔ کمزور حصہ اپنے ساتھی پر انحصار کرنے والا' اسے خوش کرنے والا اور اس کی

خدمت کرنے والا ہوتا ہے اور جب یہ حصہ غالب آتا ہے تو وہ خود کارانداز سے اطاعت شعاری اختیار کر لیتی ہے۔ دوسری طرف جو سخت حصہ ہے اس روش کو ناپسندیدگی کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور جب یہ حصہ غالب ہو تو وہ چابکدست دلیل پرست اور بعض اوقات جارح ہو جاتی ہے۔ اس جارحیت کو وہ اپنی حلاوت کے خول میں بہ آسانی چھپا لیتی ہے۔

اس عدد کی حامل عورت فطری طور پر احساس ملکیت سے سرشار ہوتی ہے۔ وہ گہری وابستگی کا شکار نظر آتی ہے اور کسی خاص شخص کے بغیر اپنی شخصیت کو نامکمل قرار دیتی ہے لیکن وہ حسد کو بدترین شے قرار دیتی ہے۔ آزادی اور حقوق میں وہ سب کے ساتھ ایک ہی اصول روا رکھتی ہے۔

اس عدد کی حامل عورت غلط آدمی کو اپنا رفیق حیات بنا سکتی ہے کیونکہ وہ محبت میں درست انتخاب کے لیے شعور کی کمی رکھتی ہے۔ اسے عموماً ایک ایسے مرد کی ضرورت ہوتی ہے جو کہ اسے اس کی مطلوبہ مادری اور پدری بالیدگی مہیا کر سکے اور اسے اس کے پاؤں پر کھڑا کر دے۔ کسی الجھن کا شکار ہونے کی صورت میں وہ چاہتی ہے کہ اس کا محبوب اس کی شخصیت کی نمو کرے اور اسے قریب تر رکھے مگر جب وابستگی ایک حد سے زیادہ بڑھ جائے تو وہ خوفزدہ ہو جاتی ہے۔

اس عدد کی حامل عورت چونکہ حد سے زیادہ ذہنی مصروفیات رکھتی ہے اس لیے وہ لوگوں کو دور سے دور رکھتی ہے۔ وہ ہر وقت سوچ میں مستغرق اور اپنے ترازو کو متوازی کرنے کی کوشش میں لگی رہتی ہے۔ وہ یہ تاثر دیتی ہے کہ وہ قریبی تعلق کی ضرورت اور خواہش رکھتی ہے مگر وہ اسے اپنی شرائط پر چاہتی ہے۔

اس عدد کی حامل عورت ساری عمر محبت کے تصور کے ساتھ آنکھ مچولی

کھیلتی رہتی ہے۔ وہ جادوئی تعلق اور حقوق و فرائض کے تناسب پر یقین رکھتی ہے وہ عموماً جلد شادی کر لیتی ہے اور اس کے طلاق کے امکانات بھی زیادہ ہوتے ہیں۔

اس عدد کی حامل عورت کے تعلقات مختلف ادوار سے گزرتے ہیں۔ وہ اور اس کا شوہر اپنی زندگی میں آنے والے نشیب و فراز سے بخوبی واقف ہوتے ہیں۔ یہ عورت مثالی اتصال کی خواہش اور معاشی استحکام کی ضرورت کے تحت شادی کرنا پسند کرتی ہے۔ اس خاتون کا اپنا ایک سٹائل ہے لیکن وہ اپنے معیار کو مدنظر رکھتی ہے۔

اس عدد کی حامل عورت خانگی جھگڑوں میں ملوث ہو جاتی ہے۔ وہ بالواسطہ تجویز' اطاعت' تہذیب' پیش بینی' عذر تراشی اور لطافت جیسی خصوصیات سے بہرہ ور ہوتی ہے۔ وہ مضبوطی سے اپنے پاؤں کو جما لیتی ہے اور فتح و شکست کے احساس کی بجائے دونوں اطراف میں توازن قائم رکھتی ہے۔

اس عدد کی حامل عورت براہ راست شمولیت کی بجائے ثالث کا کردار ادا کرنا پسند کرتی ہے۔ وہ اکثر مزاجوں کو ہموار کرنے اور لوگوں کی انا کو تقویت دینے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ وہ دونوں اطراف سے دلائل احساسات کے ساتھ سمجھتی ہے اور ان پر زور دیتی ہے۔ وہ ہر فریق کے رویئے کے مطابق درست اور غلط کا ادراک کرتی ہے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ وہ امن و آشتی کی دیوی ہوتی ہے۔

اس عدد کی حامل عورت ایک مکمل سیاست دان ہوتی ہے اور پوری زندگی ماہرانہ حکمت عملی اختیار کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ اس کے دوستوں کے ساتھ اس کا انداز متاثر کن ہوتا ہے جو اس کی اور حس مزاح کی تعریف کرتے ہیں اور اس کے جارحانہ اظہار کو بھی درخور اعتنا نہیں سمجھتے تاہم اپنے شوہر کے ساتھ اس کی

دست درازی باہمی رابطے میں رکاوٹ کا باعث بن سکتی ہے۔

عدد ۷ کی حامل خواتین:

اس عدد کی حامل عورت محبوب میں جن خصوصیات کو دیکھنا چاہتی ہے وہ ان خصوصیات سے قدرے مختلف ہو سکتی ہے جو وہ ایک شوہر میں دیکھنا چاہتی ہے چنانچہ اس عورت کی ضروریات زندگی اس کی دوشیزگی اور پختگی کی عمر میں مختلف ہو سکتی ہے۔

ابتدائے شباب میں اس عدد کی حامل عورت ایک ننھی بچی کی طرح ہو سکتی ہے جو کہ ابھی بڑے اور مضبوط مرد کی تلاش میں ہو جو اسے تحفظ فراہم کر سکے۔ بعد ازاں وہ ایسے مرد کی متمنی ہوگی جو اسے اس کی ذات کی نمو اور نئی آزادی سے ہمکنار کرنے میں اس کی مدد کرے۔

اس عدد کی حامل عورت چاہتی ہے کہ اس کا جیون ساتھی اسے ایک خود کفیل عورت کے روپ میں دیکھ کر خوش ہوتا ہم زندگی میں ہر مرد اس نوع کی تبدیلی کے بارے میں تعاون فراہم کرنے کے قابل یا خواہش مند نہیں ہوتا۔

اس عدد کی حامل عورت ہر طرح سے محبت کرتی ہے۔ روحانی' مذہبی' افلاطونی اور جنسی وہ اس وقت مثالی انداز سے خوش ہوتی ہے جب اپنے تمام احساسات کو کھول کر بیان کر سکے۔ دراصل وہ تکمیل پسند ہوتی ہے۔

اس عدد کی حامل عورت ایسے مرد کو پسند کرنے کا رجحان رکھتی ہے جو کہ اس کے ساتھ جور و جفا روا رکھے۔ وہ اردو شاعری کے روایتی عاشق کی طرح بخوشی محبوب کے جور و ستم برداشت کرتی ہے اور خوابناک اور مثالی محبت پسند کرتی ہے۔ جب اس کا محبوب اس کے مثالی معیار پر پورا نہ اتر سکے تو وہ غصے اور فرسٹریشن کا شکار ہو جاتی

ہے۔

رفیقہ حیات کے طور پر یہ عورت وفادار حساس ذمہ دار تخلیقی اور رجعت پسند ہوتی ہے۔ اگر اسے قائل کر دیا جائے کہ اس نے اپنے ساتھی کے انتخاب میں کوئی غلطی نہیں کی تو وہ قسمت میں لکھی ٹھوکریں بھی قبول کر لیتی ہے۔ وہ تھوڑے سے بجٹ میں گھر کا انتظام معجزاتی انداز سے چلا سکتی ہے اور اپنے شریک حیات کو محبت اور توجہ دیتی ہے تاہم اسے مسترد کیئے جانے کی توقع ہوتی ہے لیکن اس کے لیے کسی مرد کو چھوڑنا بڑا مشکل ہے حالانکہ ایک تعلق کے ٹوٹنے سے دنیا ختم نہیں ہو جائے گی۔

اس عدد کی حامل عورت چاہے جانے کی تمنا رکھتی ہے۔ وہ اپنے خاص انداز میں محبت کی محبت میں مبتلا ہو سکتی ہے۔ جوش و جذبے کے عالم میں وہ جذباتی انداز سے اپنی محبت کا ڈھول نہیں پیٹتی۔ بلکہ ایک عمدہ بربط نواز کی طرح مدھر سُر نکالتی ہے۔

اس عدد کی حامل عورت محبت اور تحفظ کے احساس سے شاد کام رہتی ہے تب تک وہ شاندار محبوبہ اور رفیق حیات ثابت ہوتی ہے لیکن اس سے یہ مسئلہ پیدا ہوتا ہے کہ وہ اپنے آپ سے اتنی محبت نہیں کرتی۔ شروع میں وہ ان مردوں کی طرف کشش محسوس نہیں کرتی جو اسے تحفظ دیں۔ یہ صورتحال تبدیل ہو سکتی ہے۔

اس عدد کی حامل عورت جانتی ہے لوگوں کے احساسات کو کیسے اُبھارا جائے اس طرح لوگوں کو حب نفس پر آمادہ کر کے وہ ان کی طرف سے عزت اور محبت کی مستحق ٹھہرتی ہے۔ وہ لوگوں کو محظوظ کرنا پسند کرتی ہے۔ اگر اس کا محبوب اسے بہتے دریا کی لہروں پر چہل قدمی کرنے کو کہے تو وہ حامی بھرے گی اور وہ راج ہنس

کی سی خوبصورتی کے ساتھ رومانی پروں پر تیرتی نظر آئے گی۔

اس عدد کی حامل عورت بے حد محبت اور تحفظ کی طلبگار ہوتی ہے۔ وہ دوسروں کے لئے دباؤ سے آزاد ماحول پیدا کرتی ہے لیکن ان کوششوں میں وہ زخمی مسیحا کی طرح ہو جاتی ہے اور مفاد حاصل کرنے کی بجائے اپنا نقصان کر بیٹھتی ہے۔

اس عدد کی حامل عورت ایسے دوست اور محبوب کو پسند کرتی ہے جو اس کی طرف جھکتا چلا جائے۔ وہ چاہے جانے اور کسی کی ملکیت ہونے کی متمنی ہوتی ہے تاہم اس کی روح اس بات کی اجازت نہیں دیتی۔ محبت میں وہ "کبھی ہاں' کبھی ناں" کی سی کیفیت کا شکار رہتی ہے۔ اسے سمجھنا اور اس کے بارے میں پیش گوئی کرنا مشکل ہے۔ وہ گھڑی میں تولہ اور پل میں ماشہ ہو سکتی ہے۔

اس عدد کی حامل عورت مرد کو بہلانے پھسلانے کے فن سے آشنا ہوتی ہے اور اپنے محبوب کو حاصل کرنا جانتی ہے تاہم تیس یا چالیس سال کی عمر کے بعد اسے پتہ چلتا ہے کہ وہ اپنی والدہ اور معاشرے کے متعین کردہ کردار ادا کرتی رہی ہے اور یہ کہ اس نے اپنے ساتھی کے تصورات کو تو پورا کیا ہے لیکن اپنے تخیلات' ضروریات اور ترجیحاتی کردار کو نظر انداز کئے رکھے۔ اس طرح وہ بحران کا شکار ہو سکتی ہے۔

عدد ۸ کی حامل خواتین:

اس عدد کی حامل عورت کا روایتی نمونہ تنہائی اور خوف کا چکر' محبت کی ضرورت' مسترد کئے جانے کا خوف' موٹاپے کا ڈر ہے۔ وہ مستقل مزاج عورت ہے۔ وہ اپنے حقوق کے ساتھ فرائض بھی احسن طریق سے سرانجام دیتی ہے۔ وہ سوچتی

ہے کہ شادی اگر ایسا قلعہ ہے جن کے اندر جانے والا بھی پچھتاتا ہے اور باہر رہنے والا بھی تو کیوں نہ اندر جا کر ہی پچھتایا جائے۔

اس عدد کی حامل عورت مرد کی محبت میں مبتلا ہوتی ہے تو وہ ایک شہزادی کی طرح باوقار نظر آتی ہے مگر خوابگاہ میں اپنے مرد کی کنیز بننا پسند کرتی ہے۔ اس کے اندر اپنے رفیق حیات کا پرتو بھی نظر آتا ہے۔ وہ عموماً ترغیب، پیش بینی اور اپنے محبوب کے لیے پرانے طرز کی شائستگی سے بہرہ ور ہوتی ہے۔

اس عدد کی حامل عورت شاندار زندگی اور محبت کے راستے کو ہموار کرنے کے لیے تیار ہوتی ہے وہ اپنے محبوب کی ٹیبل پر اپنی تیار کردہ دست کاری یا ہلکی پھلکی اشیاء رکھنا پسند کرتی ہے اور اس طرح اسے اپنی طرف متوجہ کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ وہ اپنے بیڈ روم کو آسائش کے نقطہ نگاہ سے آرائش کر سکتی ہے۔ وہ اپنے رفیق حیات کے پسندیدہ پکوان تیار کرنا اور انہیں نفاست سے پیش کرنا پسند کرتی ہے۔

اس عدد کی حامل عورت یہ جاننے کے لیے کہ اس کا محبوب بچپن میں کن باتوں سے محظوظ ہوتا تھا اس کی ماں سے ملاقات کرے گی اور وہ ابتدائی ذائقوں سے منسلکہ مہیج کے ذریعے ماضی کو از سر نو زندہ کر سکتی ہے۔ وہ بطور محبوبہ رومان کے ساتھ عمل کو ملا دیتی ہے۔

اس عدد کی حامل عورت اپنے ہاتھوں کے ساتھ کام کرنے میں خاصی مہارت رکھتی ہے۔ ہاتھ سے بنے ہوئے تحفے اس کی محبت کی علامت ہیں۔ وہ خود کو اور اپنے محبوب کو تحفظ اور پرائیویسی مہیا کرنے کے لیے پیش پیش ہوتی ہے۔

اس عدد کی حامل عورت اپنے مرد کی پسند کی سی ڈی اور مشروب جیسی اہم تفاصیل کو بھی ذہن میں رکھتی ہے۔ وہ صرف اپنے رفیق حیات کی خاطر ایک خاص

کشن خرید سکتی ہے۔ وہ اپنے خوابوں کی جنت. اپنے خوابوں کے گھر کا تصور کرنے میں بہت زیادہ وقت گذار سکتی ہے اور تصور ہی تصور مین اس کا پورا نقشہ بھی تیار کر لیتی ہے۔

اس عدد کی حامل عورت قسمت کی دھنی ہوتی ہے۔ دولت اور عزت اس کے لیے بہت اہمیت رکھتی ہے۔ وہ عموماً دنیاوی نظام تحفظ نظم وضبط سے بھر پور زندگی اور شائستہ بچوں کی طلبگار ہوتی ہے۔ وہ ایک آئیڈیل مرد کی بھی متمنی ہوتی ہے تاہم اسے بہت زیادہ ترجیح نہیں دیتی۔

اس عدد کی حامل عورت کے بارے میں جو بات عموماً نظر انداز کر دی جاتی ہے وہ یہ ہے کہ وہ محبت بہت گہرائی سے کرتی ہے۔ اس کا محبت بھرا دل سمندر کی سی گہرائیوں کا حامل ہوتا ہے۔

اس عدد کی حامل عورت تنہائی کو چھپانے کی کوشش کرتی ہے اور خفیہ طور پر گلمیر اور ہیجان کی متمنی ہوتی ہے اور ان کے حصول کے لیے وقتاً فوقتاً تحفظ کو بھی خیر باد کہہ سکتی ہے۔ وہ اپنی تکمیل کے لیے اور تنہائی سے نجات کے لیے محبت کے متمنی ہوتی ہے اس معاملے میں وہ وقت ضائع کرنا پسند نہیں کرتی۔

اس عدد کی حامل عورت مصروف شخصیت ہوتی ہے اس لیے کسی وقت محبت سے بھی اس کی توجہ ہٹ سکتی ہے۔ شدت جذبات کے باوجود یہ عورت اپنی جذباتیت کو اپنی ممتاز اہلیت کے ساتھ کنٹرول کر لیتی ہے۔ وہ اپنے تعلقات کو قبل از وقت مٹھی میں لینے کے لیے محبت کرتی ہے بالکل اسی طرح جس طرح کاروباری معاملات میں کیا جاتا ہے۔

اس عدد کی حامل عورت سرپرائز سے بھر پور ہے حتیٰ کہ وہ خود اس بات

سے آگاہ نہیں ہوتی کہ وہ آئندہ کیا کرنے والی ہے۔ اس کے اندر مختلف آوازوں کی جنگ ہوتی رہتی ہے۔ بعض اوقات ایک اندرونی آواز اسے کہتی ہے کہ آگے بڑھو اور خطرہ مول لو جبکہ دوسری آواز اسے ٹھہرنے اور نقصان سے بچنے کو کہتی ہے۔ جب وہ وقار اور تحفظ کی زندگی شروع کرنا چاہتی ہے تو وہ کسی مخنتی مصور کی زندگی میں بہار کے جھونکے کی طرح داخل ہوتی ہے اور اس کی محبت کی اسیر ہو جاتی ہے اسے یقین ہوتا ہے کہ اس کا محبوب اس کے تعاون کی وجہ سے دنیائے فن میں اپنا نام پیدا کرے گا۔

تعلقات میں اس عدد کی حامل عورت کا سب سے بڑا چیلنج یہ ہے کہ لوگوں پر اعتماد کرے اور اپنی خود حفاظتی کی رکاوٹوں کو دور کرے۔ وہ لوگوں سے نقصان کی توقع کرتے ہوئے دفاعی انداز اختیار کرتی ہے۔ وہ محبت کا تمسخر بھی اڑا سکتی ہے لیکن وہ اس بات سے خوفزدہ ہوتی ہے کہ محبت بھی اس کی تنہائی کے جوار بھاٹے کو کم نہیں کر سکتی۔ وہ رابن سن کروسو کی طرح کسی ویران جزیرے پر تنہائی کی زندگی گزارنے سے خوفزدہ یا ڈری ہوئی ہوتی ہے۔

عدد 9 کی حامل خواتین:

اس عدد کی حامل عورت عموماً اپنی ہم جنسوں کی نسبت جنس مخالف سے بہتر تعلقات استوار کر سکتی ہے۔ اس کا رومانس اکثر دوستی کے طور پر شروع ہوتا ہے او رپھر قریبی تعلقات میں ڈھل جاتا ہے۔ وہ مرد کو اس انا کے جال سے آزاد کرانے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ نرم و نازک نسوانی پیکر کے ساتھ مردانہ انداز فکر اسے مرد کے دل میں جگہ بنانے کی راہ ہموار کرتا ہے۔ مرد کو اپنی زلف گرہ گیر کا اسیر کرنے کے لیے وہ ہر جتن کر سکتی ہے۔

اس عدد کی حامل عورت اطاعت شعاری کی بجائے تحکم اور مصلحت کوشی کی بجائے صاف گوئی کو پسند کرتی ہے۔ وہ اپنے فرائض کی نسبت حقوق میں زیادہ دلچسپی رکھتی ہے اور ہمیشہ سبقت حاصل کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ وہ مردوں کو رجھا کر اور خود کو قابو میں رکھ کر محظوظ ہوتی ہے تا آنکہ سچی محبت پالے۔

اس عدد کی حامل عورت اپنی طاقت کا اظہار کرنا پسند کرتی ہے اور اس کے لیے مسابقت پر اتر آتی ہے وہ ایک بار میدان میں اُتر آئے تو مقابلے سے پہلوتہی کرنے کی بجائے مقابلہ کر کے نقصان اٹھانا گوارا کرے گی۔ اسے عموماً ایک ایسے محبوب یا رفیق حیات کی ضرورت ہوتی ہے جو کہ مستعد اور جانثار ہو ورنہ وہ اس کے دل سے اتر جائے گا۔

اس عدد کی حامل عورت اپنے محبوب سے مقابلے بازی کا رجحان رکھتی ہے اور ہارنے والے کو ناپسندیدگی کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ یہ امتزاج اسے اور اس کے محبوب کو ایک دہرے رشتے میں منسلک کر دیتا ہے چنانچہ اگر وہ خود جیت جائے تو اس کا دوست یا محبوب اس کی نظروں سے گر جائے گا اور اگر وہ خود ہار جائے تو پھر بھی مختلف وجوہات کی بنا پر ایسا ہی ہوگا۔ ایک بگڑے ہوئے بچے کی طرح وہ اپنا راستہ فوری بنانا چاہتی ہے۔ وہ مغرور بے تکلف اور متجسس ہوتی ہے۔

اس عدد کی حامل عورت اپنے محبوب کے منہ سے یہ سننے کی آرزومند ہوتی ہے کہ وہ اولین اور بہترین ہے اور وہ اس تعلق کو خاطر میں نہیں لاتی جس میں وہ تعریف یا اختیار سے محروم ہو جائے۔

اس عدد کی حامل عورت پیچیدہ پسندیدہ اور جذباتی ساتھی ثابت ہوتی ہے۔ وہ متوازن اور پرجوش تعلقات پیدا کرنے کی صلاحیت سے بہرہ ور ہوتی ہے۔ وہ

ہمیشہ اپنے تصوراتی آئیڈیل کی تلاش میں رہتی ہے۔

جہاں تک رومانس کا تعلق ہے اس عدد کی حامل عورت لینے کی بجائے دینے کی پالیسی پر عمل پیرا ہوتی ہے۔ وہ افراد اور منصوبوں کے ساتھ حد سے زیادہ وابستگی اختیار کر لیتی ہے۔ وہ اپنی آزادی اور علیحدہ شناخت کے اظہار کے لیے ہر ممکن کوشش کرتی ہے لیکن اس چیز کی کثرت باہمی تعلقات سے فرار کا ایک ذریعہ بھی ہو سکتی ہے۔ وہ غیر شعوری طور پر ایک ایسے تعلق کی متمنی ہوتی ہے جس میں فریقین میں سے کسی پر بھی کمزور یا طاقتور کا لیبل نہ ہو' جہاں دونوں ہی سربراہ ہوں اور مساوی حقوق رکھتے ہیں۔

اس عدد کی حامل عورت کے لیے محبت اکثر ایک میدان جنگ سے کم نہیں ہوتی۔ اگر وہ اپنے مرد کے ساتھ فلسفۂ محبت' زندگی اور کام کے بارے میں غیر متفق ہے تو وہ فکر میں مبتلا ہونے کی بجائے خود کو پرسکون محسوس کر سکتا ہے۔ کیونکہ یہ عورت جس قدر زیادہ بحث و تمحیص کرے گی' یہ اتنا ہی اس بات کی دلیل ہو گی کہ وہ آپ کی کتنی پرواہ کرتی ہے۔ اس طریقے سے وہ مرد کو اپنے دام الفت کا شکار کرتی ہے۔

اپنی زندگی کے پہلے حصے میں اس عدد کی حامل عورت حد سے زیادہ خود اعتمادی بلکہ مردانگی کا رجحان رکھتی ہے۔ وہ دوسروں سے محبت کے ثبوت کی خواہش مند ہوتی ہے اور خود بھی اس قسم کا ثبوت مہیا کر سکتی ہے۔

اس عدد کی حامل عورت ایسے مرد کو پسند کرتی ہے جو عزت' محبت اور مساوی حقوق کا خواہش مند ہو۔ اسے جسمانی تحریک بہم پہنچانے کے لیے اس کے ذہن کو تحریک دینا ضروری ہوتا ہے۔ وہ عموماً تبدیلی' تجربے اور نئے چیلنجوں کے

مقابلے کے لیے آزادی کی خواہاں ہوتی ہے۔ جب تک تعلقات میں جوش و جذبہ بر قرار رہے، جب تک باہمی احترام کی فضا بحال رہے اور جب تک اس کی مہم جوئی کے جذبے کو مہمیز ملتی رہے، تب تک وہ کسی بھی چیز یا شخص سے وفادار رہ سکتی ہے۔

اس عدد کی حامل عورت دوستی، محبت اور شادی میں جذباتی طور پر اپنا کردار ادا کرنا چاہتی ہے۔ لیکن کس طرح؟ یہ جاننے سے اسے معلوم ہوتا کہ وہ شادی اور محبت سے دراصل کیا چاہتی ہے؟ اور یہ معلوم کرنے میں بھی اسے عموماً اتنا ہی عرصہ درکار ہوتا ہے کہ اس کے اپنے فرائض دراصل کیا ہیں؟

مرکب اور مفرد اعداد

مفرد کا معنی اکیلا یعنی بنیادی عدد جس کے ساتھ دوسرا عدد نہ ہو۔ عدد 1 تا 9 تک کے اعداد کو مفرد کہتے ہیں۔ انسان کی وہ حیثیت جو لوگوں کی نظر میں ہوتی ہے، مفرد اعداد سے ہوتی ہے۔ دوہرے یعنی 10 اور اس کے بعد کے تمام اعداد مرکب کہلاتے ہیں۔ مرکب اعداد انسان کی ان پوشیدہ اور پُر اسرار طاقتوں کی نشاندہی کرتے ہیں جو اس کے کردار کا پس منظر ہوا کرتی ہیں۔

سیاروں اور برجوں کی طرح حروف کا تعلق بھی اعداد سے ہے۔ چالڈین اور یہودیوں نے ابجد کے اعداد تیار کئے ہیں۔ پُر اسرار علوم میں چالڈین کو فوقیت حاصل ہے۔ اس لیے چالڈین کے اعداد معتبر ہیں۔ علم الاعداد چالڈین سے ہی یہودیوں تک پہنچا۔ حروف ابجد کے اعداد حسب ذیل ہیں۔

حرف تہجی اور ان سے منسوب اعداد:

A	1	J	1	S	3
B	2	K	2	T	4
C	3	L	3	U	6
D	4	M	4	V	6

E	5	N	5	W	6
F	8	O	7	X	5
G	3	P	8	Y	1
H	5	Q	1	Z	7
I	1	R	2	-	-

اعداد معلوم کرنے کا طریقہ:

کسی شخص کے نام کے اعداد نکالنے کے لیے وہ نام لیجئے جو سب سے زیادہ مستعمل ہو خواہ وہ نام خاندانی ہو یا ذاتی۔ اگر اس کو ذاتی نام کے بجائے خاندانی نام سے زیادہ پکارا جاتا ہو۔ تب ذاتی نام کے بجائے خاندانی نام سے ہی نمبر نکالے جائیں گے مثلاً:

سر آسٹن چیمبرلین کو آسٹن چیمبرلین کے نام سے زیادہ پکارا جاتا رہا ہے۔

آیئے اس کے اعداد پر غور کریں۔

AUSTEN		CHAMBERLAIN	
A	1	C	3
U	6	H	5
S	3	A	1
T	4	M	4
E	5	B	2
N	5	E	5
	24=6	R	2

L	3
A	1
I	1
N	5
	32=5

مفرد اور مرکب حالتوں میں دونوں اعداد پُر جوش قسمت کے مظہر ہیں۔ خصوصاً جب انہیں الگ الگ پکارا جائے تب ان کے اثرات مزید بڑھ جاتے ہیں۔ سیاسی زندگی میں ان اعداد کے حامل افراد بڑے اختیارات اور پوزیشن کے مالک ہوتے ہیں۔ 24 کا عدد جو کہ مرکب ہے۔ بذات خود موافق عدد ہے اور علم الاعداد میں یہ عدد اعلیٰ عہدوں اور پوزیشن کی مدد اور ان سے اشتراک کرتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ان ذرائع سے ترقی کی منزلیں بھی طے کراتا ہے۔

چیمبرلین کا عدد 5 بھی خوش قسمتی کا عدد ہے اور ان لوگوں کے لیے خصوصی طور پر خوش قسمت ہے جو تبدیلیوں اور قیاس آرائیوں سے خاطر خواہ فائدہ اٹھاتے ہیں۔ مرکب عدد 32 ایک جادو اثر عدد ہے۔ اور یہ عدد عقل و دانش سے منسلک ہے۔ سر کا خطاب جو اسے ملا اس کا عدد 6 ہے اور یہ بھی ایک موافق عدد ہے۔ مکمل نام کے اعداد کو جمع کریں تو کل مجموعہ 6 + 5 + 6 = 17 بن جاتا ہے۔ یہ ایک عجیب وغریب عدد ہے۔ علم الاعداد میں اسے آٹھ کونوں والے سیارے زہرہ سے منسوب کیا جاتا ہے۔

یہ سیارہ محبت کا سیارہ ہے اور ایک ایسے شخص کا سیارہ ہے جو مستقبل میں اقوام کے درمیان قدیم دشمنی ختم کرانے اور امن عالم کے لیے جدو جہد کرے۔ اگر اسے صرف آسٹن چیمبرلین کے نام سے پکارا جاتا تب اس کا عدد 11 بنتا۔ یہ عدد

خونی خطرات، چیلنج، مقدمات، مسائل اور غداری کا عدد ہے۔

سر آسٹین چیمبرلین 16 اکتوبر کو پیدا ہوا تھا۔ اس کے پیدائشی عدد 7 اور مرکب اعداد میں کوئی مطابقت نہ تھی اور یہ اعداد اس کے درخشاں مستقبل کے لیے ہرگز موافق نہ تھے۔

آیئے اب انگلستان کے مزدوروں کے پہلے وزیر اعلیٰ ریمزے میکڈونلڈ کو لیں اس کا عددی مجموعہ نیچے دیا جا رہا ہے۔

RAMSAY		MACDONALD	
R	2	M	4
A	1	A	1
M	4	C	3
S	3	D	4
A	1	O	7
Y	1	A	1
	12=3	L	3
		D	4
			32=5

اگر بغور مطالعہ کریں۔ تو ریمزے کا عدد 3 ہے اور اس کا مرکب عدد 12 ہے۔ مفرد عدد ہر شخص کی زندگی پر اثر انداز ہوتا ہے جبکہ مرکب عدد مخفی قوتوں کا مظہر ہے۔ عدد 3 مضبوط اور طاقتور ہے اور یہ حوصلہ مند افراد کی نشاندہی کرتا ہے۔ جو نمایاں عہدوں پر فائز ہونے کے ساتھ ساتھ حکومت کے کاموں میں دخیل بھی ہوتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ علم الاعداد میں 12 کا عدد قربانی اور شکار کی علامت ہے۔ میکڈانلڈ

کا مفرد عدد 5 ہے جو ایک شاندار عدد ہے۔

سر آسٹن چیمبرلین کی طرح یہ ایک اچھا عدد ہے۔لیکن دو مفرد اعداد کا مجموعہ 8 = 3 + 5 حاصل ہوتا ہے۔اس کے بارے میں وضاحت کی جاچکی ہے کہ یہ دو دنیاؤں سے تعلق رکھنے والا عدد ہے۔ایک مادی اور دوسری روحانی۔اس عدد کا ایک پہلو فلسفیانہ خیالات اور مقاصد کی طرف بھرپور توجہ اور سرگرمی کا اظہار کرتا ہے اور دوسرے سے انقلاب اور تبدیلیاں ظاہر ہوتی ہیں۔اگر اس اتصال کو ذاتی نام کا مرکب عدد تسلیم کیا جائے تب اس سے شکار یا قربانی کے معنی نکالے جاسکتے ہیں۔

مندرجہ بالا تمام بحث سے یہ نتیجہ نکالا جائے گا کہ ریمزے میکڈ انلڈ میں خواہ کتنی ہی خوبیاں کیوں نہ ہوں۔مگر قربانی یا شکار کی شکل میں اس کی سیاسی جماعت کا خاتمہ یقینی ہے اور اس کے مستقبل میں انقلاب اور تبدیلیاں لازمی ہیں۔

دوناموں 12 اور 32 کا مجموعہ 44 اور پھر آگے چل کر مرکب 8 حاصل ہوتا ہے اور اس کی خصوصیات کا عدد 8 کے تحت ذکر موجود ہے۔اس عدد میں مستقبل سے متعلق سنگین ترین تنبیہات موجود ہیں جن کا تذکرہ کیا جاچکا ہے۔

اس کی تاریخ پیدائش 12 اکتوبر ہے یعنی 3 کا ہندسہ اور اس عدد کا 8 کے ساتھ قطعاً کوئی میل جول نہیں۔

اس کے نتیجے میں ان لوگوں کو مستقبل میں بہت سے زیادہ ابتری اور بے ترتیبی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

مرکب یا روحانی اعداد

پچھلے صفحات میں وضاحت کی جا چکی ہے کہ ایک (1) سے نو (9) تک کے اعداد کو بنیادی یا مفرد اعداد کہتے ہیں۔ ان کو ابتدائی اعداد بھی کہا جاتا ہے۔ اس باب میں ہم مرکب اعداد کا مطالعہ کریں گے اور یہ بھی دیکھیں گے کہ انہیں روز مرہ زندگی میں کس طرح استعمال کیا جا سکتا ہے۔

یہ وضاحت بھی کی جا چکی ہے کہ مفرد اعداد کسی بھی شخص (مرد یا عورت) کو اس کی اصل کے مطابق پیش کر دیتے ہیں۔ دوہرے یا مرکب اعداد ان پوشیدہ اثرات کو ظاہر کرتے ہیں جو کسی بھی کام کے پس منظر میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ان اعداد سے کسی شخص کی قسمت کے پوشیدہ پہلو سامنے آتے ہیں۔ نیز ان سے اکثر اوقات مستقبل کی عکاسی پُر اسرار طور پر ہوتی ہے۔ کوئی بھی فرد ایک سے 9 تک کے اعداد سے ہمکنار ہوتا ہے تو ان اعداد کا سلسلہ اس وقت تک برقرار رہتا ہے۔ جب تک 9 کا ہندسہ پانچ مرتبہ یعنی 45 کے عدد تک نہیں آجاتا ہے۔ اس مقام پر اگر اس میں 7 کا عدد جمع کر دیا جائے تب 52 کا عدد سامنے آتا ہے جو سال کے 52 ہفتوں کی نمائندگی کرتا ہے۔

اگر اسی 52 کے عدد کو مزید 7 سے ضرب دیں تب 364 کا عدد سامنے آتا ہے۔ تجارتی اشتراکیت رائج ہونے سے پہلے لوگ سال کا 365 واں دن بطور

تہوار گزارتے تھے اور اس دن مکمل چھٹی ہوتی تھی۔ انسان تو کیا کسی جانور سے بھی کوئی کام نہیں لیا جاتا تھا۔ 365 کا عدد سورج کی اس راہ پر منحصر ہے جو وہ اپنے بارہ وقفوں (منطقۃ البروج) سے گزرتے ہوئے استعمال کرتا ہے۔ اسی علم الحساب کو دنیا کی ہر تہذیب میں سال بھر کا عرصہ سمجھا جاتا رہا ہے۔

تمام اکیلے اعداد یعنی 1 تا 9 کسی شخص (مرد یا عورت) کی انفرادی شخصیت کا اظہار کرتے ہیں جبکہ 10 یا اس سے بڑے تمام اعداد کو مرکب اعداد (دوہرے اعداد) کہا جاتا ہے۔ مثلاً 12 کے عدد کو لیجیے۔ مفہوم کے لحاظ سے اسے ہم 1 + 2 = 3 کا عدد کہیں گے لیکن اس عدد کی بعض اپنی خصوصیات بھی ہیں اور یہ خصوصیات 3 کے عدد سے بالکل مختلف ہوتی ہیں۔

مفرد اعداد تو طبعی یا مادی خواص کو سامنے لاتے ہیں لیکن مرکب اعداد سے زندگی کے روحانی اور پُر اسرار اعداد سامنے آئیں گے۔ عدد 52 تک ان اعداد کو جداگانہ اشاریت کا حامل سمجھا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ قارئین کے لیے خصوصی دلچسپی کی حامل یہ بات ہوگی کہ ان کے لیے کون سے دن خوش قسمتی والے ہیں اور کون سے دن نہیں۔

آیئے اب ہم مرکب اعداد کی خصوصیات اور معنی سمجھنے کی کوشش کریں۔

دس (10) کا عدد:

اس عدد کو قسمت کا موڑ کہا جاتا ہے۔ یہ عدد خود اعتمادی، عقیدے اور مدد جزر کا عدد ہے یعنی اس عدد کو رکھنے والے شخص کا نام اچھائی یا برائی میں مشہور ہوگا۔

اس عدد کا حامل خواہشات کے معاملے میں خوش قسمت رہتا ہے اور عام

طور پر اس عدد کے حامل کے منصوبے پایہ تکمیل تک پہنچ جاتے ہیں۔

گیارہ (11) کا عدد:

یہ عدد حادثاتی موت، غداری اور تنبیہ کی علامت ہے۔ یہ عدد نامعلوم خطرات اور مصائب سے ہوشیار کرتا ہے۔ اس عدد کے حامل کو عام طور پر مشکلات کو بڑی جدوجہد کے بعد دور کرنا پڑتا ہے۔

بارہ (12) کا عدد:

یہ عدد سادگی اور منکسر المزاجی کا عدد ہے۔ اس کے حامل عام طور پر شکار بن جاتے ہیں اور دوسروں کے منصوبوں کی بھینٹ چڑھ جاتے ہیں۔ یہ تکلیف اور ذہنی انتشار کا عدد ہے۔

تیرہ (13) کا عدد:

یہ عدد تبدیلی کا عدد ہے۔ جگہوں اور منصوبوں وغیرہ میں تبدیلی اسی عدد کی مرہون منت ہوتی ہے۔ یہ عدد بیک وقت قوت، غلبے اور انقلاب کا عدد ہے۔ جو لوگ اسے منحوس سمجھتے ہیں حقیقت یہ ہے کہ وہ غلطی پر ہیں۔ یہ طاقت کا عدد ہے اگر اسے غلط انداز سے استعمال کیا جائے تو تباہی کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوتا۔

چودہ (14) کا عدد:

یہ عدد اجتماع کا عدد ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ قدرتی خطرات کی علامت بھی ہے یہ عدد کاروباری لوگوں کے لیے خوش قسمتی کا عدد بھی سمجھا جاتا ہے۔ اس عدد کے حاملین کو بڑی احتیاط اور پیش بندی سے کام لینے کی ضرورت ہے کیونکہ عام طور پر اس عدد سے جو خطرات وابستہ سمجھے جاتے ہیں، وہ دوسروں کی حماقتوں کا

نتیجہ ہوتے ہیں۔

پندرہ (15) کا عدد:

علم الاعداد میں یہ عدد جادو اور پُر اسراریت کا مظہر سمجھا جاتا ہے۔ اس کے حامل افراد اپنا کام نکالنے کے لیے جادو ٹونے سے کام لیتے ہیں۔ لیکن اس سے اعداد کا بڑا پہلو اصولی طور پر سامنے نہیں آتا۔ چنانچہ اس عدد کا حامل مقصد کے حصول کے لیے اپنی تمام تر فنی کوشش صرف کرتا ہے۔ اگر اس عدد کا میلان کسی اچھے مفرد عدد سے ہو، تب یہ طاقت اور خوش قسمتی کا عدد بن جاتا ہے۔ لیکن اگر اس کے برعکس 4 یا 8 کے اعداد سے اس کا میلان ہو تو اس عدد کا حامل کالے جادو اور ممنوعہ ذرائع سے مقاصد کے حصول کی کوشش کرتا ہے۔

یہ عدد خوش گفتار اور شیریں کلامی افراد کی نمائندگی کرتا ہے۔ ان میں مقناطیسی کشش پائی جاتی ہے۔ ان میں موسیقی آرٹ، ڈرامائی انداز اور عیاشی کا رجحان پایا جاتا ہے۔ دوسروں کی حمایت، رقم اور تحفے حاصل کرنے میں یہ عدد اہم سمجھا جاتا ہے۔

سولہ (16) کا عدد:

یہ عدد عجیب وغریب علامات رکھتا ہے۔ اس عدد سے منصوبوں کی ناکامی اور حادثات کے خطرات کی نشان دہی ہوتی ہے۔ اگر اس عدد کا تعلق مستقبل سے ہو تو خطرے کی علامت ہوگا۔ لہٰذا واضح تنبیہ سمجھ کر ارادوں یا منصوبوں کی تکمیل کے لیے جدوجہد کرتے ہوئے اس کے تباہ کن اثرات کو زائل کر دینا چاہیے۔

سترہ (17) کا عدد:

ایک انتہائی روحانی عدد جسے حیات ''ابدی'' کا عدد بھی کہا جاتا ہے۔ اس کی علامت کے طور پر سیارہ زہرہ بنایا جاتا ہے جو آٹھ کونوں والا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ

یہ سکون اور محبت کی علامت بھی ہے۔ اس کے حامل روحانی طور پر زندگی کے معاملات میں ترقی پذیر ہوتے ہیں۔ اس عدد کی خصوصیات غیر فانی ہیں جن کی وجہ سے زیر اثر افراد مرنے کے بعد بھی غیر فانی ہستیوں میں گنے جاتے ہیں۔

اس عدد کے حاملین اگر مستقبل کے اندیشوں سے نیاز ہو کر کام کریں تو کامیابی ان کے قدم چومنے کو بے قرار ہوتی ہے۔ البتہ 4 اور 8 کے مفرد اعداد کے ساتھ اس عدد کا اشتراک منحوس ہوتا ہے۔

اٹھارہ (18) کا عدد:

یہ عدد ہوس پرستی اور مادیت کی علامت ہے اور اس عدد کے حاملین کی روحانی خصوصیات تباہ کر رہ جاتی ہیں۔ اس عدد کے حاملین کی زندگی خانگی لڑائی جھگڑوں، تلخیوں اور رنجشوں وغیرہ سے عبارت ہوتی ہے۔ بعض اوقات یہ لوگ جنگ کی وجہ سے یا جنگ کے ذریعہ سے دولت یا اقتدار حاصل کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ اس عدد کو غداری سے وابستہ بھی خیال کیا جاتا ہے۔ اس عدد کے حاملین کو آگ، پانی طوفان اور دھماکوں جیسے خطرات بھی رہتے ہیں۔

انیس (19) کا عدد:

یہ عدد شمس کا مظہر ہے اور موافق اعداد میں سے ہے۔ یہ خوش قسمتی کا عدد ہے۔ جس طرح شمس عروج اور کامیابی کا مظہر ہے، اسی طرح یہ عدد اپنے حامل کی خوشیوں، کامیابیوں عزت، مرتبے اور مستقبل کے منصوبوں کی کامیابی کی پیش گوئی کرتا ہے۔

بیس (20) کا عدد:

آگاہی اور فیصلے کا عدد ہے اور نئے منصوبوں، نئی خواہشوں سے آگاہی اور تنبیہ کی جھلک دیتا ہے۔ یہ کام کرنے کی طرف مائل ہے لیکن اچھے منصوبوں یا

فرائض کے علاوہ یہ مادی عدد بالکل نہیں ہے۔ترقی کے معاملے میں یہ شکوک وشبہات کا حامل ہے۔ نیز منصوبوں اور کام کاج میں رکاوٹ اور تاخیر کی ترجمانی کرتا ہے۔اس پر صرف روحانی طور پر قابو پایا جاتا ہے۔

اکیس (21) کا عدد:

یہ عدد عزت، کامیابی اور ترقی کا عدد ہے۔عام طور پر اس کے حامل کو طویل جنگ کے بعد حوصلے اور جرأت مندی کے باعث فتح نصیب ہوتی ہے۔اگر اس عدد کا تعلق مستقبل سے ہو تب بھی یہ خوش قسمتی کا عدد ثابت ہوسکتا ہے۔

بائیس (22) کا عدد:

اس عدد کے زیر اثر افراد خیالوں کی دنیا میں کھوئے رہتے ہیں۔ان کا حقیقی دنیا سے تعلق بہت کم ہوتا ہے۔جب تک خطرہ ان کو اچھی طرح گھیر نہ لے، اس وقت تک یہ خیالوں کی دنیا سے باہر نہیں آتے۔یہ عدد دھوکے اور فریب کے متعلق تنبیہ کرتا ہے۔اس کے حامل اچھا فرد ہونے کے باوجود عام طور پر دوسروں کے اثرات سے غلط فیصلے کر جاتے ہیں۔

تئیس (23) کا عدد:

یہ عدد کامیابیوں کا عدد ہے۔اسے اسد کا متناہی ستارہ بھی کہا جاتا ہے۔ان لوگوں کو اپنے سے بڑے لوگوں کی مدد حاصل ہوتی ہے اور اونچی جگہوں سے تحفظ حاصل ہوتا ہے۔اگر اس عدد کا تعلق مستقبل سے ہو تب بھی یہ خوش قسمتی کا عدد ثابت ہوتا ہے۔منصوبوں میں عام طور پر کامیابی کا عنصر موجود ہوتا ہے۔

چوبیس (24) کا عدد:

یہ عدد بھی خوش قسمتی کا عدد ہے ۔منصوبوں میں دوسروں کا تعاون اور مدد ملتی ہے ۔محبت اور جنس کے معاملات میں کامیابی کا حصول ہوتا ہے ۔ باعزم افراد کو اس سے مدد ملتی ہے۔ مستقبل سے اس عدد کا تعلق بھی خوش قسمتی کی علامت ہے ۔

پچیس (25) کا عدد:

یہ عدد تجربات سے حاصل کی گئی قوت کا مظہر ہے ۔اپنے اور لوگوں کے مشاہدات اور تجربات سے مفاد حاصل کرنے کی قابلیت اس عدد میں بدرجہ اتم موجود ہے ۔اس عدد کو مکمل خوش قسمتی کا عدد اس لیے تسلیم نہیں کیا جاسکتا کیونکہ زندگی کے ابتدائی حصے کی کامیابی عموماً جھگڑوں اور فساد سے حاصل ہوتی ہے ۔اس عدد کا مستقبل سے تعلق خوش قسمتی اور تعاون و توافق کا مظہر ہے ۔

چھبیس (26) کا عدد:

یہ عدد ان تباہیوں کی نشاندہی کرتا ہے جو دوسروں کے ساتھ شراکت اور میل ملاقات بڑھانے سے جنم لیتی ہیں سٹے بازی اور شراکت کے کاموں سے بربادی آتی ہے ۔مختلف کاموں کے ذریعے تباہی آنے کا امکان ہوتا ہے ۔غلط مشوروں سے پرہیز ازبس کہ لازمی ہے ۔مستقبل کے بارے میں شدید قسم کی تنبیہ اس عدد میں موجود ہے ۔اگر اس عدد کا مستقبل کے ساتھ کوئی تعلق ہو تو بہت سمجھ بوجھ کر قدم اٹھائیں ۔

ستائیس (27) کا عدد:

ایک اچھا اور مبارک عدد ہے ۔اس عدد سے بالا دستی ،قوت اور اقتدار کا

اظہار ہوتا ہے۔ یہ تخلیقی ذہانت سے کامیابی دلوانے کا عدد ہے۔ اس عدد کے حاملین کو اپنے منصوبوں اور تخلیقات پر ضرور عمل کرنا چاہیے کہ کامیابی ان کے قدم چومے گی۔ مستقبل سے اس عدد کا تعلق بھی خوش قسمتی اور کامیابی کی دلیل ہے۔

اٹھائیس (28) کا عدد:

اس عدد کے تحت وعدوں اور ذمہ داریوں کا اظہار ہوتا ہے۔ حامل افراد کے لیے لازم ہے کہ مستقبل کے منصوبوں کے لیے جدو جہد کرتے وقت ذرا عقل استعمال کیا کریں کیونکہ ناکامیاں سامنے ہی موجود ہوں گے۔ دوسروں پر اعتماد کرنے سے بھی عموماً نقصان ہوتا ہے۔ دوسروں کے مشورے، کاروباری مقابلے اور قانونی ذرائع سے منہ کی کھانی پڑتی ہے اور ایسے واقعات بار بار پیش آنے کا امکان ہوسکتا ہے۔ مستقبل کے لیے بھی یہ عدد خوش قسمتی کی دلیل نہیں ہے۔

انتیس (29) کا عدد:

غیر یقینی کیفیات، دھوکے اور دغابازی اس عدد کی نمایاں خصوصیات ہیں۔ غیر متوقع نتائج جھگڑے، فساد، آزمائشیں اور خطرات وغیرہ اس عدد والوں کو وقتاً فوقتاً پیش آتے رہتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ نالائق اور بے اعتماد دوستوں کی وجہ سے دھوکے کھانے اور رنج اٹھانے پڑتے ہیں بالخصوص مخالف جنس کی وجہ سے۔ ذلیل ہونا بھی بہت حد تک ممکن ہوتا ہے۔ مستقبل کے ساتھ اس عدد کا تعلق خطرناک تنبیہ کی علامت ہے۔

تیس (30) کا عدد:

یہ عدد ذہنی برتری، اور بلند خیالی کا عدد ہے لیکن اس کا دارومدار ذہنی رجحان اور منصوبہ بندی پر ہوتا ہے۔ اس کے حامل افراد اور خواتین اپنی تمام ذہنی

صلاحیتوں کو ایک نقطے پر مرکوز کر سکتے ہیں اور تمام مادی اشیاء کو ایک طرف ڈال دیتے ہیں۔

یہ عدد نہ تو خوش قسمتی کا عدد ہے اور نہ ہی بدقسمتی کا۔ گویا نیوٹرل ہے۔ ایک عام نظر سے یہ عدد کافی طاقتور معلوم ہوتا ہے لیکن اکثر خواہشات اور قوت ارادی کے حساب سے بے حد معمولی بھی ثابت ہوسکتا ہے۔

اکتیس (31) کا عدد:

یہ بھی ذہنی برتری کا عدد ہے۔ اس کی خصوصیات بھی عدد 30 سے تقریباً ملتی جلتی ہیں لیکن اس کے حامل اپنے آپ میں مگن، الگ تھلگ اور تنہا رہنے کے عادی ہوتے ہیں۔ روحانیت کے لحاظ سے تو درست ہے لیکن مادی طور پر اس عدد کو عموماً خوش قسمتی کا عدد نہیں سمجھا جاتا۔

بتیس (32) کا عدد:

یہ عدد بھی جادوئی اثر رکھنے والا سمجھا جاتا ہے۔ اس عدد کا تعلق عام طور پر ملکوں یا قوموں کے ساتھ ہوتا ہے۔ اگر اس عدد کا حامل فرد اپنے نظریات اور قوت فیصلہ پر بھروسہ کرے تو یہ عدد اس کے لیے خوش قسمت ثابت ہوتا ہے۔ اگر ایسا نہ ہو تو ہٹ دھرمی کی وجہ سے منہ کی کھاتا ہے اور تمام منصوبے خاک میں مل جاتے ہیں۔ اس بات کا بھی امکان ہوتا ہے کہ دوسروں کی حماقتوں کی وجہ سے سب کچھ تباہ ہوجائے۔

مستقبل کے ساتھ اس عدد کا تعلق عام طور پر کامیابیاں اور ترقی دلانے کا ضامن بنتا ہے۔

تینتیس (33) کا عدد:

33 کا عدد قوت اور اثر آفرینی کا عدد ہے۔ اس کی تفسیر 24 کے عدد سے ملتی جلتی ہے۔ اور ان کی خصوصیات میں ہم آہنگی پائی جاتی ہے۔ تفصیل کے لیے 24 کے عدد کی تفسیر ملاحظہ کیجئے۔

چونتیس (34) کا عدد:

اس عدد کی تفسیر وہی ہے جو 25 کے عدد کی ہے چنانچہ آپ 25 کے عدد کی تفصیل دیکھ کر 34 کے عدد کی خصوصیات کا اندازہ لگالیں۔

پینتیس (35) کا عدد:

اس عدد کی خصوصیات تقریباً وہی ہیں جو 26 کے عدد کی ہیں۔ آپ 26 کے عدد کی خصوصیات دیکھ کر 35 کے عدد کی خصوصیات کا اندازہ لگالیں۔

چھتیس (36) کا عدد:

اس عدد کا رشتہ 27 کے عدد سے ملتا ہے اور 36 کے عدد کی خصوصیات وہی ہیں جو 27 کے عدد کی ہیں۔

سینتیس (37) کا عدد:

یہ عدد ایک نمایاں طاقت رکھتا ہے۔ اس عدد کی ذاتی طور پر مختلف اور جداگانہ خصوصیات ہیں۔ یہ خوش قسمتی اور بہتر دوستی کا مظہر ہے، ایسی دوستی جو محبت کے نتیجے میں ظاہر ہو۔ اس عدد کی مخالف جنس کے ساتھ تعلقات استوار کرنے کی خصوصیات بھی کافی تیز ہیں۔ یہ عدد ہر قسم کی پارٹنر شپ میں بے حد مفید ثابت ہوسکتا

ہے۔ مستقبل کے ساتھ اس عدد کا تعلق خوش قسمتی کی دلیل ہوتا ہے۔

اڑتیس (38) کا عدد:

یہ عدد 29 کے عدد کا ہم آہنگ عدد ہے اور اس کی خصوصیات اس عدد جیسی ہے۔ تفصیل کے لیے 29 کے عدد کی خصوصیات ملاحظہ فرمائیں۔

انتالیس (39) کا عدد:

یہ عدد 30 کا متعلقہ عدد ہے۔ اس کی خصوصیات کے لیے 30 کا عدد ملاحظہ فرمائیں۔

چالیس (40) کا عدد:

یہ عدد 31 کا ہم آہنگ عدد ہے اور اس کی خصوصیات وہی ہیں جو 31 کے عدد کی ہیں۔

اکتالیس (41) کا عدد:

اس عدد کی اور عدد 32 کی خصوصیات ملتی جلتی ہیں۔

بیالیس (42) کا عدد:

یہ عدد 24 کا ہم جنس عدد ہے اور ان دونوں کی خصوصیات میں بہت میل جول ہے۔

تینتالیس (43) کا عدد:

یہ عدد بدقسمتی کا عدد ہے۔ اسے جدوجہد بغاوت، انقلاب، جھگڑا اور ناکامی کا عدد سمجھ لیجئے۔ اگر اس عدد کا تعلق مستقبل سے دکھائی دے تو کسی طرح بھی خوش کن

نہ ہوگا۔

چوالیس (44) کا عدد:

اس عدد کو 26 کا ہم جنس سمجھئے اور اس کی خصوصیات بھی وہی ہیں۔

پینتالیس (45) کا عدد:

اس عدد کو 27 کا ہم جنس سمجھیں اور اس کی خصوصیات بھی وہی ہیں۔

چھیالیس (46) کا عدد:

اس عدد کو 37 کا ہم جنس سمجھیں اور اس کی خصوصیات بھی وہی ہیں۔

سینتالیس (47) کا عدد:

اس عدد کو 29 کا ہم جنس سمجھ لیں اور اس کی خصوصیات بھی وہی ہیں۔

اڑتالیس (48) کا عدد:

اس عدد کو 30 کا ہم جنس تصور کریں اور اس کی خصوصیات بھی وہی ہیں جو عدد 30 کی ہیں۔

انچاس (49) کا عدد:

اس عدد کو 31 کا ہم جنس سمجھیں اور اس کی خصوصیات بھی وہی ہیں۔

پچاس (50) کا عدد:

اس عدد کو 32 کا ہم جنس تصور کریں اور اس کی خصوصیات بھی وہی ہوں گی۔ جو 32 کی ہیں۔

اکاون (51) کا عدد:

یہ عدد اپنی ذات میں بے حد طاقتور عدد ہے۔ یہ جنگجو قسم کی طبیعت کا مظہر ہے۔ اس عدد کے حامل مرد یا عورت نے اگر کوئی معاملات شروع کر رکھے ہوں تو ان میں اچانک بہت سی ترقی ہو سکتی ہے۔ کسی قسم کی لیڈر شپ بہتر ہے۔ ملٹری یا نیوی کی زندگی میں مفید ہے۔ اس سے دشمنوں کا اظہار بھی ہوتا ہے لہٰذا اسے تنبیہ بھی سمجھا جائے۔ نیز خطرات اور دھوکے سے قتل کا خدشہ بھی موجود ہے۔

باون 52 کا عدد:

یہ عدد 43 کے عدد سے ملتی جلتی خصوصیات کا حامل ہے۔

اب تک 52 اعداد بتائے جا چکے ہیں گویا سال کے 52 ہفتوں کا حساب مکمل ہو چکا ہے۔ گو مرکب اعداد اور بھی موجود ہیں تاہم عملی مقاصد کے لیے ان سے آگے جانا فضول ہے۔ چنانچہ جو کچھ اوپر بیان ہوا، وہ کافی ہے۔

مرکب اعداد معلوم کرنا:

اب آیئے آپ کو مرکب اعداد معلوم کرنے کا طریقہ بتائیں جیسا کہ پیچھے مفرد اعداد کا بیان ہوا۔

مرکب اعداد نکالنے کا طریقہ بے حد سادہ سا ہے۔ بس اپنے نام کے تمام حروف کا مفرد یا مرکب عدد حاصل کر لیں اور پھر جس تاریخ کے بارے میں جاننے کے آپ خواہش مند ہیں۔ اس کے اعداد نکال کر جمع کر لیں۔ اس طرح آپ کے پاس تاریخ کے اعداد + نام کے اعداد + پیدائشی عدد سے جو عدد حاصل کریں خواہ وہ مفرد ہو یا مرکب اس کا نتیجہ مندرجہ بالا اعداد کی خصوصیات کی عدد سے معلوم کریں۔

مثال:

فرض کریں کہ کوئی شخص سوموار 26 اپریل کے بارے میں جاننے کا خواہش مند ہے۔ اس کے لیے اسے سب سے پہلے اپنے نام کے حروف کے اعداد کو جمع کرنا ہوگا۔ حتیٰ کہ وہ ایک مفرد یا مرکب عدد حاصل کرے۔ پھر پیدائشی عدد لے کر تاریخ اور دن کے اعداد میں جمع کرے۔ 26 اپریل کا مجموعہ 2 + 6 = 8 ہوگا۔ اسے مندرجہ ذیل ذریعے سے جمع کر کے خصوصیات دیکھ لیں کہ سوموار 26 اپریل اس کے لیے خوش بختی کا دن ہے یا نہیں۔ اگر یہ ناموافق ہو تب اس سے اگلا دن دیکھ لیں اگر یہ بھی ناموافق ہو تب اگلا دن دیکھیں حتیٰ کہ موافق عدد سامنے آجائے۔ اسی دن اپنے منصوبے پر عمل کریں اور کامیابی حاصل کر لیں۔

فرض کیجئے آپ کا نام جان سمتھ ہے اور آپ کی تاریخ پیدائش 8 جنوری ہے

JOHN

9 = 18 = 5 + 5 + 7 + 1

SMITH

8 = 17 = 5 + 4 + 1 + 4 + 3

اب 8 اور 9 کو جمع کریں تو 17 کا مرکب عدد حاصل ہوتا ہے۔ اور اس سے مفرد 8 حاصل ہوتا ہے۔ 26 اپریل کا مفرد بھی 8 ہی ہے۔ ان دونوں کو جمع کریں تو 16 کا ہندسہ ہاتھ آئے گا اور اس کا مفرد عدد 7 ہوگا۔ اس میں پیدائشی عدد یعنی 8 جنوری کو بھی ڈال دیں تو 15 کا مرکب عدد سامنے آئے گا جو ایک مرتبہ بھی پھر 6 کے مفرد عدد کے روپ میں سامنے آئے گا۔

15 کے مرکب عدد کے مرکب خصوصیات دیکھیں۔ اس سے ظاہر ہوگا کہ دولت، تحائف اور دوسروں کی ہمدردی حاصل ہوگی۔ یہ ایک خوش قسمتی کا عدد ہے۔

اور اس سے ظاہر ہوا کہ جان سمتھ پر علم الاعداد کے حساب سے 26 اپریل ایک بہترین دن ہوگا۔ اس کے منصوبے کامیابی سے ہمکنار ہوں گے۔ یہی اصول آپ ہر نام اور ہر تاریخ پیدائش پر آزما سکتے ہیں۔

مفرد اور مرکب اعداد کا مزید استعمال

لندن کے اخبار میں علم الاعدد کے کالم نویس کی حیثیت سے مجھے ہزاروں خطوط موصول ہوتے رہے جن میں لوگوں نے پوچھا کہ وہ اپنے پیدائشی اور نام کے اعداد کو کیسے ہم آہنگ بنا سکتے ہیں۔ نیچے کی مثال پر غور وفکر کرنے کے بعد آپ پر میری بات کا مطلب بالکل واضح ہونے کا امکان ہے۔

آپ کوشش کر کے اپنے نام کے عدد اور پیدائشی عدد میں ہم آہنگی پیدا کریں تاکہ دونوں کے باہمی میل جول سے کامیابی اور نیک بختی کا ظہور ہوتا رہے۔ اس سلسلے میں وہی پرانی جان سمتھ کی مثال لیجیے۔

JOHN

$$9 = 18 = 5 + 5 + 7 + 1$$

SMITH

$$18 = 7 = 5 + 4 + 1 + 4 + 3$$

$$8 = 17 - 8 + 9$$

اوپر کی مثال میں ہم نے جان سمتھ کے نام کے اعداد کو 8 پایا۔ اب جان سمتھ اگر کسی ایسے دن پیدا ہو سکے جن سے 8 کا عدد نکلے مثلاً 8,17 یا26 تو بے حد مناسب ہوگا لیکن ایسا ناممکن ہے کہ پیدا ہونا اپنے بس میں ہو۔

تب پھر نام ایسا رکھیں کہ جو آپ کے پیدائش کے عدد سے متعلقہ ہو۔

اوپر کی مثال میں ہم نے 8 کے ہندسے پر غور کیا ہے۔ لیکن یاد رکھیں کہ یہ

عدد کوئی اچھا عدد نہیں ہے۔ ہاں یہ بات ضرور ہے کہ جان سمتھ کا اپنے پیدائش کے عدد سے اب کوئی ٹکراؤ نہ رہے گا۔ اس طرح اس کے لیے خوش قسمتی کا حصول ذرا آسان ہو جائے گا۔

نام اور پیدائشی عدد میں ہم آہنگی پیدا کرنا:

اس کے علاوہ فرض کریں کہ وہ کسی ماہ کی 2,11,20 یا 29 تاریخ کو پیدا ہوا ہو اس طرح اس کا پیدائشی کا عدد 2 بنے گا اور اس کی پیدائش اور نام کے اعداد میں ہم آہنگی نہ ہوگی اور یوں اس کے معاملات میں ہر بار گڑ بڑ ہوتے رہنے کا امکان ہے۔ چونکہ پیدائشی عدد کو بدل سکنا اپنے بس کی بات نہیں ہے اس لیے بہتر یہی ہوتا ہے کہ نام بدل لیا جائے مثلاً اگر جان سمتھ اپنے نام کے ساتھ C.G.L یا S کے حروف کا اضافہ کر سکے (واضح ہو کہ ان تمام حروف کا عدد 3 ہے) تو بہتر ہوگا۔ وہ اپنا نام جان سی ۔ سمتھ JOHNC-SMITH کر سکتا ہے۔ اس طرح اس کے نام کے اعداد 20 یعنی 2 ہو جائیں گے اور یہ اعداد اس کے پیدائش کے اعداد بھی ہیں اور دونوں کا ملاپ اسے فوائد مہیا کرے گا۔ اب اگر وہ عدد 2 سے متعلقہ تواریخ میں اپنے افعال ضرور یہ کا آغاز کرے تو کامیاب ہوگا یعنی کسی بھی ماہ کی 2,11,20 اور 29 تاریخیں۔

اگر پیدائشی عدد 8 ہو اور نام کا عدد بھی 8 ہو تب کسی حرف کا اضافہ نہ کیا جائے ۔ 4 یا 8 تاریخ کو پیدا ہونے والے کے لیے نام کا عدد بھی یہی ہونا چاہیے وگرنہ فوائد دنیوی اور کامیابوں سے محروم رہے گا۔ اگر کوئی اپنے نام کو تبدیل کر کے پیدائشی عدد کے موافق بناتا ہے تب اسے موافق رنگوں اور پتھروں (جو پیچھے دیئے جا چکے ہیں) کا بھی استعمال زیادہ مفید ہوگا اور اگر گلی، محلے وغیرہ کا نام بھی موافق اعداد رکھتا ہو، تب تو ترقی ہی ترقی ہے۔ جان سمتھ کی مثال سے آپ سمجھ گئے ہوں گے کہ نام کے عدد کو

پیدائشی عدد سے کس طرح ہم آہنگ کیا جا سکتا ہے۔

پیدائشی عدد کی اہمیت:

روزمرہ کے معاملات میں پیدائشی عدد کا استعمال بڑا آسان اور بڑا ہی واضح ہے۔ اس سے سادہ ذریعہ اور کوئی بھی نہیں۔ اس کی مدد سے موافق تاریخوں یا دنوں کا بڑی آسانی سے تعین کیا جا سکتا ہے جو کہ تاریخ پیدائش سے ہر طرح ہم آہنگ ہوں گی۔

اگر کوئی شخص 1, 10, 19 یا 29 تاریخوں کو پیدا ہوا ہو تو وہ انہی تاریخوں میں اپنے کاموں اور منصوبوں کا آغاز کرکے کامیابی کی منزل سے زیادہ قریب ہو سکتا ہے۔

عدد 4 جو ہے وہ عدد 1 کا منفی پہلو ہے جسے آپ مونث صفت بھی کہہ سکتے ہیں۔ ہر شخص اسے مددگار عدد کی حیثیت سے اختیار کر سکتا ہے۔ لیکن ایک بات ذہن میں رہے وہ یہ کہ عدد 1 کی خصوصیات عجیب وغریب ہیں۔ میں اسے مشورہ دوں گا کہ اس کا انتخاب نہ ہی کیا جائے کیونکہ اس سے مادی معاملات میں کامیابی نہیں ہوتی۔

عدد 1 کے حاملین کی زندگی میں عدد 4 بڑے عجیب انداز سے ظاہر ہوتا ہے ممکن ہے کہ قابو سے باہر زندگی میں بھی اس کا چلن دیکھنے میں آئے۔

میرے پاس جو ریکارڈ ہے اس کے تحت 4,13,22 اور 31 میں عدد 1 کے حامل افراد کو کسی نہ کسی نقصان، حادثے یا اتفاقی موت وغیرہ سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ یہ حادثات اس فرد کی زندگی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ عدد 1 کے زیر اثر افراد لاشعوری طور پر 4 کے لیے کشش رکھتے ہیں۔

ایک ایسا شخص جس کی پیدائش کا عدد 8 ہو، اسے کبھی بھی 22,31,40 وغیرہ نمبروں کے مکانات میں نہیں رہنا چاہیے۔ اسی طرح عدد 4 کے حاملین کو

8,17,26,35 یا 44 وغیرہ نمبروں والے مکان سے پرہیز ضروری ہے ورنہ غم بدنصیبی اور اسی قسم کے حالات سے دوچار ہونا پڑے گا۔

عدد 1 کا دوسرا مبادلہ پذیر عدد 2 اور 7 ہے۔ ان اعداد سے 16, 11, 7, 2 20,25,29 اور 34 جیسے اعداد سامنے آتے ہیں۔ ان نمبروں والے مکان میں رہائش کبھی بھی سود مند نہیں ہو سکتی۔

ارتعاش اور ہم آہنگی کے قانون کے تحت عدد 7 کو ہر درجہ میں اپنے ہم آہنگ اعداد سے ہی واسطہ رکھنا چاہیے۔ اسی طرح 2 کا 2 کے ساتھ 3 کا 3 کے ساتھ ..... 4 اور 8 کو چھوڑ کر ہر عدد کے ساتھ یہی معاملہ ہے۔ ان دونوں اعداد (4 اور 8) کے قوانین علیحدہ ہیں۔ ان اعداد کے حامل چونکہ اپنی تاریخ پیدائش کے عدد کو نہیں بدل سکتے اس لئے انہیں نام ایسے اختیار کرنے چاہئیں جو موزوں ہوں۔ ایسے لوگوں کو نام ایسے رکھنے چاہئیں جو طاقتور عدد سے تعلق رکھتے ہیں مثلاً 3,5 یا 6 البتہ 9 کے عدد سے پہلوتہی اختیار کرنا بہتر ہے۔

نام اور اعداد کے حوالے سے مزید مثالیں:

تفصیلات کو حذف کرتے ہوئے میں یہاں مختصر طور پر چند مثالیں درج کرنے پر اکتفا کرتا ہوں جن سے نام اور اعداد کے قسمت سے تعلق پر مزید روشنی پڑے گی۔

نپولین اپنے نام کے ہجے یوں لکھا کرتا تھا۔

NAPOLEON BUONAPARTE

بعد میں اس نے ہجوں کو یوں تبدیل کیا۔

NAPOLEON BONAPARTE

اس تبدیلی کا کیا نتیجہ نکلا؟ ذرا جائزہ لیں۔ نپولین اور بوناپارٹ کے پہلے

ہجوں کے اعداد یوں ہیں۔

نپولین = 5

بوناپارٹ = 5

اس عدد کے بارے میں پہلے ذکر ہو چکا ہے کہ یہ جادوئی اثرات سے بھرپور ہے۔ اس علم کے قدیم یونانی ماہرین اسے جنگ کے لیے موزوں عدد تصور کرتے تھے۔ دونوں اعداد کا مجموعہ 10 ہے اور یہ عدد بھی اس معاملے میں اپنی خصوصیات کا حامل ہے۔

بعد میں نپولین نے بوناپارٹ کے ہجوں میں تبدیلی کی اور اس سے جو عدد سامنے آیا وہ ہے 8 جو کہ ایک انقلابی عدد ہے اور اس سے تبدیلی رونما ہوتی ہے۔ عام طور پر اس عدد کے حامل کا خاتمہ افسوسناک انداز میں ہوتا ہے۔ جن لوگوں نے نپولین کی زندگی کا مطالعہ کر رکھا ہے. وہ خوب جانتے ہیں کہ نپولین کے ساتھ کیا کیا واقعات پیش آئے اور اس کی زندگی کا خاتمہ کس انداز میں ہوا۔

ایک اور مثال:

دوسری جنگ عظیم کے دوران ایک شخص اپنی بیڑی کے قریب بیٹھا ہوا تھا۔ بیٹھے بیٹھے اس نے اپنے اعداد نکالے تو اس پر انکشاف ہوا کہ اس کے اردگرد تمام لوگ 8 کے عدد کے نیچے ہیں۔ وہ خود 26 جنوری کو پیدا ہوا تھا۔ اس نے بیڑی کی طرف دیکھا تو اس کا عدد بھی 8 ہی تھا۔ فوراً ہی جرمن فائر کھل گیا اور جونہی 7 فائر ہوئے اس نے دروازہ کھولا اور باہر نکل گیا۔ اُسی لمحے آٹھواں فائر ہوا۔ تمام لوگ جاں بحق ہو گئے۔ وہ واحد آدمی تھا جو بچ سکا۔

مثال:

امریکہ کا ایک جہاز MAINE جو بڑے پُراسرار طور پر ہوانا کی کی بندرگاہ پر دھماکے سے تباہ ہوگیا اور اس میں کوئی بھی شخص زندہ نہ بچ سکا۔ جہاز کے نام کا عدد 16 تھا۔ عدد 16 کا حال آپ پڑھ چکے میں ناکامی اور حادثات۔

چند غیر معمولی مثالیں:

تاریخ کا ایک طالب علم اگر غور سے مطالعہ کرے تو اسے بہت سے ایسے واقات مل سکتے ہیں جن سے علم الاعداد کے کئی پہلوؤں پر روشنی پڑھ سکتی ہے۔ ایک بہت ہی واضح مثال جس سے علم الاعداد کو خاصی تقویت مل سکتی ہے۔ وہ ہے فرانس کے سینٹ لوئیس کا کیس اور اس کے بالمقابل ہے کنگ لوئیس۔ کنگ لوئیس کے بارے میں مشہور و معروف کتاب قوموں کے وقائع میں تاریخ اور نام کی تاثیر پر تحقیق 1852ء میں شائع ہوئی۔

یہ حقیقت سامنے آتی ہے کہ سینٹ لوئیس اور کنگ لوئیس میں 539 سال کا وقفہ ہے اور آیئے اب ہم ان دونوں کی زندگی کے قابل ذکر حالات دیکھیں اور ان میں مشابہت تلاش کریں۔ یہ مشابہت اتنی زیادہ ہے کہ حیران کن اور حیرت انگیز ہے۔ دونوں کی زندگی میں ایک جیسے حالات ہی نہیں ایک جیسے معاملات اور ایک جیسے نام بھی سامنے آتے ہیں۔

چارٹ ملاحظہ فرمائیں۔

کنگ لوئیس XVI	سینٹ لوئیس	وقفہ
تاریخ پیدائش 23 اگست	تاریخ پیدائش 23 اپریل	539 سال

ہنری الزبتھ کی پیدائش 1764	ہنری اسابیل کی پیدائش 1225	539 سال
والد کی وفات 1765	والد کی وفات 1226	539 سال
اقلیت کا آغاز 1765	اقلیت کا آغاز 1226	539 سال
شادی 1770	شادی 1231	539 سال
اکثریت 1774	اکثریت 1235	539 سال
جارج سوم سے جنگ کا آغاز 1782	ہنری سوم سے جنگ کا آغاز 1243	539 سال
ایک مشرقی شہزادے کا پیغام برائے	ایک مشرقی شہزادے کے سفیر کا پیغام برائے	
قبول عیسائیت 1788	قبول عیسائیت 1249	539 سال
قوت کا خاتمہ 1789	گرفتار ہوا 1250	539 سال
دستبرداری 1789	دست برداری 1250	539 سال
کنگ لوئیس کو پھانسی 1793	سینٹ لوئیس کا قتل 1254	539 سال

عدد تیرہ (13) کا خوف:

یورپ میں عدد 13 کا خوف زمانہ قدیم سے ہی پایا جاتا ہے بلکہ اس کی دیکھا دیکھی اب ہمارے ہاں کے ماڈرن طبقے نے بھی شوقیہ طور پر اس خوف کو جگہ دینی شروع کر دی ہے۔ اس عدد کو قدیم زمانے سے ہی خاصی اہمیت حاصل رہی ہے۔ اس عدد سے وابستہ سینکڑوں توہمات کی وجہ سے اس عدد سے یوں خوف کھایا

جاتا رہا ہے جسے یہ کوئی انتہائی منحوس عدد ہو اور اس عدد کے حامل کا انتہائی بُری حالت میں خاتمہ یقینی ہو۔ اس عدد کا صحیح مفہوم پانے کے لیے ضروری ہے کہ مفرد عدد 4 پر بھی کچھ غور و فکر کیا جائے کیونکہ 4 ہی وہ عدد ہے جو مرکب عدد 13 کا حاصل ہے۔

عدد 4 کے متعلق آپ گذشتہ صفحات میں پڑھ چکے ہیں کہ اس عدد کے حاملین کو عام طور پر غلط سمجھ لیا جاتا ہے۔ اس وجہ سے وہ تن تنہا زندگی گزارنے کے عادی ہوتے ہیں اور ملکوں کی حکومت کے تختے اُلٹنے میں یا انقلاب پیدا کرنے میں ہمیشہ پیش پیش ہوتے ہیں۔ یہ لوگ ہر قسم کی سماجی اقدار سے بغاوت میں پیش پیش ہوتے ہیں۔ 13 کے عدد کی یہ خصوصیات بڑے اونچے پیمانے پر ظاہر ہوتی ہیں۔ اور ان میں بڑا زور پایا جاتا ہے۔ یہ راستے میں آئی ہر رکاوٹ کو ہٹا کر ہر شے کو بدل دیتے ہیں۔ زمانہ قدیم میں 13 کے عدد کو ایک ڈھانچے کے ہاتھ پاؤں سے ظاہر کیا گیا ہے جو گھاس میں موجود ہے اور اس کی درانتی کی نوک پر کٹے ہوئے سر کی تصویر ہے نسوانی چہرے سے سماجی اصلاح کا اظہار ہو رہا ہے یعنی جدید اصلاحات۔ اس تصویر کو ڈھانچے اور درانتی کی وجہ سے غلط معنوں میں لیا گیا اور سمجھنے والوں نے اسے موت کے تاثر سے ملا دیا اور غالباً یہی وجہ تھی کہ اس عدد کو انتہائی خوفناک عدد سمجھا جائے گا۔

اگر آپ غور سے دیکھیں تو 13 کا مرکب عدد 4 کے مفرد عدد کے اس سلسلے کی کڑی ہے جس میں 13 اور 22 کے علاوہ 31 اور 40 کے اعداد بھی آتے ہیں۔ اگر کوئی شخص حساب لگائے تو اسے معلوم ہو گا کہ اس قسم کے اعداد اس کی زندگی میں بار بار آ رہے ہیں۔ میری ڈائری میں بہت سے اسی قسم کے ریکارڈ ہیں جو ہر شخص کی تسلی و تشفی اور اتمام حجت کے لیے کافی ہیں۔

ڈوروپولیس فورس کے پولیس سارجنٹ جان فگ نے ڈیلی ایکسپریس میں یہ انکشاف کیا تھا کہ 13 کے عدد سے وابستہ تمام خطرات محض واہمے ہیں اور ان کی کوئی بنیاد نہیں ہے۔ اس نے بتایا کہ اس کے خاندان کے افراد کی تعداد 13 ہے۔ وہ اپنے خاندان کا تیرھواں آدمی ہے۔ اس نے 13 سال کی عمر میں ملازمت اختیار کی اور 13 اپریل کو پولیس میں ملازمت ملی۔

اسی طرح مسٹر روڈ کے خاندان میں 13 افراد تھے۔ اور ان میں اس کا سب سے چھوٹا بیٹا بھی شامل تھا۔ جس کا عدد 13 تھا اور اس کی ملازمت 13 ویں جہاز پر تھی۔ مسٹر روڈ کی موت پر ٹیلیگراف آفس سے 13 عدد تار دے کر اس کی موت کی اطلاع دی گئی۔

جناب! میں نے محسوس کیا ہے کہ آپ کے قارئین 13 کے عدد میں دلچسپی لیتے ہیں۔ میں بھی اس عدد کے تحت ہوں۔ میں 13 جنوری 1840ء کو پیدا ہوا تھا۔ 13 سال کی عمر میں کمانے لگا۔ میں نے اپنی پہلی تقریر 26 سال (13 × 2 = 26) کی عمر میں کی اور یہ 31 جنوری 1867ء کی بات ہے۔ میری یہ تقریری میری سیاسی شہرت میں خاصی اہمیت رکھتی ہے۔ اپنے علاقے کا ایم پی ہونا بھی میرے فارغ التحصیل ہونے کے 13 سال بعد کا واقعہ ہے۔ مجھے اپنی بیوی کی رفاقت 13 سال تک حاصل رہی اور وہ 26 (13 × 2 = 26) تاریخ کو وفات پاگئی۔ دوسری شادی 58 (13 = 5 + 8) برس کی عمر میں کی۔ میری بیوی کی تاریخ پیدائش 13 تھی اور اس کی وفات بھی اسی تاریخ یعنی 13 کو ہوئی۔ میں 13 سال تک لبرل پارٹی کا سرگرم رکن رہا اور پھر 13 = 1903 میں مسٹر چیمبرلین کا معاون بنا۔ انتخاب کے وقت میری کامیابی 13 = 12334 ووٹوں سے ہوئی اور 13,26,39 یا 52 سال کی عمر میں میرے ساتھ اہم واقعات پیش آئے اور آپ جائزہ لے سکتے ہیں کہ 13 کا عدد

میری زندگی میں یکساں اہمیت کا حامل رہا۔ مجھے خوشیاں اور غم دونوں ہی حاصل ہوتے ہیں ہے۔

کچھ مزید معلومات میرے اکثر و بیشتر قارئین کو یہ سوال پریشان کرتا رہتا ہے کہ آیا مسٹر، مسز یا مس وغیرہ جیسے اعداد بھی نام کے اعداد کے ساتھ نکالے جاتے ہیں یا نہیں؟

اس کے جواب کے سلسلے میں عرض ہے کہ جیسا پہلے بتایا جا چکا ہے کوئی فرد جس نام سے مشہور ہو، ہمیشہ اسی کے عدد نکالے جاتے ہیں۔ فرض کریں کہ ایک لڑکی کو ہمیشہ مس جونز کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ (عام طور پر ملازمتوں میں ایسا ہی ہوتا ہے) اس پیشے کی نسبت سے جہاں مس جونز ملازم ہوگی۔ مس جونز کو بطور نام لیا جائے گا لیکن یہ صرف اسی پیشے کی نسبت ہوگا جو مس جونز کا ہے۔ حقیقتاً یہ اس کا تجارتی نام سمجھا جاتا ہے اور دیگر اعداد کے لیے اس کا لاڈ پیار سے پکارا جانے والا نام یا اصل نام ہی عدد نکالنے کے لیے استعمال کیا جائے گا۔

شادی کے بعد جب مس جونز مسز جونز کے نام سے پکاری جائے گی تو پھر اسی نئے نام کو استعمال کرنا ضروری ہوگا لیکن ذاتی زندگی یا گھریلو زندگی میں اس کے ذاتی یا پیار کے نام کو سامنے رکھنا ہی ضروری ہے۔ اس طرح وہ تمام عورتیں جو اپنے حلقہ احباب میں مسز سمتھ یا مسز جونز وغیرہ ناموں سے مشہور ہیں اسی نام کو استعمال کریں۔

ایسی صورت میں جب کوئی مرد یا عورت بیک وقت کئی ناموں سے مشہور ہو تب اس کا جو نام سب سے زیادہ استعمال ہوتا ہو اسی نام کو استعمال کریں۔ اور یہ قانون ایسا قانون ہے جو چھوٹے بڑے ہر ایک کے لیے استعمال ہوگا اور اس کے نام یا تاریخ پیدائش کے وقت رکھے گئے نام کو سامنے رکھ کر عدد حاصل کیا جاتا ہے۔

میلبا کی بہترین مثال ہمارے سامنے ہے۔ اس گلوکارہ کے خاندانی نام سے 15 کا مرکب عدد سامنے آتا ہے جس کا مفرد عدد ہے 6۔ یہ دونوں ہی کامیابی کے اعداد ہیں۔ میں نے ایک پریس نوٹ میں مفرد عدد 6 کے مرکب اعداد کے بارے میں کہا تھا کہ اگر اس عدد کا تعلق ایک اچھے اور خوش قسمتی کے مفرد عدد کے ساتھ ہو تب یہ عدد بے حد طاقت ور اور خوش قسمتی کا حامل عدد ہوگا۔ یہ بات بڑی انوکھی ہے کہ اس عدد کے تحت مقناطیسی شخصیت سامنے آتی ہے اور موسیقی یا ایسے دیگر قدرتی تحفوں سے فیضیاب شخص بہترین مقرر کی حیثیت سے مقبول ہوگا۔ میلبا میں یہ تمام خصوصیات موجود تھیں اور وجہ یہی ہے کہ وہ اس نام سے پکاری جاتی رہی تھی۔ اس کے دستخط بغور دیکھے جائیں تو نیلی میلبا" کے لفظ اور ان سے 10 کا ہندسہ سامنے آتا ہے۔ یہ عدد بھی اچھا ہے اور انفرادیت اور اولوالعزمی کا اظہار کرتا ہے۔ اس عدد سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ اس کا حامل اپنے پیشے یا کام میں نمایاں حیثیت کا حامل ہوگا۔ میلبا کے خطاب "ڈیم" کو دیکھیں تو ان سے 5 کا مفرد عدد نکلے گا اور جب یہ عدد نیلی میلبا میں جمع کریں تو ڈیم کے 5 نیلی کے 4 اور میلبا کے 6 تمام اعداد سے کل 15 کا عدد ملا اور ہم جانتے ہیں کہ جب تک وہ عورت زندہ رہی بہترین قسمت اس کی حمایت کرتی رہی۔

اب ایک ایسی مثال پیش کروں گا جس سے خطاب کا وہ پہلو سامنے آئے گا جسے بدقسمت کہا جاسکتا ہے۔ وہ تمام خطاب، عرف اور لارڈ پیار والے نام جن سے 4 یا 8 کا ہندسہ سامنے آئے عام طور پر بدقسمتی کا باعث بن جایا کرتے ہیں۔ ایسا کوئی بھی خطاب خوشیوں کی بجائے ناخوشگواری اور بدقسمتی کا باعث بن جایا کرتا ہے۔ آیئے اس سلسلے میں ہم نپولین کی مثال لیں۔ نپولین کے نام سے 14 کا مرکب عدد سامنے آتا ہے جو کہ ایک جادو اثر عدد ہے۔ اس عدد کا اثر اقوام یا لوگوں کے اجتماع

سے ہوتا ہے۔ اس کا مفرد عدد یعنی 5 بھی خوش قسمتی کی علامت ہے۔ جب نپولین فرانس کا بادشاہ بن گیا، تب وہ نپولین اول کے نام سے پکارا جانے لگا۔ ایسی صورت میں اس کا مرکب عدد 24 ہوگیا جس سے مفرد عدد 6 نکلا۔ یہ دونوں ہی اعداد قوت اور خوش قسمتی کے حامل ہیں اور ان کے نتیجے میں وہ عظیم نپولین بن کر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے زندہ جاوید ہوگیا۔

لیکن جب نپولین سوم کے معاملے کو دیکھا جائے تو اس کے سلسلے میں 44 کا مرکب عدد سامنے آتا ہے۔ اس عدد کی خصوصیات کو دیکھا جائے تو اس عدد کے حامل افراد کے لیے مستقبل میں شدید قسم کا انتباہ پایا جاتا ہے۔ عام طور پر ایسے فرد کو دوسروں کے الٹے سیدھے مشوروں پر عمل کرنے کا خمیازہ بھگتنا پڑتا ہے اور آپ تاریخ اٹھا کر دیکھ لیں، نپولین کے ساتھ بالکل ایسا ہی ہوا تھا۔ اس کے نام سے 8 کا مفرد عدد سامنے آتا ہے۔ اس عدد کی سیاہ کاریوں اور تباہ کاریوں کا ذکر پہلے بھی کیا جاچکا ہے۔ اور پھر یہ نام بھی بدنامی کا نشان بن گیا۔

مندرجہ بالا مثالوں سے میرا خیال ہے کہ آپ پر واضح ہوگیا ہوگا کہ اُلٹے سیدھے خطاب اور نام سے کیا کچھ ہونا ممکن ہے۔ عدد نکال کر آپ کسی بھی خطاب وغیرہ کے متعلق دیکھ سکتے ہیں کہ آیا وہ آپ کے لیے سعد ہے یا نحس۔

بادشاہوں اور ملکاؤں کو تخت نشین ہوتے وقت خطابات دیے جاتے ہیں۔ اگر ان کے پیدائشی عدد کے تحت دیکھا جائے تو بہت سی دلچسپ مثالیں خود بخود سامنے آجائیں گی اور ان کی تاریخی اہمیت سے انکار نہیں ہوسکتا۔

کنگ ایڈورڈ ہفتم کے سلسلے میں ظاہر ہے کہ اس نے تخت نشینی کے وقت ایڈورڈ کو، البرٹ سے بدل لیا تھا اور اس کے نئے ناموں کے اعداد یوں نکلے۔

KING	=11	=2
EDWARD	=22	=4
	VII	=7
	میزان	=13

اگر گہری نظر سے دیکھا جائے تو اس سے انگلستان میں ہونے والی عظیم تبدیلیوں کی پیش گوئی ہو جاتی ہے۔ اس کے پیدائشی عدد (9 نومبر) سے ملا کر اور 13 کے مرکب عدد 4 کا مفرد عدد حاصل کر کے جمع کریں تو اس تنبیہ میں مزید شدت اور دور حکومت میں انحطاط ظاہر ہوتا ہے۔

کنگ جارج پنجم کے اعداد کا نقشہ دیکھیں۔

KING	=11	=2
GFORGE	=25	=7
V		=5
		=14
		=5

مرکب عدد 14 کے بارے میں بتا چکا ہوں کہ یہ عدد لوگوں اور قوموں کے اعداد اور تحریک کا عدد ہے لیکن اس کے حامل عورت یا مرد کو قدرتی آفات مثلاً آگ، ہوا، پانی وغیرہ سے خطرہ لاحق ہوتا ہے۔ خطرے کا امکان زبردست ہوتا ہے اور کبھی کبھی اپنی حماقتوں کا خمیازہ بھی بھگتنا پڑتا ہے۔ جارج پنجم کی تاریخ پیدائش دیکھیں تو 3 جون ہے جو منطقہ البروج میں برج جوزا کی علامت ہے۔ اسے ہوا کا پہلا گھر بھی کہتے ہیں۔ اس طرح سے خطرات اور تباہی کے مزید امکانات ظاہر ہو جاتے ہیں۔ پس اس بادشاہ کو جو خطرہ لاحق ہونے والا تھا وہ یہ تھا کہ اس کے آلات تنفس

(پھیپھڑے وغیرہ) متاثر ہونے والے تھے۔ لندن برطانیہ کا دارالحکومت بھی جوزا کے تحت ہے۔ اسے بھی ہوا سے خطرہ لاحق ہے۔ یہ حقیقت عجیب وغریب ہے کہ نہ صرف جارج پنجم بلکہ ملکہ میری، ڈیوک آف ونڈسر وغیرہ بھی اس برج کے تحت تھے اور لندن بھی اسی کے تحت ہے۔

ایک ملکہ جس کا نام کچھ اور تھا لیکن وہ کوئین مری کے نام سے مشہور ہوئی۔ اس کے عددیوں میں۔

QUEEN	=4
MARY	=8
	=12
	=3

8 کے مرکب عدد کے متعلق کسی دوسری جگہ بتایا جا چکا ہے کہ یہ ذہنی پریشانی کا عدد ہے۔ اسے قربانی سے متعلقہ بھی سمجھ لیا جاتا ہے۔ ملکہ میری 26 مئی کو پیدا ہوئی۔ اس کا پیدائشی عدد ہے 8 اور اس کے نام ملکہ میری سے بھی 4 کا عدد سامنے آرہا ہے۔

مندرجہ بالا مثالوں سے کہ خطاب کا نام پر کیا اثر ہوتا ہے، قارئین کے لیے یقیناً بڑی دلچسپی کا حامل ہے اور ممکن ہے کہ اس سے ان کی کئی الجھنوں کا حل خود بخود نکل آئے۔

آپ کا خوش قسمت دن:

میں پہلے بھی ذکر کر چکا ہوں کہ اگر کوئی شخص اپنے منصوبوں کی تکمیل کے لیے کوئی پراجیکٹ بنانا چاہتا ہے اور اس کام کے لیے اگر وہ اپنے خوش قسمت دن کا انتخاب خود کرنا چاہے تو اس کام کے لیے پیدائش کے عدد کی ضرورت لازمی ہے۔

فرض کریں کہ اگر کوئی شخص پہلی تاریخ کو پیدا ہوا تو وہ عدد 1 کے سلسلے کی تواریخ کا انتخاب کر کے خاطر خواہ فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ چنانچہ کسی بھی ماہ کی 1,10,19 اور 28 تواریخ اس کے لیے زیادہ سودمند ہوں گی۔اس کے علاوہ یہ تاریخیں بھی فائدہ مند ہوں گی اگر یہ 1 کے وقفے میں ہوں جو کہ 21 جون سے 20 جولائی تک رہتا ہے۔ان ایام کا منصوبہ اکثر و بیشتر کامیاب رہتا ہے۔

اس سلسلے میں مزید طاقت کا حصول نام کے اعداد کی مدد سے ممکن ہے۔ یعنی اگر نام کا عدد اور پیدائش کا عدد ہم آہنگ ہوں تب کامیابی کے حصول کا تناسب زیادہ ممکن ہو جاتا ہے۔اس سلسلے میں مزید مثال پچھلے باب میں دی جا چکی ہے کہ آپ کس طرح اپنے نام کے اعداد کو ایک آدھ حرف کی تبدیلی سے اپنے موافق بنا سکتے ہیں۔پس اگر نام کا عدد اور پیدائشی عدد ہم آہنگ ہوں تو حل شدہ تواریخ میں منصوبوں کا آغاز کامیابی کا ضامن ہوتا ہے ایک اور بات جو اس سلسلے میں نوٹ کرنے والی ہے وہ یہ ہے کہ سلسلے وار عدد بھی اسی اہمیت کے حامل عدد کے برابر ہوگا۔ چنانچہ سلسلے وار اعداد سے مکمل اور بلا کھٹکے استفادہ کیا جا سکتا ہے۔

ایک اور ذہن میں رکھنے والی بات یہ ہے کہ یہ کوئی جادو نہیں ہے کہ آپ اپنا عدد نکال کر منصوبے کا آغاز کریں اور یہ توقع رکھیں کہ آپ کو فوراً ہی فائدہ پہنچے گا۔ صبر و تحمل سے نتائج کا انتظار کریں۔نتائج یقیناً آپ کے حق میں ہوں گے لیکن صبر و تحمل لازمی ہے۔جلد بازی عام طور پر نقصان دہ ہوا کرتی ہے۔اس سلسلے میں میرے ایک قاری کا خط رہنما ثابت ہو سکتا ہے۔اس نے لکھا تھا کہ اس نے ابتدائی تین ہفتے تک کوئی تبدیلی محسوس نہیں کی لیکن تیسرے ماہ کے وسط سے اسے محسوس ہوا کہ اسے خاطر خواہ فائدہ پہنچ رہا ہے۔

میں نے باب گزشتہ میں جان سمتھ کی مثال دی تھی۔جان سمتھ ہو یا کوئی

اور شخص جب وہ تنخواہ یا مزدوری میں اضافے کے لیے مالک سے بات چیت کرنے کا ارادہ رکھتا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ اپنے نام کے عدد نکال لے اور ان میں اس تاریخ کا عدد جمع کر دے اور آخر میں پیدائشی عدد جمع کر کے دیکھے کہ کیا حاصل ہوا۔ پس اس طرح وہ اچھے وقت کا حصول ممکن بنا سکتا ہے۔ اگرچہ اس سلسلے میں جان سمتھ کا مالک بھی ایک فریق کی حیثیت رکھتا ہے تاہم اس کی کوئی یقینی صورت حال میری سامنے نہیں آسکی۔

اعداد اور رنگ:

جب لوگ سال، مہینے یا پیدائشی عدد کی مدد سے رنگوں کے بارے میں معلومات لینا چاہتے ہیں تو انہیں مختلف رنگوں کی وجہ سے الجھن ہوتی ہے۔

چونکہ اعداد میں تضاد ہوتا ہے۔ اسی حساب سے رنگوں میں تضاد بھی لازمی امر ہے۔ اگر ایسی دشواری پیش آنے لگے تو اس کا حل تلاش کرنے کے لیے سال، مہینے یا دن کے اعداد کو نظر انداز کر دیں کیونکہ یہ اعداد انسانی زندگی سے اتنا زیادہ تعلق نہیں رکھتے جتنا کہ پیدائشی عدد کے بارے میں سمجھا جاتا ہے۔ رنگوں کے بارے میں آپ میری کتاب آپ کب پیدا ہوئے" میں تفصیل سے پڑھ سکتے ہیں۔ یہاں میں صرف چند مثالوں کے ذریعے ہی وضاحت کرنے کا اکتفا کرتا ہوں۔ سب سے پہلے جنوری کے مہینے کو سامنے رکھیں۔ 8 کا وقفہ یعنی 21 دسمبر سے 20 جنوری تک اپنے مثبت پہلو سے اور 21 جنوری سے 20 فروری تک اپنے منفی پہلو سے اثر انداز ہوتا ہے۔ عدد 8 کے تحت پیدا ہونے والے افراد کے لیے ہلکا بادامی، خاکستری اور اس کے تمام شیڈ کے علاوہ نیلے اور پیلے رنگ کے ہلکے شیڈ موافق ہوتے ہیں اور پتھروں میں سرخ یاقوت اور نیلم وغیرہ قابل ذکر ہیں۔

جو لوگ 9 کے وقفے یعنی 21 مارچ سے 27 اپریل میں 9 کے مثبت

پہلو کے اثرات میں پیدا ہوتے ہیں، ان کے لیے قرمزی اور سرخ رنگ مناسب ہیں۔

جو لوگ 9 کے منفی پہلو کے تحت 21 اکتوبر سے 27 نومبر تک پیدا ہوئے ہوں ،ان کے لیے نیلے اور قرمزی رنگ بڑے مفید ہیں۔ ہوسکتا ہے کسی کو یہ الجھن در پیش ہو کہ یہاں نیلا رنگ کہاں سے آگیا۔ اس کے جواب میں یہ کہا جائے گا کہ مخالف برج کے لیے وقفہ 21 اکتوبر سے 27 نومبر ہے جسے زہرہ کا گھر کہا جاتا ہے اور اس کا عدد 9 ہے جبکہ قدرتی رنگوں کی سکیم میں زہرہ نیلے رنگ کا شیڈ ظاہر کرتی ہے۔ اس لیے یہ نیلی شعاعیں برج کے ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک دکھائی دیتی ہے۔ اس لیے عدد 9 کے منفی پہلو کے لیے قرمزی رنگ کے شیڈ کی طرح نیلے رنگ کے شیڈ بھی موافق ثابت ہوں گے۔

9 کے وقفوں سے پیچھے جاتے ہوئے ہم دیکھتے ہیں کہ اس کے دونوں وقفوں کا بنیادی رنگ سرخ اور گلابی ہے۔ عدد 8 کے وقفے میں جو مثال دی گئی ہے۔ اس کا اصول یہاں بھی استعمال کیا جائے گا۔

ایک ایسا شخص جو 9 کے وقفے میں 6 عدد کے تحت پیدا ہو، یعنی 6، 15 یا 24 تاریخ کو تو اس کا رنگ نیلا ،سرخ ،قرمزی ،گلابی ہوگا۔ یہی اصول سال کے ہر مہینے میں اور ہر تاریخ پیدائش کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اور جب کوئی شخص اس بنیادی نقطے کو سمجھ لے تو کائنات میں رنگوں کے ہم آہنگ ہونے سے زبردست فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

اعداد کے ارتکاز کی اہمیت:

جب آپ اپنا پیدائشی عدد معلوم کرلیں، تب اس کی قوت میں اضافے کی کئی صورتیں ممکن ہوسکتی ہیں جن کی مدد سے آپ اپنے پیدائشی اعداد کو ہر طرح سے طاقتور

بناسکیں سوائے ان لوگوں کے لیے جن کا عدد 8 ہے (جو کسی ماہ کی 8, 17 یا 26 تاریخ کو پیدا ہوئے ہوں) ایسے لوگوں کے لیے میں آئندہ صفحات میں پر مغز بحث کروں گا اور انہیں بتاؤں گا کہ وہ اس عدد کے تباہ کن اثرات کو کیسے زائل کر سکتے ہیں۔

یکسوئی کی طاقت وہ ہے جس میں اضافہ کر کے ہر شخص اپنی زندگی کو کامیابیوں سے بھرپور بنا سکتا ہے۔ دراصل مختلف قوتیں تو قدرت ہی کی طرف سے ودیعتکی جاتی ہیں اور اگر انسان انہیں مرکوز کر دے تو کامیابی اس کے قدم چوم لیتی ہے۔ یہ بات بھی قابل تسلیم ہے کہ بعض لوگوں کی صلاحیتیں قدرت ہی کی طرف سے مرتکز شدہ ہوتی ہیں جبکہ دیگر حضرات اگر چاہیں تو انہیں خود بھی بڑی کامیابی سے مرتکز کر سکتے ہیں۔

آپ کے پاس بے شمار لوگوں کے خطوط آتے ہوں گے۔ آپ نے دیکھا ہو گا کہ ان میں سے بعض طویل تر ہوتے ہیں جبکہ بعض مختصر ترین بعض بڑے جذباتی قسم کے ہوں گے جبکہ بعض کا لہجہ بالکل سپاٹ ہو گا اور آپ کے علم میں یہ بات بھی ہو گی کہ بعض کو آپ شروع سے آخر تک کئی کئی دفعہ پڑھتے ہیں جبکہ بعض خطوط کی صرف دو چار سطور پڑھنے کے بعد ہی آپ بور ہو جاتے ہیں۔ جن خطوط کو کئی بار پڑھا جاتا ہے ان میں سے بہت سے حصوں کو آپ مدت دیر تک یاد رکھتے ہیں۔ آخر اس کی وجہ کیا ہے؟ وجہ وہی ہے جو اوپر بیان کی گئی ہے یعنی یکسوئی کی طاقت۔ کہنا میں یہ چاہ رہا تھا کہ اس قوت کو اعداد کی مدد سے بڑھایا بھی جا سکتا ہے۔

اس سلسلے میں پہلا کام یہ ہے کہ آپ اپنا پیدائش کا عدد معلوم کریں۔ پیدائش کا عدد معلوم کرنے کا طریقہ انتہائی سادہ مگر پر اثر ہے۔ اس کے بعد اعداد کے معنی سے واقفیت ازبس لازمی ہے اور اس بنیاد پر جو منصوبوں کی عمارت تعمیر کی جائے گی وہ یقیناً کامیابی سے ہمکنار ہو گی۔

اس کے بعد یہ ضروری ہے کہ مرد یا عورت اپنے عدد کا استعمال کرے اور ہر ممکن کوشش کرے۔

اعداد کے استعمال سے واقف ہو جانے کے بعد جب موافق دنوں اور تواریخ کے بارے میں علم ہو جاتا ہے تو پھر بلا کسی پس وپیش کے مقاصد پر عمل پیرا ہونے میں آسانی رہتی ہے۔ باب گزشتہ میں اعداد کی خصوصیات کا بیان سمجھ لینے کے بعد اب ضرورت اس بات کی ہے کہ دوسرے لوگوں کا یوم پیدائش بھی دریافت کیا جائے۔ خصوصاً اس کی مخفی تاریخ پیدائش کا دریافت کرنا ضروری ہوگا جس سے کسی منصوبے کام وغیرہ کے سلسلے میں ملاقات کی جاتی ہو۔ اس سلسلے میں صرف تاریخ دریافت کرنا ہی کافی رہے گا۔ بہت سی عورتیں اپنی عمر کو پوشیدہ رکھنا چاہتی ہیں اور وہ اپنی پیدائش کا سن کبھی بھی نہیں بتائیں گی چنانچہ صرف تاریخ ہی پوچھنے پر اکتفا کیجیے۔

عدد 1 کے حامل افراد کو یہ محسوس ہو سکتا ہے کہ عدد 3 کے حاملوں کو نامزد کرنا کتنا بے کار ثابت ہو سکتا ہے۔ اس کے برعکس ان کو ان کے عزائم سے دلچسپی ہونی چاہیے۔ یہ لوگ ذاتی اعزاز اور خودی میں مبتلا ہوں گے اور اگر بہ نظر غائر دیکھا جائے تو 1 کے زیر اثر لوگوں کے لیے عدد 3 والے ناقابل رسائی ثابت ہوئے ہیں لیکن اگر موافق دنوں کی تلاش کر لی جائے تو یہی لوگ ان کی امداد پر کمربستہ ہو جائیں گے اور ان سے خاطر خواہ استفادہ کیا جا سکے گا۔

انٹرویو کے لیے جس تاریخ یا دن کا انتخاب کیا جائے وہ ذاتی اعداد کے تحت ہونا چاہیے اور ذہنی یکسوئی کی طاقت پوری طرح موجود ہو تاکہ اپنی گفتگو سے دوسروں کو متاثر کیا جا سکے۔ آپ دیکھیں گے کہ آپ بڑی آسانی سے دوسروں کو اپنے زیر اثر لا سکیں گے اور یہی کامیابی کا راز ہے۔

4اور 8 کے اعداد:

گزشتہ باب میں بتایا جا چکا ہے کہ یکسوئی کے نظریے کے مطابق 4اور 8 کے سوا دیگر تمام لوگ اعداد کی قوت کے مجوزہ اصولوں کی مدد سے اپنی طاقت میں اضافہ کر سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں مثال کے ذریعہ یہ بھی بتایا جا چکا ہے کہ عدد 4اور 8 کے حاملین اپنے ہی عدد سے مل کر فائدہ اُٹھاتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ وضاحت بھی کی جا چکی ہے کہ ایک ہی سلسلے کے اعداد ایک دوسرے کے لیے موافق اور سودمند ثابت ہو سکتے ہیں اور اس طرح جذباتی ارتعاش خارج ہو کر گھبراہٹ کو کم کر دیتا ہے۔

آیئے اب دیکھیں کہ عدد 1 کے زیر اثر افراد جب 2 کے سلسلے کے لوگوں سے ملتے ہیں تو کیا نتیجہ برآمد ہوتا ہے؟ اس سلسلے کے کسی بھی فرد کو 1 یا 2 کے سلسلے سے متعلق ایک تاریخ کا تعین کرنا چاہیے مثلاً 1,2,10,11,19,20,28,29 وغیرہ۔ عدد 1 کا حامل یہ جانتا ہے کہ 2 کے حامل افراد کے خواص میں نسوانیت پائی جاتی ہے۔ اس طرح 1 اور 2 کے اعداد میں ہم آہنگی پائی جائے گی۔ اگر دونوں مخالف جنس سے تعلق رکھتے ہوں تو ان کا اتفاق بہترین ہوتا ہے اور بہترین نتائج سامنے آتے ہیں۔

عدد 1 اور 4 کے حاملین میں بھی ہم آہنگی ہو سکتی ہے لیکن چونکہ عدد 1 کے حامل حضرات کی شخصیت میں پرلے درجے کی انفرادیت پائی جاتی ہے اس لیے وہ عدد 4 سے زیادہ متاثر نہیں ہوتے اور نہ ہی اس کے ذاتی نظریات میں دخل اندازی کرتے ہیں۔ اگر عدد 4 کا حامل عدد 1 والے کے انفرادیت پسند اور عجیب وغریب مزاج کو دھیان میں رکھے تو دونوں کے اتحاد میں عین کامیابی ممکن ہے۔

قطع نظر ان تمام نظریات کے میں پہلے بھی بتا چکا ہوں کہ سوائے 4 اور

8 کے کسی بھی عدد کا حامل اپنے عدد کی قوت میں ذہنی یکسوئی اور دیگر عوامل سے اضافہ کرسکتا ہے لیکن یہ لوگ اس اصول سے جداگانہ خصوصیات کے حامل ہیں۔ میں یہ بات پہلے بھی زور دے کر کہہ چکا ہوں کہ 4 اور 8 کے سلسلے کے افراد کو اپنے ہی نمبر یعنی عدد کے حامل افراد سے سختی سے دور رہنا چاہیے اور اس کے ساتھ ساتھ اسی نمبر والے مکانات میں رہنے سے بھی پرہیز کرنا چاہیے نیز بدقسمتی اور مصائب سے بچنے کے لیے اپنے منصوبوں کا آغاز بھی 4 یا 8 کے سلسلہ تواریخ کو نہ کریں بلکہ ہر وہ اصول جو دوسرے کسی اعداد والوں کو موافق آتے ہیں وہ سارے ہی ان کے لیے ناموافق ہوتے ہیں چنانچہ وہ چاہیں تو سارے اصولوں کو ہی الٹ کر استعمال کریں۔

نمبر 4 اور 8 اگرچہ اپنے پیدائشی عدد کو کبھی بھی تبدیل نہیں کر سکتے تاہم وہ اس کے شدید اثرات کو کم کرنے کے لیے نام میں ضرور تبدیلی کر سکتے ہیں۔ اگر وہ چاہیں تو اس سلسلے میں مضبوط ارتعاش والے اعداد مثلاً 5، 3، 1 اور 6 کو اپنا سکتے ہیں اور اگر وہ خود کو اسی عدد کے زیر اثر خیال کرتے ہیں اور اپنے پیدائشی عدد کو بھول جائیں تو بہتر ہوگا۔ وہ اپنے نام کے موافق اعداد کے زیر اثر ہی اپنے منصوبے تیار کریں اور اپنی تمام تر کارکردگی اسی عدد کے تحت رکھیں۔

جب وہ موافق عدد کے تحت کاروبار حیات کو ہم آہنگ کرلیں گے تو وہ محسوس کریں گے کہ 4 یا 8 کے مضر اثرات خود بخود ان سے دور ہوتے جارہے ہیں۔ اس سلسلے میں ایک بات جس کا بیان سب سے زیادہ ضروری ہے وہ یہ کہ یہ کام صرف چند دن تک محدود نہ رکھیں۔ جو کچھ اپنائیں مستقل مزاجی سے اس پر عمل کریں اور پھر دیکھیں کہ نتیجہ کیا نکلتا ہے۔

4 کے عدد اور اس کا سلسلہ اتنا خوفناک نہیں ہے۔ وہ افراد جو 4، 13، 22 اور 31 تاریخوں کو پیدا ہوئے ہیں، آپ دیکھیں گے کہ 1 کا عدد چونکہ

طاقت ور عدد ہے اور میں پہلے بھی 4 والوں کو مشورہ دے چکا ہوں کہ کسی طاقتور عدد کو اپنائیں تو ایسی صورت میں انہیں 10, 1 اور 19 تواریخ کا انتخاب کرنا چاہیے۔ ایسے افراد کو چاہیے کہ وہ ایسے مکانات میں رہائش پذیر ہوں جن کا نمبر 1 بنے۔ صرف 4 اور 8 سے دور رہنے کی کوشش کریں۔ ایسا شخص جو 22, 13, 4 یا 31 تاریخوں کو پیدا ہوا ہو تو اسے 4 اور 8 کے زیر اثر عورت سے کبھی بھی شادی نہیں کرنی چاہیے ورنہ ان کی ازدواجی زندگی تہ و بالا ہو جائے گی۔

ایک عجیب سی بات جو سامنے آ رہی ہے۔ وہ یہ ہے کہ 4 اور 8 والوں کو آپس میں عجیب و غریب سی کشش محسوس ہوتی ہے لیکن عالمگیر قوانین کے تحت ان کا اتحاد خوش قسمتی کا باعث نہیں ہوتا۔ 8 کے حامل افراد 4 کی نسبت زیادہ بد قسمت تصور کیے جاتے ہیں۔ ان جیسی بد قسمتی کی مثالیں کسی اور عدد کے تحت نہیں نظر آتیں۔ ان کے لیے اچھی پوزیشن کا حاصل ہو جانا بھی سر دردی کا باعث بنتا ہے اور پریشانیاں ملتی ہیں۔ دولتمند ہو جانے کے باوجود دولت ان لوگوں کو خوشی مہیا کرنے سے قاصر ہوتی ہے اور محبت کی تو انہیں بہت بڑی قیمت ادا کرنی پڑتی ہے۔

اگر انہیں اپنی زندگی میں 4 اور 8 کا اعادہ اس طرح نظر آئے کہ اس سے ان کو رنج و غم کا سامنا کرنا پڑے تو ان لوگوں کے لیے بہتر یہی ہوگا کہ وہ اس سلسلے کے تمام اعداد سے پہلوتہی کریں۔ اس کے علاوہ انہیں چاہیے کہ وہ اپنے نام میں تبدیلی کرتے ہوئے موافق اعداد کو اپنالیں۔ اس ضمن میں 5, 3, 1 اور 6 کے سلسلے میں مدد لے کر کوئی نام اختیار کرلیں اور اسی عدد کے تحت اپنے منصوبوں کی تکمیل کا پروگرام بنائیں۔ اگر انہوں نے میرے اس مشورے پر سنجیدگی سے عمل کیا تو کوئی وجہ نہیں کہ ان کی بد قسمتی خوش قسمتی میں نہ بدل جائے۔

اگر وہ اس بات کے حق میں نہ ہوں اور اسی عدد کے تحت رہنے کے

خواہش مند ہوں. تب ان پر لازم ہے کہ وہ عدد 48 کی خصوصیات کا غور سے مطالعہ کریں اور لائحہ عمل ترتیب دیتے وقت ان خصوصیات کو ذہن میں رکھیں۔ منصوبوں کی تکمیل نکالتے وقت انہیں 8 کے عدد کے تحت ہی رہنا چاہیے اور 4,13,22 اور 31,8,17,26 وغیرہ تواریخ کے زیر اثر رہنے کو ترجیح دیں۔ اگر یہ ان کے لیے موافق آسکے تو پھر یہ ان کی عظیم کامیابی ہوگی لیکن اگر بدقسمتی ان کے سروں پر منڈلا رہی ہو تو یہ ان کا ذاتی فعل سمجھا جائے گا جس کا خمیازہ ان کو بہر حال بھگتنا پڑے گا۔

جن لوگوں کا نمبر 4 یا 8 ہے ان میں سے بہت سے خطوط لکھ کر مجھے پوچھتے ہیں کہ بدقسمتی کے عدد کو خوش قسمتی کے عدد میں کس طرح معدوم کیا جاسکتا ہے۔ ان لوگوں پر عام طور پر ان اعداد کے تباہ کن نتائج پیش ہو چکے ہوتے ہیں۔ اگر ایسا ہے تب ان لوگوں کو اپنے ضروری کام اس سلسلے کے اعداد سے ہٹ کر کرنے چاہئیں۔ 19 فروری اور 20 مارچ کے دوران پیدا ہونے والے افراد (3 کا وقفہ کہلاتا ہے) اگر 22 یا 26 فروری اور مارچ کی 13, 8, 4، 17 یا 22 تاریخ کو پیدا ہوں اور یہ افراد 3 کے عدد کو اپنے زیر استعمال لائیں تب خوش قسمت بن سکتے ہیں۔ یہی اصول سال کے باقی مہینوں پر بھی لاگو ہوگا لیکن 21 دسمبر سے 20 جنوری تک کا وقفہ مستثنیٰ ہے۔ (یہ 8 کا مثبت وقفہ ہے) اس طرح 21 جنوری سے 19 فروری (8 کا منفی وقفہ) بھی اس سے مستثنیٰ قرار دیا جاسکتا ہے۔ اگر کوئی شخص ان وقفوں میں پیدا ہوا تو اسے ان اعداد سے پہلوتہی کرنی چاہیے کیونکہ اگر انہوں نے ایسا نہ کیا تب وہ 8.4 کی قوت بڑھانے کے مجرم ٹھہریں گے۔ ایسی صورت میں ان کو یہی مشورہ دوں گا کہ وہ اپنے برج کے وقفے کے مخالف وقفہ یعنی 21 دسمبر سے 20 جنوری اور 21 جون سے 27 جولائی کو اپنالیں۔ اس طرح وہ 7-2 کے

وقفے میں آجائیں گے۔

ایسے افراد جو 21 جنوری کو پیدا ہوئے ہوں. مخالف برج یعنی 31 جولائی سے 20 اگست اور 1 - 4 کے اعداد اپنائیں۔ اسی اصول کو اپنا کروہ تمام افراد جن کا عدد 4,8 ہے اپنے پیدائشی عدد کے مطابق 4,8 کے اعداد اپنا سکتے ہیں اور ان نئے اعداد کو اپنانے سے ان کو احساس ہوگا کہ وہ پہلے کی نسبت زیادہ خوش قسمتی کی زندگی بسر کررہے ہیں۔

ایسے افراد کو 4,8 کے بجائے نئے رنگ اور پتھر کا استعمال کرنا مفید رہے گا۔ مجھے یقین ہے کہ وہ ہزاروں افراد جو خط وکتابت کے ذریعے مجھ سے بہت سی باتیں پوچھتے ہیں میں نے ان کی اچھی طرح تشفی کردی ہے۔

2 کے حامل حضرات نے کئی بار مجھ سے پوچھا ہے کہ آخر 11,20,29 وغیرہ اعداد جو کہ ان کے سلسلے کے اعداد ہیں کیا 8 کا عدد ان کی زندگی میں اہم رول ادا کرتا ہے تو جواب میں عرض ہے کہ 8 ایک طاقتور عدد ہے اور اس کے اثرات تباہ کن ہوتے ہیں۔ عدد 2 جو اس کے مقابلے میں بہت کمزور ہے یہ اس پر اثر انداز ہوتا ہے کیونکہ 2 عدد اس کا صرف چوتھائی بھر ہے۔ لہٰذا جب یہ 2 سے متحد ہوتا ہے۔ تب رنج تباہی اور مایوسیاں لاتا ہے۔ 4 کا عدد 2 دگنا اس پر خوب اثر انداز ہوتا ہے لیکن اثر انداز ہونے کی وجہ دوگنا ہونا نہیں ہے بلکہ یہ ہے کہ یہ مبادلہ پذیر عدد ہے جیسے 1 اور 4 مبادلہ پذیر اعداد ہیں یا 2 اور 7 ہے۔

اعداد اور موسیقی:

اعداد اور موسیقی کا تعلق بہت گہرا ہے۔

3, 1 اور 9 کے حاملین جنگی. فوجی پرجوش اور بھرپور دھنیں پسند کرتے ہیں۔ 2 اور 7 کے حامل بانسری وبربط اور وائلن کی آواز سننا زیادہ پسند کرتے ہیں

۔عدد 6 والوں کو میٹھی اور روح پروری موسیقی سے رغبت محسوس ہوتی ہے بشرطیکہ اس میں شاعری کا عنصر بھی بدرجہ اتم موجود ہو۔

عدد 5 کے حامل حضرات کی پسندیدہ موسیقی ایسی موسیقی ہوتی ہے جو عام ڈگر سے ہٹ کر ہو۔عدد 4 اور 8 کے حاملین کو موسیقی سے کبھی کبھار تو ذرا بھی رغبت نہیں ہوتی۔اگر وہ موسیقی پسند کریں تو مذہبی قسم کی موسیقی اور بھجن وغیرہ پسند کرتے ہیں یعنی ایسی موسیقی جس میں مذہبی جوش وولولہ،چڑچڑاپن،درد اور غم رسانی کا تاثر ہوتا ہے۔

آیئے اب ہم مختلف ملکوں کی قومی موسیقی کا جائزہ لیں۔

برطانیہ اور جرمنی پر مریخ کا سیارہ حکمران ہے (ان کا عدد 9 ہے) جسے جنگ کا دیوتا سمجھا جاتا تھا،چنانچہ ان ملکوں کی فوجی دھنیں پُر جوش جنگی اور فوجی قسم کی ہیں۔ آئرلینڈ پر زہرہ (وینس کی حکمرانی ہے۔(اس کا عدد 6 ہے) اور یہ حسن کی دیوی کہلاتی ہے۔ چنانچہ اس کی موسیقی رومان پرور نغمات سے لبریز ہے۔سکاٹ لینڈ پر قمر کی حکمرانی ہے۔جس کا عدد 6 ہے۔اس کے ساتھ ساتھ زحل بھی اثر انداز ہوتا ہے اور اس کا عدد ہے 8 (سارنگی اور سانس کے سازوں والی دھنیں) ویلز سیارہ یورینس کے زیر اثر ہے اور اس کا عدد 4 ہے۔اس پر عطارد حکمران ہے جس کا عدد 5 ہے۔ اس کی حقیقی موسیقی میں مذہبی جوش،ولولہ اور حزن وملال ہے۔

ریاستہائے متحدہ امریکہ پر عطارد کی حکمرانی ہے(جس کا عدد 5 ہے) یہاں غیر معمولی موسیقی کا رجحان اور ذوق ہے اور یہی وجہ ہے کہ یہاں جاز''1'' نے جنم لیا جس میں موسیقی کے سروں کا زور الٹ جاتا ہے۔

اعداد کی روشنی میں رہائش کا تعین:

اس باب میں اس بات کی کوشش ہوگی کہ اپنی رہائش کے لیے قصبے

اور شہر وغیرہ کا تعین علم الاعداد کی روشنی میں کیسے کیا جائے تا کہ وہ کون سی جگہ ہے جو رہنے کو فائدہ مند ہو اور جہاں رہ کر کثیر دنیاوی فوائد حاصل کئے جاسکیں۔

بہت سے لوگ ایسے ہیں جنہیں اپنے مکان، شہر اور محلے کے بارے میں پس وپیش ہے کہ وہ ان کے پیدائشی عدد سے ہم آہنگ نہیں ہے۔ وہ اسے چھوڑ کر کسی دوسری جگہ جانا چاہتے ہیں لیکن کہاں جائیں۔ اس سلسلے میں مناسب رہنمائی نہ ہونے کی وجہ سے ان کو سخت الجھن درپیش ہے۔ یہ بات خاص طور پر ان لوگوں کے لیے تحریر کی جارہی ہے۔ نیچے چند ایسے قوانین درج ہیں۔ جن کی روشنی میں یہ فیصلہ کرنا ممکن اور آسان ہو جائے گا کہ آپ کہاں رہائش اختیار کریں اور یوں بالواسطہ طور پر اپنی خوش قسمتی میں اضافہ کریں۔

آپ کو اب تک معلوم ہو چکا ہوگا کہ عدد ایک سے لے کر 9 تک کے بنیادی اعداد پر ہی علم ہندسہ کی بنیاد استوار ہے اور انہی پر مشتمل قوانین وضع کرتے ہوئے میں ایسی مثالوں کے ذریعے اپنا مؤقف واضح کردوں گا جس سے مقامات اور مکانات کے اعداد معلوم کر کے استفادہ کیا جاسکے گا۔ اس بات کا جائزہ لینے کے لیے کہ آیا کوئی جگہ کیسی ہے۔ آپ سب سے پہلے تو اس جگہ کے نام کے ہجے لکھیں اور پھر اس کے اعداد نکالیں۔ خیال رہے کہ آخری عدد تک مفرد عدد نکلے۔ اس کے بعد اسے اپنے پیدائش کے عدد سے ملا کر دیکھ لیں۔ اگر دونوں کا تعلق ظاہر ہو تو سمجھ لیجیے کہ وہاں رہنا آپ کے لیے کثیر دنیوی فوائد کا حامل ہو سکتا ہے۔ اگر پیدائش کے عدد اور مقام کے عدد میں ہم آہنگی ہو تو احتیاطاً نام کے اعداد سے بھی موازنہ کر کے دیکھ لیں۔ اگر اس میں بھی موافقت پائی جائے تب اس جگہ رہنا بہت ہی فائدہ مند ہوگا۔

زندگی کے مخصوص نمبر

جب آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ عدد ذات اور عدد قسمت. عدد شخصیت کیا ہیں تو آپ انہیں آزما سکیں گے۔ اور ایسا کوئی واقعہ فراہم کر سکتے ہیں جو اپنی زندگی کے حالات میں عجیب و غریب حالات کا باعث ہوا ہو۔ مثلاً میں اپنی زندگی کے نمبر ۷ کا ذکر مختصراً کرتا ہوں۔

تاریخ پیدائش (عدد سعد) ۲۵	=	۷
تاریخ پیدائش ۲۵ جون ۱۹۱۱	=	۷
روحانی دُنیا کے عدد	=	۷
بنک پاس بک نمبر ۱۶۰	=	۷

میرا ذاتی نمبر ۲ عدد قسمت ۷ ہے۔ میری زندگی کے کل واقعات انہی دو نمبروں سے متعلق ہیں۔ بڑے بھائی کے واقعات کو لیا تو نمبر ۹ کارفرما تھا۔

سردار محمد نام کی تعداد حرفی	=	۹
تاریخ شادی ۲۵ دسمبر ۱۹۲۵ء	=	۹
فاطمہ بیگم۔ اہلیہ کے نام کے عدد	=	۹
اہلیہ کے نام کی تعداد حرفی	=	۹
وفات صفیہ بیگم ۲۳ جولائی ۱۹۴۱ء	=	۹

پیدائش ذکیہ بیگم ۲۷ تاریخ	=	۹
پیدائش رضیہ بیگم تاریخ ۲۷	=	۹
پیدائش بشیر حیدر ۱۵ جولائی ۱۹۳۱ء	=	۹

چھوٹے بھائی کا نمبر ایک نکلا

محبوب عالم کا ذاتی نمبر	=	۱
تاریخ پیدائش ۱۳ ستمبر ۱۹۱۴ء	=	۱
تاریخ شادی ۲۹ نومبر ۱۹۴۱ء	=	۱

بہنوں کے واقعات میں بھی تاریخوں کا تطابق حیران کن رہا۔

ہمشیرہ سائرہ بی بی پیدائش ۱۲ اگست ۱۸۹۷ء	=	۹
ان کے پہلے فرزند کی پیدائش ۱۴ اکتوبر ۱۹۲۰ء	=	۹
ہمشیرہ سردار بیگم کی پیدائش ۲۰ اکتوبر ۱۹۰۴ء	=	۸
ان کی پہلی لڑکی کی پیدائش ۱۳ اگست ۱۹۲۲ء	=	۸
اسی لڑکی کی وفات ۲۳ اگست ۱۹۲۲ء	=	۸

ہمارے خاندان پر منحوس نمبر ۴ کا اثر رہا ہے۔ حسب ذیل واقعات میرے ہوش سے پہلے کے ہیں۔ یہ قلمی نوشتوں سے تاریخیں حاصل کی گئی ہیں۔

وفات قبلہ والد محترم ۹ مارچ ۱۹۱۸ء	=	۴
وفات ہمشیرہ سائرہ بی بی ۱۸ اکتوبر ۱۹۲۰ء	=	۴
وفات تایا محترم غلام احمد صاحب ۱۲ جون ۱۹۲۱ء	=	۴
وفات عمو محترم عبدالحق صاحب ۹ دسمبر ۱۹۱۸ء	=	۴

یہ مختصر تفصیل اس امر کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ زندگی میں ایک خاص نمبر کی کارفرمائی جاری ہوتی ہے۔ یہ سعد بھی ہوتا ہے اور نحس بھی۔ اگر آپ بھی اپنی زندگی

کے اہم واقعات کو اکٹھا کریں تو حیرت انگیز نتائج سامنے ہوں گے۔

مندرجہ بالا مثالوں سے مطالعہ کرنے والے اس حقیقت کو فی الفور سمجھ جائیں گے۔ مگر جو خصوصیات کو نہیں سمجھ سکتے وہ ذرا دیر سے سمجھ پائیں گے۔ کیونکہ نمبروں کے اثرات سے کوئی زندگی خالی نہیں۔ غور کرنے سے معلوم ہوگا کہ آپ کے اردگرد نمبروں کی دنیا بسی ہوئی ہے۔ جیسے آپ کے مکان کا نمبر، ٹیلی فون کا نمبر، فلاحی کاموں کے رجسٹریشن کا نمبر، کار کا نمبر، سائیکل کا نمبر غرضیکہ یہ نمبر آپ کو ہر طرف ملیں گے۔ اور یہی وہ نمبر ہیں جو عام زندگی پر اثر انداز ہوتے رہتے ہیں۔ بڑے نمبروں کا اختصار کر لینا چاہیے۔ مثلاً ۴۳۲ کا مفرد نمبر ۹ ہے۔ عام طور پر مفرد نمبر ہی کام دیتا ہے۔ لیکن کچھ ایسے بھی نمبر ہیں جن کی خصوصیت انفرادی طور پر اپنی خاص حیثیت رکھتی ہے۔

بڑے نمبروں کے اختصار کے بعد اگر یہ نمبر وارد ہوں تو ان کو مفرد نہ کریں۔ بلکہ ان کو اسی طرح پڑھیں اور ان کو نظر انداز قطعی نہ کریں۔ اس کے بعد مفرد نمبر میں تبدیل کر کے بھی پڑھ سکتے ہیں۔ یہ ممکن ہے کہ عام حالات میں ان کے اثرات کوئی خاص فرق ظاہر نہ کریں۔ مگر عملی زندگی کے ہر موڑ پر یہ نمبر کارفرما نظر آئیں گے۔ اور آئے دن کی مصروفیات میں ان سے سابقہ پڑتا رہے گا۔ لہٰذا افادیت کی خاطر ان کو بھی نوٹ کر لیں۔

پیدائش کا عدد کیا ظاہر کرتا ہے

۱۔ جس شخص کے مقدر کا یہ عدد ہو وہ ہمیشہ آزادی کا شائق رہے گا۔ اس کے لیے کسی قسم کی پابندیاں ناقابل برداشت ہوں گی۔ مزاج میں غرور و تکبر زیادہ ہو گا۔ کسی رائے پر عمل نہ کرے گا۔ ہر طرح سے قابل اعتماد ہو گا۔ اس میں ذمہ داری کی خدمات انجام دینے کی کافی صلاحیت ہو گی۔ دوسروں پر ہمیشہ حکمرانی کرے گا۔ فطری طور پر شجاع و بہادر ہو گا۔ مگر اسے اکثر امراض قلب سے تکالیف پہنچیں گی۔ اور داہنی آنکھ کے مجروح ہونے کا اندیشہ رہے گا۔ جسمانی صحت بالعموم اچھی رہے گی۔ چہرے کا رنگ سرخی مائل ہو گا۔

۲۔ جس شخص کے مقدر کا یہ عدد ہے۔ وہ عورتوں کے معاملات میں ہمیشہ بدبخت اور بدقسمت ثابت ہو گا۔ اس کی جو چیز چوری ہو جائے وہ کبھی دستیاب نہ ہو گی۔ مزاج میں تلون زیادہ ہو گا اور اس کی وجہ سے ہمیشہ بنے بنائے کام بگڑ جایا کریں گے۔ کسی مقام پر جم کر بیٹھنا نصیب نہ ہو گا۔ ہمیشہ سفر میں رہے گا اور مالی مفاد کم حاصل ہوں گے۔

۳۔ جو شخص اس عدد کے زیر اثر ہو گا۔ وہ فیاض اور دریا دل ہو گا۔ اسراف کی بدولت کبھی روپیہ جمع نہ کر سکے گا۔ ہمدردی خلائق کا جذبہ ضرورت سے زیادہ بڑھا ہوا ہو گا۔ اور دوسروں کو فائدہ پہنچانے کے لئے اپنے مفاد کو خاک میں ملا دیا کرے گا۔ مگر اسے دوستوں سے کبھی فائدہ نہ پہنچے گا۔ خیالات میں بلندی ہو گی۔ ہمیشہ امیرانہ زندگی بسر کرنے کا شوق رہے گا۔ اسے اگر لاتعداد روپیہ بھی مل جائے جب بھی وہ اسے اپنی نگاہ میں کم سمجھے گا۔ پیشانی بہت کشادہ ہو گی۔ سر کے بال بہت گھنے ہوں گے۔ مگر جوانی ہی میں گر جائیں گے۔ دانت بڑے ہوئے اور آنکھیں ابھری ہوئی ہوں گی۔ امراض معدہ و جگر سے تکلیفیں پہنچیں گی۔ بعض اوقات موٹاپے کی تکالیف بھی پیدا ہو جائیں گی۔ بحری سفر اور مویشیوں کی تجارت کے لئے سفر منحوس رہے گا۔

۴۔ جس شخص کا یہ عدد ہو گا۔ وہ اکثر مالی مشکلات میں مبتلا رہے گا۔ طبیعت ضدی، تندخو اور کینہ پرور ہو گی۔ مذہبی تعصبات بڑھے ہوئے ہوں گے۔ دوسروں کو نظرِ حقارت سے دیکھے گا۔ اظہارِ نمود کا شوق زیادہ رہے گا۔ خرابی خون کی وجہ سے اکثر جسمانی تکالیف رہیں گی۔ صحت کمزور ہو گی۔ حکام سے تعلقات ہو جائیں گے۔ سفر میں آرام نہ ملے گا۔

۵۔ یہ عدد جس شخص کی قسمت پر اثر انداز ہو گا۔ وہ بالعموم دبلا اور طویل القامت ہو گا۔ اگر اس کا قد چھوٹا ہو تو اس کی قوتِ عمل بہت زبردست ہو گی۔ آنکھیں چھوٹی اور بہت چمکدار ہوں گی۔ اس کی تمام شباہت سے یہ معلوم ہو گا کہ یہ شخص بہت تیز اور کاروباری ہے۔ اس کی اشیاء مسروقہ بالعموم دستیاب ہو جایا کریں گی۔ چھوٹے بچوں سے [illegible] ہو گی۔ ایسا شخص

اعصابی و دماغی امراض میں اکثر مبتلاء رہے گا۔ اس کی قوت حافظہ بہت کمزور ہوگی۔ اس کی وجہ سے اکثرِ مالی نقصانات ہوں گے۔ عمر کے آخری حصہ میں لقوہ یا فالج کا اندیشہ ہے۔

۶۔ جس شخص کی قسمت کا یہ عدد ہو وہ صلح جو، آشتی پسند اور محبت نواز ہوگا۔ فنون لطیفہ سے خاص مناسبت رکھے گا۔ ہمیشہ امن وسکون کی زندگی بسر کرے گا۔ ذرا سی تکلیف بھی اس کے لیے ناقابل برداشت ہوگی۔ ہمیشہ عیش و عشرت کے خیالات میں محو رہے گا۔ اپنے اہل و عیال سے محبت ہوگی۔ جسمانی طور پر وہ فربہ اندام ہوگا۔ اور اس کے اعضاء متناسب ہوں گے۔ سر کے بال بہت ملائم اور بھورے رنگ کے ہوں گے۔ آنکھیں چمکدار اور خوشنما اور چہرے کے رنگ کی مناسبت سے ہوں گی۔ شکل وصورت کے اعتبار سے اسے بالعموم خوبصورت کہا جاسکے گا۔ عورتوں کے معاملہ میں ایسا شخص ہمیشہ خوش نصیب ہوگا۔ اور اس کے لئے سیاحت اکثر منفعت بخش ہوگی۔ امراض مخصوصہ اور درد گردہ کی شکایت سے اکثر اسے جسمانی تکالیف پہنچیں گی۔

۷۔ جو شخص اس عدد کے زیرِ اثر ہوگا۔ اس میں خودستائی کا جذبہ زیادہ ہوگا اور ہمیشہ یہ چاہے گا کہ دوسرے اس کی تعریف کریں۔ وہ کبھی ٹھنڈے دل سے کسی شخص کا جائز اعتراض بھی سننے کے لیے تیار نہ ہوگا۔ بالعموم سرکاری یا پبلک دفاتر میں ملازمت پسند نہ ہوگا۔ جسم فربہ اندام ہوگا۔ چہرے کا رنگ زردی مائل اور ہاتھ پیر چھوٹے ہوں گے۔ پیٹ اور سینہ کے امراض میں اکثر مبتلا رہے گا۔ بائیں آنکھ پر ضرب کا اندیشہ ہے۔

۸۔ صاحبِ عدد بیشتر معاملات میں بدنصیب ہوگا۔ محبت میں خود غرضی اور

ریا کاری کا مادہ زیادہ ہو گا۔ اس لیے کوئی شخص اس کا اعتبار نہ کرے گا۔ احسان فراموشی کو اپنا شیوہ سمجھے گا۔ محسن کے ساتھ دعا کرے گا۔ شکل و صورت کے اعتبار سے بھی سیاہ رنگ اور لاغر اندام ہو گا۔ اس کی جو چیز ضائع ہو جائے تو وہ کبھی دستیاب نہ ہو گی۔ اکثر منحوس خبریں سنایا کرے گا۔ زندگی مصائب سے بسر ہو گی۔ لوگ اس کی امداد کرنا چاہیں گے۔ لیکن کسی مدد سے بھی وہ زندگی سدھار نہ سکے گا۔ اس کی بیماریاں اکثر طویل ہوں گی۔ تپ دق کے حملہ کا بالعموم اندیشہ ہو گا۔ آخری حصہ عمر میں مرض جنون کا خطرہ بھی رہے گا۔ ایسے اشخاص کی حالت اگر کچھ بہتر بھی ہو۔ تو وہ بالعموم دعوئے مہدیت اور مسیحیت کرے گا۔

۹۔ جس شخص کی زندگی کا یہ عدد ہو، وہ جنگ جو، تندخو اور بدمزاج ہو گا۔ لیکن طبیعت کی صفائی اور راست کرداری کی وجہ سے لوگ اسے عزیز سمجھیں گے اور یہی ایک اس میں سب سے بڑی صفت ہو گی۔ حتی الامکان کسی شخص کو نقصان پہنچانا نہ چاہے گا۔ لیکن اس کا انتقامی جذبہ بھی سخت ہو گا۔ اس کے گھر میں آتشزدگی کی اکثر واردات ہوں گی۔ ان کی جو چیز گم ہو گی۔ یا تو اسی وقت مل جائے گی۔ یا پھر کبھی نہ ملے گی۔ ایسے شخص کو ناگہانی حادثات سے تکلیف پہنچنے کا اکثر اندیشہ رہے گا۔ دماغی امراض، پھوڑے پھنسیوں اور زخموں کی تکلیف رہے گی۔ چہرے کا رنگ مائل بہ سرخی اور آنکھیں بہت چمکدار ہوں گی۔ قویٰ اچھے ہوں گے۔

پیدائشی اعداد کا احوال

پیدائش اگر مہینے کی ۱، ۹، ۱۰ یا ۲۸ تاریخ کو ہوئی ہے

صفات:

حکم چلانے کی طاقت، عزت و اختیار کا حصول، عالی ہمتی، فہم و فراست، آزاد خیالی، اعتقاد، ربط و ضبط۔

نقائص:

بے ہودگی، قدامت پرستی، فضول خرچی، خودنمائی، مطلق العنانی۔

کامیابی:

ضمیر نمود کی خواہش مند ہے۔ اس لیے کسی قسم کا دباؤ موزوں نہیں اپنی خامیاں چھپانے کے لیے بھی اپنی خوبیوں کی اصلاح کی فکر کیجئے۔ کاروبار میں ذاتی طور پر دلچسپی لیجئے۔ ضروری کاموں کے متعلق تحریر سے کام نہ لیجئے۔ نہ ہی بارسوخ آدمیوں سے تحریری طور پر سفارش کیجئے۔ آپ کی تحریر سے آپ کی ذات زیادہ موثر ہے۔ اس لئے ہر دو حالات میں ذاتی طور پر دلچسپی لیجئے۔ نظام درست کیجئے۔ آئندہ چند ایام کے متعلق تجاویز سوچئے۔ مہینوں یا سالوں کے لیے نہیں۔ صاف بیانی اور

سنجیدگی سے کام لیجیے۔ دوسروں کی نقل مت کیجیے۔ اپنے آپ پر اعتماد کیجیے۔

محبت میں پہلے اپنے محبوب کا خیال کیجیے۔ ان حالات میں آپ ناجائز طور پر دباؤ نہیں ڈالیں گے۔ قبضہ جمانا یا اسے اپنی انفرادی ملکیت تصور کرنا آپ کے لیے بمنزلہ بددعا ہے۔ فرض کر لیجیے کہ آپ دونوں کی زندگی میں اشتراک نہیں ہے۔ علیحدگی ہے۔ اگرچہ آپ تمام کاموں میں اولوالعزم ہیں لیکن آپ کو دوراندیش، محتاط اور سمجھدار بھی ہونا چاہیے۔ توازن آپ کے لیے کامیابی کی کنجی ہے۔ اعتدال پسند بننے کی ضرورت ہے۔

پیدائش اگر مہینے کی ۲، ۱۱، ۲۰ یا ۲۹ تاریخ کو ہوئی ہے

صفات:

کسی معاملے کی تہہ تک دیکھنا۔ ہمدردی، وفاداری، استقلال، مقبولیت، تحمل، سنجیدگی۔

نقائص:

مایوسی، فکروتردد، متلون مزاجی، ٹال مٹول۔

ذرائع کامیابی:

آپ کی خوبیاں آپ کی برائیوں پر کامیاب رہیں گے۔ احمقوں سے واسطہ پڑنے پر بھی آپ دامنِ تحمل ہاتھ سے نہ جانے دیں گے۔ لیکن اس امر کا کیا فائدہ کہ دوسروں کی بہتری پر بھی اپنی بہبودی قربان کی جائے۔ آپ دوسروں کا بوجھ اٹھاتے ہیں۔ ان کی مشکلات سے پریشان ہوتے ہیں۔ ان کی حرماں نصیبی پر آپ کے دل میں درد ہوتا ہے۔ یاد رکھئے ان باتوں کی کوئی حد ہونا چاہیے۔ کاروبار میں

خود ابتدائی قدم اٹھانے کی صلاحیت پیدا کیجئے۔ خود اعتمادی پر بھروسہ کیجئے۔ ہوائی قلعے مت تعمیر کیجئے۔ حقیقت پرست بنئے۔ آپ کو زیادہ سے زیادہ قوت اداری پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ کیا حوصلہ شکنی اور نکتہ چینی کے بارے میں آپ حساس واقع نہیں ہوئے؟ میدان محبت میں آپ محبت پرست ہیں۔ ہر ایک چیز محبوب پر قربان کر دیتے ہیں اور منظورِ نظر بننے کی امید رکھتے ہیں۔ لیکن آپ کا محبوب شخص انسان ہے۔ نہ فرشتہ نہ دیوتا۔ ہمیشہ ان دوستوں کا ساتھ تلاش کیجئے۔ جو خوش باش قابلِ اعتبار اور ہاتھ بٹانے والے ہوں۔ دوسرے آپ کو گرانے کی کوشش کریں گے۔ آپ کی کامیابی کی کنجی "ثابت قدمی" ہے۔ آپ کے فیض و کرم کی کسوٹی۔ اس امر کا احساس ہونا چاہئے کہ اول خویش بعدہٗ درویش۔

پیدائش اگر مہینے کی ۳، ۲۱، ۲۱ یا ۳۰ کو ہوئی ہے

صفات:

قوت دلیل، دانائی، عزت، بے ثباتی عالم کا یقین، خوش طبعی، بخشش۔

نقائص:

نفس پرستی، فریب کاری، شورش پسندی، فضول خرچی۔

کامیابی:

یہ درست ہے کہ آپ ہر قسم کی قید و بند سے نجات چاہتے ہیں۔ لیکن کیا صدائے احتجاج بلند کرنے یا کسی امر کی مخالفت کرنے میں آپ دانائی کا ثبوت دیتے ہیں؟ یہ درست ہے کہ آپ دوسروں کی امداد کرتے ہیں۔ لیکن کیا کسی دوسرے کی پیش کردہ امداد تسلیم کرنے میں آپ کچھ زیادہ مغرور واقع نہیں ہوئے؟

اپنی جھگڑالو طبیعت کی وجہ سے آپ نے بعض اپنے دوست ہاتھ سے کھو دیئے۔ جو آپ کے لیے مفید ثابت ہوئے۔ آپ بڑے فخر اور دلیل سے شکست برداشت کر سکتے ہیں۔ لیکن کیا یہ درست نہیں کہ فتح کے بارے میں آپ کو فروحی تعین نہیں ہوتا۔

اپنی تند مزاجی اور بے ہودگی کو لگام دیجئے۔ ورنہ آپ کی قسمت کی کمند عین اور اس وقت ٹوٹ جایا کرے گی جب لبِ بام دو چار ہاتھ رہ جایا کرے گا۔ کاروبار میں اپنی قوتِ ترغیب کو استعمال کیجئے۔ اور دوسروں میں شوق پیدا کیجئے۔ ذاتی شہرت آپ کو بہت زیادہ ہے۔ لیکن آپ کی کامیابی کا راز خبر نہیں ہے بلکہ شرکت میں ہے۔

آپ خوبصورت نہیں بلکہ خوب سیرت محبوب پسند کرتے ہیں۔ فکر و تردد اور کشادہ دلی آپ کے راستہ کی مشکلات کو دور کرتے ہیں۔ تمام معاملات میں اپنے آوارہ احساسات کی بجائے اپنی جبلی دوراندیشی کو کام میں لائیے۔

اپنے افعال امور واقعہ کے مطابق بنائیے۔ نہ کہ امور واقعہ افعال کے مطابق۔ ڈسپلن یعنی انضباط آپ کی کامیابی کی کنجی ہے۔ بے ثباتی کے جذبے کی بنیاد آپ کا تجربہ ہے نہ کہ یہ امر کہ آپ کی متلاشی روح ایسا خیال کرتی ہے۔ جب آپ دل سے نہیں بلکہ دماغ سے ان امور پر غور کریں گے۔ تو دوراندیشی میں آپ کا کوئی مقابلہ نہ کر سکے گا۔

پیدائش اگر مہینے کی ۴، ۳۱، ۲۲ یا ۳۱ تاریخ کو ہوئی ہے

صفات:

ایک سائنٹیفک دماغ بشرطیکہ آپ اسے استعمال کریں۔ تحقیقِ حصول ذرائع ایجاد و اختراع، حق پرستی، کشادہ مزاجی۔

نقائص:

تعصب، غیر ذمہ داری، جذبیت اور رنج روی۔

کامیابی:

قوتِ تخلیق کی ترقی سے ہی آپ منزلِ مقصود تک پہنچ سکتے ہیں۔ مسروجہ خیالات اور عادات کے غلام نہ بنیئے۔ تمام کاموں میں جدت طبع، اختلاف اور عالی ہمتی کام میں لائیے۔ اپنے طبع زاد خیالات کو بروئے کار لانے کے لیے خود ہی شک ہو تو کیا آپ دوسروں کو ان کی پیروی کرنے کے لیے مجبور کر سکتے ہیں؟

کاروبار میں عمل اور ہمت کو کام میں لائیے۔ تھوڑی سی باقاعدگی۔ خیالات کا ہجوم اور جوشِ عمل آپ کو عروج پر پہنچا دیں گے۔ لیکن آپ کو کسی بھی حالت میں باضابطگی سے غفلت نہیں کرنی چاہیے۔ اپنا جوشِ عمل آپ کو ان نتائج سے وابستہ کرنا چاہیے۔ جو غیر متوقع نہ ہوں۔ آپ کا رجحانِ طبع سے انحراف نہ کیجیے۔ لیکن اپنی زندگی اس رجحان کے لیے وقف بھی نہ کر دیجیے۔ اعتدال مفید ثابت ہوگا۔

میدانِ محبت میں آپ کا بے ساختہ پن اور غیر رواجی تعلقات آپ کو محبوب کو پریشان کریں گے۔ اگر آپ کا محبوب خیالات کے لحاظ سے قدامت پسند واقع ہوا ہے۔ تو آپ کو محتاط رہنا چاہیے۔ آپ کی کامیابی کی کنجی حقیقت پرستی ہے۔ اپنے عرصۂ حیات میں اپنے اعلیٰ مقاصد کی تکمیل آپ کا مدعا ہونا چاہیے۔

پیدائش اگر مہینے کی ۵، ۱۴ یا ۲۳ تاریخ کو ہوئی ہے

صفات:

قدیم خیالات میں نئی زندگی کی روح پھونکنا، جولانی طبع، نکتہ شناسی، امتیاز،

خوش گفتاری۔

نقائص:

تزلزل، بے وفائی، غرور اور نکتہ چینی۔

کامیابی:

انسانیت کے عناصر میں اضافہ کیجئے۔ آپ عام جذبات کو کچل دینے پر مائل ہیں۔ آپ سے بڑھ کر واقعات اور اعداد و شمار کی قوت سے شاید ہی کوئی دوسرا آشنا ہو گا۔ لیکن یہ تمام مشکلات کا واحد علاج نہیں۔ آپ ایک ہی وقت میں کئی کاموں میں ہاتھ ڈال سکتے ہیں۔ اور ان میں سے چند ایک کو پایۂ تکمیل تک پہنچا دیتے ہیں۔ آپ کی قوتِ متخیلہ برق رفتار ہے۔ ایک ہی وقت میں کسی معاملہ کے دو پہلو آپ دیکھ سکتے ہیں۔ یہ تمام عادات لاثانی ہیں۔ بشرطیکہ انہیں مناسب رہنمائی او ربا ضابطگی سے قابو میں رکھا جائے۔ بصورتِ دیگر نتیجہ بجز انتشار اور کچھ نہ ہو گا۔

کاروبار میں نئے نئے طریقوں، نئی نئی نکتہ شناسیوں اور طرح طرح کی جدتوں کو استعمال میں لانے کا مادہ آپ میں موجود ہے۔ لیکن یہاں آپ کی وہی اعداد و شمار کی قوت سے آشنائی آپ کی کامیابی کی ضامن ہے۔ آپ کا زورِ تقریر اور زورِ تحریر نئے نئے مسائل اور مشکلات کے حل کرنے میں لاثانی واقع ہوئے ہیں۔

میدانِ محبت میں آپ ''آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل'' یا ''از دیدہ دور از دل دور'' کے معقولات پر عمل کرتے ہیں۔ یعنی محبوب کو پا جانے پر ہی آپ اس کی خواہشات و جذبات کا احترام کر سکتے ہیں۔ آپ کی کلید کامیابی ''وفاداری'' ہے۔ کیونکہ آپ نادانستہ طور پر وفاداری کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔

پیدائش اگر مہینے کی ۶، ۱۵ یا ۲۴ تاریخ کو ہوئی ہے

صفات:

خوبصورتی کے لیے وقف ہو جانا، موافقت، شائستگی، خود اعتمادی، سحر آفرینی، امید پرستی۔

نقائص:

غرور۔ فضول خرچی۔ حسد اور قوت ارادی کا فقدان۔

کامیابی:

تمام حالات میں اپنے دماغ کو ایک سا رکھنا آپ کی سب سے عمدہ خوبی ہے۔ اسی طرح آپ کا فنی احساس بوقلمونی کی طرف آپ کو مائل کرتا ہے۔ کیا آپ تسلیم کرتے ہیں کہ آپ ظاہر داری پر زیادہ صرف کرتے ہیں؟

گہرائی اور خوبیاں وغیرہ اندرونی چیزیں، بیرونی ظاہر داری سے زیادہ معنی خیز ہوتی ہیں۔ آپ اپنی آنکھ کو اجازت نہ دیں کہ وہ آپ کو دھوکا دے۔ کاروبار میں آپ خطرناک کام پر ہاتھ ڈال سکتے ہیں۔ اور اکثر اوقات اس سے مفید نتائج برآمد بھی کر سکتے ہیں۔ آپ میں انتظار کا وہ مادہ ہے جو کہ آپ کے لیے نہایت مفید ہے۔ اس لیے اگر آپ کو دیر سے کامیابی ہوتی ہے تو بھی آپ گھبراتے نہیں۔ لیکن ہمیشہ ایسا نہیں ہوتا۔ آپ جلد ہی کامیابی حاصل کر لیتے۔

اگر آپ میں نئے حالات کے مطابق اپنے آپ کو تبدیل کر لینے کا مادہ ہوتا۔ آپ کی ذاتی کشش نہایت مفید ہے۔ اور بہت دوستوں کو آپ کو طرف مائل کرتی ہے۔ محبوب کی خواہشات کا احترام کرنے میں آپ غیر معمولی صبر و تحمل سے کام

لیتے ہیں۔ جو کوئی اس خیال کے پیش نظر آپ سے شادی کرتا ہے کہ وہ آپ کو تبدیل کر دے گا۔ اس کے لیے آپ لوہے کا چنا بن جاتے ہیں۔ کیونکہ بعض حالات میں آپ بمصداق "زمین جنبد نہ جنبد گل محمد" آپ کی کلید کامیابی "فراخدلی" ہے اور دیکھئے کہ یہ آپ کی قوت فیصلہ میں اضافہ کرتی ہے یا نہیں۔

پیدائش اگر مہینے کی ۷، ۱۶ یا ۲۵ تاریخ کو ہوئی ہے

صفات:

پراسرار دل و دماغ۔ مفروضیات۔ تمنا پرستی۔ اعتماد۔ غور و فکر۔ ایثارِ نفسی۔

نقائص:

خبط۔ بے اعتدالی۔ تساہل۔ تغیر پذیری۔

کامیابی:

آپ کو اپنا مزاج مستقل کرنا چاہیے۔ آپ بہت جذباتی ہیں۔ جس کا نتیجہ یہ ہے کہ آپ کے احساس جلد ہی زخمی ہو جاتے ہیں۔ اور آپ کے یہ خیالات ہی آپ کے دل پر چھریاں چلاتے رہتے ہیں۔ اس کا صرف ایک علاج ہے۔ جس کا بتانا تو آسان ہے مگر کرنا مشکل ہے۔ وہ علاج ہے "بے تکلفانہ تبادلہ خیالات"۔

صرف یہی ایک ذریعہ ہے۔ جس سے آپ اپنی شکستہ دلی کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔ بجائے اس کے کہ اس میں اضافہ کرتے جائیں۔ کاروبار میں اپنی عقل، اپنے خیالات اور اپنے راستے استعمال کیجئے۔ آپ کے دماغ میں زود فہمی، نقش بندی نیز حالات کے مطابق تغیر پذیری کی صلاحیت موجود ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ آپ بعض اوقات اپنے کارہائے نمایاں پر خود ہی انگشت بدنداں ہو جاتے ہیں۔ اور

اپنے ہمراہیوں کو بھی تعجب میں ڈال دیتے ہیں۔

محبت میں افسانوی رنگ آپ کو پسند ہے۔ بعض حقیر باتیں آپ کے دل میں جاگزیں ہو جاتی ہیں۔ سب سے زیادہ سنجیدگی اور اعتماد کی آپ کی ضرورت ہے۔ محض اعتقاد آپ کے لیے کلید کامیابی نہیں ہے۔ آپ کی سرشت رومانی اور مذہبی ہے۔ آپ کے خیالات بہت بلند ہیں۔ خصوصیات میں آپ کا مقابلہ بہت سے لوگ کر سکیں گے۔ لیکن آپ کی عالی ظرفی اور بلندی اعتقادی کا مقابلہ نہیں کیا جا سکے گا۔

پیدائش اگر مہینے کی ۸۔ ۱۷ یا ۲۶ تاریخ کو ہوئی ہے

صفات:

خود اختیاری۔ ہوشیاری۔ یک جہتی۔ ذمہ داری۔ اعتبار۔

نقائص:

ناامیدی۔ تقدیر پرستی۔ مادہ پرستی۔ قدامت پرستی۔

کامیابی:

آپ کے پاس جادو کی چھڑی نہیں ہے۔ آپ کے پاس ہے صرف محنت! جان توڑ محنت! کامیاب ہونے کے لیے دل و جان سے اختیار کی ہوئی! مال مفت، اثر و رسوخ، عہد و پیمان اور کسی قسم کی چشم کرم پر بھروسہ مت کیجئے۔ اپنی کوششوں سے آپ کے مقاصد پورے ہوں گے۔ اور جو کچھ بھی آپ حاصل کریں گے۔ تجربے کی بھٹی میں پڑ کر ہی حاصل کریں گے۔

یہ اصول آپ کے ہر پہلو پر حاوی ہے۔ روحانی ہو، دماغی ہو یا مادی۔

کاروبار میں آپ کو دیر آید اور صبر آزما کام سے واسطہ پڑتا ہے۔لیکن آپ اس سے اکتاتے نہیں۔کیونکہ اس کی اہمیت سے آپ آشنا ہیں۔

آپ کی کفایت شعاری یا ہوشیاری کا سبق بڑھانے کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ جس وقت بھی ان دونوں چیزوں میں سے کسی ایک کا دامن آپ کے ہاتھ سے چھوٹے گا۔آپ کا سب کیا کرایا خاک میں مل جائے گا۔خطرہ ہے کہ مادہ پرستی آپ کی زندگی کے دیگر تمام پہلوؤں پر چھا جائے گی۔

آپ کو مسرت حاصل کرنے کے لیے نفس کشی اور روحانیت کی اتنی ہی ضرورت ہے جتنی مادیت کی۔آپ کو ایک ایسے سنجیدہ مزاج، ہوشیار اور وفادار ساتھی کی ضرورت ہے۔جو دل سے آپ کا وفادار ہو۔اور آپ سے کوئی راز پوشیدہ نہ رکھے۔ اگر آپ کا وہ شریکِ حیات خوش باش بھی ہو تو سب سے اچھا رہے گا۔کیونکہ آپ ہر ایک چیز کے تاریک پہلو پر ہی نظر ڈالتے ہیں۔

آپ کی کلید کامیابی ''خوشی کا دامن ہاتھ سے مت چھوڑیئے'' ہے۔ہم مانتے ہیں کہ آپ مستقل مزاج، مطالعہ دوست اور سنجیدہ ہیں۔لیکن کیا یہ درست نہیں کہ آپ جان جوکھوں میں ڈالنے کے لیے تیار رہتے ہیں۔ یاد رکھئے آپ اکیلے نہیں۔ دوسرے کئی مصیبت زدہ اپ کے ساتھ ہیں۔

پیدائش اگر مہینے کی ۹، ۱۸ یا ۲۷ تاریخ کو ہوئی ہے

صفات:

پیش روی کی ناقابلِ مغلوب جرأت۔الوالعزمی۔کارِ عظیم۔عالی ہمتی اور خوش طبعی۔

نقائص:

اشتعال ۔تباہی و بربادی ۔بے آبروئی ۔طعن و تشنیع ۔

کامیابی:

ہمیشہ جان جوکھوں کے کام میں پڑنے سے آپ کو تسکین ملتی ہے ۔آپ کسی وقت بھی خطرناک صورت اختیار کر لیتے ہیں ۔دوراندیشی سے اپنے مزاج کو اعتدال میں رکھیے ۔ ہر وہ کام جس میں بلند بانگ و عادی کے سوائے اور کچھ نہ ہو۔ اسے نہایت سختی سے باہر نکال دیجیے ۔آپ کی تجاویز لفظوں سے نہیں ۔بلکہ جان توڑ محنت سے پایۂ تکمیل کو پہنچیں گی ۔

ایک سخت جان شخصیت رکھنے کی وجہ سے آپ فیض یاب ہو رہے ہیں ۔اسے آزادی سے استعمال کیجیے ۔آپ کے تمام مقاصد کی تکمیل کے لیے جذبہ خود اعتمادی کی ضرورت ہے ۔آپ کی تمام ناکامیاں ناصبوری کا نتیجہ ہے ۔

میدان الفت میں آپ جانفروش اور جذباتی واقع ہوئے ہیں ۔اگرچہ بغض و حسد آپ کے جذبۂ محبت کا سب سے بڑا محرک ہے ۔کاروبار میں دلیری اور آزادانہ روش سے ہی آپ کامیاب ہوں گے ۔جو پیشہ بھی اختیار کریں گے ۔اس میں کامیاب رہیں گے ۔

آپ کے لیے کلید کامیابی سکون و قرار ہے ۔اگرچہ آپ میں ٹھنڈے دماغ سے کسی معاملہ پر غور و خوض کرنے کی کمی ہے ۔لیکن کسی کام کی کامیابی کے لیے اس سے بہتر اور کوئی ذریعہ نہیں ہو سکتا ۔

علم الاعداد اور ستارے

اختلافی مسئلہ:

یاد رہے کہ ستاروں کے ساتھ نمبروں کا تعین ذرا اختلافی مسئلہ ہے۔ مشرقی علماء نے ۹ نمبروں کو سات ستاروں پر تقسیم کیا تھا۔ کیونکہ زمانہ قدیم میں انسان کو سات ہی ستاروں کا علم تھا۔ جب یورنس نپ چون کا علم ہوا تو مغربی علماء نے قمر و شمس کے دہرے نمبروں میں سے ایک ایک کو ان سے متعلق کر دیا۔ انہوں نے جو تقسیم کی۔ امریکن ماہرین اعداد نے اس سے مختلف کی۔ یہ تحقیق زمانہ قدیم ہی کی فہرست سے متعلق ہے۔ جو سولہویں صدی سے چلی آ رہی ہے۔

ملاحظ فرمائیے۔

شمس	۴ ـ ۱
قمر	۲ ـ ۷
زحل	۸
مشتری	۳
مریخ	۹
زہرہ	۶

عطارد ---------- ۵

نپ چون:

جون ہیڈن (JOHN HEYDON) نے قمر کے ۲ منفی عدد کو نپ چون (NIP JUNE) سے متعلق کیا اور شمس کے ۴ منفی عدد کو یورنس سے متعلق کیا۔ جدید علم نجوم نے برج حوت کو نپ چون سے متعلق کیا جس کا نمبر ۲ ہے اور دلو کو یورنس سے متعلق کیا۔ جس کا نمبر ۴ ہے۔

۱ ---------- شمس

۲ ---------- قمر

۳ ---------- مشتری

۴ ---------- یورنس

۵ ---------- عطارد

۶ ---------- زہرہ

۷ ---------- نپ چون

۸ ---------- زحل

۹ ---------- مریخ

پلوٹو نظامِ شمسی کا رکن ہے یا نہیں؟

امریکن علم الاعداد کے ماہرین نے زحل کو -۴ یورنس کو -۷ مریخ کو ۸ اور نپ چون کو ۹ نمبر دیا ہے۔

ابھی تک پلوٹو کو کوئی نمبر نہیں دیا گیا۔ لیکن مریخ نمبر ۹ اور زحل نمبر ۸ کے مجموعی اعداد ۱۷ میں سے منفی نمبر (۹ - ۸ = ۱) کو کم کر کے ۱۶ نمبر کو پلوٹو سے متعلق کر

دیا ہے۔ حالانکہ یہ نمبروں کے دور (۱ تا ۹) سے باہر ہے۔ یہ کوئی ضروری نہیں کہ اس نظریہ کو تسلیم کیا جائے۔ اس لیے کہ ابھی تک یہ فیصلہ شدہ بات نہیں کہ آیا پلوٹو ہمارے نظام شمسی کا رکن ہے بھی یا نہیں۔ تاہم جن لوگوں نے ۱۶ کے عدد یا ۱۶ سے بننے والے ۷ عدد کی تحقیق کی ہے وہ کہتے ہیں کہ ۱۶ نمبر پلوٹو کے خصائل رکھتا ہے اور جہاں بھی ۱۶ عدد وارد ہو اس میں پلوٹو کا نحس اثر موجود ہوتا ہے۔ حتیٰ کہ ہر ماہ کی ۱۶ تاریخ میں بھی پایا جاتا ہے۔

ہندوؤں کی تقسیم:

ہندوؤں نے جو تقسیم کی۔ وہ دنوں کی ترتیب کے لحاظ سے ہے۔ مثلاً

نمبر ۱ ــــ اتوار کا ہے ــــ ستارہ شمس

نمبر ۲ ــــ سوموار کا ہے ــــ ستارہ قمر

نمبر ۳ ــــ منگل کا ہے ــــ ستارہ مریخ

نمبر ۴ ــــ بدھ کا ہے ــــ ستارہ عطارد

نمبر ۵ ــــ جمعرات کا ہے ــــ ستارہ مشتری

نمبر ۶ ــــ جمعہ کا ہے ــــ ستارہ زہرہ

نمبر ۷ ــــ ہفتہ کا ہے ــــ ستارہ زحل

نمبر ۸ ــــ راس سے متعلق ہے

نمبر ۹ ــــ ذنب سے متعلق ہے

شمس کا سونا۔ قمر کا چاندی۔ نپ چون نامعلوم۔ یورنس کا یورنم۔ زحل کا سکہ۔ مشتری کا ٹین۔ مریخ کا لوہا۔ زہرہ کا تانبا۔ عطارد کی قلعی دھات ہے۔ اب اٹامک اعداد ان کے یہ مقرر کیے گئے ہیں۔

اٹامک اعداد:

سونا	(شمس)	۱۹۶
چاندی	(قمر)	۱۰۸
سکہ	(زحل)	۲۰۷
ٹین	(مشتری)	۱۱۸
لوہا	(مریخ)	۵۶
تانبا	(زہرہ)	۶۳۰
قلعی	(عطارد)	۲۰۰

زمانہ قدیم میں دن بھی انہی ستاروں سے متعلق کر دیئے گئے تھے۔ شمس کا اتوار، قمر کا سوموار، مریخ کا منگل، عطارد کا بدھ، مشتری کا جمعرات، زہرہ کا جمعہ، زحل کا ہفتہ۔ اس طریق کار میں بھی یورنس، نپ چون، پلوٹو کا کوئی دن مقرر نہیں۔ لیکن ہم دورِ جدید میں نمبروں کا استعمال جانتے ہیں اور جدید کواکب کے اثرات سے بھی فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں۔ تو نپ چون کا دن سوموار ہوگا۔ کیونکہ اسے قمر کا نمبر ۲ دیا گیا ہے۔ یورنس کا دن اتوار ہوگا۔ کیونکہ اسے شمس کا نمبر ۴ دیا گیا ہے۔ اب بھی پلوٹو کا کوئی دن نہیں. لیکن نمبروں کی مندرجہ بالا وضاحت سے یہ منگل اور ہفتہ دونوں سے متعلق ہے۔

طبعی خاصیتیں:

اعداد کے معانی سمجھنے کے لیے جو مختصر خاصیتیں دی گئی ہیں ان کو ملاحظہ کریں کہ یہ تمام کتاب انہی کی تفسیر ہے۔

(۱) اقتدار سے متعلق ہے۔ حکومت. خودرائی. تکبر. جاہ و جلال. شہرت نام.

عروج حاصل کرنا۔

(۲) انقلابات سے متعلق ہے۔سیاحت. جذبات پرستی. ہستی و نیستی. دن رات. نفی و اثبات. ہر حقیقت کی ضد. دُنیوی و روحانی تعلقات. سیر و سفر۔

(۳) جسم. عقل اور روح سے متعلق ہے۔ وسعت. ترقی. درجہ کمال. کامیابی. دولت مندی. مال منفعت۔

(۴) مادی دنیا سے متعلق ہے. جائیدا. شہرت. مال و املاک. خواہشات کا حصول۔

(۵) قوت جاذبہ سے متعلق ہے. انصاف. شہرت. دل کشی. دلیل. ذہنی قابلیت. سیر و سیاحت۔

(۶) التفات باہمی سے متعلق ہے. خوبصورت. عیش و عشرت. ازدواجی مسرت عیش و نشاط. میل محبت. ہمدردی۔

(۷) ترقی. عروج و تکمیل سے متعلق ہے. معاہدات. تکمیل مقاصد. لین دین اور تجارت وغیرہ۔

(۸) تخریب و نیستی سے متعلق ہے. بربادی. بدامنی. دیوانگی. ناکامی. نقصان مرگ. ناخوشگوار انقلابات. بیماری اور حادثات وغیرہ۔

(۹) زوال کے بعد عروج سے متعلق ہے. خوش گوار انقلابات. خواہش اقتدار. جوش عمل. نئی زندگی نیا عروج اور ذہانت وغیرہ۔

پیدائشِ انسانی پر ستاروں کا اثر

انسانی زندگی کا نظام:

ناظرین نے یہ تو پڑھا ہوگا کہ انسانی زندگی پر ستارے اپنا اثر ڈالتے رہتے ہیں چونکہ ہر ایک ستارہ ایک عدد سے منسوب ہے۔ اس لئے دوسرے الفاظ میں کہا جاسکتا ہے کہ انسانی زندگی کا نظام اعداد کی مخفی قوتوں کے ماتحت ہے۔

مسافت کی بارہ منزلیں:

انسان کی زندگی پر ایک تو اس کے نام بہت زیادہ اثر ہوتا ہے اور دوسرے وقت پیدائش کا۔ ہر ایک سیارہ گردش کرتا ہوا جب کسی برج میں آتا ہے تو اس کے اثرات مختلف ہوتے ہیں۔ قدیم حکماء نے سیاروں کی راہ مسافت کو بارہ حصوں میں منقسم کر کے ہر ایک حصہ یا برج کا نام رکھ دیا تھا۔

ان بروج کے نام حسب ذیل ہیں:۔

۱	برج حمل	(Aries)
۲	برج ثور	(Taurus)
۳	برج جوزا	(Gemini)

۴	برج سرطان	(Cancer)
۵	برج اسد	(Leo)
۶	برج سنبلہ	(Virgo)
۷	برج میزان	(Libra)
۸	برج عقرب	(Scorpio)
۹	برج قوس	(Sagitarius)
۱۰	برج جدی	(Capricon)
۱۱	برج دلو	(Aquarius)
۱۲	برج حوت	(Pisces)

برجوں کی تعداد کا تعین:

بارہ کی تعداد میں برجوں کی تعداد معین کئے گئے ہیں۔ اگر ہم اس مسئلہ پر ذرا سا بھی غور فرمالیں تو ہمیں دو قابل تذکرہ اُمور نظر آئیں گے۔

اولاً: یہ کہ بارہ کا عدد عبرانی نقطہ خیال کے مطابق تکمیل زندگی کی علامت ہے۔

ثانیاً: یہ کہ بارہ کا حاصل مجموعہ ۱ + ۲ = ۳ ہوتا ہے جو کہ تثلیث جسم روح اور عقل کی علامت ہے۔

بروج آسمانی کی مروجہ تقسیم قدیم ترین زمانہ سے پائی جاتی ہے۔ ان بروج کے جو نام ہیں ان میں بہت کم برج ایسے ہیں جو اپنی ہم نام چیزوں کے مشابہت رکھتے ہوں بعض برجوں کا نام محض موسمی ردِ عمل کے مطابق ہے مثلاً۔

میزان: یہ موسم بہار کا برج ہے جبکہ دن اور رات برابر ہوتے ہیں۔ دلو: کا تعلق مصر سے ہے۔ اس زمانہ میں دریائے نیل میں طغیانی آتی تھی۔

ستاروں کے باہمی تعلقات اور مختلف بروج کے ساتھ انکی تخصیص حسب ذیل ہے۔

شمس:

برج اسد کا مالک ہے۔ مریخ مشتری۔ اور قمر سے اس کی دوستی ہے۔ عطارد سے نہ دوستی ہے نہ دشمنی۔ زحل و زہرہ سے دشمنی ہے جب شمس برج حمل میں داخل ہو تو اس کو شرف حاصل ہوتا ہے اور برج میزان میں ہبوط۔

قمر:

برج سرطان کا مالک ہے۔ شمس و عطارد سے اس کی دوستی ہے۔ اور راس و ذنب سے دشمنی۔ زہرہ، مریخ زحل اور مشتری سے نہ دوستی ہے نہ دشمنی برج ثور میں اس کو شرف حاصل ہے اور عقرب میں ہبوط۔

مریخ:

بروج جوزا اور سنبلہ کا مالک ہے۔ شمس و زہرہ سے دوستی ہے۔ اور قمر و ذنب سے دشمنی مریخ و زحل سے نہ دوستی ہے نہ دشمنی برج سنبلہ میں اسے شرف حاصل ہے۔ اور سرطان میں ہبوط۔

عطارد:

بروج جوزا و سنبلہ کا مالک ہے شمس و زہرہ سے دوستی ہے اور قمر و ذنب سے دشمنی مریخ و زحل سے نہ دوستی ہے نہ دشمنی برج سنبلہ میں اسے شرف حاصل ہوتا ہے اور برج حوت میں ہبوط۔

مشتری:

بروج قوس وحوت کا مالک ہے شمس قمر اور مریخ سے اسکی دوستی ہے اور عطارد و زہرہ سے دشمنی زحل راس و ذنب سے نہ دوستی ہے نہ دشمنی مشتری کو برج سرطان میں شرف حاصل ہوتا ہے اور جدی میں ہبوط۔

زہرہ:

بروج میزان وثور کا مالک ہے عطارد و زحل سے اس کی دوستی ہے اور شمس وقمر سے دشمنی مریخ ومشتری سے نہ دوستی ہے نہ دشمنی اسے برج حوت میں شرف حاصل ہوتا ہے۔ اور سنبلہ میں ہبوط۔

زحل:

بروج جدی دلو کا مالک ہے۔ زہرہ وعطارد سے اسکی دوستی ہے اور شمس و قمر و مریخ سے دشمنی۔ مشتری ہے نہ دوستی ہے نہ دشمنی۔ برج میزان میں اسے شرف حاصل ہوتا ہے۔ اور برج حمل میں ہبوط۔

ستاروں کی حکمرانی اوقاتِ ایام پر:

چونکہ ہمیں اپنے پڑھنے والے قارئین کو صرف یہ دکھانا مقصود ہے کہ انسانی زندگی پر ستاروں کا کیا اثر ہوتا ہے اس لئے یہ بھی ضروری معلوم ہوتا ہے کہ دن اور رات کے مختلف اوقات پر ستارے جس ترتیب سے حکمرانی کرتے ہیں وہ بھی ناظرین کے سامنے پیش کر دی جائیں تاکہ ہمارے ناظرین کسی شخص کے وقت پیدائش سے یہ معلوم کرسکیں کہ وہ کس ستارے کے زیر اثر پیدا ہوا ہے اور اس سے کیا نتائج مرتب ہونگے۔ دن رات میں چوبیس گھنٹے مقرر کئے گے ہیں یعنی

۲+۱=۳ تثلیث زندگی اور موت کی علامات اور یہ دائرہ سال کے دائرہ بروجی سے تعلق رکھتا ہے بارہ گھنٹے کے دن اور بارہ گھنٹے کی رات کو بارہ بارہ حصوں میں تقسیم کرلیا گیا ہے اور ہر ایک ستارہ طلوع آفتاب کے بعد حسب ذیل ترتیب سے اوقات پر حکمرانی کرتا ہے۔

		۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
اتوار	دن	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
	رات	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
پیر	دن	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
	رات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
منگل	دن	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
	رات	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
بدھ	دن	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
	رات	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
جمعرات	دن	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
	رات	[illegible]	[illegible]	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
جمعہ	دن	[illegible]	[illegible]	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
	رات	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
ہفتہ	دن	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
	رات	مریخ	شمس	[illegible]	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر

مختلف کواکب کے اوقات کا اثر:

مختلف کواکب کے اوقات پر اثر اندازی کا جو نقشہ ہم نے اُوپر پیش کیا ہے۔ اس وقت اسے علم الاعداد کی روشنی میں دیکھتے ہیں۔ تھوڑی دیر کے لئے فرض کیا جائے کہ زید منگل کے دن بوقت سہ پہر چار بجکر ۶ منٹ پر پیدا ہوا ہے اور ہمیں اس کی آئندہ قسمت مبثت (یعنی صبح کے وقت) ۹ اور نفی (بعد دوپہر) ۵ ہے۔ اس دن چار بجے شام کو ستارہ زہرا کی حکمرانی تھی جس کا عدد (بعد دوپہر) ۳ بجتے وقت پیدائش کے منٹ ہر قمر کا اثر تھا جس کی عددی قیمت (بعد دوپہر) ۲ ہے۔ اس طرح ہمیں زید کے وقت پیدائش سے ۵۳۲ کا عدد حاصل ہوتا ہے جس کا مجموعہ ۲ + ۳ + ۵ = ۱۰ = ایک ہے لہٰذا زید جو منگل کو چار بجکر پانچ منٹ پر سہ پہر کے وقت پیدا ہوا ہے۔ اس کے مقدر کا عدد ایک ہے۔ اور جو کچھ اس عدد کی خاصیتیں ہم بیان کر چکے ہیں وہ اسکے مقدر میں پوشیدہ ہیں اس کے ساتھ ہی اگر ہم چاہیں تو حکیم فیثا غورث کے مرتب کردہ قواعد کے مطابق ۵۳۲ کے عدد کی خاصیتیں معلوم کر کے زید کے آئندہ قسمت کا حال بھی بتا سکتے ہیں۔

ستاروں کی جگمگاہٹ فلک پر:

ہر ایک ستارے کے لئے جو عدد معین ہے وہ ہم بتا چکے ہیں لیکن چونکہ متذکرہ بالا بحث میں مثبت اور نفی قیمتوں کا ذکر آیا ہے۔ اس لئے ضروری معلوم ہوتا ہے کہ اس کو بھی ذرا صاف کر دیا جائے۔ ہر ایک ستارے کی دو عددی قیمتیں ہوتی ہیں ایک مثبت اور دوسری نفی۔ مثبت سے طلوع آفتاب کے بعد بارہ بجے دن تک کا لیا جاتا ہے اور نفی سے بارہ بجے دن کے بعد سے غروب آفتاب تک ہر ایک ستارے کی مثبت و نفی عددی قیمتیں حسب ذیل ہیں:۔

ستارہ	علامت	+	-	دونوں اعداد کا مجموعہ
شمس	⊖	۱	۴	۵
قمر	☽	۷	۲	۹
مریخ	♄	۸	۱	۹
عطارد	♃	۳	۶	۹
مشتری	♂	۹	۵	۱۴
زہرہ	♀	۶	۳	۹
زحل	☿	۵	۹	۱۴

ان عددی قیمتوں میں ایک امر اور بھی قابل لحاظ ہے۔ ہر ایک ستارے کی مثبت و نفی قیمت کا مجموعہ ۵ ہے یا ۹۔ اگر ان دونوں اعدا کو جوڑا جائے تو مجموعہ ۱۴ ہوتا ہے جو کہ ۷ کے پرعظمت عدد کا المضاعف ہے۔

لگن:

کاتب قسمت جب کسی شخص کے مقدر کا نوشتہ لکھتا ہے تو اس کا آغاز اس برج سے ہوتا ہے جس کے زیر اثر مولود پیدا ہوا ہے۔ اس وقت جو ستارہ اس برج میں اثر انداز ہو اس سے مولود کا مقدر معلوم ہوتا ہے۔ اصطلاح جوتش میں اسے لگن کہتے ہیں لگن نکالنے کے مختلف طریقے رائج ہیں لیکن چونکہ اس وقت بحث کا موضوع جوتش یا نجوم نہیں اس لئے ہم اس کی تفصیلات میں جانے سے قاصر ہیں ہم اس موضوع کا صرف وہ حصہ لیں گے جس کا تعلق علم الاعداد سے ہے ہم مختلف بروج میں ستاروں کی خاصیتیں بیان کر چکے ہیں۔ یہاں ہم یہ دکھائیں گے کہ مختلف بروج آسمانی کے زیر اثر پیدا ہونے کے نتائج کیا ہوتے ہیں اور کسی شخص کی لگن کا اس

کے مقدر پر کیا اثر پڑتا ہے اس کے بعد اس نظریہ کو علم الاعداد کی کسوٹی پر کسیں گے۔

ا۔حمل:

قوت دماغی۔قوت ارادی۔حکام سے تعلقات اقتدار مگر دیر پانہ ہو حکومت حاصل ہو۔ترقی کی خواہش۔ازدواجی مشکلات غیروں اعزاواقارب رنج۔ فیاضی۔حکمرانی کا جذبہ خودغرضی انانیت۔

۲۔ثور:

مذہب پرستی۔متضاد خیالات۔خوبصورتی۔حسن پسندی۔صلح برائی۔شہرت۔ ناموری۔عزیزوں سے نسبت کم رہے علم ہندسہ سے رغبت۔

۳۔جوزا:

ذہانت۔عقلمندی۔جوش مذہبی۔شرم ولحاظ علم شوق۔روپیہ جمع کرنے کا شوق کم ہو مگر روپیہ ملے۔افزائش نسل۔تکمیل مقاصد۔ازدواجی مسرت۔

۴۔سرطان:

مذہب پرستی۔دور دراز ممالک کی سیاحت اور کاشتکاری سے فائدہ۔ افزائش نسل۔سلامت روی۔

۵۔اسد:

علم وفضل حسن پرستی۔مالی فائدہ کم ہو قوت ہو کسی کام کے شروع کرنے میں لیت ولعل۔عدالت میں مقدہ و مالی پریشانیاں۔

۶۔ سنبلہ:

مالی پریشانیاں اکثر لاحق رہیں۔ موسیقی سے رغبت۔

۷۔ میزان:

کثرت ازدواج۔ زناکاری۔ خاندانی عزت افزائش نسل۔ عزت شہرت۔ اعلیٰ طبقہ میں رسوخ۔ زندگی عیش و آسائش۔

۸۔ عقرب:

فراوانی دولت۔ عزم و استقلال۔ اعزا و اقارب سے ہمدردی خلائق۔ غصہ ور۔ اُمیدوں میں ناکامی۔ قوت استدلال۔ آخر عمر میں محرومی و مالی مشکلات۔

۹۔ قوس:

ملنسار۔ محبت نوازی۔ بلند خیالی۔ انصاف پسندی۔ صلح جوئی۔ احباب سے محبت اعزا و اقارب کا خیال۔ ازدواجی تعیش۔ دشمنوں پر غلبہ مسلسل سیاحت حکام سے تعلقات۔ مایوسی کے بعد کامیابی۔

۱۰۔ جدی:

افزائش نسل۔ اولاد کی کثرت سے پریشانی۔ خرابی صحت مختلف امراض کا حملہ۔ حرص و طمع۔ تنگ نظری۔ انانیت۔

۱۱۔ دلو:

کبر و غرور۔ تلون مزاجی۔ لوگوں پر اتہامات لگائے۔ زراعت سے فائدہ۔ دوستوں سے فائدہ نہ ہونا۔ احسان شناسی۔ دروغ گوئی کا شوق۔ ناجائز اُمور

کی جانب توجہ۔

۱۲۔حوت:

مالی مفاد۔ دلیری۔ زبان کا زیادہ پاس نہ رہے۔ ذہانت تدبر۔ اعزا زو اقارب سے محبت۔ حرص وطمع۔ شرمناک اُمور کی جانب توجہ۔ عورتوں کے معاملات میں عقل سے کام نہ لے۔ آخر حصہ عمر میں مالی پریشانیاں۔

بُروج کا مرقع:

مختلف بروج آسمانی کے جو اعداد ہم نے اُوپر بیان کئے ہیں اگر ان پر نگاہ غور سے نظر ڈالی جائے تو اس میں بھی اعداد کی منفی قوتیں اپنا کام کرتی ہوئی نظر آئیں گی۔ حمل پہلا برج ہے۔ ایک کا عدد ذات واجب الوجود کی علامت ہے جس کا خلاصہ کبر یکتائی اور حکومت ہے۔ برج حمل میں اس عدد کی خاصیتیں موجود ہونا لازمی ہیں حمل آتشیں برج ہے۔ آگ کا رنگ سُرخ ہے۔ سُرخ رنگ کا عدد نو ہے۔ اور یہ عدد ستارہ مریخ سے منسوب ہے۔ اتفاق سے برج حمل ستارہ مریخ کے تابع ہے۔ لہذا مریخ کے دوگونہ اثرات ایک کے عدد کی دوگونہ خاصیتوں پر غلبہ حاصل کرلیں گے۔ بہت ممکن تھا کہ مریخ کی یہ طاقت بُرج حمل سے ان اثرات کو بالکل زائل ہی کر دیتی جو ایک کے عدد سے منسوب ہیں لیکن چونکہ ایک کا عدد منسوب ہے۔ شمس سے اور شمس و مریخ میں دوستی ہے۔ اس لئے بروج حمل میں عدد ۹ کو کامل تسلط حاصل نہیں ہوا اور ایک کے اثرات بھی کچھ نہ کچھ باقی رہے۔

اسی طرح بطور مثال برج عقرب یا برجھیگ لگن کو دیکھا جائے برج عقرب آٹھواں برج ہے ۸ ستارہ زحل سے منسوب ہے اور یہ عدد موت' ناکامی و بربادی کی علامت ہے لیکن اس کا مالک مریخ جس کا خاص عدد ۹ ہے۔ ۹ میں

تخریب کا پہلو زیادہ مضمر نہیں۔ اس لئے برج عقرب میں ۸ کے عدد کی تاثیرات بہت کچھ زائل ہوگئیں ۸+۹ کا مجموعہ ۱۷ ہوتا ہے۔عبرانی قواعد کے مطابق۔ یہ عدد ستارہ مریخ کی علامت ہے جس کی خاصیت مذہب پرستی۔ ایمان۔اُمید۔توقعات اور کامیابی وغیرہ ہےلیکن ۱۷ کا مجموعہ ۷+۱=۸ ہوتا ہے جوموت و بربادی کی علامت ہے چونکہ یہ حاصل عدد ہے اس لئے جس مولود کی لگن عقرب ہو اُس کی زندگی کا آخری حصہ مصائب میں بسر ہوگا ہم اپنے اس دعوے کی تائید میں ایک دوسری دلیل بھی پیش کریں گے۔ مریخ کی نفی عددی قیمت ۵ ہے جس کی تاثیرات بری نہیں لیکن اگر ۵+۸ کو جوڑا جائے تو نتیجہ ۱۳ ہوتا ہے جوکہ موت کی علامت ہے۔ لہٰذا یہ ظاہر ہوتا ہے کہ بوجہ حکمرانی مریخ برج عقرب کے عدد ۸ کی منحوس تاثیرات اگر چہ بہت کچھ زائل ہوگئیں لیکن اعداد کا حاصل چونکہ ۸ یا ۱۳ ہوتا ہے اس لئے انجام میں ضرور خرابیاں رونما ہوں گی۔اسی طرح دوسری لگنوں کی تاثیرات کا مطابق علم الاعداد سے بآسانی کیا جاسکتا ہے۔

انسانی پیدائش میں قسمت کا عمل دخل:

جس دن کوئی شخص پیدا ہو اس کا اثر بھی اس کی قسمت پر بہت زیادہ ہوتا ہے۔ماہرین نجوم نے ہفتہ کے سات ایام کی جو مختلف تاثیرات قلم بند کی ہیں ہمیں ان سے بحث نہیں۔ ہم اپنے بحث کے اس حصہ کو بھی صرف علم الاعداد کی روشنی میں دیکھیں گے۔قدیم حکما نے ہر ایک دن کے واسطے ایک عدد مقرر کیا ہے۔جس کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

اتوار۔نمبرا۔اگر اس دن شمس کسی مذکر یا فرد برج میں ہو لیکن اگر شمس مؤنث یا زوج برج میں ہو تو اس دن کا مخصوص عدد ۴ ہوگا۔

پیر:۔ ۲۔ ا گر قمر مذکر برج میں ہو ورنہ ۷

منگل۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۹

بدھ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۵

جمعرات۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۳

جمعہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۶

سنیچر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۸

نقشہ بالا کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہم کسی شخص کا صرف یوم پیدائش معلوم کر کے بھی اس کے مقدر کا آئندہ حال معلوم کر سکتے ہیں۔

گردش کواکب معلوم کرنے کے قواعد:

انسان جس سال اور تاریخ کو پیدا ہوا ہے۔ اس وقت کی گردش سیارگان پر نظر رکھنی پڑتی ہے کہ مولود کس لگن میں پیدا ہوا ہے اور اس کے زائچہ پیدائش میں کون سے ستارے کن بروج میں کس طرح اثر انداز ہوئے ہیں۔ منجموں اور جوتشیوں نے گردش کواکب معلوم کرنے کے جو قواعد مرتب کئے ہیں وہ اگرچہ نہایت مکمل اور باقاعدہ ہیں لیکن عام فہم نہیں اور ان کے حسابات لگانے بہت دشوار ہیں۔ ماہرین علم الاعداد نے اعداد کی خاصیتوں کو پیش نظر رکھتے ہوئے مختلف تاریخوں کے جو اعداد مقرر کر دیئے ہیں اس کا نقشہ ہم ذیل میں پیش کرتے ہیں اس نقشہ کی مدد سے ہم کسی شخص کی تاریخ پیدائش معلوم کر کے بآسانی دریافت کر سکتے ہیں کہ اس کے مقدر پر کون عدد اثر اندازی کرے گا۔

یکم جنوری سے ۱۹ فروری تک۔ زحل کی حکمرانی نمبر ۸

۲۰ فروری سے ۱۹ مارچ تک۔ مشتری کی حکمرانی نمبر ۳

۲۰ مارچ سے ۱۹ اپریل تک۔ مریخ کی حکمرانی نمبر ۹

۲۰ اپریل سے ۲۰ مئی تک۔ زہرہ کی حکمرانی نمبر ۶

۲۱ مئی سے ۲۰ جون تک۔ عطارد کی حکمرانی نمبر ۵

۲۱ جون سے ۲۲ جون تک۔ قمر کی حکمرانی نمبر ۲،۷

۲۳ جولائی سے ۲۲ اگست تک۔ شمس کی حکمرانی نمبر ۱،۴

۲۳ اگست سے ۲۲ ستمبر تک۔ عطارد کی حکمرانی نمبر ۵

۲۳ ستمبر سے ۲۲ اکتوبر تک۔ زہرہ کی حکمرانی نمبر ۶

۲۳ اکتوبر سے ۲۱ نومبر تک۔ مریخ کی حکمرانی نمبر ۹

۲۲ نومبر سے ۲۱ دسمبر تک۔ مشتری کی حکمرانی نمبر ۲

۲۲ دسمبر سے ۳۱ دسمبر تک۔ زحل کی حکمرانی نمبر ۸

قابل ذکر امر:

اس نقشہ میں یہ امر خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ جون، جولائی اور اگست میں جو لڑکیاں پیدا ہوں۔ ان کے ستارے کا عدد مونث لیا جاتا ہے۔ یعنی قمر کا نمبر ۲ اور شمس کا ۴ لڑکوں کے لئے شمس و قمر کے اعداد اوپر بدستور لئے جائیں گے سال پیدائش کے اعداد جوڑ کر ان کی اکائیاں بنالی جاتی ہیں مثلاً ایک شخص ۸ اکتوبر ۱۸۸۱ء کو پیدا ہوا۔ اس کے سال پیدائش کا مجموعہ ۸ + ۱ = ۱۷ = ۸ ہے۔ اور تاریخ پیدائش پر زہرہ کی حکمرانی ہے۔ جس کا عدد چھ ہے۔ لہٰذا ۶ عدد کی خاصیت کے مطابق ہم کہہ سکتے ہیں کہ یہ شخص خوش نصیب ہوگا لیکن چونکہ سال پیدائش کا عدد ۸ ہے۔ اس لئے اس کے منحوس اثرات برابر پریشان کرتے رہیں گے۔

عدد قسمت معلوم کرنے کا دوسرا طریقہ:

احوال قسمت معلوم کرنے کے لئے گردش سیارگان مدنظر رکھنا نہایت

ضروری ہے۔ ہم نے اعداد قسمت معلوم کرنے کے لئے جو طریقے اوپر درج کئے ہیں اگر وہ زیادہ دقیق اور حسابات کو اکب پر زیادہ مبنی تو نہیں لیکن کارآمد ضرور ہیں۔ اب ہم عدد قسمت معلوم کرنے کا ایک بالکل نیا طریقہ درج کرتے ہیں جو سخت سے سخت امتحان کے معیار پر بھی پورا اترتا ہے۔

جس شخص کا راز قسمت معلوم کرنا ہو اس کے نام کے ہر ایک حصہ حروف کے ساتھ ابجد کے مطابق اعداد معینہ درج کئے جائیں۔ اگر نام کے حروف پانچ ہیں تو پہلے حرف کے اعداد کو پانچ سے دوسرے حرف کے اعداد کو ۴ سے تیسرے حرف کے اعداد کو ۳ سے دوسرے حرف کے اعداد کو ۲ سے اور پہلے حرف کے عدد کو ایک سے ضرب دیا جائے اور پھر حاصل ضرب کے اعداد کو جوڑ کر ان کی دہائیوں کو جوڑ لیا جائے اور اس میں پیدائش کے وقت سورج جس برج میں ہو اس کے عدد اور جس درجہ پر ہو اس کے عدد شامل کر دیئے جائیں۔ اس طرح جو میزان حاصل ہو اس کو عبرانی نقشہ امداد سے مطابق کر کے حالات دریافت کئے جائیں مثلاً انگلستان کے مشہور شاعر جان ملٹن کے حالات اگر دریافت کرنا ہوں جو ۱۶۰۸ء میں پیدا ہوا تھا اور اس کی پیدائش کے وقت سورج برج قوس یعنی نویں برج میں ۲۹ ڈگری پر تھا تو اس کے حالات اس طرح دریافت کئے جائیں گے۔

عدد برج:

م = ۴ × ۴ = ۱۶   ج = ۳ × ۳ = ۹

ل = ۳ × ۳ = ۹   ا = ۲ × ۱ = ۲

ٹ = ۲ × ۲ = ۴   ن = ۱ × ۵ = ۵

ن = ۱ × ۵ = ۵

۲۹   ۹   ۳۴   ۱۶

ان حاصل شدہ اعداد کو اس طرح جوڑا جائے گا۔

۹ + ۲ + ۹ + ۴ + ۳ + ۶ + ۱ = میزان ۳۴ یعنی ملٹن کی قسمت کا حاصل عدد ۳۴ = ۷ ہے۔ ۷ کی تاثیر کے مطابق ملٹن کے حالات قسمت بیان کیے جائیں گے اور ۳۴ کا عدد جان ملٹن کی زندگی پر ہمیشہ اثر انداز خاص طور پر ہوگا۔

عدد قسمت سے عام حالت کا اندازہ ہونا:

جس وقت یہ معلوم ہو جائے کہ فلاں شخص کی قسمت اس عدد کے زیر اثر ہے اس وقت عبرانی نقشہ علم الاعداد کے مطابق اس کے مقدر کی نسبت پیشین گوئی کرنا بہت سہل ہے۔ لیکن عدد قسمت کی کچھ دوسری تاثیرات بھی ہیں جن سے کسی شخص کی عام حالت اور کیریکٹر کا پتہ معلوم کیا جا سکتا ہے۔

اس اجمال کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

۱۔ جس شخص کے مقدر کا یہ عدد ہو وہ ہمیشہ آزادی کا شایق رہے گا۔ اس کے لئے کسی قسم کی پابندی نا قابل برداشت ہوگی۔ دوسروں پر ہمیشہ حکمرانی کرے گا۔ فطری طور پر شجاع و بہادر ہوگا۔ اسے اکثر امراض قلب سے تکالیف پہنچیں گی اور داہنی آنکھ کے مجروح ہونے کا اندیشہ ہے جسمانی صحت بالعموم اچھی رہے گی۔ چہرے کا رنگ مائل بسرخی ہوگا۔ آنکھیں کرنجی ہوں گی۔

۲۔ جس شخص کے مقدر پر یہ عدد اثر انداز ہو تو وہ عورتوں کے معاملات میں ہمیشہ بدقسمت ہوگا۔ اس کی جو چیز چوری ہو جائے وہ کبھی دستیاب نہ ہوگی۔ مزاج میں تلون زیادہ ہوگا اور اس کی وجہ سے ہمیشہ بنے بنائے کام بگڑ جایا کرینگے کسی مقام پر جم کر بیٹھنا نصیب نہ ہوگا۔ ہمیشہ سیاحت و سفر

میں رہیگا۔ مالی مفاد کم ہوں گے۔

۳۔ جو شخص اس عدد کے زیر اثر ہوگا وہ غیاض اور دریا دل ہوگا۔ اسراف کی بدولت کبھی روپیہ جمع نہ کرسکے گا۔ ہمدردی خلائق کا جذبہ ضرورت سے زیادہ بڑھا ہوا ہوگا۔ اور دوسروں کو فائدہ پہنچانے کے لئے اپنے مفاد کو خاک میں ملا دیا کرے گا۔ اگر اُسے دوستوں سے کبھی فائدہ نہ پہنچے گا۔ خیالات میں رفعت ہوگی ہمیشہ امیرانہ زندگی بسر کرنے کے شوق میں رہے گا۔ اسے اگر لاتعداد روپیہ بھی مل جائے جب بھی وہ اسے اپنی نگاہ میں کم سمجھے گا۔ پیشانی بہت زیادہ کشادہ ہوگی۔ سر کے بال بہت گھنے ہوں گے۔ مگر جوانی ہی میں گر جائیں گے۔ دانت بڑے اور آنکھیں اُبھری ہوئی ہوں گی۔ امراض معدہ وجگر سے تکالیف پہنچیں گی۔ بعض اوقات موٹاپے کی شکایت بھی پیدا ہوجائے گی بحری سفر اور مویشیوں کی تجارت کے لئے یہ عدد منحوس ہے۔

۴۔ جس شخص کا عدد قسمت ۴ ہو وہ اکثر مالی مشکلات میں مبتلا رہیگا' طبیعت ضدی۔ تُند خو اور کینہ پرور ہوگی۔ مذہبی تعصبات بڑھے ہوئے ہوں گے۔ دوسروں کو نظر حقارت سے دیکھے گا۔ اظہار نمود کا شوق زیادہ ہوگا۔ خرابی خون کی وجہ سے اکثر جسمانی تکالیف رہیں گی۔ صحت کمزور ہوگی۔ حکام سے تعلقات ہونگے سفر میں آرام نہ ملے گا۔

۵۔ یہ عدد جس شخص کی قسمت پر اثر انداز ہو وہ بالعموم دبلا اور طویل قامت ہوگا۔ اگر اس کا قد چھوٹا ہو تو اس کی قوت عمل بہت زبردست ہوگی۔ آنکھیں چھوٹی اور بہت چمکدار ہوں گی۔ اس کی عام شباہت سے یہ معلوم ہوگا کہ یہ شخص بہت تیز اور کاروباری ہے۔ اس کی اشیاء مسروقہ بالعموم

دستیاب ہو جایا کریگی۔ چھوٹے بچوں سے محبت ہوگی۔ ایسا شخص اعصابی و دماغی امراض میں اکثر مبتلا رہیگا۔ اس کی قوت حافظہ بہت کمزور ہوگی۔ اور اس کی وجہ سے اکثر مالی نقصانات ہوں گے۔ عمر کے آخری حصہ میں لقوہ یا فالج کا اندیشہ ہے۔

۶۔ جس شخص کی قسمت کا یہ عدد ہو وہ صلح جو آشتی پسند اور محبت نواز ہوگا فنون لطیفہ سے اسے خاص مُناسبت ہوگی۔ ہمیشہ امن و سکون کی زندگی بسر کریگا۔ ذراسی تکلیف بھی اس کے لئے ناقابل برداشت ہوگی۔ ہمیشہ عیش و عشرت کے خیالات میں محو رہیگا۔ اپنے اہل وعیال سے محبت ہوگی۔ جسمانی طور پر وہ فربہ اندام ہوگا اور اس کے اعضا متناسب ہوں گے۔ سر کے بال بہت ملائم اور بھورے رنگ کے ہوں گے۔ آنکھیں خوشنماء اور چہرے کے رنگ کی مناسبت سے ہونگی۔ شکل وصورت کے اعتبار سے اسے بالعموم خوبصورت کہا جاسکے گا۔ عورتوں کے معاملات میں ایسا شخص ہمیشہ خوش نصیب ہوگا اور اس کے لئے سیاحت اکثر منفعت بخش ثابت ہوگی۔ امراض مخصوصہ اور درد گردہ کی شکایات سے اکثر اسے جسمانی تکالیف پہنچیں گی۔

۷۔ جو شخص اس عدد کے زیر اثر ہو اس میں خودستائی کا جذبہ زیادہ ہوگا۔ اور ہمیشہ یہ چاہے گا کہ دوسرے اس کی تعریف کریں۔ وہ کبھی ٹھنڈے دل سے کسی شخص کا جائز اعتراض بھی سُننے کے لئے تیار نہ ہوگا۔ اسے سرکاری یا پبلک دفاتر میں ملازمت پسند نہ ہوگی جسم فربہ اندام ہوگا۔ چہرہ کا رنگ زردی مائل اور ہاتھ پیر چھوٹے ہوں گے۔ پیٹ اور سینہ کے امراض میں اکثر مبتلا رہے گا۔ بائیں آنکھ پر ضرب کا اندیشہ ہے۔

۸۔ صاحب عدد بیشتر معاملات میں بدنصیب ہوگا۔ طبیعت میں خودغرضی اور ریا کا مادہ زیادہ ہوگا۔ اس لئے کوئی شخص اس کا اعتبار نہ کرے گا۔ احسان فراموشی کو اپنا شیوہ سمجھے گا۔ محسن کے ساتھ دغا کرے گا شکل وصورت کے اعتبار سے بھی سیاہ رنگ ولا غر اندام ہوگا اس کی جو چیز ضائع ہو جائے وہ کبھی دستیاب نہ ہوگی۔ اکثر منحوس خبریں سُنا کرے گا۔ زندگی مصائب میں بسر ہوگی۔ لوگ اسکی امداد کرنا چاہیں گے لیکن وہ کسی کی مدد سے اپنی زندگی نہ سُدھار یگا۔ اس کی بیماریاں اکثر طویل ہوں گی۔ تپ دق کے حملے کا بالعموم اندیشہ رہیگا۔ آخر حصہ عمر میں مرض جنون کا خطرہ بھی ہے۔ ایسے شخص کی حالت اگرچہ کچھ بھی بہتر ہو تو وہ بالعموم دعوائے مہدیت اور مسیحیت کریگا۔

۹۔ جس شخص کی زندگی پر یہ عدد اثر پذیر ہو، وہ جنگ جو۔ تند خو۔ اور بد مزاج ہوگا۔ لیکن طبیعت کی صفائی اور راست کرداری کی وجہ سے لوگ اسے عزیز سمجھینگے اور یہی ایک اس میں سب سے بڑی صفت ہوگی۔ حتی الا مکان کسی شخص کو نقصان پہنچانا نہ چاہے گا لیکن اس کا انتقامی جذبہ بہت سخت ہوگا۔ اس کے گھر میں آتشزدگی کی اکثر وارادات ہونگی اس کی جو چیز گم ہو یا تو اسی وقت مل جائیگی یا پھر کبھی نہ ملے گی۔ ایسے شخص کو ناگہانی حوادث سے تکلیف پہنچنے کا اکثر اندیشہ رہے گا۔ دماغی امراض پھوڑے پھنسیوں اور زخموں سے تکلیف رہے گی۔ چہرے کا رنگ مائل بسرخی اور آنکھیں بہت چمکدار ہوں گی قویٰ اچھے ہوں گے۔

دل کے راز معلوم کرنا

سائل جب اپنے دل کا حال معلوم کرنے کے لئے کہے تو اس سے کہا جائے کہ وہ اپنے دل میں سوال اچھی طرح جمالے اس کے بعد ۹ عدد جس ترتیب سے اس کے جی میں آئے ایک پرچے پر لکھ دے ان اعداد کو جوڑ کر میزان میں ۳ شامل کر دیا جائے۔

اس طرح جو کچھ حاصل ہو اس سے مستفسر کو جواب دیا جائے گا۔

فرض کیجئے مستفسر نے یہ اعداد لکھے۔

۸۶۳۴۲۵۱۷۲

ان کا مجموعہ ۳۸ ہو اس میں ۳ اور شامل کر دیے تو میزان کل ۳+۳۸=۴۱ ہوئی۔ اس کا جواب حسب ذیل ہوگا۔

مستفسر:۔ اس وقت اپنی ذاتی عزت مالی مفاد یا منصب کے متعلق سوال کرنا چاہتا ہے۔

جس وقت مستفسر اس بات کا اقرار کرلے تو اس کا سوال اسی کے الفاظ میں علیحدہ لکھ کر اس قاعدے کے مطابق جواب دینا چاہیے جو ہم اُوپر درج کر چکے ہیں۔

ہم ذیل میں ایک مختصر فہرست پیش کرتے ہیں جس میں ہر ایک عدد کا نتیجہ درج ہے۔ حاصل عدد جو کچھ ہوا اس کا جواب اس فہرست کے مطابق دینا چاہیے

اس فہرست میں ۸۴ تک اعداد کے نتائج درج ہیں اگر بالفرض میزان ۸۴ سے متجاوز ہو تو اس کی اکائیاں بنا لینا چاہئیں مثلاً ۳ کا عدد جوڑنے کے بعد میزان ۸۷ ہوتی ہے اس کے ۷ + ۸ = ۱۵ متصور کئے جائیں۔ اور جواب اسی ۱۱۵ کے مطابق دیا جائے۔

(۱) اگر یہ عدد حاصل ہو تو مستفسر یہ سوال کرنا چاہتا ہے کہ اسے اپنی ملازمت یا کاروبار سے فائدہ ہوگا یا نہیں۔ اسے اپنی ترقی کی فکر ہے یا اس کے دل میں حکام بالا دست کا خیال ہے۔

(۲) مستفسر کسی دور دراز مقام کا خیال کر رہا ہے۔ وہ خود سفر کرنا چاہتا ہے یا اس کے دل میں کسی دور اُفتادہ شخص کا خیال ہے۔

(۳) مستفسر اپنی کسی جسمانی تکلیف مثلاً درد یا بخار کے متعلق سوال کرنا چاہتا ہے۔

(۴) اس وقت اس کے دل میں خانگی معاملات کا تصور ہے۔ غالباً وہ یہ سوال کرنا چاہتا ہے کہ اس کی بیوی کو اس سے محبت ہے یا نہیں یا اس کے دل میں کسی ایسی چیز کا خیال ہے جس کا تعلق قلب سے ہو۔

(۵) مستفسر کے دل میں اپنی شادی کا خیال ہے یا وہ وصل محبوب کے متعلق سوال کرنا چاہتا ہے۔

(۶) وہ اپنے کسی دور اُفتادہ عزیز و قریب کی خبر دریافت کرنا چاہتا ہے اور بہت ممکن ہے کہ اس کی تلاش میں وہ خود بھی جانے کا ارادہ کر رہا ہو۔

(۷) سوال کنندہ کسی ایسی چیز کا خیال کر رہا ہے جو زیر زمین مدفون ہے۔ وہ مکان بنانے کے لئے زمین کی فکر کر رہا ہے۔

(۸) وہ کسی غیر ملک یا کسی قدیم چیز کا تصور کر رہا ہے۔

(۹) اس کے دل میں موت. بربادی یا کسی مالی نقصان کی فکر ہے۔
(۱۰) وہ اپنی بیوی سے نالاں ہے۔ اور خانگی جھگڑوں کے متعلق کچھ سوال کرنا چاہتا ہے۔
(۱۱) سوال کنندہ کے دل میں اس وقت کسی جائیداد یا میراث کا خیال ہے۔
(۱۲) مستفسر اپنے ذاتی عیش ونشاط کے متعلق سوال کرنا چاہتا ہے یا وہ کوئی محفل عیش آراستہ کرنا چاہتا ہے
(۱۳) اس کے دل میں مالی مفاد کا خیال ہے اس فکر میں ہے کہ کہیں سے روپیہ حاصل ہو۔
(۱۴) وہ کسی قریبی مقام پر سفر کے لئے جانا چاہتا ہے اور اس سفر کا تعلق کسی عورت سے ہوگا۔
(۱۵) اپنے کسی عزیز کی موت سے متفکر ہے اور اس وقت مبتلائے مصائب ہے۔
(۱۶) کسی خوبصورت اور مالدار عورت سے شادی کرنے کی فکر میں ہے۔
(۱۷) مستفسر کو کوئی جسمانی تکالیف ہے یا اس کا کوئی ایسا ملازم جس سے اسے محبت تھی اس کے یہاں سے چلا گیا۔
(۱۸) خانگی مسرت اور کسی پرلطف سفر کا خیال ہے یا اپنے بھائی کی خیریت معلوم کرنا چاہتا ہے۔
(۱۹) اس کے دل میں اولاد کی تمنا ہے یا کسی ایسے شخص کا خیال کر رہا ہے۔
(۲۰) کسی کے نامہ و پیام کا انتظار ہے
(۲۱) اپنے ذاتی مفاد کی فکر میں ہے اور اس وقت اس کے دل میں کسی نقرئی چیز کا خیال ہے۔

(۲۲) اپنی بد مزاج بیوی یا خائن شریک کاروبار کے ہاتھوں پریشان ہے اس سے کسی نے نقص معاہدہ کیا ہے یا اس وقت کسی دشمن کا خیال کر رہا ہے۔

(۲۳) اس فکر میں ہے کہ عیش و آرام کی زندگی بسر کرے ایک عمدہ مکان رہنے کے لئے ہو اور روپیہ بے دریغ خرچ کرنے کے لئے ملے۔

(۲۴) اپنے خانگی جھگڑوں یا کسی عورت کی ناجائز محبت میں گرفتار ہے۔ اس کی ملازمت یا کاروبار بھی متزلزل ہے۔

(۲۵) کسی خوبصورت چمکدار چیز کا تصور کر رہا ہے۔ یا اس کے دل میں کسی عظیم الشان خزانہ کا خیال ہے۔

(۲۶) مستفسر کے دل میں جائیداد، ترکہ اور میراث کا خیال ہے۔

(۲۷) کسی بند مقام کا خیال کر رہا ہے یا اپنے کسی عزیز قریب کی خبر معلوم کرنا چاہتا ہے۔

(۲۸) خود اپنی ذات کا تصور کر رہا ہے یا اس کے دل میں کسی سفید کپڑے نقری زیور یا نئے چاند کا خیال ہے۔

(۲۹) اس وقت پریشانیوں میں مبتلا ہے اس کی صحت جسمانی ناقص ہو رہی ہے۔

(۳۰) سوال کنندہ اس وقت بہت خوش ہے وہ اپنے بچوں کے متعلق کوئی سوال کرنا چاہتا ہے یا اسے کہیں سے میراث ملنے کی اُمید ہے۔

(۳۱) کسی مدفون چیز کا خیال کر رہا ہے۔ یا اس کے مکان میں کوئی زہریلا جانور ہے اس کے دفعیہ کی فکر میں ہے

(۳۲) مستفسر اس وقت کسی بادشاہ یا والی ملک کا خیال کر رہا ہے اور اس سے کچھ فائدہ حاصل کرنا چاہتا ہے۔

(۳۳) سوال کنندہ کسی مسرت آمیز اور منفعت بخش پیام کے انتظار میں ہے

(۳۴) اس وقت اس کے دل میں غلہ وغیرہ کی خریداری کا خیال ہے

(۳۵) اس کے دل میں اس وقت اپنی بیوی کا خیال ہے کہ اس کی بیوی حاملہ ہے یا نہیں

(۳۶) مستفسر اس وقت پریشان ہے اسے اپنی توقعات میں شدید ناکامی ہوئی ہے یا اس کا بچہ بہت بیمار ہے

(۳۷) وہ خانگی مشکلات میں مبتلا ہے۔ بیوی کے ہاتھوں پریشان ہے یا اس سے کسی نے نقص معاہدہ کیا ہے۔

(۳۸) وبائی امراض سے کسی شخص کی موت کا خیال ہے۔ یا وہ اپنی بہن کی خیریت معلوم کرنا چاہتا ہے۔

(۳۹) کسی بند محفوظ مقام یا کسی عبادت گاہ کا تصور کر رہا ہے۔

(۴۰) اس وقت جواہرات یا دوسری بیش قیمت چیزوں کا خیال کر رہا ہے یا غلہ کا نرخ معلوم کرنا چاہتا ہے۔

(۴۱) مستفسر اپنی عزت، مالی مفاد یا منصف کے متعلق سوال کرنا چاہتا ہے

(۴۲) اپنے کس عزیز دوست یا کسی محسن خاتون کا خیال کر رہا ہے

(۴۳) اس وقت اس کے دل میں اپنی موروثی جائداد کا تصور یا کسی بوڑھے شخص کا یا قدیم عمارت کا خیال کر رہا ہے

(۴۴) اپنے مجبور وطن بھائی کی خریت نہ معلوم ہرنے سے پریشان ہے لیکن اس کے ساتھ ہی اپنے ذاتی عیش و آرام کی بھی فکر ہے۔

(۴۵) اس وقت یہ معلوم کرنا چاہتا ہے کہ کسی خاص جگہ اس کی شادی ہوگی یا نہیں۔ یا اس کے دل میں کسی بہت ہی خفیف نقصان کا خیال ہے۔

(۴۶) اپنے کسی باعزت یا متمول دوست سے کچھ فائدہ حاصل کرنا چاہتا ہے۔

(۴۷) اس وقت وہ اپنی موجودہ مشکلات سے پریشان ہے اور یہ معلوم کرنا چاہتا ہے کہ اسے اطمینان خاطر کب نصیب ہوگا

(۴۸) اس کے دل میں کسی خلوت سرا کا تصور ہے یا اپنے معتمد ملازم کے ذریعہ عورت سے فائدہ اُٹھانا چاہتا ہے۔

(۴۹) اس وقت وہ کسی باعظمت خاتون یا اپنی ماں کا تصور کر رہا ہے اور اس فکر میں ہے کہ اس عورت سے مالی منفعت حاصل کرے۔

(۵۰) اس کی بہن کے پاس سے کوئی افسوسناک پیام موصول ہوا ہے یا اس کی ملازمت پر زوال آرہا ہے غالباً وہ بادل ناخواستہ کسی دوسرے مقام پر جانا بھی چاہتا ہے

(۵۱) اس کے دل میں پر منفعت کاروبار کا خیال ہے تا کہ اس سے اپنی اولاد کی کفالت کر سکے۔

(۵۲) مستفسر اپنی علالت سے پریشان ہے یا اس کی کوئی چیز تلف ہوگئی ہے یا اس کا ملازم فرار ہوگیا ہے۔

(۵۳) کسی با اقتدار شخصیت مثل بادشاہ وغیرہ کا خیال کر رہا ہی ء یا اس کی کوئی طلائی چیز کھوگئی ہے۔

(۵۴) کسی مصیبت زدہ عورت کا تصور کر رہا ہے یا اس کے قریبی رشتہ داروں میں کوئی عورت سخت بیمار ہے۔

(۵۵) کسی نوعمر لڑکی کے فراق میں تڑپ رہا ہے یا اس کے کسی دوست کی موت ہوگئی ہے۔

(۵۶) کسی غیر ملک کی سیاحت کا تصور کر رہا ہے جس کا تعلق مذہبی مقامات سے

ہوگا۔

(۵۷) اپنے موجودہ اندوختہ یا پنشن کے متعلق فکر ہے۔

(۵۸) اسے کسی مقدمہ کی فکر ہے اور اس وقت اپنے مُرشد کامل یا جج کی فکر کر رہا ہے مقدمہ میں کامیابی حاصل کرنا چاہتا ہے۔

(۵۹) کسی ایسے مقام کا تصور کر رہا ہے۔ جہاں کوئی شخص مرگیا ہو یا اس کے ذہن میں کسی ہسپتال کا خیال ہے۔

(۶۰) کسی مذہبی تقریب یا غیر ملکی بادشاہ کا تصور کر رہا ہے۔ اس وقت اس کے دل میں یادِ خدا بھی ہے۔

(۶۱) اپنے کسی عزیز دوست کا خیال کر رہا ہے۔ اس فکر میں ہے کہ دوست کی امداد سے کوئی کاروبار شروع کرے۔

(۶۲) اس وقت اس کے دل میں کسی معاہدہ یا قانونی کاروائی کا خیال ہے۔

(۶۳) کسی مُردہ عورت کا خیال کر رہا ہے۔ اس کے ہاتھ سے کوئی چیز نکل گئی ہے یا اپنی بیوی کا مال اسباب حاصل کرنے کی فکر میں ہے۔

(۶۴) اپنے متعلق معلوم کرنا چاہتا ہے کہ اسے کس کاروبار سے فائدہ ہوگا۔ یا کسی عمر رسیدہ شخص کا تصور کر رہا ہے۔

(۶۵) چند روز کے لئے کسی مقام پر جانا چاہتا ہے اس کے دل میں اس وقت اپنی بیوی کے حمل یا اپنی بہن کی بیماری کا تصور ہے۔

(۶۶) اس وقت اپنے کسی مُردہ دوست کا تصور کر رہا ہے یا اس کے دل میں کسی قبرستان کا خیال ہے۔

(۶۷) کسی مُردہ عزیز کے خیال میں ہے یا اپنی بیوی کا ترکہ حاصل کرنا چاہتا ہے۔

(۶۸) کسی نوعمر بچی کا خیال کر رہا ہے یا کوئی اعتماد کی جگہ حاصل کرنا چاہتا ہے۔

(۶۹) کوئی نیا کاروبار شروع کرنے کی فکر میں ہے یا نئے کپڑے بنوانا چاہتا ہے۔

(۷۰) مستفسر اس وقت اپنی شادی کی فکر کر رہا ہے۔

(۷۱) کسی پرائیویٹ کمرے یا پانی سے بھری ہوئی مٹکی کے تصور میں ہے۔

(۷۲) اس وقت اپنے متمول دوست کا خیال کر رہا ہے تاکہ اس سے مالی منفعت حاصل کر سکے۔

(۷۳) سوال کنندہ کو کوئی افسوسناک پیام موصول ہوا ہے جس کی وجہ سے وہ اس وقت غصہ میں ہے۔ اس پیام کا تعلق اس کے بھائی سے ہے اور وہ بہت جلد کسی دوسری جگہ جانا چاہتا ہے۔

(۷۴) کسی زبردست دشمن، سرکش بیوی، یا کسی چمک دار چیز کے تصور میں ہے۔

(۷۵) کسی خوشنما مقام وسیع املاک یا مدفون خزانہ کا خیال کر رہا ہے۔

(۷۶) اپنے بیٹے کا خیال کر رہا ہے۔ غالباً اس کی شادی کرنے کی فکر میں ہے یا اسے کسی اچھی درس گاہ میں تعلیم دلانا چاہتا ہے۔

(۷۷) کسی سفید کپڑے دوا، یا پانی کا خیال کر رہا ہے اسے اپنی ایک خادمہ کی وجہ سے فکر ہے۔

(۷۸) اس وقت اس کے دل میں اپنے کسی عمر رسیدہ دوست کا خیال ہے یا کسی محبوس کی وجہ سے متفکر ہے۔

(۷۹) اپنے مالی مفاد اور ترقی کاروبار کے متعلق سوال کرنا چاہتا ہے۔

(۸۰) آتش زنی سے اسے کچھ نقصان پہنچا ہے۔ یا کسی دور دراز مقام پر اس کے کسی عزیز دوست کی وفات ہوگئی ہے۔

(۸۱) اپنے کسی دولت مند عزیز کے خیال میں ہے اور اس سے مالی مفاد حاصل کرنا چاہتا ہے۔

(۸۲) کسی جگہ سے مسرت آمیز پیام ملنے کی اُمید میں ہے یا اپنے کسی عـزیز کا ترکہ حاصل کرنا چاہتا ہے۔

(۸۳) مستفسر کوئی تجارت شروع کرنا چاہتا ہے یا پٹہ پر کچھ زمین لینے کی فکر میں ہے۔ اس وقت اس کے دل میں اپنی شادی کا خیال بھی ہے۔

(۸۴) اپنے کسی محبوب کا تصور کر رہا ہے یا اپنی بیٹی کی وجہ سے پریشان ہے۔

حروف سے متعلقہ امراض

ناموں کے ابتدائی متعلقہ حروف کے حامل افراد کو جو امراض لاحق ہو سکتے ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

متعلقہ حروف:	متعلقہ امراض:
ا۔ل۔ع۔ی	مختلف بخار
	اعصابی بیماریاں
	السر
	نظام ہضم کی خرابیاں
	کانوں اور دانتوں کی بیماریاں

متعلقہ حروف:	متعلقہ امراض:
ب۔ و	درد گردہ
	جگر کی خرابی
	سنگرہنی
	اسہال
	عارضہ قلب

متعلقہ حروف:	متعلقہ امراض:
ق۔ ک	بے خوابی
	شانوں اور بازوؤں کا درد
	کولہوں کا درد
	اعصابی کھچاؤ
	ہاتھوں اور انگلیوں کی بیماریاں
	پھیپھڑوں کی بیماریاں
	جوڑوں کا درد
	جذباتی دباؤ

متعلقہ حروف:	متعلقہ امراض:
ح۔ ہ	معدہ کی بیماریاں
	نظام ہضم کی بیماریاں
	سانس کی بیماریاں
	گردوں کی بیماریاں
	بواسیر
	خون کی بیماریاں
	آنکھوں کی بیماریاں

متعلقہ حروف:	متعلقہ امراض:
م	امراض قلب
	درد مثانہ
	گنٹھیا

حلق کی بیماریاں
دردکمر
مرگی
جوڑوں کے درد
ریاحی بخار
ذہنی عارضے

متعلقہ حروف: متعلقہ امراض:
پ۔ غ
نظام ہضم کی خرابیاں
دردشقیقہ
اعصابی کمزوری
پھیپھڑوں کی بیماریاں
ہیضہ
السر
کمر کا درد
اپنڈے سائٹس
ریاحی درد اور بخار
جگر کی خرابی

متعلقہ حروف: متعلقہ امراض:
ر۔ ت۔ ط
درد گردہ
دردسر
جوڑوں کا درد

نزلہ زکام
آنکھوں کی بیماریاں
معدے کی بیماریاں
ریڑھ کی ہڈی کی تکلیف
متعدی خارش
رحم کی بیماریاں

متعلقہ حروف:	متعلقہ امراض:
ن۔ی۔ز۔ض۔ظ	اسقاط حمل
سیلان الرحم
ہاضمہ کی خرابیاں
معدہ کی خرابیاں
پیچش، اسہال
ناک کی بیماریاں
گلے کی بیماریاں
دل کی بیماریاں
مثانہ کی بیماریاں

متعلقہ حروف:	متعلقہ امراض:
ف	حیض کی بیماریاں
لیکوریا
لنگڑاپن۔گنٹھیا
حلق کی بیماریاں

کولہوں کے زخم
گردن کی اکڑاہٹ
بخار

متعلقہ حروف:
ج ۔ خ ۔ گ

متعلقہ امراض:
اعصابی بیماریاں
نظام ہضم کی خرابی
سر درد کا عارضہ
دانتوں کی بیماریاں
بلڈ پریشر
اختلاج قلب
چھوت چھات کی بیماریاں
بے خوابی
خون کی خرابی
ریح کا درد

متعلقہ حروف:
س ۔ ش ۔ ث ۔ ص

متعلقہ امراض:
آنتوں کی بیماریاں
بدہضمی کی شکایت
اپنڈے سائٹس
اختلاج قلب
مثانہ کی بیماریاں
سیلان الرحم

رحم کی بیماریاں

تبخیر معدہ

ٹخنوں کی تکلیف

متعلقہ حروف: متعلقہ امراض:

د۔ چ آنکھوں کی بیماریاں

نسوانی بیماریاں

نمونیا

گنٹھیا

اٹھرا

ماہواری کی خرابیاں

پاؤں کی تکالیف

اعداد کا تعلق علاج سے

عدد ایک کے حامل افراد:

عدد ایک کے اشخاص دل کی امراض میں گرفتار ہوتے ہیں۔ جیسے دل کا دھڑکنا اور خون کی بے قاعدگی۔ ان کو اکثر آنکھ کی تکالیف رہا کرتی ہیں۔ جس کی وجہ سے گاہے بگاہے وہ بینائی کا معائنہ کراتے رہتے ہیں۔ ان اشخاص کے لیے کیسر، لونڈر، نارنگیاں، لیموں، کھجور، ادرک، باجرہ اور شہد وغیرہ اشیاء استعمال کرنا مفید ہے۔ انیسواں اور پچپن کا سال ان کی صحت میں تبدیلی کرنے والا ہوگا۔

جن مہینوں میں ان کو صحت کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ وہ اکتوبر، دسمبر اور جنوری ہیں۔

عدد ۲ کے حامل افراد:

عدد ۲ کے اشخاص جن کی پیدائش کی تاریخ ۲۔ ۱۱۔ ۲۰۔ ۲۹ کسی ماہ کی ہو وہ معدہ کی بیماریوں میں مبتلا رہتے ہیں۔ ان کے لیے شلغم، گوبھی، خربوزہ، کھیرا، بید کی راکھ، السی کے بیج، کیلے کا شربت مفید رہتے ہیں۔

ان کے بیسویں، پچیسویں، باون سال اور پینسٹھ سال کی عمر میں تبدیلی رونما ہوتی ہے۔ ان کے لئے بیماری سے حفاظت رکھنے کے لیے جنوری، فروری اور

جولائی اہم ہیں۔

عدد تین کے حامل افراد:

عدد ۳ کے اشخاص یا وہ تمام اشخاص جو کہ کسی ماہ کی ۳۔ ۱۲۔ ۲۱۔ ۳۰ کو پیدا ہوتے ہیں۔ وہ عموماً جلدی امراض سے تکلیف اٹھاتے ہیں۔

خاص خاص خوراکیں جو ان کے لیے مفید ہیں وہ مفصلہ ذیل ہیں۔ چقندر، سیب، لوکاٹ، انار، انگور، بادام، انجیر اور گیہوں ہیں۔

جن ماہ میں صحت کی خاص حفاظت رکھنی ضروری ہے۔ وہ دسمبر، فروری، جون اور ستمبر ہیں۔

جن سالوں میں صحت میں تغیر واقع ہو گا وہ بارہواں، اکیسواں، انتالیس، اڑتالیس اور ستاون ہے۔

عدد ۴ کے حامل افراد:

عدد ۴ کے اشخاص مالیخولیا، دماغی امراض، پھیپھڑے اور گردے کی امراض سے تکلیف اٹھاتے ہیں۔ خاص ادویہ ایسے اشخاص کے لیے یا جو کسی ماہ کی ۴۔ ۱۳۔ ۲۲۔ ۳۱ کو پیدا ہوئے ہوں۔ ان کے لیے قندمول وغیرہ مفید رہتے ہیں۔ اور بجلی اور ہپناٹزم کا علاج ان کو مفید رہتا ہے اور ان کو شراب اور سرخ قسم کے گوشت سے پرہیز کرنا لازم ہے۔ جنوری، فروری، جولائی، اگست اور ستمبر میں ان کو اپنی صحت کی حفاظت رکھنی ضروری ہے۔

عدد ۵ کے حامل افراد:

عدد ۵ کے اشخاص یا جو کسی ماہ کی ۵۔ ۱۴ اور ۲۳ کی تاریخ کو پیدا ہوئے ہیں۔ چہرے کی خرابی، آنکھوں کی خرابی اور فالج وغیرہ بیماریوں میں مبتلا رہتے

ہیں ۔ ان کے لیے نیند، آرام اور چپ رہنا ہی دوائی ہے ۔ ان کے لیے گاجر، چقندر، جو کی روٹی، چارمغز اور اخروٹ اچھے رہتے ہیں ۔

اور ان کے لئے جون، ستمبر اور دسمبر میں اپنی صحت کی حفاظت کرنی ضروری ہے ۔

عدد ۶ کے حامل افراد:

عدد ۶ کے اشخاص یا تمام اشخاص جو کسی ماہ کی ۶ ۔ ۱۵ ۔ ۲۴ تاریخ کو پیدا ہوئے ہیں، وہ عموماً گلے، ناک اور پھیپھڑے کے امراض میں مبتلا رہتے ہیں اور وہ مضبوط اور جسیم ہوتے ہیں ۔

عدد ۶ کی مستورات پستان کے امراض سے تکلیف اٹھاتی ہیں ۔ اور آخری عمر میں ان کے دورہ خون میں بے قاعدگی آجاتی ہے ۔ ان کے لیے انار، سیب، ناشپاتی، آڑو، انجیر، بادام اور گلاب کے پتے مفید رہتے ہیں ۔ مئی، اکتوبر اور نومبر میں ان کو اپنی صحت کی حفاظت کرنی چاہیے ۔

عدد ۷ کے حامل افراد:

عدد ۷ کے اشخاص یا جو کسی ماہ کی ۷ ۔ ۱۶ ۔ ۲۵ تاریخ کو پیدا ہوتے ہیں ۔ وہ کام کرتے ہوئے جلدی تھک جاتے ہیں ۔ ان کے لیے گوبھی، کھیرا، انگور، سیب اور تمام پھلوں کے رس مفید رہتے ہیں ۔ ان کو جنوری، فروری، جولائی، اگست میں اپنی صحت کی حفاظت کرنی ضروری ہے ۔

عدد ۸ کے حامل افراد:

عدد ۸ کے اشخاص یا جو کسی ماہ کی ۸ ۔ ۱۷ ۔ ۲۶ تاریخ کو پیدا ہوتے ہیں ۔ وہ گردہ اور مقعد کی بیماریوں میں مبتلا رہتے ہیں ۔ ان کو حیوانی غذا سے پرہیز

کرنا چاہیے اور پھل اور سبزیات پر گزارا کرنا چاہیے۔
ان کے لیے دسمبر، جنوری اور جولائی کے ماہ میں صحت کی حفاظت کرنا لازمی ہے۔

عدد نو کے حامل افراد:

عدد ۹ کے اشخاص یا جو کسی ماہ کی ۹۔ ۱۸۔ ۲۷ تاریخ کو پیدا ہوئے ہیں۔ وہ بخار، چیچک، پھوڑے پھنسی میں مبتلا رہتے ہیں۔ ان کے لیے شراب سے پرہیز ضروری ہے۔ نیز ان کے لیے پیاز، ادرک، لال مرچ مفید ہے۔ انہیں اپریل، مئی، اکتوبر اور نومبر میں اپنی صحت کی حفاظت کرنا ضروری ہے۔

خواب کی تعبیر معلوم ہونا

اگر کوئی شخص خواب دیکھنے کے بعد بھول جائے کہ اُس نے کیا خواب دیکھا ہے اور اس کی تعبیر کیا ہے تو معبر یعنی خواب کی تعبیر بیان کرنے والا شخص خواب دیکھنے والے شخص کو کہے کہ وہ اعداد کے نو حروف کو جس مرضی ترتیب سے چاہے لکھ دے۔

مثال کے طور پر

فرض کیجئے اس نے نو ہندسے اس طرح لکھے ہیں۔

816512342

ان ہندسوں کو جوڑا تو میزان 32 ہوئی۔ اس میں تین عدد قانونی جوڑے تو کل میزان 35 ہوئی۔

عدد 35 کو ذیل میں دیکھا تو معلوم ہوا کہ سائل نے اپنی بیوی کو خواب میں دیکھا ہے۔ اس اجمال کی تفصیل ذیل کے جدول سے ظاہر ہوگی۔

اعداد 12

تعبیر خواب: سائل کو غم کا سامنا ہے۔

اعداد 13

تعبیر خواب: عنقریب ہی اسے مالی فائدہ ہوگا۔

اعداد 14

تعبیرخواب: اسے بہت جلد کسی عورت کے لیے سفر کرنا ہوگا۔

اعداد 15

تعبیرخواب: عزیز پردیس میں مبتلائے مصیبت ہے۔

اعداد 16

تعبیرخواب: اسے اپنے مقصد میں کامیابی ہوگی۔اس کی مراد بہت جلدی برآئے گی۔

اعداد 17

تعبیرخواب: سائل کو اپنے مقصد میں کامیابی ہوگی۔

اعداد 18

تعبیرخواب: پردیس میں اس کا جو کوئی بھی عزیز ہے،بخیریت ہے۔

اعداد 19

تعبیرخواب: عنقریب اس کے مذہبی خیالات میں تبدیلی ہوگی۔

اعداد 20

تعبیرخواب: سائل کو عنقریب ہی کوئی خوشخبری ملے گی۔

اعداد 21

تعبیرخواب: سائل کی مالی پریشانیاں دور ہوں گی۔

اعداد 22

تعبیرخواب: اسے بدمزاج بیوی کے ہاتھوں تکلیف پہنچے گی۔

اعداد 23

تعبیرخواب: اسے عیش و آرام حاصل ہوگا۔

اعداد 24

تعبیر خواب: تعجب نہیں کہ وہ کسی غیر عورت کی محبت میں گرفتار ہو جائے گا اور رسوائی اٹھائے گا۔

اعداد 25

تعبیر خواب: اس کی مالی پریشانی دور ہوگی۔ بیماری سے شفایابی کی دلیل۔

اعداد 26

تعبیر خواب: سائل کی ملازمت یا کاروبار معرض خطر میں ہے۔

اعداد 27

تعبیر خواب: مراتب میں ترقی ہوگی۔

اعداد 28

تعبیر خواب: اس کی بیوی حاملہ ہو کر بیٹا جنے گی۔

اعداد 29

تعبیر خواب: خواب دیکھنے والے کو معمولی پریشانیاں عارضی طور پر ستائیں گی۔

اعداد 30

تعبیر خواب: خواب دیکھنے والے کو عنقریب بڑی خوشی حاصل ہوگی۔

اعداد 31

تعبیر خواب: اسے اپنے دشمنوں سے احتیاط لازم ہے۔

اعداد 32

تعبیرخواب: سائل کے مراتب میں ترقی ہوگی۔

اعداد 33

تعبیرخواب: اگر خواب صبح کے وقت دیکھا ہے تو بڑا مبارک ہے تعبیر بہت جلدی ظاہر ہوگی ورنہ تعبیر بہت عرصہ بعد ظاہر ہوگی۔

اعداد 34

تعبیرخواب: خداوند کریم اس کے رزق میں برکت عطا کرے گا۔

اعداد 35

تعبیرخواب: عورت سے محتاط رہے۔

اعداد 36

تعبیرخواب: تعبیر نیک ہے۔

اعداد 37

تعبیرخواب: خانگی معاملات میں عارضی پریشانیاں لاحق ہونے کا اندیشہ ہے۔

اعداد 38

تعبیرخواب: بیوی سے لڑائی ہوگی۔

اعداد 39

تعبیرخواب: فضل خداوندی شامل حال ہوگا۔

اعداد 40

تعبیرخواب: سائل کے کاروبار میں ترقی ہوگی۔

اعداد 41

تعبیر خواب: اعزاز و مراتب میں ترقی ہوگی۔

اعداد 42

تعبیر خواب: سائل کو دنیاوی فوائد حاصل ہوں گے۔

اعداد 43

تعبیر خواب: سائل کو موروثی جائیداد ملے گی۔

اعداد 44

تعبیر خواب: سائل کو اپنی توقعات میں ناکامی ہوگی۔

اعداد 45

تعبیر خواب: سائل کو رنج و غم کا سامنا ہوگا۔

اعداد 46

تعبیر خواب: کاروبار میں ترقی۔

اعداد 47

تعبیر خواب: اسے کسی رفیق دوست کے ذریعہ مالی فائدہ ہوگا۔

اعداد 48

تعبیر خواب: سائل کو خوف و خطر کا سامنا ہوگا۔

اعداد 49

تعبیر خواب: وہ عنقریب کوئی خوشخبری سنے گا۔

اعداد 50

تعبیر خواب: سائل کی ہمشیرہ علیل ہوگی۔

اعداد 51

تعبیر خواب: کسی بری عورت سے واسطہ پڑے گا۔

اعداد 52

تعبیر خواب: اگر عورت ہے تو شوہر کے ذریعے اس کی مراد بر آئے گی۔

اعداد 53

تعبیر خواب: سائل کی اولاد کے لیے خطرہ ہے۔

اعداد 54

تعبیر خواب: سائل کا جمع شدہ مال تلف ہوگا۔

اعداد 55

تعبیر خواب: سائل کے کاروبار میں ترقی ہوگی۔

اعداد 56

تعبیر خواب: اگر مفلس ہے تو دولت مند ہوگا اور اگر دولتمند ہے تو نقصان مال ہوگا۔

اعداد 57

تعبیر خواب: سائل کو حاکم وقت سے فائدہ پہنچے گا۔

اعداد 58

تعبیر خواب: رنج وغم کی علامت ہے۔سائل کو دوست کے معاملات میں احتیاط کرنا چاہیے۔

اعداد 59

تعبیر خواب: خدا نے چاہا تو غیب سے امداد ہوگی۔

اعداد 60

تعبیر خواب: سائل کوئی خوشخبری سنے گا۔

اعداد 61

تعبیر خواب: سائل کی کشت تمنا ہری ہوگی۔

اعداد 62

تعبیر خواب: وہ اپنا ذاتی مکان تعمیر کرے گا۔

اعداد 63

تعبیر خواب: تعبیر یہ ہے کہ اس کی عمر دراز ہوگی۔

اعداد 64

تعبیر خواب: سائل کو دولت ملے گی۔

اعداد 65

تعبیر خواب: سائل کو مصیبت سے نجات ملے گی۔

اعداد 66

تعبیر خواب: اس کو حکام سے فائدہ حاصل ہوگا۔

اعداد 67

تعبیر خواب: اسے کسی بدزبان شخص کی ذات سے تکلیف پہنچے گی۔

اعداد 68

تعبیر خواب: کسی شخص سے دشمنی بڑھے گی۔

اعداد 69

تعبیر خواب: اسے کسی نیک مرد سے فائدہ پہنچے گا۔

اعداد 70

تعبیر خواب: سائل کی ملازمت یا کاروبار معرض خطر میں ہے۔

اعداد 71

تعبیر خواب: اس کی بیوی سے نا چاقی ہو سکتی ہے۔

اعداد .72

تعبیر خواب: سائل کو کسی دولت مند ہمسایہ سے فائدہ ہوگا۔

اعداد 73

تعبیر خواب: سائل کے اقبال میں غیر معمولی ترقی ہوگی۔

اعداد 74

تعبیر خواب: سائل کو رنج و مشقت کے بعد مال ملے گا۔

اعداد 75

تعبیر خواب: سائل کو سفر میں نفع ہوگا

اعداد 76

تعبیر خواب: سائل کی پریشانیاں دور ہوں گی۔

اعداد 77

تعبیر خواب: غم و افکار سے نجات حاصل ہوگی۔

اعداد 78

تعبیر خواب: سر دست اگر سفر کا ارادہ ہو تو اسے ملتوی کر دینا چاہیے۔

اعداد 79

تعبیر خواب: سائل پر بہتان لگایا جائے گا۔

اعداد 80

تعبیر خواب: اسے حکام کا قرب نصیب ہوگا۔

اعداد 81

تعبیر خواب: سائل کے مراتب و اعزاز میں ترقی ہوگی۔

اعداد 82

تعبیر خواب: اسے دشمن پر فتح حاصل ہوگی۔ دولت حاصل ہوگی۔

اعداد 83

تعبیر خواب: سائل کو اپنے دشمنوں پر غلبہ حاصل ہوگا۔

اعداد 84

تعبیر خواب: خوف و خطر کی علامت ہے۔ سائل کو دشمنوں سے محتاط رہنا چاہیے۔

مرکب اعداد

نوٹ:- بائیں طرف سے جو پہلا عدد ہے وہ پیدائش کا عدد کہلاتا ہے اور دوسری طرف جو عدد ہے وہ ماہ کا عدد کہلاتا ہے۔

11 جولوگ گیارہ عدد رکھتے ہیں۔ اُن میں چھٹی حس ہوتی ہے۔ وہ زیادہ احساس ہوتے ہیں اُنہیں ہر وقت خطرات کا علم ہوجاتا ہے۔ الجھنوں اور مصیبتوں کا اشارہ مل جاتا ہے۔

12 عدد بارہ رکھنے والے افراد ذہنی الجھنوں، پریشانیوں تذبذب اور کشمکش میں الجھے رہتے ہیں اور کچھ نہ کچھ سوچتے ہی رہتے ہیں۔

13 عدد 13 کو نحوست کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ لیکن بعض افراد نے انتھک محنت جدوجہد اور کاوش سے اس نحوست کو ختم بھی کیا ہے۔ اقتدار اور حکومت حاصل کی ہے۔

14 عدد چودہ والے افراد آنے والے خطروں کے بارے میں جان لیتے ہیں مثلاً سیلاب آندھی اور طوفان کا پتہ چل جاتا ہے۔ ان کی چھٹی حس انہیں پہلے ہی خطرات سے آگاہ کردیتی ہے۔ کاروباری لوگوں کے لیے یہ حد بہتر درجہ ہے۔

15 عدد 15 کے افراد کچھ وہمی طبیعت رکھتے ہیں۔ وہ کالے علم اور دوسرے

عدد ۲۱ ہے ۲۱ عدد کے حامل لوگ ہر میدان میں کامیاب رہتے ہیں۔ اگر وہ فن کار ہیں تو کامیاب ہیں یا پھر بزنس مین یا مل اونر اور زمیندار ہوتے ہیں۔ غرضیکہ ۲۱ عدد کے لوگ ہر میدان میں کامیاب و کامرانی حاصل کرتے چلے جاتے ہیں۔

۲۲ ۲۲ عدد کے حامل لوگ تصوراتی دنیا میں رہنا زیادہ پسند کرتے ہیں۔ عملی دنیا میں ان کی ترقی کا گراف صفر ہوتا ہے۔ وہ سست اور کاہل ہوتے ہیں۔ انتھک محنت اور جدوجہد سے جی چراتے ہیں اور وہ دوسروں کی ترقی دیکھ کر اپنی زندگی کے لیے غلط فیصلہ کر لیتے ہیں اسی طرح وہ نقصان اٹھاتے ہیں۔

۲۳ عدد ۲۳ رکھنے والے افراد ترقی کرتے ہیں۔ یہ عدد خوش نصیبی کی علامت ہے۔ اس عدد کے مالک ہر میدان میں کامیاب رہتے ہیں۔ انہیں ناکامی نہیں ہوتی۔ اور وہ ہر طرح مفادات حاصل کرتے ہیں۔

۲۴ عدد ۲۴ کے حامل لوگ لکی ہیں اس عدد کو خوش قسمتی کا سمبل کہا جاتا ہے ان لوگوں کے مزاج میں رومانس ہوتا ہے اور عورتوں سے ٹوٹ کر محبت کرتے ہیں۔ عورتیں ان کی طرف جلدی مائل ہو جاتی ہے۔ اگر عورت کا عدد 24 ہے تو آدمی ان کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ غرضیکہ عورت ہو یا مرد جس کا یہ عدد ہوتا ہے وہ خوش وخرم اور کامران رہتا ہے اور اس کا مستقبل بھی بہتر ہوتا ہے۔

۲۵ عدد ۲۵ رکھنے والے افراد دشواریوں اور مخالفتوں میں گھرے رہتے ہیں یہ لوگ اپنے لیے بے شمار دشمن کر لیتے ہیں۔ یہ عدد زیادہ کامیابی پر دلالت نہیں کرتا اور لوگ سخت الجھنوں اور کٹھن مراحل سے ہی گزرتے

رہتے ہیں۔ انہیں بہت سے مسائل درپیش ہوتے جنہیں وہ بمشکل حل کرتے ہیں۔

۲۶ عدد ۲۵ رکھنے والے لوگ زود رنج میں ہوتے ہیں۔ اور وہ یہ جان لیتے ہیں۔ کہ انہیں آئندہ کیا خطرات درپیش ہوں گے اور وہ اپنے کاروبار کو شراکت میں کس طرح چلائیں گے۔ مستقبل میں جو تباہیاں اور بربادیاں انہیں پیش آنے والی ہوتی ہیں۔ ان کے بارے میں وہ قدرتاً آگاہ ہو جاتے ہیں۔ اور اپنے آپ کو محفوظ کر لیتے ہیں۔

۲۷ عدد ۲۷ کے حامل افراد طاقتور ہوتے ہیں وہ محنت اور مشقت سے جی نہیں چراتے۔ اُن کا مستقبل شاندار ہوتا ہے۔ اُن میں تخلیقی قوت بھی ہوتی ہے۔ اور فن کارانہ صلاحیتیں ہوتی ہیں۔ وہ جو جو بھی منصوبہ بناتے ہیں اُن میں کامیاب رہتے ہیں۔

۲۸ عدد ۲۸ سے تعلق رکھنے والے افراد دوسروں پر زیادہ بھروسہ کرنے سے نقصان میں رہتے ہیں۔ اس عدد کے لوگ جھگڑوں اور اُلجھنوں کے بارے میں جلد ہی جان لیتے ہیں اور اس کی پیدا شدہ تکالیف سے بچ جاتے ہیں۔ مقدمات' قانونی معاملات' تجارت اور مقابلے کے حوالے سے انہیں خدشے ہوں تو انہیں علم ہو جاتا ہے۔ اور وہ اس کا بندوبست کر لیتے ہیں۔

۲۹ عدد ۲۹ کے حامل لوگ با اعتماد دوستوں سے نقصان اٹھاتے ہیں۔ اس عدد کو دغا بازی فریب کاری اور بد اعتمادی کا سمبل Symbol کہا جاتا ہے۔ یہ عدد آزمائش' مصائب اور اچانک آنے والے حالات کے بارے میں بتاتا ہے۔

۳۰ عدد ۳۰ کے لوگ میانہ روی رکھتے ہیں۔ جتنی محنت سے جس کام کو کرتے ہیں، اتنا ہی پاتے ہیں۔ یہ عدد بس گزارہ کرتا ہے۔ ان افراد کا مستقبل اچھا ہوتا ہے۔ اس عدد کو ذہنی مسابقت کا عدد بھی کہتے ہیں۔ مفکر، دانشور اور زیادہ ذہین لوگ اس عدد کے مالک ہوتے ہیں۔ اس عدد کو رکھنے والے لوگوں کی توجہ مادہ پرستی کی طرف نہیں ہوتی۔

۳۱ عدد ۳۱ کے مالک افراد کے لیے رہنا پسند کرتے ہیں۔ لوگوں کی محفلوں میں جانے سے گھبراتے ہیں۔ شور وغل انہیں تنگ کرتا ہے وہ اپنے آپ اور حالات میں مگن رہنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یہ لوگ تنگ دست رہتے ہیں۔

۳۲ عدد ۳۲ میں ساحرانہ قوتیں مستور ہیں اور یہ عدد سحر انگیز طاقتوں کا مالک ہے۔ اس مرکب عدد کے مالک لوگ زبردست قوت فیصلہ کے مالک ہوتے ہیں اور ٹھوس نظریات رکھتے ہیں نیز ان پر عمل کرنے سے وہ کامیاب رہتے ہیں۔

۳۵ اس نمبر کے حامل افراد رشتے ناطے طے کرانے نجی تعلقات استوار کرانے اور دونوں فریقوں کے مابین صلح و امن سلامتی کے خوشگوار حالات پیدا کرنے سے بھی فائدہ حاصل کرتے ہیں وہ اپنے دلی مقاصد میں کامیاب ہوتے ہیں۔ چوروں کے دشمن ہوتے ہیں اور ان کو گرفتار کراتے ہیں۔ برائیوں کا قلع قمع کرتے ہیں۔

۳۶ انہیں مقدمات لڑنے، قانونی پیچیدگیاں حل کرنے اور عدالتی امور سے بڑی دلچسپی ہوتی ہے۔ قانونی ماہرین سے تعلق رکھتے ہیں۔ ضرورت پڑنے پر بغیر مالی فائدہ کے کسی کا کام نہیں کرواتے۔ اسی طریق کار سے

زندگی بسر کرتے ہیں اور مالی پوزیشن بہتر رکھتے ہیں۔ اپنے خویش و اقارب سے بہت کم ناراض ہوتے ہیں۔

۳۷ اس کے حامل افراد کو اپنے ساتھیوں اور اپنے رشتہ داروں سے چوکس اور ہوشیار رہنا چاہیے۔ کئی معاملات میں نقصان اُٹھاتے ہیں۔ جو ان کے ساتھیوں کی وجہ سے ہوتا ہے۔ ان کے دوست پس پردہ نقصان پہنچاتے ہیں اور ظاہری طور پر دوستی کا بھرم رکھتے ہیں۔ زندگی میں مالی دشواریوں سے ہمکنار رہتے ہیں۔

۳۸ ایسے افراد اپنے علاقے میں پرکشش شخصیت کے حامل ہوتے ہیں اور با اثر ہونے کے ساتھ بااختیار بھی ہوتے ہیں۔ کسی ادارے میں اعلیٰ پوزیشن رکھتے ہیں۔ انتظامی امور کی صلاحیتیں موجود ہوتی ہیں۔ اپنے دولت کی وجہ سے فائدہ حاصل کرتے ہیں۔

۳۹ یہ خوش قسمتی کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ حامل افراد کو خوشحالی دیتا ہے دوستوں سے فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ اپنے پیارے اور محبوب لوگوں سے بہترین تعلقات قائم رہتے ہیں۔ اُن کی ازدواجی زندگی پُرمسرت ہوتی ہے۔ گھر خوشیوں سے بھرا نظر آتا ہے۔ کاروباری ساتھی بااعتماد ملتے ہیں اور مالی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ شادی کے بعد یہ نمبر لکی نمبر بن جاتا ہے

۴۱ دوست اور کاروباری ساتھی کام میں رکاوٹیں ڈالتے ہیں۔ غیر متوقع نقصان ہوتا ہے۔ انکم ٹیکس کا عملہ اور دیگر سرکاری ادارے قانونی بہانے بنا کر پریشان کرتے ہیں جس سے مالی طور پر کام میں مشکلات پیدا ہوتی ہیں۔ مخالف جنس کے افراد ایسے نقصان دہ کاموں میں پیش پیش ہوتے ہیں۔

انہیں دولت کا نقصان برداشت کرنا پڑتا ہے۔ پیٹ کے امراض سے واسطہ پڑتا ہے' بھوک کبھی کم زیادہ لگتی ہے۔

۴۲ اس نمبر کے حامل ذہنی صلاحیتوں کے مالک ہوتے ہیں لیکن یہ افراد اپنی خداداد صلاحیتوں کو روز مرہ کی زندگی میں بروئے کار نہیں لاتے۔ انہیں استعمال نہیں کرتے نہ ہی کسی کو فائدہ پہنچاتے ہیں۔ "اپنے من میں ڈوب کر پاجا سراغِ زندگی" کے خیال میں مگن رہتے ہیں۔

۴۳ یہ لوگ سلیم الطبع ہونے کے ساتھ ساتھ دولت مند بھی ہوتے ہیں۔ جسمانی لحاظ سے تندرست و توانا ہوتے ہیں۔ دنیا میں خوب ترقی کرتے ہیں۔ خاص طور پر جب عوامی کاموں میں یا کسی بڑے ادارے میں آزادانہ کام کرنے کا اختیار حاصل ہو تو اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہیں۔ کام میں جدت' منافع اور نام پیدا کرنا ان کے کام اور عمل کا حسن کارکردگی ہوتا ہے۔

۴۴ اس نمبر کے حامل افراد بڑے خوش قسمت ہوتے ہیں۔ ان کی خاص صفت سخاوت ہوتی ہے۔ ساری زندگی سکھ چین سے گزارنے کے ساتھ ساتھ دنیاوی فوائد حاصل کر کے مہربان حاکم ہوتے ہیں۔ رشتہ داروں اور دوستوں کے ساتھ محبت سے پیش آتے ہیں۔ مخالف جنس کے تعاون' ہم آہنگی اور محبت سے سارے کام پورے ہوتے ہیں۔

۴۵ ان لوگوں کی زندگی خوشی غمی سے بھرپور ہوتی ہے۔ زندگی میں مالی' ذہنی اور کئی گھریلو پریشانیاں لاتا ہے۔ اکثر کاموں میں رکاوٹ بنتی ہے۔ قرضہ ملنے سے پہلے ہی حالات خراب ہو جاتے ہیں اور قرض کا حصول بھی رک جاتا ہے۔ عزیز' دوست' رشتہ دار اور عام واقف کار بھی تعاون نہیں کرتے۔

رزق تنگ ہو جاتا ہے۔ دشواریاں بڑھ جاتی ہیں۔

۴۶ یہ نمبر شرط لگانے اور جوا کھیلنے سے نقصان پہنچاتا ہے۔ یہ افراد تنگی سے گزارہ کرتے ہیں۔ اگر ایک وقت کا کھانا مل گیا تو اگلے وقت کی فکر لاحق رہتی ہے۔ ناقابل اعتماد ساتھیوں سے نقصان ہوتا ہے۔ ان لوگوں کے دوست پس پردہ دشمن ہوتے ہیں۔ ان لوگوں کو دوست چنتے وقت بڑا خیال رکھنا چاہیے۔ دوستوں سے کاروباری شراکت سے پرہیز کرنا چاہیے۔

۴۷ اس عدد کے حامل دوست احباب کے ساتھ خندہ پیشانی سے پیش آتے ہیں اور بہت ہی ذہین ہوتے ہیں۔ یہ لوگ اپنی صلاحیتوں کی وجہ سے اچھے عہدوں پر پہنچ جاتے ہیں۔ تخلیقی کام ان کو فائدہ دیتے ہیں۔ ادیب، شاعر، نقاد اور صحافی اس نمبر میں شمار ہوتے ہیں۔ جتنی محنت کریں گے اتنا حاصل کریں گے۔

۴۸ اس نمبر کے حامل افراد اچھے دوست اور خوش قسمت بیوی کے مقدر کا کھاتے ہیں۔ اپنے ذرائع سے وہ نہ صرف ترقی کرتے ہیں بلکہ گھر میں خوشحالی آتی ہے۔ کاروباری معاملات میں شراکت سے اچھے پارٹنر مل جاتے ہیں جو مالی طور پر کبھی پریشان نہیں ہونے دیتے۔

۴۹ اس نمبر کے حامل افراد کو بے اعتماد کاروباری لوگوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ کاروباری پارٹنرز اور ملازمین نقصان پہنچاتے ہیں۔ اس طرح روپے پیسے اور عزت و وقار میں نقصان ہوتا ہے مقدمات کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے۔ جنس مخالف سے نقصان پہنچتا ہے۔ ان کی عمر بھی لمبی ہوتی ہے۔

۵۱ اس نمبر کے حامل جب حالت سفر میں ہوں تو نقصان اٹھاتے ہیں۔ اگر کسی سے نیکی کریں تو بدلہ برائی کے سوا کچھ نہیں۔ اس کے علاوہ یہ تصوراتی

دنیا میں کھوئے رہتے ہیں۔ عملی طور پر کام کرنے میں نہایت سست ہوتے ہیں۔ ان کے کام کرنے کے منصوبے کبھی کامیاب نہیں ہوتے کیونکہ وہ ان کو عملی شکل نہیں دے سکتے۔ اس کے نتیجہ میں دنیاوی ترقی نہیں کر پاتے۔

۵۲ ایسے افراد معمولی زندگی گزارتے ہیں۔ مخصوص سوچ کے ساتھ صرف زندہ رہنے کے لئے ملازمت یا معمولی کاروبار کرتے ہیں۔ ان کی خواہش ہوتی ہے کہ کام زیادہ نہ کرنا پڑے۔ واجبی سی زندگی بسر کریں۔ عام رشتہ داروں، دوستوں اور واقف کاروں سے معمولی تعلق رکھتے ہیں۔ یہ لوگ ترقی کر سکتے ہیں۔

۵۳ اس نمبر کے حامل افراد عزیز رشتہ داروں کے ساتھ محبت اور مہربانی سے پیش آتے ہیں۔ یہ لوگ دولت مند ہونے کے ساتھ ساتھ عبادت گزار بھی ہوتے ہیں۔ ہر کام کو چالاکی اور ہوشیاری سے کرتے ہیں۔ نڈر بہادر اور جرأت والے ہوتے ہیں۔ عملی طور پر اپنے کاموں میں اعلیٰ پوزیشن رکھنے والے ہوتے ہیں۔ جدوجہد اور کام کی جستجو ان کا نصب العین ہوتا ہے۔ مگر ان کے کاموں میں رکاوٹیں بھی آتی ہیں۔ مگر ان رکاوٹوں کو بڑی ہمت سے دور کر لیتے ہیں۔

۵۴ یہ لوگ دولت مند ہونے کے ساتھ ساتھ صاحب عزت بھی ہوتے ہیں۔ ہر کسی کو اپنا دوست بنا لیتے ہیں۔ اگر سرکاری ملازمت پر قائم ہوں تو عزت اور بڑا نام پاتے۔ بڑے رحم دل ہوتے ہیں۔ دوسروں پر ظلم ہوتا دیکھ کر انصاف کا تقاضا کرتے ہیں۔ برابری کی بنیاد پر حقوق حاصل کرنے کے لیے مظلوم افراد کا ساتھ دیتے ہیں۔ بعض دفعہ بے غرض، بے لوث مالی

امداد بھی کرتے ہیں۔

۵۵ یہ لوگ بڑے ہی نڈر خوانمرد اور بہادر ہوتے ہیں۔ زندگی کے ہر شعبے میں نمایاں مقام حاصل کرنے کے لیے لیڈر شپ کا سہارا ڈھونڈتے ہیں۔ لیڈر بننے کے لیے علاقائی طور پر کونسلر ایم پی اے ایم این اے وزیر سینیٹر اور وزیر اعظم و صدر مملکت تک افراد کا یہی نمبر ہے۔ اس مقصد کے لیے وہ اپنی تمام تر توانائیاں صرف کر دیتے ہیں۔

۵۶ خوش اخلاق با کردار ہونے کے باوجود دوسروں سے نقصان اٹھاتے ہیں۔ دوسرے لوگ ان کو کئی طریقوں سے لوٹتے ہیں۔ فراڈیئے دھوکہ باز اور جعلسازوں کا نشانہ بنتے رہتے ہیں۔ مخالف جنس انہیں کسی نہ کسی طریقے سے نقصان پہنچانے کی فکر میں ہوتی ہے اور کئی بار اپنی رقم، کوئی قیمتی چیز وغیرہ سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔ اکثر مقدمات میں پھنسے رہتے ہیں۔

۵۷ اس عدد کے حامل بلند کردار کے مالک ہوتے ہیں، خوشبویات کے بہت شوقین ہوتے ہیں۔ جب کبھی سفر میں ہوں تو ہر طرح کا آرام نصیب ہوتا ہے۔ ان کی عمریں بھی طویل ہوتی ہیں شریک حیات کے معاملے میں بڑے خوش قسمت ہوتے ہیں۔ تجارت میں بھی ہاتھ ڈالیں تو مالا مال ہو جائیں یعنی مٹی بھی سونا بن جائے۔ سماجی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔

۵۸ اس نمبر کا حامل اگر کسی کے ساتھ نیکی اور بھلائی کرے تو بدلے میں ہمیشہ برائی ہی ملتی ہے۔ سفر میں ہوں تو بے شمار تکالیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اخلاقی طور پر حق گو ہوتے ہیں اور صاف گوئی ان کا شیوا ہوتا ہے۔ سچی بات کہنے میں خوشی محسوس کرتے ہیں لیکن کبھی کبھار ضرورت سے زیادہ

باتیں کرنے لگتے ہیں۔

۵۹ یہ لوگ بلا کے ذہین اور عقل مند صاحب ہنر اور ہر فن مولا ہوتے ہیں۔ روپیہ پیسہ کی فروانی ہونے کی وجہ سے لوگوں کو آرام وسکون پہنچاتے ہیں۔ اپنے دوست احباب اور خاندان کا خاص خیال رکھتے ہیں۔ سب لوگ ان سے سکھ پاتے ہیں اور خوش ہوتے ہیں۔ یہ سیر وتفریح کے دلدادہ بھی ہوتے ہیں۔

۶۱ اس نمبر کے حامل بااخلاق ہونے کے ساتھ ساتھ شیریں سخن ہوتے ہیں۔ یہ لوگ عوام سے بہت محبت کرنے والے ہوتے ہیں۔ ناچ گانے کے رسیا، شہوت پرست، شاعر اور ہر فن میں ماہر ہوتے ہیں۔ لیکن ان میں خیالی پلاؤ اور تصوراتی محل تعمیر کرنے کا رجحان بھی پایا جاتا ہے۔ یہ افراد پانی کے نزدیک رہنا یعنی سمندر وغیرہ کو پسند کرتے ہیں۔

۶۲ ان لوگوں کے پاس دولت کی ریل پیل ہوتی ہے۔ دوسروں سے دوستی کرنا پسند کرتے ہیں یہی وجہ ہے ان کے دوست لا تعداد ہوں گے۔ یہ افراد ڈسپلن سے اور سخت کام کرنے والے ہوتے ہیں۔ زندگی کے تیسرے حصے میں کامیابی سے ہمکنار ہوتے ہیں۔ سخت محنت ان کا مقدر ہوتا ہے۔ ایسے لوگ ملک کی دفاعی ضرورتوں کے لیے وقف ہوتے ہیں۔

۶۳ اس نمبر کے حامل افراد آمدنی سے بڑھ کر خرچ کرجاتے ہیں۔ ان کو بھوک بہت کم لگتی ہے۔ اس نمبر کے حامل افراد بڑی جانفشانی سے کام کرنے والے ہوتے ہیں۔ پُر جوش اور سرگرم ہوتے ہیں۔ طبیعت کے مطابق کام تو بڑی محنت سے کرتے ہیں۔ مذہبی رجحانات کی بدولت انہیں

دنیاوی سکون ملتا ہے اور مالی حالات درست پائے جاتے ہیں۔

٦٤ عقل مند با شعور اور ذہین ہونے کے باوجود کبھی کبھی یہ بے اعتدالی بھی کر بیٹھتے ہیں۔ یہ لوگ کمرشل کاموں میں زیادہ کامیاب نہیں ہوتے۔ تجارت' کاروبار اور امپورٹ ایکسپورٹ کے کام میں نقصان اٹھاتے ہیں۔ یہ افراد صرف ملازمت کر کے ہی کامیاب رہ سکتے ہیں۔ یہ لوگ اکثر کنوارے ہی رہتے ہیں۔ اگر شادی ہو جائے تو بیوی کی قسمت کا رزق کھاتے ہیں۔

٦٥ اس نمبر کے حامل افراد جسمانی طور پر بھی تندرست و توانا دکھائی دیتے ہیں۔ صاحب عقل ہونے کی وجہ سے یہ لوگ اعلیٰ پوزیشن کے لوگوں سے فائدہ حاصل کرتے ہیں۔ سیاسی لیڈروں' وزراء اور اعلیٰ فوجی و سول آفیسروں کے ساتھ خوشامدانہ تعلقات قائم کر کے اپنے پھنسے ہوئے کام نکلواتے ہیں۔ سرکاری طور پر کئی مراعات حاصل کرتے ہیں۔

٦٦ یہ مضبوط ارادوں کے مالک ہوتے ہیں لیکن آگ سے بہت خوف زدہ رہتے ہیں۔ یہ لوگ زیادہ تر خوش مزاج اور بااثر شخصیات گنے جاتے ہیں کسی کا دکھ نہیں دیکھ سکتے اور فوری مدد کے لیے تیار ہو جاتے ہیں۔ سماجی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔ اپنے علاقوں میں اچھی شہرت رکھتے ہیں اور مقبول ہوتے ہیں۔

٦٧ اپنی بیوی اور بچوں سے ہمیشہ خوش رہتے ہیں اور ان کو بھی خوش رکھنے کی ہر ممکن کوشش کرتے ہیں۔ لباس کے معاملے میں ان کی پسند بہت اچھی ہوتی ہے یعنی کہ یہ لوگ خوش لباس ہوتے ہیں۔ زیادہ تر ان لوگوں کا تعلق صحت سے ہوتا ہے محکمہ صحت' ہسپتال' نرسنگ ہوم اور پرائیویٹ

کلینک سے تعلق رکھتے ہیں۔

۶۸ یہ لوگ بڑے مذہبی ہوتے ہیں اور دینی معاملات میں بڑی حد تک دلچسپی لیتے ہیں لیکن اپنی اولاد کی طرف سے ہر وقت فکرمند رہتے ہیں۔ سیر و تفریح کے دلدادہ ہوتے ہیں۔ یہ نمبر مواصلات کے شوقین افراد کا ہے۔ مواصلات کے ذریعے رقم کمانا ان کا پیشہ ہوتا ہے۔ بیرون ممالک سے کاروباری رابطے اور تجارتی تعلقات سے خوب دولت کماتے ہیں۔

۶۹ یہ لوگ اپنے بیوی بچوں میں بہت کم دلچسپی لیتے ہیں۔ اسی لئے یہ لوگ رنج و فکر میں گھرے رہتے ہیں لیکن دین کے کاموں میں بہت زیادہ توجہ دیتے ہیں۔ اس نمبر والے افراد خود بڑے ذہین اور محنتی ہوتے ہیں۔ ذہنی مزدوری کر کے روزی کماتے ہیں۔ قلم ان کا اعلیٰ ہتھیار ہوتا ہے جو ان کو شہرت کی بلندیوں پر لے جاتا ہے۔

۷۱ ان میں جاسوسی کی صلاحیتیں موجود ہوتی ہیں۔ کسی معاملہ یا مقدمہ کی تفتیش خفیہ پولیس کی کارکردگی' جرائم کے انکشاف کا کام بڑے شوق اور دل لگی سے کرتے ہیں۔ ٹیکس چوری، قیمتوں میں اضافہ کی آڑ میں دھمکیاں دے کر تاجروں سے روپیہ وصول کرنا ان کی فطرت میں شامل ہوتا ہے۔ سخت رویہ کی بدولت ظلم کرنے سے بھی باز نہیں رہتے۔

۷۲ انہیں مالی فوائد بڑی محنت مشقت اور کٹھن مراحل سے گزرنے سے حاصل ہوتے ہیں۔ ان افراد کی محنت انہیں صلہ ضرور دیتی ہے۔ یہ لوگ اپنی تمام توانائیاں کسی خاص مشن کو پورا کرنے میں لگا دیتے ہیں۔ جس میں انہیں کبھی ناکامی نہیں ہوتی۔ ہمیشہ کامیابی ان کے قدم چومتی ہے۔ اگر یہ لوگ ملازمت اختیار کریں تو عہدے میں ترقی نصیب ہوتی ہے۔

دوست احباب کے ساتھ اچھے تعلقات پیدا کر لیتے ہیں۔

۷۳ ان لوگوں کی اپنے بھائیوں سے اکثر نااتفاقی رہتی ہے۔ اس کے علاوہ یہ بڑے خوش قسمت ہوتے ہیں اور اپنے حلقہ احباب، اہل محلہ اور پورے علاقہ میں شہرت یافتہ اور مقبول ہوتے ہیں۔ ان کی سوچ کبھی منفی نہیں ہوتی۔ دوسروں کا کام عبادت سمجھ کر کرنے والے ہوتے ہیں۔ یہ لوگ بڑی عزت اور قدر کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں۔

۷۴ یہ کاروباری ذہن کے لوگ ہوتے ہیں۔ البتہ یہ ایک نقطہ نظر پر نہیں رکتے اور آئے دن سیاسی رجحانات بدلتے ہیں۔ عام طور پر شیخی بگھارتے ہیں۔ ایک مشن پر جم کر کام نہیں کرتے۔ منتشر خیالات کی بدولت اپنے آپ کو کہیں بھی یکسوئی سے کام کرنے والا ثابت نہیں کر سکتے۔ اس دوران ان کے دوست بھی کم ہوتے ہیں اور انہیں قدر کی نگاہ سے نہیں دیکھا جاتا۔

۷۵ ایسے لوگ بیوی کے معاملے میں بڑے خوش قسمت ہوتے ہیں۔ یہ لوگ کسی سے بھی اگر وعدہ کرتے ہیں تو اسے نبھانا بھی خوب جانتے ہیں۔ یعنی قول کے پکے اور سچے انسان ہوتے ہیں۔ یہ سادہ زندگی کو پسند کرتے ہیں۔ یہ عقل مند اور بہت پیارے لوگ ہوتے ہیں۔ یہ ایک منصوبہ پورا کرنے کے بعد دوسرے منصوبے کو ہاتھ لگاتے ہیں۔ ادھورا کام چھوڑنے کی عادت نہیں ہوتی۔

۷۶ یہ لوگ دولت مند ہونے کے ساتھ ساتھ صاحب اقبال بھی ہوتے ہیں۔ یہ لڑائی جھگڑوں اور چغل خوری کی شرارتوں سے اکثر محتاط رہتے ہیں۔ ایسے معاملات میں چپ سادھ لیتے ہیں۔ ان کی سوچ کا دائرہ مخصوص ہوتا ہے۔ یہ دوسرے لوگوں کے بہکاوے میں جلد آ جاتے ہیں۔

۷۷ یہ لوگ ہر کسی کے ساتھ اچھا سلوک کرتے ہیں۔ اپنی بیوی اور اولاد کی طرف سے ہمیشہ خوش قسمت رہتے ہیں۔ یہ لوگ دولت کے معاملے میں بھی بڑے لکی ہوتے ہیں۔ یہ گناہ کرنے سے ڈرتے ہیں۔علیحدگی پسند ہونے کی وجہ سے کسی کے ساتھ کاروباری' یا شراکتی ذمہ داری قبول نہیں کرتے۔بخشش اور نجات کا راستہ لاش کرنے کی فکر میں رہتے ہیں۔

۷۸ یہ لوگ ہمیشہ کسی نہ کسی بیماری میں مبتلا رہتے ہیں۔ بدہضمی کی شکایت تو بہت رہتی ہے مگر علاج اچھی طرح کروائیں تو شفایاب ہوجاتے ہیں۔ یہ لوگ قسمت پر تکیہ کئے رہتے ہیں۔ان کا دماغ بھی فلسفیانہ ہوتا ہے۔عام طور سے ملنا جلنا پسند نہیں کرتے۔تنہائی بہت پسند کرتے ہیں۔ دنیاوی ذمہ داریوں کی پروا نہیں کرتے۔ان میں اکثر لوگ شادی نہیں کراتے اور اگر ہو بھی جائے ناکام ہوجاتی ہے۔

۷۹ یہ عقل مند اور جرأت مند ہوتے ہیں۔کھیلوں میں بہترین کارکردگی کرنے والے افراد سپورٹس مین اور خاص کھلاڑی شمار ہوتے ہیں۔اپنے کام میں تیزی اور ہوشیاری کی بناء پر کامیاب رہتے ہیں۔کھیلوں کی وجہ سے کئی خصوصی مراعات حاصل کرتے ہیں۔بعض سپورٹس کے صحافی' نقاد اور تبصرہ نگار بھی ہوتے ہیں۔

۸۱ یہ لوگ جس کام کو کرنا چاہیں بڑی آسانی کے ساتھ پایہ تکمیل تک پہنچاتے ہیں۔اپنی زوجہ اور اولاد کی طرف سے کچھ مطمئن نہیں رہتے بلکہ فکرمند رہتے ہیں۔ یہ لوگ فائن آرٹ کے دلدادہ ہوتے ہیں۔ یہ افراد عملی طور پر بڑے ذہین اور دانشور ہوتے ہیں جو آسمان علم پر آفتاب بن کر چمکتے ہیں۔ان افراد کی علمی کاوشوں سے دوسرے افراد فائدہ اٹھاتے ہیں۔

نامور ادیب' صحافی' استاد' مصنف اپنے تخلیق کردہ شاہکاروں سے عوام میں علمی بصیرت کے خزانے لٹاتے ہیں۔

۸۲ ان کی زندگی خطرات سے بھرپور ہوتی ہے۔ ہر وقت ان میں پھنسے رہنے کے بعد بھی محفوظ رہتے ہیں۔ یہ من پسند مضامین اور شعبوں میں نام پیدا کرنے والے ہوتے ہیں۔ عمر کے دو تہائی حصے محنت' مشقت اور اپنے اپنے فکری فن پاروں کو عملی ترتیب دینے میں گزار دیتے ہیں۔ عمر کے آخری حصے میں انہیں محنت کا ثمر ملتا ہے جو انہیں عزت' وقار اور دولت کی فراہمی بخشتا ہے۔

۸۳ یہ لوگ زندگی کے ہر شعبے میں نام پیدا کرتے ہیں۔ معروف سائنس دان' ڈاکٹر' انجینئر' فنکار اور خصوصی صلاحیتوں کے حامل افراد اپنے تحقیقی کاموں کو اُجاگر کرتے ہیں اور لوگوں سے داد و تحسین حاصل کرتے ہیں۔ اپنے اپنے شعبوں میں نیا خون دیتے ہیں۔ جس سے آنے والی نسلیں فیضیاب ہوتی ہیں۔

۸۴ یہ لوگ زندگی کا کچھ حصہ بے آرامی اور بے سکونی سے گزارتے ہیں مگر ایک وقت ایسا آئے گا کہ ان کی زندگی کے تمام تفکرات دور ہو جائیں گے اور خوشحال زندگی بسر کریں گے۔ مگر جسمانی تکالیف میں مبتلا رہنے کے بعد علاج سے شفا پائیں گے۔ یہ معاملات میں بڑے فیاض اور فراخ دل ہوتے ہیں۔ یہ لوگ دوسروں کا نقطہ نظر بڑی جلد بھانپ لیتے ہیں۔ افراد کا چہرہ دیکھ کر ان کی باتیں سن کر ان کے متعلق ٹھیک اندازہ کر لیتے ہیں۔

۸۵ یہ لوگ ہر گھڑی اُداس اور غمگین رہنے کی وجہ سے پژمردہ دِل رہتے ہیں۔ اس وجہ سے یہ گوشہ نشینی اختیار کر لیتے ہیں اور تنہائی میں سکون محسوس

کرتے ہیں۔ کچھ تو حالات کے ستائے ہوئے ایسا کرنے پر مجبور ہوتے ہیں اور کچھ روحانیت اتنی اثر انداز ہو چکی ہوتی ہے کہ وہ کس ـ ملنا گوارہ نہیں کرتے۔

۸۶ یہ لوگ دور اندیش اور قبل از وقت حالات کا جائزہ لینے کی صلاحیتوں کے مالک ہوتے ہیں۔ علم ریاضی کے ماہر ہوتے ہیں۔ زیادہ تر مادہ پرست ہوتے ہیں۔ روحانیت پر یقین نہیں رکھتے۔ تحقیقی کاموں میں کامیاب رہتے ہیں۔ عام لوگوں میں اٹھنا' بیٹھنا پسند نہیں کرتے۔

۸۷ یہ لوگ ہر وقت جس کام میں بھی ہاتھ ڈالیں تمام کام خراب ہو جاتے ہیں۔ لیکن دور اندیش اور قبل از وقت حالات کا جائزہ لینے کی صلاحیتوں کے مالک ہوتے ہیں۔ علم ریاضی کے ماہر ہوتے ہیں۔ زیادہ تر مادہ پرست ہوتے ہیں۔ روحانیت پر یقین نہیں رکھتے۔ تحقیقی کاموں میں کامیاب رہتے ہیں۔ عام لوگوں میں اٹھنا' بیٹھنا پسند نہیں کرتے۔

۸۸ یہ لوگ خطرات میں گھرنے کے بعد آسودہ ہو جاتے ہیں۔ کام کرنے میں سخت دشواریاں پیش آتی ہیں۔ مگر آہستہ آہستہ دور ہو جاتی ہیں۔ یہ لوگ اپنے حلقہ احباب میں مقبول ہوتے ہیں۔ لوگ ان سے تعاون کرتے ہیں۔ ان کو عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ اپنی خاندانی روایات پر سختی سے عمل کرتے ہیں۔ بڑوں اور چھوٹوں سے محبت اور احترام سے پیش آتے ہیں۔

۸۹ یہ لوگ جتنا بھی کما لیں، اتنا ہی خرچ کر لیتے ہیں۔ یہ لوگ راز داں اور عقلمند بھی ہوتے ہیں لیکن کسی سے اپنی دانشمندی کا اظہار نہیں کرتے۔ اپنی بات کم کرتے ہیں۔ دوسروں کی بات بہت سنتے ہیں۔ اپنے اندر راز و نیاز

چھپائے رکھتے ہیں لوگ ان پر اعتماد کرتے ہیں اور اپنے راز اِن کو بتا دیتے ہیں۔

۹۱ یہ لوگ عمل مند ہونے کے ساتھ ذرا جھگڑالو بھی ہوتے ہیں۔ابتدائی عمر سے جوانی تک یہ افراد محنت و مشقت کرتے ہیں۔پچھلی عمر میں خوب ترقی کرتے ہوئے جو کام کرنے ہیں کامیاب ہوجاتے ہیں۔ایمانداری اخلاقی جرأت ان کے کردار کا اہم حصہ ہوتے ہیں۔کسی کو کچھ نقصان نہیں پہنچاتے۔بڑھاپے کی عمر میں تنہائی پسند اختیار کرتے ہیں اور ترقی بھی خوب کرتے ہیں۔

۹۲ یہ لوگ اپنی زندگی میں بڑے چست و چالاک ہوتے ہیں۔اگر انہیں کبھی زوال آئے تو یہ اپنی ہمت اور ہوشیاری سے عروج پاتے ہیں۔بہت ہی ذہین ہوتے ہیں دل و دماغ میں نئی نئی خواہشات ابھرتی ہیں۔اپنے کاموں میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔جس کی وجہ سے دوسرے لوگوں میں منفرد نظر آتے ہیں۔اپنی ذہانت اور علمی بصیرت کے سہارے اپنی شناخت خود کروالیتے ہیں۔

۹۳ اِن لوگوں کی زندگی میں اتار چڑھاؤ غالب رہتا ہے۔بلندی سے اچانک پریشانیوں میں گھر جاتے ہیں۔ابتدائی زندگی میں کامیاب رہتے ہیں۔عمر ڈھلنے کے ساتھ ہی زوال پذیر ہوجاتے ہیں اور باقی حصہ مالی ذہنی اور سماجی طور پر گھبراہٹ اور فکر میں گزرتا ہے۔

۹۴ یہ لوگ شہرت کی بلندیوں کو چھو لیتے ہیں۔ملکی اور غیر ملکی اخبارات میں ان کے تبصرے چھپتے ہیں۔رسائل اور ٹی وی سکرین پر ان کے انٹرویو منظر عام پر آتے ہیں۔کامیاب زندگی گزارتے ہیں۔یہ نمبر سیاست

دانوں' دانشوروں اور معروف لوگوں کا ہے۔ شہرت کی بناء پر خوشحال زندگی گزارتے ہیں۔

۹۵ یہ لوگ شروع شروع میں بہت خرچیلے ہوتے ہیں۔ مگر بعد میں قابو پا کر خرچہ مناسب کر لیتے ہیں۔ خاندانی ماحول پریشان کن ہوتا ہے۔ اولاد' بیوی اور رشتہ دار عزت کی نظر سے نہیں دیکھتے۔ ان کی مغرور طبیعت کا بھی اثر ہوتا ہے۔ یہ اپنی سوچوں میں پریشانیوں کی وجہ سے عام لوگوں سے ملنا پسند نہیں کرتے لہٰذا لوگ انہیں مغرور سمجھتے ہیں۔

۹۶ یہ لوگ بڑی مشکل سے سنبھلتے ہیں۔ یہ زیادہ تر غیر ممالک میں ملازمت کرتے ہیں۔ خوب دولت اکٹھی کرتے ہیں۔ کئی ممالک کا سفر کرتے ہیں۔ زیادہ تر عمر کا حصہ بیرون ملک ہی میں گزارتے ہیں۔ ان میں تیز فہمی اور ذہانت بہت پائی جاتی ہے۔

۹۷ ابتدا میں یہ لوگ اپنی لا پرواہیوں اور کوتاہیوں کی وجہ سے زوال پذیر ہوتے ہیں لیکن بعد میں جلد ہی اپنی محنت اور کوشش سے عروج تک جا پہنچتے ہیں اور لوگوں سے میل جول قائم کرتے ہیں۔ ان افراد کے لیے سفر وسیلہ ظفر ہوتا ہے۔ علم و تدریس کا پیشہ اختیار کرتے ہیں۔ اپنی علمی ذہانت کی بناء پر سکالر شپ ہولڈر بھی ہوتے ہیں۔ جو سرکاری طور پر بیرون ممالک میں تحقیقی کاموں پر علم حاصل کرتے ہیں۔

۹۸ یہ لوگ جسمانی طور پر درست نہیں ہوتے اور انہیں اکثر بیماریاں چمٹی رہتی ہیں۔ مگر بعد میں آہستہ آہستہ بہترین علاج سے شفا پاتے ہیں۔ یہ لوگ کاروبار اور ملازمت میں اپنی اپنی صلاحیتیں اجاگر کرتے ہیں اور مالی فوائد حاصل کرتے ہیں۔ ضرورت سے زیادہ محنت کرنے پر انہیں بھول

جانے کی بیماری لگ جاتی ہے جو دماغ کو متاثر کرتی ہے۔

۹۹ یہ لوگ جو کام بھی کرتے ہیں، پہلے اس میں خرابی ہوتی ہے پھر وہ بعد میں ٹھیک ہو جاتی ہے۔ اگر لڑائی جھگڑا ہوا تو عداوت بڑھ جائے گی لیکن بعد میں صلح صفائی ہو جائے گی۔ یہ افراد دوہری سوچ کے مالک ہوتے ہیں۔ ہر معاملے میں دو نظریات رکھتے ہیں ہر کام میں روشن تاریک پہلو دیکھتے ہیں۔ کام کرنے یا نہ کرنے کی فکر میں اکثر کوئی کام یکسوئی سے نہیں کر پاتے۔

علم الاعداد کا تعلق بچوں کی پیدائش سے

جنوری میں پیدا ہونے والے بچے

یکم جنوری:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے ذہین وفطین ہوتے ہیں اور کامیاب زندگی گزارتے ہیں۔

2 جنوری:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے دوراندیش اورمہم جو ہوتے ہیں نیز وہ خوشگوار زندگی بسر کرتے ہیں۔

3 جنوری:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے سنجیدہ طبع ہوتے ہیں۔ وہ پیدائشی طور پر خوش قسمت بھی ہوتے ہیں۔

4 جنوری:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے چست وچالاک ہوتے ہیں اور وکالت یا سرکاری ملازمت اختیار کرتے ہیں۔

5 جنوری:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے محنتی اور ثابت قدم ہوتے ہیں مگر کسی قدر منکسر المزاج بھی ہوتے ہیں۔

6 جنوری:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے الہامی قوتوں کے مالک نیز بے حد ذہین آرٹسٹ اور میوزیشن ہوتے ہیں۔

7 جنوری:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے غوروفکر کے عادی ہوتے ہیں اور وہ فن وادب میں نام کماتے ہیں۔

8 جنوری:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے مشقت پسند مگر رنجیدہ مزاج ہوتے ہیں۔

9 جنوری:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے غیر معمولی طور پر قوی ہوتے ہیں اور کاروباری فراست سے کام لیتے ہیں۔

10 جنوری:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے خوش قسمت اور مطمئن زندگی گذارتے ہیں نیز وہ کافی فیاض ہوتے ہیں۔

11 جنوری:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے تیز طرار ہوتے ہیں لیکن تعلیمی لحاظ سے آگے جاتے ہیں۔

12 جنوری:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے اعتدال پسند ہوتے ہیں اور خوشگوار زندگی بسر کرتے ہیں۔

13 جنوری:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے اپنی جرأت و استقلال کی بدولت کامیابی سے ہمکنار ہوتے ہیں۔

14 جنوری:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے صبر و تحمل اور عمدہ قوت فیصلہ سے متصف ہوتے ہیں اور خوشگوار زندگی گذارتے ہیں۔

15 جنوری:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے ذہین اور توانا ہوتے ہیں تاہم ان کا جذباتی رو میں آکر بہک جانے کا خطرہ ہوتا ہے۔

16 جنوری:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے خود اعتمادی اور مضبوط ارادے کے حامل ہوتے ہیں اور کامیابی حاصل کرتے ہیں۔

17 جنوری:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے باہمت اور مستقل مزاج ہوتے ہیں اور نصب العین کے حصول میں کامیاب ہوتے ہیں۔

18 جنوری:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے جرأت مند اور آدرش پسند ہوتے ہیں تاہم ان کا بے راہروی اختیار کرنے کا خطرہ ہوتا ہے۔

19 جنوری:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے ذہین اور بہادر ہوتے ہیں اور بڑے ہو کر پولیس یا آرمی جوائن کرتے ہیں۔

20 جنوری:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے اپنا نصب العین متعین کر کے کامیابی سے ہمکنار ہوتے ہیں۔

21 جنوری:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے ادب اور فنون لطیفہ کی طرف رجحان رکھتے ہیں اور شہرت پاتے ہیں۔

22 جنوری:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے انتہائی ذہین اور فرض شناس ہوتے ہیں لہٰذا وہ بھی خدمت کا شعبہ اختیار کرتے ہیں۔

23 جنوری:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے قوی اور توانا ہوتے ہیں اور وہ تھوڑی سی کوشش کر کے نامور کھلاڑی بن سکتے ہیں۔

24 جنوری:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے باذوق اور دور اندیش ہوتے ہیں اور وہ اپنے منصوبوں کو عملی جامہ پہنا کر دم لیتے ہیں۔

25 جنوری:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے فن کی دنیا میں اپنا لوہا منوا لیتے ہیں اور سیر و سیاحت کے بھی شائق ہوتے ہیں۔

26 جنوری:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے تصوف اور پراسراریت کی طرف رجحان رکھتے ہیں نیز کامیاب زندگی گذارتے ہیں۔

27 جنوری:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے جوش و جذبے سے بھرپور ہوتے ہیں اور ایک مصروف کامیاب زندگی گذارتے ہیں۔

28 جنوری:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے سخت کوشش ہوتے ہیں اور وہ عموماً ایتھلیٹ، سرجن اور انجینئر بننا پسند کرتے ہیں۔

29 جنوری:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے لا پروا ہوتے ہیں اس لئے انہیں شروع ہی سے احساس ذمہ داری کی تربیت دی جانی چاہیے۔

30 جنوری:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے خود مختار اور فیاض طبع ہوتے ہیں اور کھیل کود میں زیادہ دلچسپی لیتے ہیں۔

31 جنوری:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے ذہین وفطین ہوتے ہیں اور سرکاری ملازمت کے لئے موزوں ثابت ہوتے ہیں۔

فروری میں پیدا ہونے والے بچے

یکم فروری:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے قابل اور ذہین ہوتے ہیں۔ ان کا ذہن ریاضی خور اور کمپیوٹر کی طرف مائل ہوتا ہے۔

2 فروری:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے غیر معمولی صلاحیتوں کے مالک

ہوتے ہیں اور پراسرار علوم سے شغف رکھتے ہیں۔

3 فروری:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے تعاون پسند ہوتے ہیں لیکن فضول خرچی کی وجہ سے مالی پریشانیوں کا شکار ہو سکتے ہیں۔

4 فروری:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے غیر نصابی سرگرمیوں میں زیادہ حصہ لیتے ہیں اور کفایت شعاری سے کام نہیں لیتے۔

5 فروری:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچوں کا حافظہ عمدہ ہوتا ہے اور ان کا رحجان لکھنے لکھانے کی طرف ہوتا ہے۔

6 فروری:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے زندگی میں متعدد تبدیلیوں سے ہمکنار ہوتے ہیں جن میں سے زیادہ تر منفی ہوتی ہیں۔

7 فروری:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے غیر مستقل مزاج اور غیر ذمہ دار ہوتے ہیں اس لئے ان کی تربیت کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔

8 فروری:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے جذباتی طبع اور فنکارانہ صلاحیت کے

حامل ہوتے ہیں۔

9فروری:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے بہت زیادہ بھروسہ کرنے والے ہوتے ہیں اور انہیں معدنیات کا کام راس آتا ہے۔

10فروری:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچوں کی زندگی درمیانہ انداز سے گزرتی ہے اورانہیں مالی وسائل کے لیے بہت محنت کرنا پڑتی ہے۔

11فروری:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے خوش مزاج ہوتے ہیں لیکن تحریر و تقریر میں بے احتیاطی کا مظاہرہ کرجاتے ہیں۔

12فروری:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے سنجیدہ اور دانشورطبع ہوتے ہیں اور علمی میدان میں نام کماتے ہیں۔

13فروری:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے گرم مزاج اور فضول خرچ ہوتے ہیں اور آئل انڈسٹری میں کامیاب رہتے ہیں۔

14فروری:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے جلد باز اور خود مختار ہوتے ہیں اور

اچھے برے کا فرق معلوم نہیں کرتے۔

15فروری:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے سائنس کے شعبے میں دلچسپی رکھتے ہیں اور پولیس یا آرمی کی ملازمت بھی جوائن کر سکتے ہیں۔

16فروری:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے گرم مزاج اور کھیل کود کے شائق ہوتے ہیں تاہم وہ سٹیل انڈسٹری میں موزوں رہتے ہیں۔

17فروری:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے ہر معاملے کو خوش اسلوبی سے حل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور کامیاب ہوتے ہیں۔

18فروری:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے مالی لحاظ سے غیر محتاط ہوتے ہیں تاہم وہ پیدائشی مکینکل انجینئر ہوتے ہیں۔

19فروری:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے جذباتی اور زود رنج ہوتے ہیں اور ان کی یاد داشت بہت اچھی ہوتی ہے۔

20فروری:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے صنعت وحرفت یا تجارت میں نام

کماتے ہیں اور خوش قسمت ثابت ہوتے ہیں۔

21فروری:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے تخلیقی صلاحیتوں کے حامل ہوتے ہیں اور نت نئے منصوبے بناتے رہتے ہیں۔

22فروری:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے حساس ہوتے ہیں تاہم وہ فائن آرٹس کا شعبہ اپنا کر آسودہ زندگی گذار سکتے ہیں۔

23فروری:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے نرم اور سادہ مزاج ہوتے ہیں اور دوسروں پر جلد اعتماد کر کے نقصان اٹھاتے ہیں۔

24فروری:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے مستقل مزاج ہوتے ہیں اور وہ پولیس یا آرمی کی ملازمت میں ترقی پاتے ہیں۔

25فروری:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے مہم جوئی کے شائق ہوتے ہیں اور آئل یا کیمیکل انڈسٹری میں کامیاب رہتے ہیں۔

26فروری:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے ہمدرد اور مہربان ہوتے ہیں اور

میڈیکل کے شعبے میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

27 فروری:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے صنعت و حرفت میں ترقی کرتے ہیں اور مٹی کو سونا بنانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

28 فروری:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے شاطر ذہن کے مالک ہوتے ہیں اور ان کی زندگی اتار چڑھاؤ کا شکار رہتی ہے۔

29 فروری:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے ضدی اور جارحیت پسند ہوتے ہیں تاہم ان کی قوت متخیلہ عمدہ ہوتی ہے۔

مارچ میں پیدا ہونے والے بچے

یکم مارچ:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے عملی زندگی میں بہادر اور جنگجو طبیعت کے مالک ہوتے ہیں اور کامیاب رہتے ہیں۔

2 مارچ:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے مشفق اور ہمدرد ہوتے ہیں نیز وہ عملی زندگی میں خوش قسمت قرار پاتے ہیں۔

3 مارچ:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچوں میں خود اعتمادی کا فقدان ہوتا ہے اور زندگی اتار چڑھاؤ کا شکار رہتی ہے۔

4 مارچ:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچوں میں خود اعتمادی کا فقدان ہوتا ہے اور زندگی اتار چڑھاؤ کا شکار رہتی ہے۔

5 مارچ:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے قوت برداشت کی کمی کا شکار ہوتے ہیں اس لئے بڑی مشکل سے مقام پیدا کرتے ہیں۔

6 مارچ:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے پیدائشی فنکار ہوتے ہیں اور تعریف و تحسین نہ کی جائے تو جلد دل برداشتہ ہو جاتے ہیں۔

7 مارچ:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے ملازمت پسند کرتے ہیں خواہ اس میں گذارا مشکل سے ہوتا ہو۔

8 مارچ:

اس تاریخ کو پیدا ہونے بچے نصابی اور غیر نصابی سرگرمیوں میں یکساں دلچسپی لیتے ہیں اور کامیاب زندگی گذارتے ہیں۔

9 مارچ:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے پیدائشی ادیب ہوتے ہیں تاہم وہ کسی قدر شاہانہ مزاج کے حامل ہوتے ہیں۔

10 مارچ:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے کامیاب زندگی گذارتے ہیں اور ان کے لئے گاڑیوں کا بزنس مفید رہتا ہے۔

11 مارچ:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے روایات اور آثار قدیمہ میں دلچسپی لیتے ہیں۔ یہ ماہر تاریخ دان ثابت ہو سکتے ہیں۔

12 مارچ:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے حلیم الطبع اور تصوراتی ہوتے ہیں تاہم بہت جلد دوسروں کے زیر اثر آ جاتے ہیں۔

13 مارچ:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچوں میں خود اعتمادی کا فقدان ہوتا ہے اور انہیں عملی زندگی میں مشکلات کی سامنا کرنا پڑتا۔

14 مارچ:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے نازک مزاج اور کم ہمت ہوتے ہیں۔ انہیں مسلسل حوصلہ افزائی کی ضرورت ہوتی ہے۔

15 مارچ:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے عمل پسند ہوتے ہیں نیز وہ ڈیزائینگ اور تعمیر کے شعبوں میں اپنے جوہر دکھاتے ہیں۔

16 مارچ:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے خوش قسمت واقع ہوتے ہیں اور جس شعبے کو بھی اختیار کریں، کامیابی ان کے قدم چومتی ہے۔

17 مارچ:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے بہترین ریاضی دان ثابت ہوتے ہیں۔انہیں دھاتوں سے بھی خصوصی دلچسپی ہوتی ہے۔

18 مارچ:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے فضول خرچ اور غیر سلیقہ مند ہوتے ہیں۔ یہ کان کنی کا شعبہ اپنا کر کامیاب ہوتے ہیں۔

19 مارچ:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے تعلیم کے معاملے میں لا پرواہوتے ہیں اور ان کی یاد داشت بھی کمزور ہوتی ہے۔

20 مارچ:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے دلیر اور باصلاحیت ہوتے ہیں اور بہت جلد اپنا مقام بنا لیتے ہیں۔

21 مارچ:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے کیمیکل کے شعبے میں بالخصوص ریشہ سازی میں ترقی کرتے ہیں۔

22 مارچ:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے مہم جو ہوتے ہیں اور ٹریفک قوانین کی پابندی نہیں کرتے جس کی وجہ سے حادثے کا خطرہ ہوتا ہے۔

23 مارچ:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے ہرفنمولا ہوتے ہیں اور ایک وقت میں کئی قسم کی سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں۔

24 مارچ:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے جلد باز اور مشتعل مزاج ہوتے ہیں۔ انہیں فضول خرچی سے بچانا چاہیے۔

25 مارچ:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے عمدہ ذہن کے مالک ہوتے ہیں اور ایک کامیاب صحافی بن کر خوشگوار زندگی گذارتے ہیں۔

26 مارچ:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے کامیاب زندگی گذارتے ہیں اور انہیں آسودگی ورثے میں ملتی ہے۔

27 مارچ:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے قوت فیصلہ کی کمی کا شکار ہوتے ہیں اس لئے مشکل سے معاشرے میں بہتر مقام حاصل کرتے ہیں۔

28 مارچ:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے فن و ادب سے دلچسپی رکھتے ہیں اور شہرت و مقبولیت حاصل کرتے ہیں۔

29 مارچ:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے قنوطی قسم کے ہوتے ہیں اور وہ توجہ ملنے پر کامیاب شخصیت میں ڈھل سکتے ہیں۔

30 مارچ:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے تعلیمی معاملات میں دلچسپی کا مظاہرہ نہیں کرتے اور دستکاریوں کی طرف مائل ہوتے ہیں۔

31 مارچ:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے صحافت میں نام پیدا کرتے ہیں لیکن زیادہ تر مالی مشکلات کا شکار رہتے ہیں۔

اپریل میں پیدا ہونے والے بچے

یکم اپریل:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے جذباتی اور فضول خرچ ہوتے ہیں۔ وہ ہر کام اپنی مرضی سے انجام دینا چاہتے ہیں۔

2اپریل:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے پسندیدہ شخصیت ہوتے ہیں نیز یہ بہادر، ہمدرد اور قابل بچے ہوتے ہیں۔

3اپریل:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے نقشہ نویسی یا تعمیراتی شعبوں میں کامیاب رہتے ہیں۔ ان کا ذہن ٹیکنیکل ہوتا ہے۔

4اپریل:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے ادبی ذوق کے حامل ہوتے ہیں لہٰذا ادب وصحافت ان کے لئے موزوں میدان ہیں۔

5اپریل:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے ضدی اور موڈی ہوتے ہیں اور وہ زندگی میں متفرق حادثات سے دوچار ہوتے ہیں۔

6اپریل:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے دھیمے مزاج اور میانہ روی کے حامل ہوتے ہیں اور یہی ان کی کامیابی کا راز ہوتا ہے۔

7اپریل:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے فنکارانہ صلاحیتوں کے حامل ہوتے ہیں اور مجموعی طور پر خوشگوار زندگی بسر کرتے ہیں۔

8اپریل:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے ذہنی انتشار کا شکار رہتے ہیں۔محبت اور توجہ سے ان کی زندگی میں ترتیب پیدا کی جاسکتی ہے۔

9اپریل:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے ادب وفن سے گہری دلچسپی لیتے ہیں اور ایک اچھے لکھاری ثابت ہوتے ہیں۔

10اپریل:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے عملی زندگی میں اچھے بزنس میں ثابت ہوتے ہیں۔ان کی شخصیت میں شفائی خصوصیات بھی بدرجہ اتم پائی جاتی ہیں۔

11اپریل:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے گھریلو مسائل کی وجہ سے قنوطیت اختیار کرلیتے ہیں جس کا اثر ان کی عملی زندگی پر پڑتا ہے۔

12 اپریل:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے جدوجہد پر یقین رکھتے ہیں۔ وہ سرکاری ملازمت کی بجائے ذاتی کاروبار کو ترجیح دیتے ہیں۔

13 اپریل:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے لا ابالی طبیعت کے مالک ہوتے ہیں اس لئے کسی کام کو ٹک کر کرنا مشکل ہوتا ہے۔

14 اپریل:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے سائنس کے مضامین میں دلچسپی رکھتے ہیں اور کیمیکل کی دنیا میں نام پیدا کر سکتے ہیں۔

15 اپریل:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے ذہین و فطین ہوتے ہیں اور مکینیکل انجینئرنگ کے لئے باصلاحیت ہوتے ہیں۔

16 اپریل:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے پارہ صفت ہوتے ہیں۔ وہ مستقل مزاج نہیں ہوتے تاہم کھیلوں میں نام پیدا کرتے ہیں۔

17 اپریل:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے فنکارانہ ذوق کے حامل ہوتے ہیں البتہ عملی زندگی میں مشکلات سے دوچار رہے ہیں۔

18 اپریل:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے مضبوط دل و دماغ کے حامل ہوتے ہیں اور ہر شعبے میں کامیاب و کامران ٹھہرتے ہیں۔

19 اپریل:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے آزاد خیال اور تخلیقی ہوتے ہیں تاہم ان کی گھریلو زندگی زیادہ خوشگوار نہیں ہوتی۔

20 اپریل:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے جلد باز اور بدسلیقہ ہوتے ہیں لہٰذا ان کے اکثر منصوبے ادھورے رہ جاتے ہیں۔

21 اپریل:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے عمدہ قوت متخیلہ کے مالک ہوتے ہیں مگر گھر گرہستی میں زیادہ دلچسپی کا مظاہرہ نہیں کرتے جس کی بناء پر بیوی بچوں سے کم کم ہی بنتی ہے۔

22 اپریل:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے عمدہ مالی شعور رکھتے ہیں۔ اور مالیاتی اداروں سے وابستہ ہو کر کامیابی حاصل کرتے ہیں۔

23 اپریل:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے ٹیکنیکل ذہن کے مالک ہوتے ہیں

۔انہیں فضول خرچی کی عادت سے بچانا چاہیے۔

24اپریل:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے ادب وصحافت اور فائن آرٹس کے شعبوں میں کامیابی حاصل کرتے ہیں۔ان کا انداز ہمدردانہ ہوتا ہے۔

25اپریل:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے رومانوی مزاج رکھتے ہیں جس کا اظہار وہ نظم یا نثر کے ذریعے کرنا پسند کرتے ہیں۔

26اپریل:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے قنوطی ہوتے ہیں تاہم یہ کاروباری رجحان رکھتے ہیں اور کھیلوں میں بھی نام پیدا کر سکتے ہیں۔

27اپریل:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے نفسیات اور علوم مخفی میں زیادہ دلچسپی کا مظاہرہ کرتے ہیں تاہم عملی زندگی زیادہ کامیاب نہیں ہوتی۔

28اپریل:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے تخیلاتی اور فنکارانہ صلاحیتوں کے حامل ہوتے ہیں اور خوش قسمتی ان کا مقدر ہوتی ہے۔

29اپریل:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے اپنی محنت اور عزم کے ساتھ خود مختار

زندگی گذارنا پسند کرتے ہیں۔

30اپریل:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے بہت ہمدرد ہوتے ہیں لہٰذا عملی زندگی میں رفاہ عامہ کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں اور معاشرے کے معزز رکن قرار پاتے ہیں۔

مئی میں پیدا ہونے والے بچے

یکم مئی:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے جلد باز اور جارحیت پسند ہوتے ہیں۔ ان کے لیے پولیس کا شعبہ موزوں ہوتا ہے۔

2مئی:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے اعلیٰ تعلیم کر کے ترقی کرتے ہیں۔ وہ آرٹ میں بھی دلچسپی کا اظہار کرتے ہیں۔

3مئی:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے مہم جو اور خود مختار ہوتے ہیں۔ وہ بیرون ملک محنت کر کے خوب دولت کماتے ہیں۔

4مئی:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے دستکاریوں میں دلچسپی لیتے ہیں تاہم عملی زندگی میں مشکلات سے دوچار رہتے ہیں۔

5 مئی:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے کاروباری اور تجارتی فہم کے مالک ہوتے ہیں اور کامیاب زندگی گذارتے ہیں۔

6 مئی:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے اعلیٰ تعلیم کے حصول کے بعد کسی مالیاتی ادارے سے وابستہ ہونا پسند کرتے ہیں۔

7 مئی:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے تجارت میں کامیابی حاصل کرتے ہیں اور مالی لحاظ سے خوش قسمت ہوتے ہیں۔

8 مئی:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے اچھی تعلیم وتربیت حاصل کرتے ہیں لیکن کھیل کود میں زیادہ دلچسپی لیتے ہیں۔

9 مئی:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے تصورات کی دنیا میں رہتے ہیں اس لئے عملی زندگی کا ناکام ہوجاتے ہیں۔

10 مئی:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے مہذب اور فنکارانہ مزاج کے حامل ہوتے ہیں تاہم ان کے لئے آرٹ بطور روزگار استعمال کرنا مناسب نہیں ہوتا۔

11 مئی:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے ادب وصحافت میں دلچسپی لیتے ہیں۔ وہ ایک کامیاب تاریخ دان ثابت ہو سکتے ہیں۔

12 مئی:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے دستکاریوں میں مہارت رکھتے ہیں تاہم عملی زندگی میں مشکلات کا سامنا کرتے ہیں۔

13 مئی:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے جذباتی اور جلد باز ہوتے ہیں۔ انہیں محتاط رویہ اپنانے کی تربیت دی جانی چاہیے۔

14 مئی:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے بے چین طبیعت کے مالک ہوتے ہیں اس لئے ٹک کر کام کرنا دشوار ہوتا ہے۔

15 مئی:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے ذہین اور علم دوست ہوتے ہیں اور وہ طب کے شعبے میں موزوں رہتے ہیں۔

16 مئی:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے فضول خرچ اور نمود و نمائش کے دلدادہ ہوتے ہیں۔ انہیں سادگی کی تربیت دی جانی چاہیے۔

17 مئی:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے اپنے گھر والوں کا بہت خیال رکھتے ہیں اور تعمیری و آرائشی شعبے میں دلچسپی لیتے ہیں۔

18 مئی:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے ٹھوس کاروباری ذہن کے مالک ہوتے ہیں اور کاموں میں کامیابی حاصل کرتے ہیں۔

19 مئی:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے ریاضیات اور ارضیات میں دلچسپی لیتے ہیں اور بہترین سائنسدان بنتے ہیں۔

20 مئی:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے ادب وفن میں دلچسپی کا مظاہرہ کرتے ہیں اور شہرت کماتے ہیں۔

21 مئی:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے مستقل مزاج اور جلد باز ہوتے ہیں۔ وہ اپنا کام نکلوانا خوب جانتے ہیں اور اس کے بعد بے مروتی اختیار کر لیتے ہیں۔

22 مئی:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے بہترین دماغ رکھتے ہیں اور انجینئر یا ریاضی دان کی حیثیت سے نام پیدا کرتے ہیں۔

23 مئی:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے سست رو واقع ہوتے ہیں۔ یہ تعلیم کی نسبت غیر نصابی سرگرمیوں میں زیادہ دلچسپی لیتے ہیں۔

24 مئی:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے پیدائشی فنکار ہوتے ہیں اور اپنی صلاحیتوں کی بناء پر نمایاں کامیابی حاصل کرتے ہیں۔

25 مئی:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے دولت اور نمائش کے دلدادہ ہوتے ہیں اور زندگی میں دشواریاں اٹھاتے ہیں۔

26 مئی:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے مہذب اور شائستہ ہوتے ہیں اور انسانی فلاح سے متعلقہ اداروں سے وابستہ ہوتے ہیں۔

27 مئی:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے دولت کی پروانہیں کرتے اور اس وجہ سے مالی مسائل کا شکار رہتے ہیں۔

28 مئی:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے لاپرواہانہ انداز زندگی اختیار کرتے ہیں لیکن توقعات بہت بڑی بڑی رکھتے ہیں۔

29 مئی:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے تجارتی یا کاروباری شعبے میں شاندار کامیابی حاصل کرتے ہیں۔

30 مئی:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے ذہین و فطین ہوتے ہیں اور وہ میڈیکل یا ٹیچنگ کے شعبوں میں کامیاب رہتے ہیں۔

31 مئی:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے مالی معاملات سے لا پرواہی اختیار کرتے ہیں حالانکہ وہ صاحب جائیداد ہوتے ہیں لیکن کفایت شعاری کے اصولوں پر عمل نہیں کرتے۔

جون میں پیدا ہونے والے بچے

یکم جون:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے متحرک اور خوشگوار ہوتے ہیں اور اپنے ساتھ دوسروں کے لیے بھی خوش قسمت ہوتے ہیں۔

2 جون:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے صحت مندانہ خیالات کے حامل ہوتے ہیں اور زندگی کے تمام امور متوازن انداز سے نبٹاتے ہیں۔

3 جون :

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے ذہین اور قابل ہوتے ہیں ۔ وہ تمام طبیعتوں کے افراد سے یکساں حسن سلوک سے پیش آتے ہیں ۔

4 جون :

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے متنازعہ نظریات رکھتے ہیں اور ان کی زندگی تبدیلیوں کا مرقع ثابت ہوتی ہے ۔

5 جون :

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے باصلاحیت اور باعمل ہوتے ہیں جس کی وجہ سے کامیابی ان کا مقدر ٹھہرتی ہے ۔

6 جون :

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے ادبی وفنی صلاحیتوں کے حامل ہوتے ہیں اور پیسہ کمانا جانتے ہیں ۔

7 جون :

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے متفکر اور جذباتی ہوتے ہیں تاہم وہ فائن آرٹس میں کامیاب رہتے ہیں ۔

8 جون :

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے جذباتی اور باصلاحیت ہوتے ہیں اور کھیل کے میدان میں نام روشن کرتے ہیں ۔

9 جون:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے تصوراتی دنیا کے باسی ہوتے ہیں اور فضول کاموں میں اپنی توانائی صرف کرتے رہتے ہیں۔

10 جون:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے مہذب اور شائستہ ہوتے ہیں اور متوازن زندگی گذارتے ہیں تاہم انہیں مالی وسائل مجتمع کرنے کے لیے بڑی جدوجہد کی ضرورت ہوتی ہے۔

11 جون:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے قوت متخیلہ کے مالک ہوتے ہیں اور وہ بہترین ادیب اور تاریخ دان ہوتے ہیں۔

12 جون:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے مستقل اور متحرک مزاج ہوتے ہیں تاہم وہ مشکلات پر قابو پانا جانتے ہیں۔

13 جون:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے خود اعتمادی کی کمی کا شکار ہوتے ہیں۔ انہیں لوگوں سے گھلنے ملنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

14 جون:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے بے چین طبع ہوتے ہیں مگر عملی زندگی

میں اولوالعزم ثابت ہوتے ہیں۔

15 جون:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے خوش مزاج اور خوش لباس ہوتے ہیں اور بھرپور صلاحیتوں کے مالک ہوتے ہیں۔

16 جون:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے نرم دل. ملنسار اور ہمدرد ہوتے ہیں نیز وہ علوم مخفیہ میں دلچسپی لیتے ہیں۔

17 جون:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے غصیلے اور خود مختار ہوتے ہیں تاہم وہ عملی زندگی میں کامیاب رہتے ہیں۔

18 جون:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے سوچ اور عمل کی آزادی کے خواہاں ہوتے ہیں اور زندگی میں اعلیٰ عہدے پاتے ہیں۔

19 جون:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے کھیل اور سیر و سیاحت کو پسند کرتے ہیں اور محنت سے مستقبل بناتے ہیں۔

20 جون:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے ہر طرح کے حالات سے ڈپلومیسی

سے نبرد آزما ہوتے ہیں اور اچھے کارکن ہوتے ہیں۔

21 جون:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے ذہین، نفیس اور فنکارانہ مزاج کے حامل ہوتے ہیں اور اپنی صلاحیتوں کی بدولت کامیابیاں حاصل کرتے ہیں تاہم ایک وقت میں کئی منصوبے شروع کرنا ان کی خامی ہوتی ہے۔

22 جون:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے محنت و عمل سے دلچسپی رکھتے ہیں اور بہترین ڈاکٹر یا طبیب ثابت ہوتے ہیں۔

23 جون:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے جدت پسند ہوتے ہیں اور قانون یا طب کے شعبوں کی طرف رجحان رکھتے ہیں۔

24 جون:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے حساس ہوتے ہیں اور موسیقی، مصوری اور سیاحت کے شعبوں میں دلچسپی لیتے ہیں۔

25 جون:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے فنی نوعیت کے کاموں میں کامیاب رہتے ہیں نیز یہ علوم مخفی میں بھی دلچسپی لیتے ہیں۔

26 جون:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے خود مختار طبیعت کے مالک ہوتے ہیں اور اچھے منتظم اعلیٰ ثابت ہوتے ہیں۔

27 جون:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے آزادی پسند ہوتے ہیں اور ملازمت ان کو راس نہیں آتی۔

28 جون:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے بے تکلف اور قابل بھروسہ ہوتے ہیں لیکن ہمیشہ کامیابی کے خواہش مند ہوتے ہیں۔

29 جون:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے ڈپلومیسی کی صلاحیت رکھتے ہیں اس لئے سیاست اور سفارت کے شعبوں میں کامیاب رہتے ہیں۔

30 جون:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے ہمہ گیر صلاحیتوں کے مالک ہوتے ہیں۔ یہ بڑے پرخلوص اور دوستانہ مزاج کے حامل لوگ ہوتے ہیں اور مستقل مزاجی سے کام لے کر بام عروج پر پہنچتے ہیں۔

جولائی میں پیدا ہونے والے بچے

یکم جولائی:

اس تاریخ کو پیدا ہونے بچے جذباتی اور مشتعل مزاج ہوتے ہیں۔ وہ بطور آرٹسٹ کامیاب رہتے ہیں۔

2 جولائی:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے سنجیدہ اور ہمدرد ہوتے ہیں اور اپنی تعریف سن کر خوش ہوتے ہیں۔

3 جولائی:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے سیدھے سادے مزاج کے حامل ہوتے ہیں اور وہ خوشحالی زندگی بسر کرتے ہیں۔

4 جولائی:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے محبت کرنے والے ہوتے ہیں لیکن فضول خرچی کے ہاتھوں مار کھاجاتے ہیں۔

5 جولائی:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے حساس طبع ہوتے ہیں اور ان کی زندگی حوادث سے عبارت ہوتی ہے۔

6 جولائی:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے کانوں کے کچے ہوتے ہیں اور کفایت شعاری سے کام نہیں لیتے۔

7 جولائی:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے محنتی اور مہربان ہوتے ہیں لیکن فضول خرچی سے نقصان اٹھاتے ہیں۔

8 جولائی:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے لا پروا اور غیر محتاط ہوتے ہیں اور کسی ایک کام کو دلجمعی سے انجام نہیں دیتے۔

9 جولائی:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے قناعت پسند ہوتے ہیں اور ہر طرح کے حالات سے سمجھوتہ کر لیتے ہیں۔

10 جولائی:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے منتشر ذہن کے مالک ہوتے ہیں اور انہیں ہمدردی کی ضرورت ہوتی ہے۔

11 جولائی:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے اعلیٰ عزم و ارادے کے حامل ہوتے ہیں اور فنون لطیفہ میں دلچسپی رکھتے ہیں۔

12 جولائی:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے متحرک اور جارحیت پسند ہوتے ہیں اور ان کے بارے میں رائے قائم کرنا مشکل ہوتا ہے۔

13 جولائی:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے پیشہ ورانہ ہنر میں کامیاب رہتے ہیں لیکن زندگی میں مشکلات بہت اٹھاتے ہیں۔

14 جولائی:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے ذہین اور کفایت شعار ہوتے ہیں نیز وہ مالیاتی اداروں میں کامیاب رہتے ہیں۔

15 جولائی:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے شوخ و شنگ مگر مشتعل مزاج ہوتے ہیں اور آرٹ کے بھی دلدادہ ہوتے ہیں۔

16 جولائی:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے علوم مخفی کی طرف مائل ہوتے ہیں اور عملی زندگی میں مشکلات اٹھاتے ہیں۔

17 جولائی:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے سنجیدہ، حساس اور ادبی ذوق کے حامل ہوتے ہیں۔ ان کی یادداشت خوب ہوتی ہے۔

18 جولائی:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے ٹیکنیکل ذہن کے مالک ہوتے ہیں اور اپنے فیلڈ میں نام پیدا کرتے ہیں۔

19 جولائی:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے سادہ مزاج اور خود اعتمادی سے محروم ہوتے ہیں۔ وہ دوسروں پر جلد بھروسہ کر لیتے ہیں۔

20 جولائی:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے پیدائشی آرٹسٹ ہوتے ہیں اور وہ سیلز کے شعبوں میں نمایاں کامیابی حاصل کرتے ہیں۔

21 جولائی:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے تعلیم کی بجائے ہنر پر زیادہ توجہ دیتے ہیں تاہم وہ خوش طبع ہوتے ہیں۔

22 جولائی:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے جلد باز اور مشتعل مزاج ہوتے ہیں اور یا وہ گوئی سے کام لیتے ہیں۔

23 جولائی:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے اعلیٰ تصورات کے مالک ہوتے ہیں لیکن اپنے تصورات کو عملی جامہ ضرور پہناتے ہیں۔

24 جولائی:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے لا پرواہ اور فضول خرچ ہوتے ہیں جس کی وجہ سے اکثر مسائل سے دوچار رہتے ہیں۔

25 جولائی:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے معتدل مزاج ہوتے ہیں تاہم وہ کھیلوں کی دنیا میں نام پیدا کر سکتے ہیں۔

26 جولائی:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے دلیر اور باہمت ہوتے ہیں اور انجینئرنگ کے شعبے میں دلچسپی لیتے ہیں۔

27 جولائی:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے ذہین اور باصلاحیت ہوتے ہیں اور کیمسٹری کے شعبے میں کامیاب رہتے ہیں۔

28 جولائی:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے کوئی کام ٹک کر نہیں کر سکتے۔ ان میں مستقل مزاجی کی عادت ڈالنی چاہیے۔

29 جولائی:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے ادب وصحافت اور تحریر و تقریر کے میدانوں میں نام کماتے ہیں۔

30 جولائی:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے آرٹ کے شعبے میں شہرت پاتے ہیں۔ ان کے مداحوں کا حلقہ وسیع ہوتا ہے۔

31 جولائی:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے لا پروا ہوتے ہیں اور دوسروں کو اہمیت نہیں دیتے تاہم عموماً خوش قسمتی ان کا ساتھ دیتی ہے۔

اگست میں پیدا ہونے والے بچے

یکم اگست:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے نرم دل اور مہربان ہوتے ہیں مگر غیر نصابی سرگرمیوں پر زیادہ توجہ دے دیں۔

2 اگست:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے ریاضی اور مکینیکل انجینئرنگ میں دلچسپی لیتے ہیں تاہم مایوس جلد ہوتے ہیں۔

3 اگست:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے نڈر اور خطرناک کھیلوں کے شائق ہوتے ہیں۔ انہیں تعلیم کی طرف راغب کیا جانا چاہیے۔

14 اگست :

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے افسردہ مزاج ہوتے ہیں تاہم تعلیم میں دلچسپی ان میں مثبت بنا دیتی ہے ۔

15 اگست :

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے تاریخ اور ادب کی طرف رجحان رکھتے ہیں ۔ یہ حوصلہ افزائی کے طالب ہوتے ہیں ۔

16 اگست :

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے مالی اتار چڑھاؤ کا شکار رہتے ہیں ۔

17 اگست :

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے دوٹوک بات کرنے والے ہوتے ہیں اس لئے لوگ برا مان جاتے ہیں ۔

18 اگست :

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے اعلیٰ خیالات کے حامل ہوتے ہیں اور ریاضی میں مہارت حاصل کرتے ہیں ۔

19 اگست :

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے سائنس کے شعبے میں کامیاب رہتے ہیں اور سائنسی کھیل ہی پسند کرتے ہیں ۔

10 اگست :

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے اچھی یاد داشت کے مالک ہوتے ہیں۔ وہ نفسیاتی طور پر مثبت ذہن کے حامل ہوتے ہیں۔

11 اگست :

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے حالات کی اونچ نیچ کا شکار رہتے ہیں لیکن محنت اور بچت سے مشکلات پر قابو پالیتے ہیں۔

12 اگست :

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے خوشامد پسند اور کانوں کے کچے ہوتے ہیں اس لیئے جلد ہی دوسروں کے بھرے میں آ جاتے ہیں۔

13 اگست :

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے بزنس یا قانون کی تعلیم میں دلچسپی لیتے ہیں اور مالی معاملات کا عمدہ شعور رکھتے ہیں۔

14 اگست :

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے ذہین اور باصلاحیت ہوتے ہیں اور سائنس سے متعلقہ شعبوں میں کامیاب ہوتے ہیں۔

15 اگست :

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے دولت کمانا پسند کرتے ہیں۔ ان کے لئے کسی آئل یا کیمیکل انڈسٹری کی ملازمت سودمند رہی ہے۔

16 اگست:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے تعلیم کے شائق ہوتے ہیں۔ وہ خوشحال اور دراز عمر ہوتے ہیں۔

17 اگست:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے لوگ نفاست پسند ہوتے ہیں اور ان میں برداشت کا مادہ بہت زیادہ ہوتا ہے۔

18 اگست:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے مشکلات کا سامنا کرتے ہیں لہٰذا انہیں محتاط اور کفایت شعار بننا چاہتے ہیں۔

19 اگست:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے جلد باز اور سخت خراج ہوتے ہیں اور اکثر غیر موافق رویہ اپناتے ہیں۔

20 اگست:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے ٹیکنیکل ذہن رکھتے ہیں اس لئے انجینئرنگ کے شعبے میں کامیاب رہتے ہیں۔

21 اگست:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے کفایت شعار ہوتے ہیں اور کسی مالیاتی ادارے میں موزوں رہتے ہیں۔

22اگست :

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے تیز طرار ہوتے ہیں اور آئل یا کیمیکل انڈسٹری میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

23اگست :

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے نرم خو اور ہمدرد ہوتے ہیں نیز وہ حصول تعلیم کے بعد کامیاب زندگی گذارتے ہیں۔

24اگست :

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے مشتعل مزاج اور غیر مستقل مزاج ہوتے ہیں تاہم ان کی تعریف کرکے ان پر قابو پایا جا سکتا ہے۔

25اگست :

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے کمزور یاد داشت کی وجہ سے تعلیم کی طرف راغب نہیں ہوتے۔ان پر خصوصی توجہ دینی چاہیے۔

26اگست :

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے تعمیر یا تزئین کے شعبے میں دلچسپی کا مظاہرہ کرتے ہیں اور خوشحال زندگی گذارتے ہیں۔

27اگست :

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے خطرناک کھیلوں کے شائق ہوتے ہیں ۔انہیں اعتدال پسندی کی تربیت دی جانی چاہیے۔

28 اگست:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے عمل پسند ہوتے ہیں تاہم تعلیم میں زیادہ دلچسپی نہیں لیتے۔

29 اگست:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے ذہین وفطین ہوتے ہیں اور قانون کا شعبہ اپنا کر کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔

30 اگست:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے لاپرواہ مگر بے باک ہوتے ہیں اور دولت کمانے کی صلاحیت سے بہرہ ور ہوتے ہیں۔

31 اگست:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے حساس اور خود اعتمادی کی کمی کا شکار ہوتے ہیں۔ یہ چیزیں ان کی تعلیمی مصروفیات کے آڑے آتی ہیں۔

ستمبر میں پیدا ہونے والے بچے

یکم ستمبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے سچائی پسند اور رحمدل ہوتے ہیں۔ وہ عملی زندگی میں بااصول بزنس مین ہوتے ہیں۔

2 ستمبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے محتاط طبع اور سوچ بچار کے عادی ہوتے ہیں۔ ان کی مدد کر کے ان کی صلاحیتوں کو کما حقہ بیدار کیا جا سکتا ہے۔

3 ستمبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے نفیس اور باذوق ہوتے ہیں۔ یہ آرٹ کے شعبے میں اپنا لوہا منواتے ہیں۔

4 ستمبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے بڑے اچھے معاون اور شریک کار ہوتے ہیں لیکن اپنی سطح سے گر کر کام کرنا پسند نہیں کرتے۔

5 ستمبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے ذوق جمال سے بہرہ ور ہوتے ہیں۔ یہ ذہین اور عمل پسند ہونے کے ساتھ ساتھ موڈی بھی ہوتے ہیں۔

6 ستمبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے فنون لطیفہ میں دلچسپی رکھتے ہیں اور انہی شعبوں میں اپنے فن کی داد پاتے ہیں۔

7 ستمبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے روحانی خصوصیات سے متصف ہوتے ہیں۔ وہ خود مختار اور با مقصد ہوتے ہیں۔

8 ستمبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے محبت اور محنت سے کام لیتے ہیں اور زندگی میں نام پیدا کرتے ہیں۔

9 ستمبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے خودمختار لیکن فرض شناس ہوتے ہیں۔ وہ عملی زندگی میں گرمجوشی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

10 ستمبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے حسن و آہنگ کے شیدا ہوتے ہیں اور انسانی بھائی چارے پر یقین رکھتے ہیں۔

11 ستمبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے نت نئی تبدیلیوں سے آشنا ہوتے رہتے ہیں جو کہ ان کی شخصیت کو ابھارتی ہیں۔

12 ستمبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے ذہین مگر موڈی ہوتے ہیں اور وہ اچھے فنکار اور تخلیق کار ثابت ہوتے ہیں۔

13 ستمبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے وسیع القلب اور دلکش شخصیت کے حامل ہوتے ہیں۔ وہ اعلیٰ عہدوں پر کام کرتے ہیں۔

14 ستمبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے صاف گو اور خود مختار ہوتے ہیں اس لئے ان کے دوستوں کی تعداد بہت کم ہوتی ہے۔

15 ستمبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے ہمدرد اور باذوق ہوتے ہیں اور فن کا شعبہ اپناتے ہیں مگر تنگ دست رہتے ہیں۔

16 ستمبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے مشکل پسند ہوتے ہیں اور وہ منتظم کی حیثیت میں موزوں رہتے ہیں۔

17 ستمبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے خوش اور اعلیٰ تعلیم یافتہ ہوتے ہیں اور تجارتی میدان میں کامیاب رہتے ہیں۔

18 ستمبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے باہمت اور قوی ہوتے ہیں اور اپنے من پسند شعبے میں بام عروج پر پہنچے ہیں۔

19 ستمبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے پرخلوص اور صفائی پسند ہوتے ہیں لیکن وہ بامقصد تعلقات کے قائل ہوتے ہیں اور مدلل گفتگو کرتے ہیں۔

20 ستمبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے انتہا پسند ہوتے ہیں۔ وہ نظم وضبط کو پسند کرتے ہیں۔

21 ستمبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے ذہین مگر غیر مستقل مزاج ہوتے ہیں۔ ان کو آرٹ کا شعبہ پسند ہوتا ہے۔

22 ستمبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے پرعزم اور عمل پسند ہوتے ہیں اور ایسے ہی لوگوں کو پسند کرتے ہیں۔

23 ستمبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے آزاد خیال اور جدت پسند ہوتے ہیں اور عملی زندگی میں کامیاب قرار پاتے ہیں۔

24 ستمبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے مطالعے اور مشاہدے کی زبردست صلاحیت رکھتے ہیں۔ وہ اپنا مقصد بآسانی حاصل کرلیتے ہیں۔

25 ستمبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے روحانیت کی طرف لگاؤ رکھتے ہیں دین ودنیا میں توازن قائم کرکے اپنا مقصد بآسانی حاصل کرلیتے ہیں۔

26 ستمبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے مستقل مزاج اور مضطرب ہوتے ہیں۔ وہ عملی زندگی میں کامیابی حاصل کر لیتے ہیں لیکن گھریلو زندگی ناخوشگوار گذرتی ہے۔

27 ستمبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے استقلال' کوشش اور کامیابی کا حسین امتزاج پیش کرتے ہیں۔ یہ بہترین رائٹر' شاعر اور اعلیٰ ادبی ذوق کے حامل ہوتے ہیں۔

28 ستمبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے کھیل کود اور سیر و سیاحت کو پسند کرتے ہیں اور سلیف میڈ ہوتے ہیں لیکن ناکامی کی صورت سے جلد مایوس ہو جاتے ہیں۔

29 ستمبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے بہترین سیاستدان ہوتے ہیں۔ یہ تیز فہم ہوتے ہیں اور آنے والے وقت کا پہلے ہی اندازہ لگا لیتے ہیں۔

30 ستمبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے مخلص اور باہمت ہوتے ہیں لیکن نیک وقت کئی کاموں میں ہاتھ ڈالنے کی وجہ سے کامیابی مشکوک کر لیتے ہیں۔

اکتوبر میں پیدا ہونے والے بچے

یکم اکتوبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے کیمیکل انجینئرنگ میں دلچسپی لیتے ہیں تاہم فضول خرچی کی وجہ سے دق اٹھاتے ہیں۔

2 اکتوبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے رومانٹک مگر خود اعتمادی کی کمی کا شکار ہوتے ہیں اس لئے جلد دوسروں کی باتوں میں آ جاتے ہیں۔

3 اکتوبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے محنت اور کوشش سے اپنی قسمت بناتے ہیں اور صنعت و حرفت کے میدان میں کامیابی سے ہمکنار ہوتے ہیں۔

4 اکتوبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے خطرناک کھیلوں کے شائق ہوتے ہیں اس لئے ان کو حادثات سے دوچار ہونے کا خطرہ ہے۔

5 اکتوبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے آرٹسٹک مزاج رکھتے ہیں لیکن ذاتی زندگی کے بارے میں لاپرواہی اختیار کرتے ہیں۔

16اکتوبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے فضول خرچی اور غیر محتاط ہوتے ہیں اس لئے اکثر نقصان اٹھاتے ہیں۔

17اکتوبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے سفری کاروبار سے فائدہ اٹھاتے ہیں اور خاصی محنت کرتے ہیں۔

18اکتوبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے سائنس کے مضامین میں دلچسپی رکھتے ہیں اور سائنس کے میدان میں نام کماتے ہیں۔

19اکتوبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے حادثات سے دوچار ہوتے رہتے ہیں اس لئے انہیں محتاط زندگی گذارنی چاہیے۔

110اکتوبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے قوانین کے پابند نہیں ہوتے اور بچت کے عادی ہوتے ہیں۔ انہیں محتاط زندگی گذارنی چاہیے۔

111اکتوبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے متفق اور ہمدرد ہوتے ہیں۔ یہ بچے کی تعلیم وتربیت سے متعلقہ شعبوں میں خوب پنپتے ہیں۔

12اکتوبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے بہت تیز دماغ ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وہ اکاؤنٹس اور انجینئرنگ کے میدان میں زیادہ نظر آتے ہیں۔

13اکتوبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے حسن توازن سے بھرپور ہوتے ہیں لہٰذا وہ آرٹ یا فیشن کے شعبوں میں بہت کامیاب ہوتے ہیں۔

14اکتوبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے رومانوی مزاج ہوتے ہیں۔ یہ اگر ہمت نہ ہاریں تو کبھی مالی بحران کا شکار نہیں ہوتے۔

15اکتوبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے خدائی فوجدار قسم کے ہوتے ہیں اور وہ تحریر و تقریر میں محتاط نہیں ہوتے۔

16اکتوبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے مستقل مزاج مگر فضول خرچ ہوتے ہیں۔ یہ اکثر لوگوں کی اصلیت پہنچاننے میں غلطی کر جاتے ہیں۔

17اکتوبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے متغیر مزاج ہوتے ہیں اور انہیں ملازمت کے سلسلے میں بڑی تبدیلیوں اور دشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

18اکتوبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے اچھی یادداشت کے مالک ہوتے ہیں اور ادب، فیشن اور آرٹ کے شعبوں میں نام کماتے ہیں۔

19اکتوبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے نس مکھ ہوتے ہیں اور روحانی و رومانی صفات سے متصف ہوتے ہیں۔

20اکتوبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے تعلیم و تعلم کے شعبوں میں کامیاب رہتے ہیں اور ایک خوشگوار زندگی بسر کرتے ہیں۔

21اکتوبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے مداخلت بے جا اور سخت روی کے عادی ہوتے ہیں اس لئے ان کی بہت کم کسی سے بنتی ہے۔

22اکتوبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے ادبی ذوق کے مالک ہوتے ہیں اور نشر و اشاعت کے شعبے میں کامیاب رہتے ہیں۔

23اکتوبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے بہت ذہین ہوتے ہیں اور صحافتی کاروبار میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

24اکتوبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے ادبی اور رومانوی ماحول پسند کرتے ہیں لیکن کاروبار میں بھی نام کماتے ہیں۔

25اکتوبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے ادب اور خوبصورت مناظر کے دلدادہ ہوتے ہیں۔ وہ صحافت یا مصوری میں نام کماتے ہیں۔

26اکتوبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے قدرتی طور پر انجینئرنگ کی طرف میلان رکھتے ہیں اور اس شعبے میں نام کماتے ہیں۔

27اکتوبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے جلد باز اور مخالفتیں مول لینے کے شوقین ہوتے ہیں۔ انہیں تعلیم کی طرف راغب کرنا چاہیے۔

28اکتوبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے انصاف پسند ہوتے ہیں۔ وہ وکالت اور عدالت کے شعبوں میں نام کماتے ہیں۔

29اکتوبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے ذوق جمال سے بہرہ ور ہوتے ہیں اور فنون لطیفہ کو اپنا کر کامیاب زندگی گذارتے ہیں۔

30 اکتوبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے سیر و سیاحت کے دلدادہ ہوتے ہیں اور اچھے ٹورسٹ گائیڈ قرار پاتے ہیں۔

31 اکتوبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے پل میں تولہ پل میں ماشہ ہوتے ہیں۔ وہ فوراً مشتعل ہو جاتے ہیں اور معمولی بات کا بھی برا مان جاتے ہیں۔

نومبر میں پیدا ہونے والے بچے

یکم نومبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے انتہا پسند ہوتے ہیں۔ وہ اپنے فیصلے اپنی سوچ کے مطابق خود کرتے ہیں۔

2 نومبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے خودسر اور خود دار ہوتے ہیں اور ان کی زندگی تبدیلیوں کا موقع ہوتی ہے۔

3 نومبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے بہترین کارکن ہوتے ہیں مگر کام اور آرام میں توازن قائم نہ کرنے کی بناء پر مار کھا جاتے ہیں۔

4 نومبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے عمل پسند اور دانشمند ہوتے ہیں لیکن غیر شعوری طور پر منتقمانہ مزاج کے حامل ہوتے ہیں۔

5 نومبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے ناقابل پیشن گوئی ہیں کیونکہ اپنی دلچسپیاں بدلتے رہتے ہیں۔

6 نومبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے خوش باش اور پر امید ہوتے ہیں۔ یہ کسی خاص نظریے کے تحت زندگی گذارنا پسند کرتے ہیں۔

7 نومبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے متجس ہوتے ہیں اور وہ اپنی مقناطیسی نظروں اور چھتے ہوئے سوالات سے بڑے بڑے راز اگلوا لیتے ہیں۔

8 نومبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے بھڑ کیلے مزاج کے ہوتے ہیں اور ہمیشہ آگے رہنا پسند کرتے ہیں لہٰذا وہ اپنی ناکامی برداشت نہیں کر سکتے اور زندگی بھر اس ناکامی کی کسک محسوس کرتے رہتے ہیں۔

9 نومبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے خود مختار اور ثابت قدم ہوتے ہیں تاہم

اکثر معاملات میں انتہا پسند ہوتے ہیں۔

10 نومبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے بظاہر متحمل مزاج ہوتے ہیں لیکن ان کے اندر طوفان برپا ہوتے ہیں۔ ان پر بھروسہ نہیں کرنا چاہیے۔

11 نومبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے قابل اور ذہین ہوتے ہیں اور ہمہ دم حرکت میں رہنا پسند کرتے ہیں۔

12 نومبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے پیدائشی فنکار ہوتے ہیں لیکن قوت ارتکاز کی کمی وجہ سے ان کے اکثر منصوبے ادھورے رہ جاتے ہیں۔

13 نومبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے ذہین اور باہمت ہوتے ہیں اور ہر شعبے میں جہد مسلسل سے اپنا مقام بنالیتے ہیں۔

14 نومبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے من موجی ہوتے ہیں اس لئے تلاش معاش کی طرف زیادہ توجہ نہیں دیتے تاہم ان میں سے اکثر سیاح، جہاز ران اور اخبار نویس ہوتے ہیں۔

15 نومبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے حساس اور انتہا پسند ہوتے ہیں لیکن کفایت شعاری نہ ہونے کی بناء پر نقصان اٹھاتے ہیں۔

16 نومبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے رحمدل' ملنسار اور لائق ہوتے ہیں تاہم وہ علوم مخفیہ میں خاصی دلچسپی لیتے ہیں۔

17 نومبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے مستقل مزاج اور متحمل مزاج ہوتے ہیں اور اپنے مقاصد کی تکمیل ب آسانی کرتے خوشگوار زندگی گذارتے ہیں۔

18 نومبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے بہت نڈر ہوتے ہیں اور وہ خطرناک کھیلوں اور پیشوں سے وابستہ ہوتے ہیں۔

19 نومبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے قابل بھروسہ اور بے تکلف ہوتے ہیں اور عملی زندگی میں دھن کے پکے ہوتے ہیں۔

20 نومبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے زندگی میں سوچ بچار سے کام لیتے ہیں اور قیافہ شناس و زمانہ شناس ہوتے ہیں۔

21 نومبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے قدرتاً ذہین ہوتے ہیں اور محنت کرکے اپنا مقام بناتے ہیں۔

22 نومبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے قوت کا ارتکاز اپنے حق میں پسند کرتے ہیں اور کسی کے ماتحت رہ کر کام نہیں کر سکتے۔

23 نومبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے جدت پسند اور مضبوط قوت ارادی کے مالک ہوتے ہیں۔ اور ہر کام آزادانہ طور پر کرنے کے خواہاں ہوتے ہیں۔

24 نومبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے بڑے حساس طبع اور احسان شناس ہوتے ہیں نیز وہ ادب و فن سے گہرا لگاؤ رکھتے ہیں۔

25 نومبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے علم و مطالعہ سے دلچسپی رکھتے ہیں۔ ان کا پسندیدہ موضوع پراسرار علوم ہوتا ہے۔

26 نومبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے عملی میدان میں حسب خواہش کامیابی حاصل کر لیتے ہیں تاہم ان کی ازدواجی زندگی اتنی خوشگوار نہیں ہوتی۔

27 نومبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے استقلال سے کامیابی حاصل کرتے ہیں۔ یہ سوچ وعمل میں آزادی کے خواہاں ہوتے ہیں اور دوسروں کی طرف سے مداخلت بے جا کو پسند نہیں کرتے۔

28 نومبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے قابل اعتماد اور پر امید ہوتے ہیں۔ یہ سفر کرنا زیادہ پسند کرتے ہیں۔

29 نومبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے انتہا پسند ہوتے ہیں اور ان کی زندگی تبدیلیوں کی زد میں رہتی ہے۔

30 نومبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے اعلیٰ معیار زندگی کے قائل ہوتے ہیں اور عملی زندگی میں بہترین آرٹسٹ بن کر ابھرتے ہیں۔

دسمبر میں پیدا ہونے والے بچے

یکم دسمبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے قنوطی ہوتے ہیں اور ان میں خود اعتمادی کی کمی ہوتی ہے۔ انہیں کامیاب بنانے کے لیے تعلیم کی طرف راغب کرنا چاہیے۔

2 دسمبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے مکینیکل انجینئرنگ کے شعبے کماتے ہیں تاہم مالی لحاظ سے زیادہ کامیاب نہیں ہوتے۔

3 دسمبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والیے بچے روحانی طبیعت کے حامل ہوتے ہیں اوران کی زندگی تغیرات سے عبارت ہوتی ہے۔

4 دسمبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے قوت فیصلہ کی کمی کے شکار ہوتے ہیں اوراکثر دولت و جائیداد کا نقصان کر بیٹھتے ہیں۔

5 دسمبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے مہذب اور شائستہ ہوتے ہیں اورفنون لطیفہ سے وابستہ ہوکر روزی کا اہتمام کرتے ہیں۔

6 دسمبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے اچھی یاد داشت کے حامل ہوتے ہیں اوران میں روحانی صلاحیتیں بدرجہ اتم پائی جاتی ہیں۔

7 دسمبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے عمدہ قوت متخیلہ کے مالک ہوتے ہیں جوادب وفن کے شعبوں میں مدد دیتی ہیں۔

8 دسمبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے ہمدردانہ مزاج رکھتے ہیں۔ انہیں حادثات کا خطرہ درپیش ہوتا ہے اس لئے حفاظتی تدابیر اختیار کی جانی چاہئیں۔

9 دسمبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے قانون اور بنکاری کے شعبوں میں دولت کماتے ہیں تاہم ادبی ذوق سے بھی بہرہ ور ہوتے ہیں۔

10 دسمبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے پیدائشی طور پر روحانی صلاحیتوں کے مالک ہوتے ہیں۔

11 دسمبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے آرٹسٹک صلاحیتوں کے حامل ہوتے ہیں لیکن بزدلی کی حد تک شریف ہوتے ہیں۔

12 دسمبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے خود اعتمادی کی کمی کا شکار ہوتے ہیں اور اکثر مالی طور پر پریشان زندگی گذارتے ہیں۔

13 دسمبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے خوش قسمت ہوتے ہیں اور اکثر بنک کی ملازمت اختیار کر کے کامیابی حاصل کرتے ہیں۔

14 دسمبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے قوت متخیلہ کے حامل ہوتے ہیں لیکن ب آسانی دوسروں کے زیر اثر آ جاتے ہیں۔

15 دسمبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے پیشہ ورانہ مستقل مزاجی سے کام نہیں لیتے اور تعلیمی دور میں بھی لا پرواہ ہوتے ہیں۔

16 دسمبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے زیادہ ہوشیار چالاک نہیں ہوتے لیکن کیمسٹری کے مضمون میں بہت ترقی کر کے آگے آ جاتے ہیں۔

17 دسمبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے جلد باز اور خطرناک کھیلوں کے شائق ہوتے ہیں لہٰذا انہیں حادثات کا خطرہ لاحق رہتا ہے۔

18 دسمبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے باہمت ہوتے ہیں لیکن تادیر کسی کی ملازمت اختیار نہیں کر سکتے۔

19 دسمبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے تعلیمی لحاظ سے کمزور ثابت ہوتے ہیں اور ان میں صبر و عمل کی کمی ہوتی ہے لہٰذا کسی شعبے میں ان کی کامیابی کے امکانات کم ہوتے ہیں۔

20 دسمبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے ادبی صلاحیتوں کے حامل ہوتے ہیں لیکن یہ کسی ایک جگہ ٹک کر کام نہیں کرتے۔

21 دسمبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے مہذب اور شائستہ ہوتے ہیں تاہم انہیں حادثات کا خطرہ لاحق رہتا ہے اس لیے انہیں محتاط زندگی بسر کرنی چاہیے۔

22 دسمبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے آرٹسٹک صلاحیتوں کے حامل ہوتے ہیں اور تیزئین و آرائش یا تعمیر کے شعبوں میں محنت کر کے اپنا نام پیدا کرتے ہیں۔

23 دسمبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے خوش مزاج اور ہمدرد ہوتے ہیں مگر ان میں خود اعتمادی کا فقدان ہوتا ہے۔

24 دسمبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے بمشکل کسی میدان میں جگہ پاتے ہیں لیکن انہیں اپنا پیشہ یا ملازمت برقرار رکھنا بہت دشوار ہوتا ہے۔

25 دسمبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے سائنس یا انجینئرنگ کی تعلیم حاصل کریں تو کامیاب ہو سکتے ہیں۔

26 دسمبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے آرائش و زیبائش کے شعبوں میں زیادہ دلچسپی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

27 دسمبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے پیدائشی لحاظ سے خوش قسمت ہوتے ہیں اور زندگی بھر محتاج نہیں ہوتی۔

28 دسمبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے ذہین اور باہمت ہوتے ہیں لیکن فوری عمل کرنے کی کمی سے مات کھا جاتے ہیں۔

29 دسمبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے خوش مزاج ہوتے ہیں اور وہ تعمیر و تزئین کے شعبوں میں کامیاب ہوتے ہیں۔

30 دسمبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے بڑے سکالر ہوتے ہیں لیکن اگر احتیاط نہ کی جائے تو ان کا علم تباہ کن ثابت ہو سکتا ہے۔

31 دسمبر:

اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے علمی لوگ ہوتے ہیں اور پھر بھی زندگی کا تاریک پہلو زیادہ دیکھتے ہیں۔

اعداد کی مثال

عدد 1 کے حامل:

فرض کیجئے عدد 1 کا حامل ایک شخص اپنے موافق شہر کو تلاش کرتا ہے۔ اس کے لیے ہم مانچسٹر کی مثال لے لیتے ہیں۔ حروف اور حروف کے اعداد ملاحظہ فرمائیں۔

M	A	N	C	H	E	S	T	E	R	
4	1	5	3	5	5	3	4	5	2	=37

3 + 7 = 10 = 1

مفرد عدد 1 =

اس کے علاوہ مفرد عدد والے شہر مندرجہ ذیل ہیں۔
برمنگھم، بوسٹن، نیو یارک وغیرہ۔

عدد ایک کے مزید شہر ہم تھوڑی سی مزید مغز ماری کے بعد حامل کر سکتے ہیں۔ 4، 2، 1 اور 7 کے عدد والے افراد دیگر تمام افراد سے زیادہ بہتر حق انتخاب کے مالک ہیں۔ کیونکہ 1 کا تعلق 4 سے ہے اور ان کے مبادلہ پذیر اعداد 2,7 ہیں۔ چنانچہ 7, 4, 2, 1 والے حضرات ایسی تمام جگہوں کا انتخاب کر سکتے ہیں جن کے

حروف 4,2,1 اور 7 کے اعداد حامل ہوں۔

عدد 2 کے حامل:

عدد 2 کے حامل حضرات مندرجہ بالا سلسلے سے انتخاب کر سکتے ہیں تاہم ان کے لیے زیادہ بہتر ہوگا کہ وہ عدد 2 کے سلسلے کا ہی عدد تلاش کریں۔ مثلاً

L	E	E	D	E	
3	5	5	4	3	=20

20=2

یا پھر مندرجہ ذیل مقامات جن کا عدد بھی 2 ہی ہے۔

پلے ماؤتھ لاس اینجلاس ناروچ وغیرہ۔

عدد 3 کے حامل:

عدد 3 کے حامل یعنی 3,12,21 اور 30 کو پیدا ہونے والے حضرت اس مثال کا بطور جائزہ لیں۔

C	R	E	W	E		
2	3	5	6	5	=	21

2 +1 =3

یا پھر ڈبلن، باتھ، ریڈنگ، لیمزک، ماسکو، میلبورن، یارک، بریڈ فورڈ وغیرہ۔

عدد 4 کے حامل:

اسی حساب سے عدد 4 والوں کے لیے مندرجہ ذیل مقامات مناسب ہیں۔ بریسٹل، کیوبک، مانڑیال، سابسری وغیرہ یا پھر ایسا مقام جس کا تعلق

4,2,1 اور 7 کے سلسلے میں ہو جیسا کہ پہلے بیان کیا جا چکا ہے۔

عدد 5 کے حامل:

عدد 5 کے حامل 23,14,5 تاریخوں کو پیدا ہونے والے کے لیے

مثال

T	A	U	N	T	O	N		
4	1	6	5	4	7	5	=	32

$3+2=5$

اس کے علاوہ مندرجہ ذیل مقامات میں سے کوئی ایک۔

ساؤتھ پورٹ، پورٹ ماؤتھ، شکاگو وغیرہ۔

لیکن یہ بھی یاد رہے کہ 5 ایک ایسا عدد ہے جو کسی بھی عدد کے ساتھ مل سکتا ہے۔ لہٰذا اس عدد کے حاملین کسی بھی جگہ رہائش پذیر ہو سکتے ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ اگر وہ مقام ان کے ذاتی عدد سے ہم آہنگ نہ ہو تب بھی عدد 5 کے کسی ساتھی عدد سے ہم آہنگ ضرور ہوگا اور آپ نے دیکھا کہ یہ عدد بھی عددوں سے ملاپ رکھتا ہے۔

عدد 6 کے حامل:

جو حضرات 6 کے عدد کے زیر اثر ہیں اور وہ کسی بھی ماہ کی 15,6 اور 24 کی تاریخوں کو پیدا ہوئے ہوں تو مندرجہ ذیل مثال پر غور کریں۔

L	I	V	E	R	P	O	O	L		
3	1	6	5	2	8	7	7	3	=	42

$4+2=6$

اس کے علاوہ مندرجہ ذیل مقامات جن کا عدد 6 نکلتا ہے۔ ایڈن برگ

پیرس، ڈوور، سان فرانسسکو، ورتھنگ، آکسفورڈ، شیفیلڈ وغیرہ۔

عدد 7 کے حامل:

عدد 7 کے حامل افراد جو 7، 16 اور 25 تاریخوں کو پیدا ہوئے۔ ان کے لیے مثال مندرجہ ذیل ہے۔

N I G A N

6 1 3 1 5 = 16

6 + 1 = 7

اس کے علاوہ مندرجہ ذیل مقامات

ڈان کاسٹر، آک لینڈ، ہالی ووڈ، کلکتہ، پریسٹن وغیرہ وغیرہ۔

اس کے علاوہ کوئی ایسا مقام جو 1، 2، 4 اور 7 سے تعلق رکھتا ہو، جیسا کہ اوپر بیان ہو چکا ہے۔

عدد 8 کے حامل:

عدد 8 کے حامل حضرات یعنی 8، 17 اور 26 تواریخ کو پیدا ہونے والے حضرات کے لیے مندرجہ ذیل مثال حاضر ہے۔

G L A S G O W

3 3 1 4 4 7 6 = 26

2 + 6 = 8

اس کے علاوہ مندرجہ ذیل مقامات میں سے کوئی ایک اختیار کر سکتے ہیں۔

بلفاسٹ، ہل، بمبئی، بورنی ماؤتھ۔ اس کے علاوہ وہ تمام مقامات جو

8 کے عدد کے تحت ہوں۔لیکن جیسا کہ ہم پہلے دیکھ چکے ہیں کہ 4اور 8 کے حامل حضرات کو اپنے عدد سے ہم آہنگ نہیں ہونا چاہیے کیونکہ اس طرح ان کے اعداد کی قوت میں اضافہ ہوجاتا ہے۔اوراسی تناسب سے ان کی تباہی، بربادی اور بدقسمتی میں بھی اضافہ ممکن ہوجاتا ہے۔اس لیے ان کو ایک بار پھر شدید تنبیہ کی جاتی ہے کہ وہ 1,3,5 اور 6 کے اعداد کے سلسلے کو اپنائیں۔

عدد 9 کے حامل:

عدد 9 کے حامل جو 9,18اور 27 تاریخوں کو پیدا ہوئے ہوں، ان کے لیے مثال حاضر ہے۔

W O L V E R H A M P T O N

6 7 3 6 5 2 5 1 4 8 4 7 5=63

6 +3 =9

یا پھر ان مقامات میں سے کسی ایک شہر مثلاً بلیک پول، سینٹ لوئی، روم، برلن، ٹرنٹو، برسلز وغیرہ۔

جیسا کہ میں پہلے بھی وضاحت کر چکا ہوں کہ 9 کے سلسلے کو کسی بھی رخ سے میں، جمع ہمیشہ 9 ہی آئے گا۔ 3,6,9 ہم آہنگ اور مبادلہ پذیر اعداد ہیں۔ چنانچہ آپ ان میں سے کسی بھی عدد کے تحت شہر میں بلاتکلف رہ سکتے ہیں اور اس کے وہی اثرات ہوں گے جو ان کے اپنے عدد سے آہنگ عدد سے حاصل ہوسکتے ہیں۔

اعداد کی روشنی میں شہر کے اعداد کا ہم آہنگ ہونا انتہائی ضروری ہوتا ہے۔اس کے بعد گھروں کے اعداد کا واقعات وحادثات سے گہرا تعلق ہوتا ہے اور ان سے جذبات، گھریلو زندگی اور محبت وشفقت پر بھی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔اگر مندرجہ بالا چیز کو ذہن میں رکھا جائے تب نظام اعداد کا آسانی سے

بائزہ لیا جاسکتا ہے اور ان کی ہم آہنگی سے انسانی زندگی پر خوشگوار اثرات مرتب ہوتے دکھائے دیتے ہیں۔

چند مشہور شخصیات کے نام کے اعداد کی امثال:

آیئے جارج واشنگٹن کی مثال لیتے ہیں۔ اعداد کی روشنی میں اس مثال کی وضاحت کی جاتی ہے۔

G	E	O	R	G	E	W	A	S	H	I	N	G	T	O	N
3	5	7	2	3	5	6	1	3	5	1	5	3	4	7	5

GEORG = 25 → 7

EWASHINGTON = 40 → 4

$$7+4=11=2$$

جارج واشنگٹن ریاست ہائے متحدہ امریکہ کا پہلا صدر تھا اور اس کا یہ نام عالمی ہرت کا حامل ہے۔ مندرجہ بالا نام کے اعدا نکالنے کے لیے یہودی علم الاعداد کے نمبروں کو استعمال کیا گیا ہے۔ جارج کا مرکب عدد 25 ہے جس کا مفرد 7 ہے۔ یہ ایک ایسا عدد ہے جس کے تحت تجربے سے وقت اور فوائد کے ساتھ ساتھ لوگوں کے شاہدات حاصل ہوتے ہیں۔ چونکہ اس عدد کے ساتھ جھگڑوں اور آزمائشوں کا سلسلہ بھی منسلک ہے اس لیے اس عدد کو مکمل خوش قسمتی کا عدد تصور نہیں کیا جاسکتا لیکن اگر اس کا تعلق مستقبل سے ہو تو اسے خوش قسمتی پر دلالت کیا جائے گا۔

واشنگٹن سے مرکب عدد 40 حاصل ہو رہا ہے۔ جس کا مفرد عدد 4 ہے۔

اگر 4 کے عدد کا جائزہ لیا جائے تب معلوم ہوگا کہ عقلمندانہ نتائج، گذشتہ صورت حال کا جائزہ اور اپنے ساتھیوں پر ذہنی برتری کا عدد ہے۔ اس عدد کا تعلق چونکہ ذہنی سطح سے ہے اس لیے اس کا عدد حامل تمام مادی اشیاء کو ایک طرف جمع

کرتا جاتا ہے۔ اور یہ عمل خواہش کے عین مطابق ہوتا ہے، مجبوراً نہیں۔

جارج واشنگٹن جسے ریاست کا باپ (Father of state) کہا جاتا تھا۔ جب ریٹائر ہوا تو اس نے اپنے کارناموں کے صلے میں کسی قسم کا انعام قبول کرنے سے انکار کر دیا اور ریٹائر ہو کر اپنے گھر ماؤنٹ ورنن چلا گیا۔

اگر جارج کا عدد 7 اور واشنگٹن کا عدد 4 دونوں کو جمع کیا جائے تو 11 کا مرکب عدد ظاہر ہوتا ہے۔ جس کا مفرد 2 ہے اور یہ عدد کامیابی پر دلالت کرتا ہے۔

مندرجہ بالا مثال سے صاف ظاہر ہے کہ کس طرح جارج واشنگٹن کے معاملے میں علم الاعداد لفظ بہ لفظ حقیقت کی ترجمانی کرتا ہے اور جو خصوصیات اور واقعات اس کے سامنے آتے رہے وہ حقیقتاً ویسے ہی تھے جیسا کہ علم الاعداد کے حوالے سے واقعتاً پیش آتے رہے ہیں۔

کسی شخص کی تاریخ پیدائش معلوم کرنے اور اس کے بعد یہ دیکھنے کے لیے کہ آیا تاریخ کا عدد نام کے عدد سے ہم آہنگ ہے تو انہیں جمع کر کے بنیادی خصوصیات حاصل کرنے میں بڑی مدد مل سکتی ہے۔ اور اگر تاریخ پیدائش کے عدد اور نام کے عدد میں کوئی موافقت نہ ہو تب مرد اور عورت کی شخصیت کے بارے میں کوئی بھی حتمی بات کہنے سے معذوری ہوتی ہے۔

اب ایک مرتبہ پھر جارج واشنگٹن ہی کو لیجیے۔ ہم نے اس کے نام سے 7 اور 4 کے اعداد نکالے تھے۔ جارج واشنگٹن کا جنم دن 22 فروری کو منایا جاتا ہے۔ ہم اسے اپنے نظام میں 1-4 لکھتے ہیں اور سبھی جانتے ہیں کہ ان کے مبادلہ پذیر اعداد 2 اور 7 ہیں۔ کچھ لوگ کہتے ہیں کہ یہ تاریخ 11 فروری تھی۔ خیر کوئی بھی تاریخ لے لیں اس سے کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ 22 فروری سے 4 اور 11 فروری سے 2 کا عدد نکلتا ہے اور یہ دونوں مبادلہ پذیر اعداد ہیں۔ اس کے علاوہ نام کے اعداد اور

پیدائش کی تاریخ کے اعداد میں ہم آہنگی پائی جاتی ہے۔ اگر نام کے اعداد اور تاریخ پیدائش میں ہم آہنگی نہ ہو تب ظاہر ہے کہ مرد یا عورت کی شخصیت، کردار اور منصوبوں میں یکسانیت نہیں ہوگی۔

ابراہیم لنکن (Abraham Lincoln) کی مثال لیجیے۔

ابراہیم لنکن 12 فروری 1809 کو پیدا ہوا۔ جمعہ کی رات یعنی 14 اپریل 1865ء کو اس پر قاتلانہ حملہ ہوا اور 15 اپریل کو وہ فوت گیا۔

A	B	R	A	H	A	M		L	I	N	C	O	L	N
1	2	2	1	5	1	4		3	1	5	3	7	3	5
			16								27			
			7								9			

7 = 16 = 9 + 7

اس کا پیدائشی عدد 3 ہے اور یہ نام کے مفرد اعداد 7 اور 9 سے ہم آہنگ نہیں ہے۔ ویسے پیدائش کے حساب سے 3 کا مفرد عدد ایک طاقتور عدد سمجھا جاتا ہے کیونکہ یہ عدد مشتری کا مظہر ہے۔ اس کے حامل حکمرانی کی قوت اور اولوالعزمی کے مالک ہوتے ہیں۔ اس سے پہلے اس عدد کی وضاحت کچھ ان الفاظ میں کر چکا ہوں

حکمرانی کی دنیا میں یہ کبھی بھی مطمئن نہیں ہوتے۔ ان کا نظریہ ہی دنیا میں حکمرانی کا ہوتا ہے۔ اور یہ کہ دنیا میں حکمرانی کے ساتھ ساتھ نام پیدا کیا جائے۔ یہ بڑے اچھے حاکم ثابت ہوتے ہیں۔ یہ حکم دینا پسند کرتے ہیں اور ضابطے کے بڑے پابند ہوتے ہیں۔ یہ دوسروں سے بھی ضابطے کی پابندی کی توقع رکھتے ہیں۔ کاروباری لحاظ سے دیکھا جائے تو 3 کا مالک شاذ و نادر ہی بلند و بالا پوزیشن کے مالک بن سکتے ہیں۔ یہی حال دیگر پیشوں اور کاروباری معاملات میں برقرار رہتا ہے تاہم اکثر

اوقات یہ لوگ نیوی، فوج یا حکومت میں سبقت لے جاتے ہیں۔ یہ بات خاص طور پر اس وقت بڑھ جاتی ہے جب وہ کسی ذمہ دار عہدے پر متعین ہوں۔ فرائض کی بجا آوری میں ان کا ثانی کوئی نہیں ہوتا۔

ابراہیم لنکن کے نام کا آخری عدد 7 ہے جو خصوصیات کے لحاظ سے کمزور ہے۔ جیسا کہ میں بتا چکا ہوں کہ عدد 7 کے حامل جو بھی کام کرتے ہیں، ان میں جلد یا بدیر فلسفیانہ نقطہ نظر کے حامل ہوتے ہیں اور ان کا نقطہ نظر بڑی ہی عجیب وغریب خصوصیات کا حامل ہوتا ہے۔

عدد 7 کے حامل افراد کی ایک اور خصوصیات بڑی عجیب وغریب ہے اور وہ یہ کہ ان میں ایک عجیب سی مقناطیسیت پائی جاتی ہے جس کی مدد سے یہ دوسروں کو اپنی طرف متوجہ کرتے اور ان پہ حاوی ہوتے ہیں۔ اگر ہم 3 کے عدد کو 7 مفرد میں جمع کریں تو 10 کا مرکب عدد ملتا ہے جس کی خصوصیات میں اولین یہ ہے کہ اسے قسمت کا چکر تصور کیا جاتا ہے۔ یہ اعزاز، ذاتی اعتماد، وفاداری اور اتار چڑھاؤ کا نمبر ہے۔ کسی فرد کا نام اسی عدد کی وجہ سے یا تو اچھائی کی وجہ سے مشہور ہو گیا یا برائی کی وجہ سے اور یہ سب کچھ اس فرد کی ذاتی خواہش کے عین مطابق ہوتا ہے۔ اگر اس عدد کے حامل افراد کے بنائے ہوئے منصوبے قابل عمل ہوں تب یہ عدد خوش قسمتی کا عدد شمار ہوگا۔

لنکن کی تاریخ پیدائش سے جو عدد حاصل ہوا ہے، وہ ہے 12۔ اسے سامنے رکھو تو بڑی عجیب وغریب تشریح سامنے آتی ہے۔ یعنی 12 کا عدد ذہنی پریشانیوں اور مصائب کا عدد ہے اسے قربانی کے معنی بھی دیئے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ شکار بھی سمجھا جاتا ہے گویا اس عدد کا حامل دوسروں کی خاطر قربانی دیتا ہے اور عام طور پر دوسروں کی خواہشات کی بھینٹ چڑھ جاتا ہے۔

اب آیئے 16 کے عدد کی طرف جس کے بارے میں بتایا جاچکا ہے کہ یہ عدد ٹیرٹ میں بڑی انوکھی علامت کے ذریعے سے سامنے آتا ہے یعنی ایک مینار جو آسمانی بجلی گرنے سے جل گیا ہو اور اس سے ایک تاج والا شخص گر رہا ہو۔ اس علامت سے ایک عجیب سی تباہی کے بارے میں اشارہ ہوتا ہے۔ لنکن جمعہ کی رات کو ایک تھیٹر کے بکس میں بیٹھا ہوا تھا کہ اس پر قاتلانہ حملہ کیا گیا اور علم الاعداد کی تفسیر سو فیصد صحیح ثابت ہوئی جس سے کسی کو بھی مفر نہیں۔

ایک مثال:

اب گروور کلیو لینڈ کو لیجیے۔

یہ امریکہ کا بائیسواں صدر تھا جو 18 مارچ 1837ء کو پیدا ہوا اور 24 جون 1908ء کو فوت ہوا۔ اعداد کی روشنی میں اس کا نام دیکھتے ہیں۔

G	R	O	V	E	R		C	L	E	V	E	L	A	N	D
3	2	7	6	5	2		3	3	5	6	5	3	1	5	4

25 / 7   35 / 8

$$7+8=15=6$$

تاریخ پیدائش سے 9 کا عدد سامنے آتا ہے۔ اس کی خصوصیت یہ ہے کہ مشتری یعنی اس پر عدد 3 کا منفی پہلو اثر انداز ہو رہا ہے۔ مشتری سیارے کا عدد 3 ہے جب کہ نام کے لحاظ سے گروور کلیو لینڈ کا عدد 6 ہے۔ یہاں تک کہ اس کی تاریخ وفات 24 جون سے بھی یہی عدد نکلتا ہے۔ یعنی 24 اور اگر اس کی تاریخ وفات کے اعداد جمع کریں تو 6 کا عدد نکلا ہے اور یہ بالکل وہی عدد ہوا جو اس کا پیدائشی عدد تھا۔
اس طرح پیدائش اور موت کے اعداد میں بہت ہم آہنگی ملی کیونکہ 6, 3 اور 9 کے اعداد ہم آہنگ قسم کے اعداد ہیں اور مبادلہ پذیر بھی۔ کلیو لینڈ جن

دنوں حکمران تھا ایک مرتبہ میری ملاقات اس سے اور اس کی بیوی سے ہوئی اور اس ملاقات کے بعد ایک شام چائے کی میز پر اس نے فرمائش کی کہ میں اس کی بیوی کا ہاتھ دیکھوں اور جب میں نے انہیں کچھ کام کی باتیں بتائیں تو ان کی دلچسپی بڑھی اور انہوں نے فرمائش کی کہ یہی کام میں ان کے ساتھ بھی کر دوں۔ اس سے پہلے 6, 3 اور 9 کے اعداد بری طرح ان کے ساتھ چپکے ہوئے تھے بلکہ ان اعداد کی حیثیت ان کی زندگی میں سنگ میل جیسی تھی۔ ان کے نام سے 15 کا مرکب عدد سامنے آیا۔

15 کا عدد روحانی اہمیت کا عدد ہے۔ یہ جادو بھرا عدد بڑا پُر اسرار سا مفہوم رکھتا ہے۔ اور اس کے زیر اثر افراد ہر کام میں فن کو کام میں لاتے ہیں۔ اگر اس کا تعلق کسی اچھے مفرد عدد کے ساتھ ہو، تب یہ عدد خوش قسمتی اور قوت کا عدد ہوتا ہے۔ اگر ہم غور کریں تو کلیولینڈ کے سلسلے میں بھی ایسا ہی ہوا۔ پیدائشی عدد کا اخیری عدد 15 ہی سامنے آتا ہے جو مریخ سے تعلق رکھتا ہے اور قوت کا سرچشمہ ہے۔

13 کے عدد پر بحث کرتے ہوئے میں پہلے بھی بتا چکا ہوں کہ یہ عدد فصاحت و بلاغت، تقریر کرنے کا فن، ظاہری خواص کی تسکین اور زبردست مقناطیسی خصوصیت کا حامل عدد ہے اور اگر آپ کلیولینڈ کی زندگی کا بغور جائزہ لیں تو آپ کو اس امر کی تصدیق ہو جائے گی۔

اب ایک اور مثال پیش ہے۔ امریکہ کا 29 ویں صدر وارین۔ جی۔ ہارڈنگ ریاست اوہیو میں 2 نومبر 1865ء کو پیدا ہوا اور اس کی وفات 13 اگست 1923ء کو ہوئی اور شک یہی ہے کہ اسے زہر دے کر قتل کیا گیا تھا کیونکہ اس کی موت پُر اسرار حالات میں ہوئی۔ ان دنوں حکومت کے معاملات میں کسی قسم کی تفتیش ہو رہی تھی اور یہی بات اس سلسلے میں سب سے زیادہ قابل غور ہے۔

W A R R E N	G	H A R D I N G	
6 1 2 2 5 5	3	5 1 2 4 1 5 3	
21	3	21	= 9
3	3	3	

یہاں آپ نے دیکھا کہ پیدائشی عدد اور نام کے عدد میں کوئی بھی ہم آہنگی نہیں پائی جاتی۔ پیدائش کا عدد 2 ہے جبکہ نام کا آخری مفرد عدد 9 نکلا اور ان دونوں میں کسی بھی قسم کی کوئی موافقت نہیں ہے۔

2 کا عدد قمر سے جبکہ 9 کا عدد سیارہ مریخ سے متعلقہ ہے اور اگر ان دونوں اعداد کی تفسیر کی جائے تو آپ دیکھیں گے کہ ان دونوں میں ہر طرح کا تضاد پایا جائے گا۔ یہ بات گزشتہ باب میں تفصیل سے بتائی جا چکی ہے کہ اگر نام اور پیدائش کے اعداد میں ہم آہنگی نہ ہو تو فرد کی شخصیت میں بے ترتیبی پائی جائے گی۔ اگر آپ دیکھیں تو صاف ظاہر ہوگا اور اس بات کی تصدیق ہوگی۔ چونکہ پیدائشی عدد مفرد ہے اس لیے ہم اسے نام کے عدد میں جمع کرلیں تو 11 = 9 + 2 اور اس کی تشریح مندرجہ ذیل ہے۔

یہ عدد مخفی خطرات، بغاوت: مقدمات اور غداری کی تنبیہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ مثال کلیو کولانڈ کی مثال سے بہت مختلف ہے جس کے اعداد 7 اور 4 تھے۔ ان دونوں مبادلہ پذیر اعداد کی ہم آہنگی زبردست ہے اور 9 اور 2 کو جمع کرنے سے 11 کا عدد سامنے آئے گا جس کے بارے میں مندرجہ بالا وضاحت دیکھ کر بلاتکلف یہی بات کہی جاسکتی ہے کہ وہ شخص پوشیدہ خطرات میں بری طرح گھرا ہوا ہے اور بغاوت، دھوکہ دہی اور غداری کا امکان موجود ہے۔

اب دوبارہ وارن جی ہارڈنگ کی مثال پر آیئے۔ بڑے ہی عجیب حالات میں اس کی موت 3 اگست 1923ء کو ہوگئی تھی۔ اگر 57 کے عدد کو باہم جمع کیا جائے

تو 12 کا مرکب عدد ظاہر ہوتا ہے۔ جس کے بارے میں مندرجہ ذیل تفسیر ہے۔ یہ عدد ذہنی پریشانی اور مصائب کا عدد ہے۔ اس کا حامل دوسروں کے منصوبوں کی بھینٹ چڑھ سکتا ہے۔

آپ اگر تاریخ اٹھا کر دیکھیں تو سب سچا ہوگا۔ علم الاعداد کی یہ تفسیر ہارڈنگ کی زندگی کے انجام پر پوری طرح منطبق ہوتی ہے۔

تھیوڈور روزویلٹ امریکہ کا چھبیسواں صدر تھا۔ وہ 27 اکتوبر 1858ء کو پیدا ہوا اور 6 جنوری 1919ء کو اس کی وفات ہوگئی۔

T	H	E	O	D	O	R	E		R	O	O	S	E	V	E	L	T
4	5	5		39	7	2	5		2	7	7	3	42	6	5	3	4
				12									6				
				3				3+6=9					6				

اس کا پیدائشی عدد جو کہ 27 اکتوبر سے حاصل ہوا وہ بھی 9 ہی ہے۔ یہ نہ صرف مریخ کا عدد ہے بلکہ اکتوبر کا یہ وقفہ مریخ کا گھر کہلاتا ہے اور اسے عدد کا منفی وقفہ بھی کہتے ہیں۔

اگر پیدائش کے عدد اور نام کے عدد کو سامنے رکھا جائے تو زبردست ہم آہنگی ملے گی روزویلٹ پیدائشی طور پر جنگجو تھا اور آزاد رہنا اس کی فطرت ثانیہ تھی۔ وہ دوسروں کے مشوروں کو عام طور پر نظر انداز کر دیا کرتا تھا۔ اسے صدر بننے سے بچانے کے لیے امریکہ کے وائس پریزیڈنٹ کے عہدے پر لگایا گیا لیکن قسمت کے سامنے کسی کا زور نہ چلا اور 16 اکتوبر 1901ء کو ولیم میکنلے کو قتل کر دیا گیا اور یوں وہ صدر کے عہدے پر فائز ہوگیا۔

مریخ کے زیر اثر افراد کے بارے میں عام بات یہ ہے کہ اگر وہ کسی اونچے

عہدے پر فائز ہوں تب ان کی زندگی کو خطرات ہی لاحق رہتے ہیں اور اگر ان پر کوئی حملہ ہو تو ان کی زندگی شاذ و نادر ہی محفوظ رہ سکتی ہے۔ سب سے عمدہ مثال یہاں روز ویلٹ ہی کی ہو سکتی ہے جس پر 16 اکتوبر 1912ء کو قاتلانہ حملہ کیا گیا جس میں وہ بری طرح زخمی ہو گیا۔

عدد 9 کے حاملین جنگجو ذہنیت کے حامل ہوتے ہیں اور ان کی یہ خصوصیت عمر بھر برقرار رہتی ہے۔ ان کی کامیابیوں کے ابتدائی چند برس بڑی سختیوں والے ہوتے ہیں اور ان کی آخری کامیابی میں صرف ان کی مضبوط قوت ارادی اور مضبوط قوت فیصلہ کا عمل دخل ہوتا ہے۔ 9 کے حامل طبعی طور پر بہت جلد بھڑک اٹھنے والے ہوتے ہیں اور ان کی طبیعت بڑی اضطراری ہوتی ہے۔ اگر یہ عدد ان کی زندگی میں بار بار اعادہ کرتا نظر آئے تو ان کے دشمنوں کی تعداد میں اضافے کا باعث بنتا ہے۔ یہ لوگ عام طور پر بڑی بہادری کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

تھیوڈور روز ویلٹ کے نام سے کوئی مرکب عدد حاصل نہیں ہوتا لیکن اگر ہم اس کے پیدائشی عدد اور نام کے عدد کو جمع کر لیں تب 18 کا مرکب عدد ہمارے ہاتھ آئے گا جس کے بارے میں کہا جاتا ہے ہے کہ:

یہ عدد مادیت کا عدد ہے جس سے فطرت کا روحانی پہلو کسی بھی فساد یا جنگ کی وجہ سے تباہ و برباد ہو جاتا ہے۔ اس عدد کا حامل بے حد جھگڑالو طبیعت، جنگ، انقلاب، خاندانی جھگڑوں میں ملوث اور سماجی تبدیلیاں پیدا کرنے والا ہوتا ہے۔ اسے جنگ کی وجہ سے عام طور پر دولت یا پھر مرتبے کا حصول ہوتا ہے۔ یہی صورت حال روز ویلٹ پر صادق آئی۔ سپین اور امریکہ کی جنگ میں اسے دولت نہ سہی لیکن جو مرتبہ حاصل ہوا وہ ناقابل بیان ہے۔

مجھے دو مرتبہ اس سے ملنے کا اتفاق ہوا اور یہ بات ان دنوں کی ہے جب

وہ نیویارک میں بطور گورنر لگا ہوا تھا۔ اس نے کھلے لفظوں میں مجھے کہا کہ وہ علم الاعداد جیسے لغو علوم کو پسند نہیں کرتا اور نہ ہی اس کا کسی پُر اسرار علوم پر اعتقاد ہے لیکن جب میجر جاہن اے کا انتقال ہوا تو اُس کے نقطہ نظر میں تبدیلی آگئی کیونکہ میں نے میجر کے متعلق چند ایسی پیشینگوئیاں کر دی تھیں جو حرف بحرف پوری ہوئیں۔

اب ہم وڈرو ولسن کو لیں گے جو امریکہ کا 28 واں صدر تھا۔ اس کی تاریخ پیدائش 28 دسمبر 1856ء کی ہے اور تاریخ وفات 3 فروری 1924ء ہے۔ اعداد کی روشنی میں وڈرو ولسن کے اعداد۔

```
W O O D R O W           W I L S O N
6 7 7  39 2 7 6         6 1 3 3 7 5
       --                   25
       12                   --
        3                    7
            3+7=10
```

پس وڈرو ولسن کے نام کے اعداد 10 یعنی 1 ہوا اور اس کا پیدائش عدد بھی 1 ہی ہے۔ وہ 28 واں صدر تھا اور اس عدد سے 1 ہی سامنے آئے گا۔ جیسا کہ میں پہلے بیان کر چکا ہوں کہ علم الاعداد میں ہمیشہ عدد 1 کو 1-4 لکھا جاتا ہے اور اس کا مبادلہ پذیر عدد 2 اور 7 ہے۔ ان اعداد کا صدر کی زندگی سے کیا تعلق رہا۔ یہ ذیل کی جدول میں دیکھیں۔

واقعات	جو مفرد عدد ملا
پیدائش = 28 دسمبر	1
سن پیدائش = 1856ء	2
سن وفات = 1924ء	7
28 واں صدر =	1

نام کا آخری عدد =	1
تقریب حلف برداری پہلی بار =	4
جرمنی کو سیاسی مراسلے کی روانگی = ۱۳ مئی =	4
جرمنی سے سفارتی تعلقات = 4فروری =	4
دوسری مرتبہ حلف برداری = 4مارچ =	4
کانگریس کو جنگ کا پیغام = 12اپریل =	2
فرانس میں پیش قدمی = 13دسمبر =	4
جنگ عظیم کے لیے جنگی جہازوں کی کھیپ = 13جون =	4
فیصلہ کن جنگ = 13ستمبر =	4
التوائے جنگ پر دستخط = 11نومبر	2

رابرٹ ہوور امریکہ کا اکتیسواں صدر تھا جس کی تاریخ پیدائش 10 اگست 1847ء کو ہوئی۔ زندگی کے ابتدائی سالوں میں اس کا نام ہربرٹ کلارک ہوور تھا۔ اس کے عددوں کی جدول کو دیکھیں۔

H E R B E R T   C L A R K   H O O V E R

5 5 2 2 5 2 4   3 3 1 2 2   5 7 7 6 5 2

$$\frac{25}{7} \qquad \frac{11}{2} \qquad \frac{32}{5}$$

$$7+2+5=14=5$$

اس کے بعد اس نے اپنے نام کے درمیانی لفظ یعنی کلارک کو نکال دیا باقی نام کو دیکھیں۔

HERBERT	HOOVER
5 5 2 2 5 2 4	5 7 7 6 5 2
$\frac{25}{7}$	$\frac{32}{5}$

$$7+5=12=3$$

اس کا پیدائشی عدد 1-4 تھا اور ان کے مبادلہ پذیر اعداد 2-7 ہیں۔ وہ ایسے برج میں پیدا ہوا جسے 4 اور 1 کا مثبت وقفہ کہیں گے۔ اگر اس کے پیدائشی اعداد کو دیکھا جائے تو ایک ہی نظر میں ان اعداد کی اہمیت کا اندازہ ہو جاتا ہے۔

دس تاریخ = 4 - 1

اگست = 4 - 1

8}

$$1874=20$$

اس برج کی مخالف علامت جنوری ہے جس زحل کا گھر (مثبت) کہتے ہیں۔ اس سیارے کا مظہر 8 کا عدد ہے جسے اوپر والی مثال کی طرح مخالف انداز میں رکھیے اور اب بآسانی اندازہ ہوگا کہ 1 اور 4 کا عدد کس اہمیت کا حامل ہو سکتا ہے۔

ہربرٹ ہوور کے نام کا عدد 3 ہے جو مشتری کا مضبوط اور طاقتور عدد ہے لیکن اس طرح وہ بھی ثانوی اہمیت کا عدد بن کر رہ جاتا ہے۔ پیدائشی عدد کی مناسبت سے کہا جا سکتا ہے کہ ہوور 1 کے تحت تھا جس کی تفسیر درج ذیل ہے۔

اسی عدد کے تحت آنے والے حضرات کام کے اصول پہ کاربند ہوتے ہیں۔ یہ لوگ تخلیقی، ایجاداتی اور تخیلی ہونے کے علاوہ مضبوط شخصیت اور مستحکم نظریات کے مالک ہوتے ہیں اور ان کی یہ خصوصیات اس وقت اور بھی نمایاں ہو جاتی ہیں۔

جب ان میں کوئی شخص 21 جولائی سے 28 اگست کے درمیان پیدا ہو۔ یہ وقفہ شمس کا وقفہ ہوتا ہے۔

اس عدد کے حامل افراد حوصلہ مند ہوتے ہیں۔ان میں ترقی پا کر اعلیٰ مقام پانے کی خواہش ہوتی ہے اور ایک ذمہ داری آدمی کی حیثیت سے یہ لوگ اپنی شخصیت کا خیال رکھتے ہوئے اپنے ماتحتوں کی نظر میں پُر وقار حیثیت کے حامل ہوتے ہیں۔اب اگر نگاہ دوڑائی جائے تو صدر موصوف کی زندگی اس عدد کی خصوصیات کی زندہ مثال ہے۔اس نے ایک بے حد معمولی آدمی کے طور پر اپنی زندگی کا آغاز کیا اور ترقی کرتے کرتے کرسی صدارت پر جا بیٹھا اور ایسے عہدے پر فائز ہوا جسے پوری دنیا میں قابل توجہ اور نمایاں سمجھا جاتا ہے۔

جو لوگ اگست کے مہینے میں پیدا ہوتے ہیں عام طور پر عظیم حیثیت کے حامل ہوتے ہیں لیکن ان کو صلہ کچھ بھی نہیں ملتا۔تاریخ ایسی مثالوں سے بھرپور ملے گی۔نپولین 15 اگست کو پیدا ہوا تھا۔لوئی XVI کی تاریخ پیدائش 23 اگست ہے۔ اس کے علاوہ آسٹریلیا کی ملکہ الزبتھ کی تاریخ قتل 18 اگست ہے۔فرانس کا زار وچ بھی 11 اگست کو پیدا ہوا اور بعد میں قتل ہوا۔

امریکہ کا 32 واں صدر فرینکلن ڈیلا نو روز یلٹ نیویارک میں ہائیڈل پارک کے مقام پر 8 بج کر 18 منٹ پر 30 جنوری 1882ء کو پیدا ہوا تھا اس کے اعداد کا جدول ملاحظہ فرمایئے۔

FRANKLIN	DELANO	ROSEVELT
82152315	453157	27356534
27	25	42
9	7	6

9+7+6=4

اس کا پیدائشی عدد 30 جنوری سے حاصل کیا جاتا ہے جو کہ 3 ہے اور یہ سیارہ مشتری کا نمبر ہے۔ اس عدد کے حامل حضرات کو ابتدائی دور میں بعض دکھ اور مصائب سے واسطہ پڑتا ہے کیونکہ اس کے منفی پہلو کا 8 کے حامل سیارے زحل سے تعلق بنتا ہے۔ اور برج ہوا دلو۔ اس برج کے زیر اثر پیدا ہونے والوں کی خصوصیات درج ذیل ہیں۔

یہ لوگ عام طور پر دوسروں کی تکلیفیں دور کر کے خوشی محسوس کرتے ہیں۔ یہ لوگ بہترین بہانہ ساز ہو سکتے ہیں۔ بحث میں ہر بات کی توجیہہ کر کے اپنی ہار ماننے سے پرہیز کرتے ہیں۔ کاروبار میں کامیاب رہتے ہیں اور ذہن کا استعمال خوب کرتے ہیں لیکن ان کی نجی زندگی عام طور پر اتنی کامیاب نہیں رہتی جتنی دوسروں کی عوامی تقاریب میں یہ لوگ دل کھول کر حصہ لیتے ہیں۔ ان لوگوں کو عام طور پر معدے، اعصاب، دانت پاؤں اور ریڑھ کی ہڈی کی تکالیف ہو جایا کرتی ہیں۔

فرینکلن روز ویلٹ 3 کے عدد کے تحت پیدا ہوا جو کہ ایک طاقتور عدد ہے۔ یہ عدد مضبوط قوت ارادی قوت فیصلہ، جوش اور اولو العزمی کا عدد ہے۔ اسے ریڑھ کی ہڈی کی شکایت ہوئی اور وہ ابتدا میں کافی تکلیف کے عالم میں رہا۔ عدد 3 کی مزید خصوصیات کے مطابق اس عدد کے حاملین انفرادیت کے حامل ہوتے ہیں۔ یہ لوگ بے حد حوصلہ مند ہونے کے ساتھ ساتھ اپنے ماتحتوں سے کبھی مطمئن نہیں ہوتے اور دنیا میں بلند مقام کے لیے جد و جہد کرتے ہیں۔ دوسروں پر کنٹرول اور اتھارٹی ان کی ایک اہم خصوصیت ہے۔ یہ عام طور پر جس کاروبار یا پیشہ وغیرہ سے متعلقہ ہوں اس میں اعلیٰ ترین مقام حاصل کر لیتے ہیں۔ ذمہ داری اور اعتماد کے ساتھ فرائض کی انجام دہی ان کی طبیعت کا اہم خاصا ہے۔

اگر آپ مندرجہ بالا خصوصیات پر غور کریں تو فرینکلن روز ویلٹ کی زندگی ان تمام خصوصیات کا آئینہ نظر آئے گی۔ اوپر ذکر ہو چکا ہے کہ اگر نام کے عدد اور پیدائشی عدد میں مطابقت نہ ہو تو زندگی میں بہت سی ناہمواریاں اور مشکلات آتی ہیں۔ ایک اور بات جس پر غور کرنا ضروری ہے وہ یہ کہ روز ویلٹ کی زندگی صدر ہارڈنگ سے بڑی حد تک مشابہ ہے۔ دونوں کے ساتھ ایک جیسے معاملات پیش آئے ہیں۔ ہارڈنگ امریکہ کا 29 واں صدر تھا۔ اس مرکب عدد کے بارے میں کہا جاتا کہ یہ دغا بازی، غداری اور نامطابقت کا عدد ہے۔ نیز اس میں دوسروں سے نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

روز ویلٹ 32 واں صدر تھا اور وہ ہارڈنگ کی نسبت خوش نصیب رہا۔ اگر 32 کے عدد کی خصوصیات دیکھیں تو یہ عدد قوموں اور لوگوں کے اتصال کا عدد ہے۔ اگر کوئی شخص انصاف کے تقاضوں کو پورا کرے تو یہ عدد خوش قسمتی کا حامل ہوگا ورنہ دوسروں کی حماقتوں سے نقصان کا احتمال ہے۔ مستقبل سے اس کا تعلق خوش قسمتی کی علامت ہے۔

اگر 22 کے مرکب عدد کا جائزہ لیں تو پتہ چلے گا کہ روز ویلٹ کے لیے ذاتی طور پر یہ عدد باعث خوش نصیبی ثابت نہیں ہوا۔ میں پچھلے صفحات میں اس عدد کی خصوصیات لکھتے ہوئے بتا چکا ہوں کہ اس عدد کے حاملین دوسروں کی حماقتوں سے نقصان اٹھاتے ہیں اور اندھا اعتقاد تو اس معاملے میں خاص طور پر نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔

یہ عدد دراصل فریب اور وسوسوں کا عدد ہے اور ایسے شخص سے متعلقہ ہے جو خوش فہمی کا شکار ہو کر ہوائی قلعوں کی تعمیر میں مگن ہوتا ہے۔ خوابوں کی دنیا اُسے اونچا ہی اونچا لیے جاتی ہے اور اسے اُس وقت ہوش آتا ہے۔ جب خطرات سر پر

آن پہنچتے ہیں۔

صدر روز ویلٹ کی زندگی میں دھوکے سے نقصان کا خطرہ موجود تھا اور 15 فروری 1933ء کو میلی (فلوریڈا) میں صدر پر چھ گولیاں چلائی گئیں۔ اس مجرمانہ حملے میں شکاگو کا میئر خطرناک حد تک زخمی ہو گیا تھا۔

اعداد اور واقعات کا آپس میں تعلق:

اعداد اور واقعات کا تعلق ثابت کرنے کے لیے میں چند چیزیں پیش کرتا ہوں جو میرے ریکارڈ میں موجود ہیں اور لازماً آپ کے لیے باعث دلچسپی ہوں گی۔

نیچے ایک خط دیا جا رہا ہے اسے غور سے پڑھیے۔

جناب!

میں آپ کی خدمت میں عدد 7 کے بارے میں کچھ حقائق پیش کرنا چاہتا ہوں۔ میں ساتویں مہینے کی ساتویں تاریخ کو پیدا ہوا۔ اپنی ساتویں سالگرہ سے قبل کبھی بیمار نہیں ہوا۔ ساتویں تک کی جماعت میں ناکامی نہیں ہوئی۔ ساتویں لڑکی نے مجھے اپنایا اور میں بھی اس لڑکی کے لیے ساتواں مرد تھا۔

آپ کا خیرخواہ

اے۔ جی فرنج

چند مثالیں:

نامور آرٹسٹ سر اسما لما ڈیما نے مجھے بتایا کہ اس کا عدد 17 ہے۔ 17 سال کی عمر میں وہ اپنی بیوی سے پہلی بار ملا۔ اس کے مکان کا نمبر 17 تھا۔ اس کی تعمیر 17 تاریخ کو دوبارہ شروع ہوئی تھی اور 17 تاریخ کو ہی وہ اس مکان میں رہائش

پذیر ہوا تھا۔

اس نے دوسری شادی 1871ء میں کی (عدد 17) اس کا مکان سینٹ جو ہن وڈ میں تھا جو 17 عدد کے زیر اثر ہے۔ سر الما تاڈیما کی پیدائش 8 جنوری کو ہوئی جو 17 کے تحت ہے۔ (8 = 1 + 7) عدد 8 نے اس کی زندگی میں بارہا نمایاں کردار ادا کیا۔

کنگ ایڈورڈ ہفتم 9 نومبر کو پیدا ہوا۔ یہ سیارہ مریخ کا دوسرا گھر ہے جس پر مریخ کا عدد 9 حکمرانی کرتا ہے۔ کنگ ایڈورڈ کی شادی 1863ء میں ہوئی جس کا حاصل جمع 9 ہے۔ 27 جون کو اس کی رسم تاجپوشی ہوئی جس کا عدد 9 بنتا ہے۔ 9 اگست کو وہ حقیقتاً تاجدار بنا۔

کنگ ایڈورڈ نے کئی بار مجھے یہ کہا کہ وہ مرکب عدد 69 سے دور نہیں رہ سکتا۔ جس وقت وہ پرنس آف ویلز بن چکا تھا، مجھے اس سے ملنے کا شرف حاصل ہوا۔ اس نے مجھ سے اعداد کے بارے میں دریافت کیا تو میں نے اعداد نکالے جو کہ 6 اور 9 سامنے آئے تھے۔ میں نے اس وقت پیش گوئی کی کہ جب بھی 6 اور 9 یہ دونوں اعداد ایک ساتھ آئے وہ سال کنگ ایڈورڈ کے لیے منحوس ہوگا۔ اس نے میری اس بات کو کبھی نہیں بھلایا۔ موت سے صرف چند ہفتے قبل اتفاقاً ان کی مجھ سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے کہا۔

مسٹر کیرو! یہ 69 تو سال ہے اور میں ابھی تک زندہ ہوں۔ میرا خیال ہے مجھے احتیاط برتنی چاہیے۔

پھر چند ہفتے بعد جب کنگ ایڈورڈ بکنگھم سے لوٹے تو بیمار پڑے۔ مرض جان لیوا ثابت ہوا۔ 6 مئی کو 69 سال میں یہ اعداد یکجا ہوئے اور میری پیش گوئی درست نکلی۔

سرلارڈ چارلس سے میری ملاقات ہوئی تو میں نے انہیں بتایا کہ ان کے اہم اعداد میں 1 اور 4 نمایاں ہے۔ جبکہ مبادلہ پذیر 7 - 2 ہیں اور آپ میری بتائی ہوئی تاریخوں کے مطابق اونچا مرتبہ حاصل کرلیں گے۔ میں نے سرلارڈ چارلس کے لیے 19,10,1 یا 28 تاریخوں کا تعین کیا تھا۔ یہ تاریخیں 2 اور 7 کے تحت مہینوں میں رونما ہوسکتی تھیں (جولائی میں) ایسے سال میں بھی جس کے اعداد سے 4 کا عدد اُبھرتا ہو۔ سرلارڈ چارلس نے میری بات کو نوٹ کیا پھر جب انہیں لارڈ چیف جسٹس کا عہدہ ملا تو انہوں نے مجھے بلایا اور میرے علم کی تعریف کی۔ انہوں نے دستخط کر کے مجھے ایک کاغذ دیا تھا۔

1849ء میں ولیم اوّل جنگ کے باعث اپنی والدہ ملکہ بوسی کے ساتھ فرار ہو کر برطانیہ آ کر پناہ گزیں ہوا۔ ولیم اوّل نے علم الاعداد کی ماہر ایک خاتون سے رابطہ قائم کیا اور اسے 1849ء کے اعداد جمع کرنے کو کہا۔

$$1+8+4+9=22$$

ماہر علم الاعداد خاتون نے 1849 + 22 = 1817ء نکالا اور اس سال کے لیے پیش گوئی کی کہ جنگ کا خاتمہ ہو جائے گا اور اسے باضابطہ طور پر بادشاہ تسلیم کرلیا جائے گا۔ بعدازاں ماہر خاتون نے ولیم اوّل کی خواہش پر 1871ء میں 17 کو جمع کر کے بتایا کہ 1888ء میں اس کی موت واقع ہو جائے گی۔

$$1+8+7+1=1871+17=1888$$

ولیم اوّل نے اپنی ممکنہ وفات کے بعد ملک کے حالات دریافت کیے تو ماہر علم الاعداد خاتون نے 1913ء میں دوسرے جانشین بادشاہ کی جنگ کے بارے میں بتایا اور پیش گوئی کی کہ اس جنگ میں وقتی طور پر فرانس تباہ و برباد ہو جائے گا۔

اس ماہر علم الاعداد عورت کا حساب لفظ بہ لفظ درست ثابت ہوا تھا۔ روم میں ایک روایت عام ہے کہ سینٹ پیٹر کی کرسی سنبھالنے والا کوئی بھی پوپ 25 برس سے زیادہ حکومت نہیں کرسکا۔

پیوس VI نے 24 برس 6 ماہ اور 14 دن حکومت کی۔

ارڈین I نے 23 برس 5 ماہ اور 6 دن حکومت سنبھالے رکھی۔

پیوس VII نے 23 برس 5 ماہ اور 6 دن تک برقرار رہا۔

الیگزینڈر III نے 21 برس 11 ماہ اور 23 دن تک کرسی سنبھالے رکھی۔

سالولیٹر I 21 سال 5 ماہ اور 4 دن تک برقرار رہا۔

لیو XIII نے دیگر تمام افراد سے زیادہ عرصہ حکومت سنبھالے رکھی۔

مگر مخصوص مدت 25 برس سے زیادہ وہ بھی حکومت نہ کرسکا۔

انگلستان کی تاریخ میں بھی ایسی مثالیں موجود ہیں کہ اعداد کا ایک خاص مدت کیبعد اعادہ کا قانون برقرار رہا۔

29 مئی 1630ء کو چارلس دوم پیدا ہوا۔

29 مئی 1560ء کو تخت وتاج سنبھالا۔

29 مئی 1672ء کو اس کا بحری بیڑہ نیست ونابود ہوا۔

29 مئی 1679ء میں بغاوت ہوگئی۔

اسی طرح

کراموپل کی پیدائش	=	3 ستمبر
ڈنبار کی جنگ میں فتح	=	3 ستمبر
وارسٹر کی جنگ میں فتح	=	3 ستمبر
وفات پائی	=	3 ستمبر

اس سے پہلے اس ضمن میں آپ کنگ ایڈورڈ ہفتم کی مثال پڑھ چکے ہیں کہ عدد 6 اور 9 ان کی زندگی پر اثر انداز ہوئے تھے۔

اعداد اور گھوڑ دوڑ:

مجھے ہزاروں خطوط ملے جن میں لوگوں کی بھاری تعداد یہ معلوم کرنے کی خواہش مند ہے کہ شرط لگانے، گھوڑ دوڑ اور جوئے وغیرہ میں اعداد اثر انداز ہو سکتے ہیں یا نہیں۔

بڑی حد تک یہ بات ممکن ہے کہ علم الاعداد کی روشنی میں یہ معلوم کیا جا سکے کہ کون سا گھوڑا پہلی دوسری یا تیسری پوزیشن حاصل کر سکتا ہے۔ اس ضمن میں چند باتوں کو پیش نظر رکھا جانا چاہیے۔

1- گھوڑ دوڑ میں بذات خود حصہ لیں۔

2- اس دن کو منتخب کریں جو اس کے پیدائشی اور ذاتی عدد سے مطابقت رکھتا ہو۔

3- ممکن ہو تو ایسا جاکی ڈھونڈیئے جس کا پیدائشی عدد موافق ہو۔

4- ریس کے دن سے جوکی کا پیدائشی عدد بھی مطابقت رکھتا ہو۔

جب تمام اعداد یکساں ہو گئے۔ فرض کیجئے یہ سب عدد 9 کے تحت ہیں تو وہ گھوڑے جن کے نمبر 18, 9 اور 27 ہوں، ان کے اول، دوم، سوم آنے کے امکانات روشن ہوتے ہیں۔ ان مواقع پر لازم ہے کہ تینوں گھوڑوں پر داؤ لگایا جائے۔ اگر ریس میں 36 نمبر کا گھوڑا ہو تو وہ بھی موافق ہے۔ لیکن اگر آپ میں چاروں گھوڑوں پر رقم لگانے کی ہمت نہیں یا رقم کم ہے تو دو جوان گھوڑے منتخب کر لیں۔ اگر ان میں ماد گھوڑا ہو تو اور بھی اچھی بات ہے۔

اہم نوٹ:

علم الاعداد میں اعداد نکالتے وقت صدر President کے اعداد نہیں نکالے جاتے۔ اس طرح بادشاہ ملکہ اور ورثے میں ملنے والے خطابات کو بھی شمار نہیں کرتے۔ کیونکہ یہ تمام اعداد وقتی اور عارضی ہوتے ہیں۔

علم الرمل اور علم الاعداد

علم الرمل میں بنیادی طور پر دو علامات استعمال ہوتی ہیں۔ پہلی بنیادی علامت ایک لکیر (—) ہوتی ہے اور دوسری بنیادی علامت نقطہ (٠) پر مشتمل ہوتی ہے۔ پہلی علامت لکیر مذکر اور قوت کی حامل ہے جب کہ دوسری علامت نقطہ مونث اور کمزوری کی علامت ہے۔

اگر انگلیوں (انگوٹھا علیحدہ حیثیت رکھتا ہے) کو مٹی یا ریت پر افقی رخ رکھ دیا جائے تو اوپر تلے چار لکیروں ☰ کا نشان ابھرے گا اور اگر انہیں زمین پر عمودی انداز سے کھڑا کیا جائے تو چار نقطوں کا نشان ⁞ ابھرے گا۔

اول الذکر شکل کو علم الرمل میں جماعت کہتے ہیں جب کہ موخر الذکر طریق کہلاتی ہے اور یہ دونوں شکلیں اس علم کی بنیاد ہیں۔ ان دونوں شکلوں کو آپس میں ضرب دی جائے تو کل سولہ شکلیں حاصل ہوتی ہیں جن پر اس علم کی ساری عمارت کھڑی ہے اور ان شکلوں کے نام حسب ذیل ہیں۔

۱	طریق:	⁞
۲	قبض الداخل:	— ⁚ —
۳	نفی:	⁚ — ⁚
۴	اجتماع:	— ⁚ —

۵	انکیس:	
۶	بیاض:	
۷	عتبتہ الداخل:	
۸	نصرۃ الداخل:	
۹	نصرۃ الخارج:	
۱۰	عتبتہ الخارج:	
۱۱	حمرہ:	
۱۲	لحیان:	
۱۳	عقلہ:	
۱۴	فرح:	
۱۵	قبض الخارج:	
۱۶	جماعت	

اس علم کے ذریعہ آپ مندرجہ ذیل ۱۶ سوالوں کے جواب حاصل کر سکتے ہیں۔

۱۔ میرے دل کی مراد پوری ہو گی یا نہیں؟
۲۔ مجھے فلاں کام میں کامیابی ہو گی یا نہیں؟
۳۔ میں فلاں مقدمہ جیت جاؤں گا یا نہیں؟
۴۔ میں بیرون ملک جاؤں گا یا نہیں؟
۵۔ مسافر سفر سے واپس آ کر ملے گا یا نہیں؟
۶۔ میرا گم شدہ مال مجھے ملے گا یا نہیں؟
۷۔ فلاں شخص سچا دوست ثابت ہو گا یا نہیں؟

۸۔ میں سفر پر جاؤں گا نہیں؟

۹۔ فلاں شخص میری طرف دلی توجہ رکھتا ہے یا نہیں؟

۱۰۔ یہ شادی مبارک ہوگی یا نہیں؟

۱۱۔ شریک حیات اچھا ملے گا نہیں؟

۱۲۔ لڑکا پیدا ہوگا یا لڑکی؟

۱۳۔ بیمار تندرست ہوگا یا نہیں؟

۱۴۔ قیدی رہائی پائے گا یا نہیں؟

۱۵۔ میرا آج کا دن اچھا گزرے کا یا نہیں؟

۱۶۔ میرے خواب کی تعبیر اچھی ہوگی یا نہیں؟

اس کا طریقہ کار یہ ہے کہ ایک روپے والے تین سکے لے کر انہیں خوب بلا کر کسی ہموار سطح پر پھینک دیں۔ اس دوران اپنے سوال کو ذہن میں دھرائیں۔ سکے کے سیدھے رخ کی قیمت ۳ ہے جب کہ الٹے رخ کی قیمت ۲ ہے۔ تینوں سکوں کو چار بار اچھالیں اور ہر بار ان کی جمع شدہ قیمت نوٹ کریں۔ ایک اور اہم بات یہ کہ جمع شدہ قیمت طاق عدد میں آئے تو آپ صرف ایک لکیر (--) لگائیں گے اور اگر یہ جفت ہو تو آپ ایک نقطہ (٠) لگائیں گے۔ اس طرح چار بار لکیر یا نقطہ لگا کر عمل مکمل کریں۔ اس ضمن میں یہ احتیاط کریں کہ لکیریں یا نقطے لگانے کا عمل نیچے سے اوپر کی طرف شروع کریں۔ پھر جدول ملاحظہ کریں۔ فرض کیجئے کہ آپ پہلے سوال کا جواب چاہتے ہیں کہ ''میرے دل کی مراد پوری ہوگی یا نہیں؟'' اس کے لیے آپ نے تین سکے چار بار اچھالے اور مندرجہ ذیل نتائج حاصل ہوئے۔

چوتھی بار تینوں سکے الٹے رخ

تیسری بار تینوں سکے سیدھے رخ

دوسری بار دو سکے الٹے رخ اور ایک سکہ سیدھے رخ

پہلی بار دو سکے سیدھے رخ. ایک سکہ الٹے رخ

اب بالترتیب ان کی قیمتوں کو جمع کریں تو حسب ذیل میزان حاصل ہوگا۔

چوتھی بار	۲+ ۲+ ۲ = ۶ (جفت)
تیسری بار	۳+ ۳+ ۳ = ۹ (طاق)
دوسری بار	۲+ ۲+ ۳ = ۷ (طاق)
پہلی بار	۳+ ۳+ ۲ = ۸ (جفت)

اب طاق اور جفت کے لحاظ سے نیچے سے اوپر لکیر یا نقطہ لگانا شروع کیا۔

پہلی بار نقطہ	(•)
دوسری بار لکیر	(--)
تیسری بار لکیر	(--)
چوتھی بار نقطہ	(•)

ان چاروں کو یکجا کیا تو تیرھویں شکل عقلہ ⸪ حاصل ہوئی اور چونکہ سوال نمبر ایک تھا کہ ”میرے دل کی مراد پوری ہوگی یا نہیں“ لہٰذا جدول میں عقلہ کے خانہ نمبر ایک کو دیکھا تو حرف ”ش“ نکلا۔ اب فالنامہ کے جوابات میں حرف ”ش“ کے تحت عقلہ کا نمبر تیرہ دیکھا تو جواب حاصل ہوا کہ خدا کے دیے پر قناعت کرو۔ اسی طرح ہر سوال کا جواب حاصل کیا جاسکتا ہے۔

حروف اشکال کا جدول

1	ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص	ض	ط
2	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص	ض	ط	ا
3	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص	ض	ط	ا	ب
4	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص	ض	ط	ا	ب	ت
5	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص	ض	ط	ا	ب	ت	ث
6	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص	ض	ط	ا	ب	ت	ث	ج
7	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص	ض	ط	ا	ب	ت	ث	ج	ح
8	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص	ض	ط	ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ
9	ذ	ر	ز	س	ش	ص	ض	ط	ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د

10	ر	ز	س	ش	ص	ض	ط	ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ
11	ز	س	ش	ص	ض	ط	ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر
12	س	ش	ص	ض	ط	ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز
13	ش	ص	ض	ط	ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س
14	ص	ض	ط	ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش
15	ض	ط	ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
16	ط	ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص	ض

جدول (الف) سے سوالوں کے جوابات

۱۔ بہتری نصیب ہوگی۔

۲۔ آپ کو تکلیف اور رنج پہنچے گا۔

۳۔ آج کا کام سوچ بچار کر کے کریں۔

۴۔ قیدی سخت تکلیف میں ہے۔

۵۔ اب اس کی جان بچ جائے گی۔

۶۔ ایک قبول صورت مگر مریض لڑکی۔

۷۔ آپ کی شادی کسی نیک بخت کے ساتھ ہوگی۔

۸۔ اس سے شادی کرنا آپ کے لیے مناسب نہیں ہے۔

۹۔ اس کی محبت جھوٹی ہے۔

۱۰۔ یہ سفر مفید نہیں۔

۱۱۔ دونوں میں سچی محبت ہے۔

۱۲۔ آپ کا چوری شدہ مال ملنا مشکل ہے۔

۱۳۔ مسافر جلد سفر سے کامیاب واپس آئے گا۔

۱۴۔ آپ جلد ہی اس جگہ سے الگ ہو جائیں گے۔

۱۵۔ اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو۔

۱۶۔ ابھی آپ کا نصیب ٹھیک نہیں ہے۔

جدول (ب) سے سوالوں کے جوابات

۱۔ آپ کا مقدر اچھا ہے۔
۲۔ فی الحال اپنی خواہش ترک کر دیں۔
۳۔ کوئی شخص آپ پر مہربانی کرے گا۔
۴۔ دشمن آپ کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرے گا۔
۵۔ اسے مشکل ہی سے خلاصی ملے گی۔
۶۔ مریض کا صحت یاب ہونا مشکل لگتا ہے۔
۷۔ اس عورت کے ہاں ذہین وفطین بچہ بیدا رہو گا۔
۸۔ آپ کو دولت مند شریک حیات ملے گا۔
۹۔ یہ شادی آپ کے حق میں مبارک ہے۔
۱۰۔ یہ دلی محبت ہے۔
۱۱۔ سفر وسیلہ ظفر ثابت ہو گا۔
۱۲۔ زبانی جمع خرچ کرنے والے دوستوں سے احتراز کریں۔

۱۳۔ آپ کا مال اتفاقاً مل جائے گا۔

۱۴۔ اس کی محبت سے گھر آنا مشکل ہے۔

۱۵۔ آپ کا یہاں ٹکنا کارے دار ہے۔

۱۶۔ محتاط رہیں اس میں فائدے کی امید نہیں ہے۔

جدول (ق) سے سوالوں کے جوابات

۱۔ آپ کو بہت نفع ہوگا۔

۲۔ آپ کا ستارہ گردش میں ہے۔

۳۔ آپ کی جائز خواہشات پوری ہوں گی۔

۴۔ دونوں ربط باہم رکھیں گے۔

۵۔ آج محتاط رہیں ورنہ پریشانی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

۶۔ قیدی کا رہائی پانا دشوار ہے۔

۷۔ مریض تندرست ہو جائے گا۔

۸۔ لڑکی پیدا ہوگی مگر اس کی خصوصی دیکھ بھال کرنا ہوگی۔

۹۔ وہ متوسط طبقے سے تعلق رکھتا ہے۔

۱۰۔ یہ شادی آپ کے لیے موافق نہیں ہے۔

۱۱۔ اس کے ناز و نخرے کے گمان میں نہ رہیں۔

۱۲۔ یہ سفر وسیلہ ظفر ثابت نہ ہوگا۔

۱۳۔ یہ دوست قابل اعتماد ہے۔

۱۴۔ کھوئی ہوئی شے کا ملنا دشوار ہے۔

۱۵۔ مسافر خود بیمار ہے۔

۱۶۔ آپ کی قسمت میں پہلے والی جگہ پر رہنا لکھا ہے۔

جدول (ث) سے سوالوں کے جوابات

۱۔ آپ کو دیار غیر میں دولت ملے گی۔

۲۔ اس کام سے آپ کو خود فائدہ حاصل ہوگا۔

۳۔ اللہ تعالیٰ اس مصیبت کے بدلے آپ کو مسرت عطا کرے گا۔

۴۔ اس ارادے سے ہاتھ کھینچ لیں ورنہ نقصان اٹھائیں گے۔

۵۔ آپ کا مقصد کسی قدر تاخیر اور مشکل سے حاصل ہوگا۔

۶۔ آج کے تمام پروگرام منسوخ کر دیں۔

7۔ قیدی رہائی پائے گا۔

۸۔ مرض طول پکڑ جائے گا۔

۹۔ خوبصورت فرزند پیدا ہوگا۔

۱۰۔ یہ غریب شخص ایماندار ہے۔

۱۱۔ یہ شادی مبارک ہے۔

۱۲۔ جس کو آپ چاہتے ہیں، وہ کسی اور کو چاہتا ہے۔

۱۳۔ احتیاط کو کام میں لا کر سفر اچھا گزرے گا۔

۱۴۔ اس شخص کا ظاہر کچھ اور باطن کچھ ہے۔

۱۵۔ کچھ دردسری اور خرچ سے آپ کا مال برآمد ہو جائے گا۔

۱۶۔ بچھڑے ہوئے کا ملنا مشکل نظر آتا ہے۔

جدول (ج) سے سوالوں کے جوابات

۱۔ مسافر جلدی واپس نہیں آئے گا۔

۲۔ آپ کا مقدمہ بڑا ہے۔

۳۔ چند دنوں تک مطلوب مل جائے گا۔

۴۔ اپنوں کے درمیان رہنا بہتر ہے۔

۵۔ ایک دوست کے ذریعے مراد بر آئے گی۔

۶۔ دشمن آپ کو نیچا دکھانے کی فکر میں ہے۔

۷۔ قیدی تکلیف میں ہے اور رہائی مشکوک ہے۔

۸۔ قرض جلد ادا ہوگا۔

۹۔ لڑکی پیدا ہوگی جو خاندان کا نام روشن کرے گی۔

۱۰۔ آپ کا شریک حیات ناپسندیدہ عادات کا حامل ہوگا۔

۱۱۔ یہ شادی آپ کے لیے ناموافق ہے۔

۱۲۔ وہ آپ کی بجائے کسی اور کو چاہتا ہے۔

۱۳۔ سفر کا ارادہ ترک کر دیں نحس ہے۔

۱۴۔ یہ شخص سنجیدہ اور قابل احترام ہے۔

۱۵۔ آپ کا گمشدہ مال ملنا مشکل ہے۔

۱۶۔ خواب مبارک ثابت ہوگا۔

جدول (ح) سے سوالوں کے جوابات

۱۔ مستقل مزاجی سے کام لیں' مال مل جائے گا۔
۲۔ واپسی مسافر کے بس کا روگ نہیں ہے۔
۳۔ پردیس آپ کے لیے منافع بخش ثابت ہوگا۔
۴۔ تھوڑی دیر صبر کریں' خوب مال ملے گا۔
۵۔ آپ کی کامیابی میں ابھی دیر ہے۔
۶۔ آپ کی خواہش فضول ہیں۔
۷۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آپ کو دکھ برداشت کرنا پڑے گا۔
۸۔ آج ارادہ بدل دیں' نحس ہے۔
۹۔ قیدی رہائی پائے گا۔
۱۰۔ مریض شاید ہی اچھا ہو۔
۱۱۔ خوبصورت لڑکا پیدا ہوگا۔
۱۲۔ یہ لائق اور صاحب اقبال شخص ہے۔

۱۳۔ اس ارادے سے باز آئیں ورنہ پریشانی ہوگی۔

۱۴۔ اس کی محبت سچی ہے قدر کریں۔

۱۵۔ سفر مبارک ہے۔

۱۶۔ یہ دوست قابل بھروسہ نہیں ہے محتاط رہیں۔

جدول (خ) سے سوالوں کے جوابات

۱۔ یہ دوست بہترین ہے۔

۲۔ اس نقصان پر صبر کریں۔

۳۔ مسافر ایک دم واپس آ جائے گا۔

۴۔ اپنے پیاروں میں گھر پر رہنا محفوظ ہے۔

۵۔ یہ کام منافع بخش ثابت نہ ہوگا۔

۶۔ اللہ تعالیٰ کرم کرے گا۔

۷۔ جواب نفی میں ہے۔

۸۔ تھوڑی دیر میں دشمنوں کے نرغے سے نکل جائیں گے۔

۹۔ آج کل آپ کا ستارہ سخت گردش میں ہے۔

۱۰۔ قیدی کا رہائی پانا مشکل ہوگا۔

۱۱۔ مریض صحت مند ہو جائے گا۔

۱۲۔ لڑکی پیدا ہوگی جو کہ کمزور ہوگی۔

۱۳۔ آپ کا شریک حیات خوبصورت اور ایماندار ہوگا۔

۱۴۔ یہ شادی منحوس ہے۔

۱۵۔ اس محبت کو خیر باد کہنا ہی بہتر ہے۔

۱۶۔ سفر مختصر ہے اس لئے لمبی تیاری نہ کریں۔

جدول (د) سے سوالوں کے جوابات

۱۔ یہ سفر مبارک ہے۔

۲۔ یہ جونما گندم فروش دوست ہے۔ اس سے بچ کر رہیں۔

۳۔ مال نہیں ملے گا اس لیے امید نہ لگائیں۔

۴۔ مسافر کسی خاص وجہ کے سبب نہیں آ سکتا۔

۵۔ پردیس میں آپ مٹی کو سونا بنالیں گے۔

۶۔ اس کام سے دست کش ہو جائیں تو بہتر ہے۔

۷۔ پیوستہ رہ شجر سے امید بہار رکھ۔

۸۔ آپ کی امیدیں برآئیں گی۔

۹۔ آج آپ کا مقدر اچھا ہے۔

۱۰۔ خوش قسمتی آپ کا مقدر ہو گی۔

۱۱۔ قیدی طویل قید کے بعد رہا ہو گا۔

۱۲۔ مریض اچھا ہو جائے گا۔

۱۳۔ خوبصورت بیٹا پیدا ہوگا۔

۱۴۔ تھوڑے عرصے میں ہم پلہ شریک حیات ملے گا۔

۱۵۔ یہ شادی باعث آزار ہوگی۔

۱۶۔ یہ دلی محبت سدا بہار ہوگی۔

جدول (ذ) سے سوالوں کے جوابات

۱۔ یہ محبت ضرر کا باعث ہوگی۔

۲۔ سفر مفید مطلب ثابت نہ ہوگا۔

۳۔ دوست حسب خواہش وفادار رہے گا۔

۴۔ ایک تیز طرار شخص کے ذریعے مال مل جائے گا۔

۵۔ مسافر عنقریب آیا چاہتا ہے۔

۶۔ پردیس میں مطلب برآری نہ ہوگی۔

۷۔ اللہ کی ذات پر کامل بھروسہ رکھیں۔

۸۔ مصیبت آنے والی ہے۔

۹۔ حسب منشا کامیابی ہوگی۔

۱۰۔ مصیبت ٹل جائے گی۔

۱۱۔ دشمنوں سے ہوشیار رہیں۔

۱۲۔ قیدی بلا رہا ہوگا۔

۱۳۔ مریض تندرست ہو جائے گا۔

۱۴۔ خوبصورت لڑکی پیدا ہو گی۔

۱۵۔ خیال رکھنے والا شریک حیات نصیب میں ہے۔

۱۶۔ یہ شادی ارمان پورے نہ کر سکے گی۔

جدول (ر) سے سوالوں کے جوابات

۱۔ بہت تکلیف کے بعد آرام ملے گا۔
۲۔ دلی محبت سے وفا کی امید نہ رکھیں۔
۳۔ سفر مبارک ہے۔
۴۔ اس کی دوستی پر بھروسہ نہ کریں۔
۵۔ مال مسروقہ برآمد نہ ہوگا مگر چور کو سزا ملے گی۔
۶۔ مسافر عرصہ دراز تک باہر رہے گا۔
۷۔ پردیس میں آپ کو مسرت و اطمینان حاصل ہوگا۔
۸۔ سردست کامیابی کی امید نہ رکھیں۔
۹۔ اس کام میں خاطر خواہ کامیابی نصیب ہوگی۔
۱۰۔ بہتر ہے کہ ان ارادوں سے ہاتھ کھینچ لیں۔
۱۱۔ بدخواہ تاک میں ہیں خبردار رہیں۔
۱۲۔ مل جائیں آپ کے حق میں اچھا ہے۔

۱۳۔ قیدی رہا ہو جائے گا۔

۱۴۔ مریض بمشکل ہی تندرست ہو گا۔

۱۵۔ لڑکا پیدا ہو گا۔

۱۶۔ آپ کا شریک حیات بدقت تمام ملے گا۔

جدول (ز) سے سوالوں کے جوابات

۱۔ آپ کا شریک حیات خوش شکل ہوگا۔
۲۔ یہ شادی مصائب کا شاخسانہ ثابت ہوگی۔
۳۔ یہ محبت عارضی ہے۔
۴۔ سفر رحمت کی بجائے زحمت بن جائے گا۔
۵۔ یہ محبت خالص اور سچی ہے۔
۶۔ مال نہیں ملے گا مگر چور پکڑا جائے گا۔
۷۔ مسافر کامیاب گھر آنے والا ہے۔
۸۔ گھر میں رہ کر ہی تمام کام درست انجام پائیں گے۔
۹۔ بہت تھوڑے فائدے کی امید ہے۔
۱۰۔ رنج و تکلیف کا سامنا کرنا پڑے گا۔
۱۱۔ دلی مراد بر آئے گی۔
۱۲۔ کہیں سے دولت کے حصول کی توقع ہے۔

۱۳۔ دشمنوں کی آپس کی پھوٹ آپ کے حق میں جائے گی۔

۱۴۔ قیدی جلد رہا نہ ہوگا۔

۱۵۔ مریض شفا پائے گا۔

۱۶۔ لڑکی پیدا ہوگی۔

جدول (ص) سے سوالوں کے جوابات

۱۔ لڑکا پیدا ہوگا جو نامور ہوگا۔

۲۔ بڑی منتوں مرادوں کے بعد شریک حیات ملے گا۔

۳۔ یہ شادی نہایت مفید اور مبارک ہے۔

۴۔ وہ آپ کا کلمہ پڑھتا ہے۔

۵۔ یہ سفر آپ کے لیے مفید ہے۔

۶۔ اس پر زیادہ اعتبار نہ کریں۔

۷۔ تھوڑے عرصے میں مال برآمد ہو جائے گا۔

۸۔ مسافر اپنے بکھیڑوں کی وجہ سے بمشکل آئے گا۔

۹۔ پردیس میں حسب منشا کامیابی ہوگی۔

۱۰۔ فائدہ نہیں ہوگا اس لیے یہ خام خیالی چھوڑ دیں۔

۱۱۔ خوش قسمتی آپ کے قدم چومے گی۔

۱۲۔ جلد دلی مرادیں پوری ہوں گی۔

۱۳۔ آپ سے نکاح کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔

۱۴۔ بدقسمتی کی شکایت کا موقعہ نہ ملے گا۔

۱۵۔ کوئی رحمدل شخص قیدی کی رہائی کا باعث ہوگا۔

۱۶۔ صحت بحال ہوتی نظر نہیں آتی۔

جدول (ش) سے سوالوں کے جوابات

۱۔ مریض صحت پا کر دوبارہ بیمار ہو جائے گا۔
۲۔ لڑکی پیدا ہوگی۔
۳۔ آپ کی شادی امیر خاندان میں ہوگی۔
۴۔ یہ شادی مفید نہیں ہے۔
۵۔ تھوڑی دیر ٹھہریں' محبت زیادہ ہوگی۔
۶۔ گھر سے دست تعاون طلب نہ کریں۔
۷۔ یہ وفادار دوست ہے۔
۸۔ آپ کی چوری برآمد نہ ہوگی۔
۹۔ مسافر دیر سے آئے گا۔
۱۰۔ دھوکہ باز عورتوں سے بچیں ورنہ نقصان ہوگا۔
۱۱۔ آپ کو بہت جلد خلاف توقع کامیابی ہوگی۔
۱۲۔ آپ کو بڑی کامیابی نصیب ہوگی۔

۱۳۔ خدا کے دیے پر قناعت کریں۔

۱۴۔ غم آپ سے دور اور دل مسرور ہوگا۔

۱۵۔ عنقریب آپ کی قسمت کا ستارہ چمکنے والا ہے۔

۱۶۔ قیدی طویل المیعاد قید کاٹے گا۔

جدول (ص) سے سوالوں کے جوابات

۱۔ قیدی رہائی پا کر بخوشی گھر آئے گا۔
۲۔ مرض کے زائل ہونے میں شک ہے۔
۳۔ خوبصورت فرزند پیدا ہوگا۔
۴۔ صالح شریک حیات ملے گا۔
۵۔ جلد شادی کرنا مبارک ثابت ہوگا۔
۶۔ آپ سے کوئی دلی محبت نہیں کرتا۔
۷۔ اگر اسباب ہے تو ضرور سفر اختیار کریں۔
۸۔ وہ دوست بھیڑ کے لباس میں بھیڑیا ہے۔
۹۔ مال مسروقہ جلد برآمد ہو جائے گا۔
۱۰۔ مسافر کے آنے کی امید دم توڑ جائے گی۔
۱۱۔ بیرون ملک سے خوبصورت شریک حیات ملے گا۔
۱۲۔ فائدے کی لالچ میں آپ کو فریب ملے گا۔

۱۳۔ آپ غموں سے دور شادمانی سے ہم آغوش ہوں گے۔

۱۴۔ آپ کی قسمت برگشتہ ہے لہٰذا ایسی امیدیں نہ رکھیں۔

۱۵۔ عنقریب آپ کو خوش قسمتی ملنے والی ہے۔

۱۶۔ نحوست کے سائے آپ پر منڈلا رہے ہیں۔

جدول (ض) سے سوالوں کے جوابات

۱۔ آج آپ کو خوشی نصیب ہوگی۔

۲۔ قیدی نجات پائے گا۔

۳۔ بیمار تندرست ہوگا۔

۴۔ جڑواں لڑکیاں پیدا ہوں گی۔

۵۔ ایک مالدار نوجوان شریک حیات ملے گا۔

۶۔ جلد شادی کریں، مبارک ہوگی۔

۷۔ وہ آپ پر جان سے فدا ہے۔

۸۔ کمر ہمت باندھیں، فائدہ ہوگا۔

۹۔ دلی دوست پر دولت صرف کر دیں۔

۱۰۔ گمشدہ مال نہیں ملے گا۔

۱۱۔ بیماری کے باعث اس کے آنے کی امید نہیں ہے۔

۱۲۔ دس ناخنوں سے کمائی کریں، برکت ہوگی۔

۱۳۔ آپ کی قسمت چمک جائے گی اور خوشی نصیب ہوگی۔

۱۴۔ بفضل خدا گوہر مقصود جلد ہاتھ آئے گا۔

۱۵۔ اپنی قسمت پر اتنا بھروسہ نہ کریں۔

۱۶۔ محتاط رہیں آج کا دن آپ کے لیے نحس ہے۔

جدول (ط) سے سوالوں کے جوابات

۱۔ آپ دوستوں کے درمیان خوش باش وقت گزاریں گے۔

۲۔ آج کا دن آپ کے لیے نحس ہے۔

۳۔ سخت دن کٹ جائیں گے اور آپ کا مقام بلند ہوگا۔

۴۔ گمشدہ شے نہیں ملے گی لہٰذا اپنی تلافی کی تدبیر کرلیں۔

۵۔ لڑکا پیدا ہوگا جو کہ ضدی ہوگا۔

۶۔ بدمزاج مگر مالدار خاوند ملے گا۔

۷۔ اس شخص سے شادی آپ کے لیے بہتر ہے۔

۸۔ اس نے آپ کی محبت کو حرز جان بنا کر رکھا ہوا ہے۔

۹۔ سفر مبارک ہے۔

۱۰۔ یہ عورت قابل اعتماد نہیں ہے۔

۱۱۔ آپ کا مال عجیب انداز سے مل جائے گا۔

۱۲۔ مسافر دیر سے آئے گا۔

۱۳۔ پردیس میں راحت و آرام میسر آئے گا۔

۱۴۔ کامیابی کے لیے اچھی طرح کوشش کریں۔

۱۵۔ آپ شان و شوکت اور آسائش سے رہیں گے۔

۱۶۔ خدا کے دیے ہوئے پر صبر شکر کریں۔

چینی علم الاعداد

چینی علم الاعداد سے استفادہ کرنے کے لیے کوئی سے مفرد اعداد آٹھ بار ایک لائن میں لکھیں اور پھر ان کو آپس میں جمع کر لیں۔ کم سے کم مجموعہ آٹھ آئے گا اور زیادہ سے زیادہ چونسٹھ۔ پھر اس عدد کا حال پڑھ کر قسمت معلوم کریں۔

مثلاً آپ نے اس طرح اعداد لکھے۔

۱۲ ۹ ۸ ۵ ۳ ۲ ۱

ان کو آپس میں جمع کیا تو ۴۱ کا عدد حاصل ہوا اور اس کی ذیل میں دیکھا تو لکھا ہوا تھا۔

"فی الحال ہر چیز آپ کی کامیابی اور خوشی کے لیے سازگار ہے۔ ہمت کرکے آگے بڑھیں۔ آپ کی منزل دور نہیں۔"

اس طرح آپ بوقت ضرورت حالات دریافت کر سکتے ہیں۔

۸۔ کسی بات میں آپ بہت جلد کامیاب ہونے والے ہیں۔ لیکن محتاط رہیں آپ کی خوشی رنج میں بدل سکتی ہے۔ برے وقت سے ہر وقت خبردار ہیں۔

۹۔ آپ پر عنقریب ایک مشکل امتحان آنے والا ہے۔ جو آپ کی شخصیت سے متعلق ہے۔ ایسے وقت میں اپنے کسی مخلص دوست سے مشورہ لیں مگر

ساتھ ہی ساتھ اپنے ذہن سے بھی کام لیں۔

۱۰۔ دنیا جو کہتی ہے، کہنے دیں۔ وہ وقت دور نہیں جبکہ آپ کی شہرت کافی پھیل جائے گی۔ آپ اپنے مقصد میں کامیاب ہوں گے۔

۱۱۔ ہوسکتا ہے آپ کی پیچیدگیوں میں مزید اضافہ ہوجائے مگر آپ کو چٹان کی طرح اپنے ارادے پر قائم رہنا چاہیے۔ عنقریب آپ کے مالی حالات بہتر ہوجائیں گے۔

۱۲۔ آپ کے حالات بہت جلد سدھر جائیں گے۔ صبر کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑیں۔

۱۳۔ آپ کسی واقعہ سے بڑے متاثر ہوں گے۔ لیکن اس کے بعد آپ کو غیر متوقع خوشی نصیب ہوگی۔

۱۴۔ اس اثر اور صحبت سے دور رہیں جو آپ کی ہمت کو گرہن لگادے۔ بعض اوقات آپ کے جذبات برانگیختہ ہوجائیں گے۔ اپنے جذبات پر قابو رکھیں۔

۱۵۔ آپ کو غیر متوقع جذبہ کے سلسلے میں پریشانی ہوگی۔ جس کی وجہ آپ کو خود بھی معلوم نہ ہوگی۔

۱۶۔ اگر آپ نے اپنی عادات اور خصائل کو بروقت نہ سدھارا اور اپنے اندر ایک غیر معمولی تبدیلی پیدا نہ کی تو بہت جلد آپ مصیبت کے گہرے غار میں گر پڑیں گے۔

۱۷۔ کامیابی و کامرانی عنقریب آپ کے قدم چومنے والی ہے اور اس فتح کا انحصار آپ کی محنت پر ہے۔ جو آپ لگاتار کئی سال سے کر رہے ہیں۔

۱۸۔ یہ ایک خطرے کی علامت ہے۔ ایک بہت بڑی مصیبت آپ کی راہ

دیکھ رہی ہے۔ جو آپ کے کسی قریبی دوست کی وجہ سے پیدا ہو گی۔

۱۹۔ یہ ایک نہایت ساز گار علامت ہے۔ آپ کے لیے ایک بہت بڑی خوشی پیدا ہونے والی ہے۔ جو محبت کے سلسلے میں ہو گی۔

۲۰۔ آپ کے لیے زندگی کا میدان کھلا ہے۔ عقل و ہوش سے ہر بات کا جائزہ لیں اور کوئی کام کرنے سے پہلے تین بار سوچ لیں۔

۲۱۔ آپ کے لیے سوائے کامیابی کے اور کچھ نہیں۔ آپ دولت' شہرت اور مسرت کا مالک بنیں گے۔

۲۲۔ آپ کے مستقبل میں کچھ سیاہ بادل منڈلا رہے ہیں۔ آپ پر کوئی مصیبت آئے گی لیکن کسی حقیقی دوست کی مدد آپ کی رہنمائی کرے گی۔

۲۳۔ آپ کی خواہشات اور ارادوں کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لیے آپ کو ایک ایسے شخص کی ضرورت ہو گی جو آپ کا حقیقی دوست ہو۔

۲۴۔ اپنی حالت کو بدلنے کے لیے کسی کی مدد یا سہارا نہ ڈھونڈیں۔ ہر بات کا اپنی ذات پر انحصار کریں۔

۲۵۔ اپنی ہٹ پر اڑے رہنا آپ کے لیے نقصان دہ ہے۔ اس سے آپ بہت بڑا موقع ہاتھ سے کھو دیں گے۔

۲۶۔ آپ اپنے دوستوں اور ہم پیشہ لوگوں سے خبردار رہیں۔ ایک مصیبت آپ کے راستے میں حائل ہونے والی ہے۔

۲۷۔ آپ اپنے ارادے پر کار بند ہیں اور اس بات کی پرواہ نہ کریں کہ کوئی آپ پر ہنستا ہے۔ آپ وہ کام کرنے والے ہیں جو کوئی اور نہیں کر سکا جو آپ کے لیے دولت اور مسرت کا باعث ہو گا۔

۲۸۔ یہ بڑا خوش نصیب عدد ہے۔ آپ بالکل نہ گھبرائیں اور اس کام پر جے

رہیں جو آپ کے ہاتھ میں ہے۔

۲۹۔ آپ بہت جلد غصے میں آ جانے سے محتاط رہیں۔ ان باتوں سے احتراز کریں جو آپ کے غصہ کو بھڑکا دینے والی ہو۔ ہوسکتا ہے کہ غصے میں آپ ایک شاندار موقع ہاتھ سے کھو دیں۔

۳۰۔ جب تک آپ مضبوط ارادے اور بلند ہمت کو اپنے کردار میں شامل نہ کریں گے آپ ان مرحلوں میں کامیاب نہ ہوسکیں گے۔ جو آپ کی ہمت کا امتحان لے رہے ہوں۔

۳۱۔ فی الحال ہر چیز آپ کی کامیابی اور خوشی کے لیے سازگار ہے۔ ہمت کر کے آگے بڑھیں۔ آپ کی منزل دور نہیں۔

۳۲۔ آپ کو ایک بڑے کٹھن مرحلے سے گزرنا پڑے گا۔ اور آپ کی مالی پوزیشن گر جائے گی۔

۳۳۔ آپ سنہرے خواب دیکھتے رہتے ہیں جو آپ کو کچھ فائدہ نہ پہنچا سکیں گے جب تک کہ آپ انہیں عملی جامہ نہ پہنائیں۔

۳۴۔ آپ بہت جلد سفر کرنے والے ہیں۔ ان میں سے ایک سفر بحری ہوگا۔ دوسرا بری۔ ان کا انجام نہایت خوشگوار ہوگا۔

۳۵۔ آپ کو کسی بااثر شخص سے مدد ملنے والی ہے جس کی ملاقات آپ سے غیر متوقع طور پر ہوگی۔

۳۶۔ آپ کے لیے شادی نہایت زبردست اثر رکھتی ہے جس کے بعد آپ کی زندگی میں نہایت خوشگوار انقلاب آئے گا۔

۳۷۔ آپ زندگی میں ناکامی کا منہ دیکھنے والے ہیں۔ جو جلد سامنے آئے گی۔ بہر حال آپ کو ایک ادھیڑ عمر کی عورت سے خطرہ ہے۔

۳۸۔ آپ کی آئندہ زندگی میں بہت سی اداسیاں ہیں اور بے شمار دل ٹوٹنے کے واقعات۔

۳۹۔ آپ کے لیے خطرہ درپیش ہے کہ آپ ایک موقعہ پر جلد بازی سے کام لیتے ہوئے ایک بہت بڑے واقعہ کو غلط سمجھ لیں گے۔ آپ کے تعصبات آپ کو صحیح سوچنے سے باز رکھیں گے۔

۴۰۔ آپ اپنی زندگی میں ایک ایسی محبت کریں گے جو آپ کی خوشی کی راہیں کھول دیگی۔ ممکن ہے کہ ابتداء میں آپ اُسے معمولی واقعہ خیال کریں مگر پھر آپ کو اس کی صحیح قدر و قیمت معلوم ہو جائے۔

۴۱۔ آپ ایک ننھے بچے کی آنکھ سے صبح مسرت کا منہ دیکھیں گے اور آپ کی ایک چھوٹی سی مہربانی آپ کو اندازے سے بڑا انعام دے گی۔

۴۲۔ بہت سی کشمکش اور مایوسیوں کے بعد آپ کو فتح نصیب ہونے والی ہے۔ اپنے دوستوں کی قدر کریں، وہی آپ کے عقدوں کو حل کریں گے۔

۴۳۔ محبت کے سلسلے میں آپ کو ایک خطرہ لاحق ہے۔ آپ اس کا مضبوط دل سے مقابلہ کریں۔ آپ کو بڑا محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔

۴۴۔ اگر آپ نے اپنے بہترین دوستوں کی نصیحت کا مذاق اڑایا تو پھر آپ کو ایک بہت بڑے امتحان سے گزرنا پڑے گا۔

۴۵۔ ایک اجنبی آپ کے روزگار پر نہایت خوشگوار اثر ڈالنے والا ہے۔ اگر آپ عورت ہیں تو وہ محبت کے سلسلے میں ملاقات ہوگی۔ اگر آپ مرد ہیں تو وہ ایک نہایت وفادار دوست ہوگا۔ بشرطیکہ آپ اس کی ہمدردی کی قدر کریں اور کسی وقت بھی اسے نظر سے نہ گرائیں۔

۴۶۔ اگر آپ غیر شادی شدہ ہیں تو اپنے محبوب کے انتخاب میں بہت احتیاط

سے کام لینا پڑے گا۔ اگر آپ شادی شدہ ہیں تو اپنے رفیق حیات یا رفیقہ حیات سے کوئی جھگڑا نہ کریں ورنہ پریشانی ہوگی

۴۷۔ شادی آپ کے لیے بدنصیبی کا پیغام لائے گی۔ آپ ایک ایسی عورت سے خطا کھائیں گے جو آپ سے زیادہ عمر کی ہوگی۔

۴۸۔ آپ کے ارد گرد پرسکون خوشگوار گھریلو زندگی اور بہت سے بچے اور وفادار دوست ہیں۔

۴۹۔ ان لوگوں سے خبر دار ہیں جو آپ کا مقابلہ کرتے رہتے ہیں۔ ان میں سے کوئی ایک ایسا بھی ہے جو بظاہر آپ کا دوست ہے مگر وہ ہر وقت کسی ایسے موقعے کی تاک میں رہتا ہے کہ آپ کو نقصان پہنچا سکے۔

۵۰۔ ایک عورت آپ کے لیے برا وقت لائے گی۔ اس سے آپ کی عزت و شہرت کو بڑا نقصان پہنچے گا۔ اگر اس عورت کے سلسلے میں آپ کوئی امید لگائے بیٹھے ہیں تو اسے ختم کر دیں۔

۵۱۔ ایک آدمی جس سے آپ ابھی تک نہیں ملے، آپ سے بڑا جھگڑا کرے گا اور پھر نتیجہ کے طور پر آپ کا دشمن ہو جائے گا۔ اس سے خبر دار رہیں۔

۵۲۔ آپ کو اپنے کسی عزیز، کسی دوست کے لیے قربانی دینا پڑے گی۔

۵۳۔ اپنی امید کو بروئے کار لانے کے لیے آپ کو بہت بڑا خطرہ مول لینا پڑے گا۔ اگر آپ نے دانائی سے کام لیا تو تمام دشواریوں پر فتح پالیں گے اور جو چاہتے ہیں مل جائے گا۔

۵۴۔ آپ کے کاروبار کے سلسلے میں آپ کو ایک مصیبت پیش آئے گی۔ ایک خوفناک رقیب آپ کی قوت برداشت کا امتحان لینے والا ہے۔ اس کے پنجے سے نکلنے کے لیے آپ کو دانش مندی اور جرأت کی ضرورت ہے۔

۵۵۔ آپ ایک ایسے بڑے قانونی نکتے میں پھنسنے والے ہیں جس کی وجہ سے عدالت میں آپ کی یا آپ کے نمائندہ کی حاضری ضروری ہوگی۔ اگر آپ کمزور دل اور غیر مستقل مزاج ثابت ہوں گے تو نقصان اٹھائیں گے۔

۵۶۔ آپ اپنی حرکات سے محتاط رہیں اور ان فیصلوں کو سوچ سمجھ کر کریں جن کا تعلق آپ کے نزدیک رہنے والوں سے ہے۔ اس بات کا خطرہ ہے کہ آپ ایک ایسا قدم اٹھا بیٹھیں گے جس کے لیے برسوں پچھتائیں گے۔

۵۷۔ آپ کا ایک غلط قدم اٹھ جانے سے ایک بہت بڑی ناخوشگوار صورت حال آپ کے راستے میں ہے۔ اگر آپ نے کوئی غلط فیصلہ کیا تو تو سب کچھ کھو بیٹھیں گے۔ اس ناخوشگوار صورتحال سے بچنے کے لیے جو بھی قدم اٹھائیں سوچ سمجھ کر اٹھائیں۔

۵۸۔ ایک غیر دانش مندانہ قدم آپ کے لیے بہت مصیبت لائے گا۔ ممکن ہے کہ آپ اپنی موجودہ پوزیشن کو کچھ عرصے کے لیے کھو بیٹھیں گے۔ احتیاط کریں۔

۵۹۔ آپ عنقریب ہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔ جو آپ کے قانونی پیشے سے تعلق رکھتا ہے۔ شروع شروع میں آپ کو تکلیف اور کشمکش ہوگی۔ مگر بعد میں آپ کا کوئی عزیز آپ کی مدد کرے گا۔ اور آپ کا بوجھ ہلکا بھی ہوجائے گا۔

۶۰۔ آپ کے سر پر بہت بڑا خطرہ منڈلا رہا ہے جس سے عارضی طور پر آپ کے پروگرام تہ و بالا ہوجائیں گے۔ اس سلسلے میں ایک پراسرار دریافت آپ کے امتحانات کا خاتمہ کردے گی۔ اور آپ کے مسئلے ختم

ہو جائیں گے۔ اگر آپ نے سوچ بچار سے کام لیا تو سب ٹھیک ہو جائے گا۔

۶۱۔ آپ کو بہت جلد کامیابی نصیب ہوگی۔ لیکن وقتی طور پر مشکل مرحلے اور مایوسیاں پیش آئیں گی۔ ان نشیب و فراز میں سب مشکلات آپ کی اپنی پیدا کردہ ہوں گی۔ زود اعتباری سے بچئے۔ لاپرواہی نہ کریں ورنہ آپ اپنے برے دنوں کے لیے اپنے ہاتھوں سے راستہ تیار کریں گے۔

۶۲۔ آپ دنیا میں بڑی ترقی کرنے والے ہیں جس کا بیشتر حصہ ایک عورت کے ذریعہ ہوگا۔ آپ محبت کے دوش بدوش کاروبار نہ کیجئے۔ محبت اور دولت دو الگ چیزیں ہیں۔

۶۳۔ آپ کے لیے زندگی میں بہت سی کٹھن راہیں جن میں سے بیشتر آپ کے بس سے باہر ہیں۔ آپ اس چیز کو ضروری ذہن میں رکھیں۔
آپ بڑے شوق سے اپنے دوستوں کی مدد کریں۔ مگر کامیابی کا دارومدار آپ کی اپنی کوششوں پر ہے۔

۶۴۔ سہل نگاری اور ڈر کو اپنے دل میں جگہ نہ دیں۔ انتہائی پریشانی میں بھی مسکرائیے آپ کے غم کا یہی انسداد ہے۔

علم الاعداد اور نگینے

حروف ابجد:

ا۔ل۔ ع۔ ی

مبارک عدد

9

مبارک نگینہ

یاقوت' مرجان

حروف ابجد:

ب۔ و

مبارک عدد

6

مبارک نگینہ

ہیرا' پکھراج

حروف ابجد:

ق۔ ک

مبارک عدد

5

مبارک نگینہ

پکھراج، ہیرا

حروف ابجد:

ہ۔ ح۔

موافق اعداد

2

موافق نگینہ

زمرد۔ موتی۔ عقیق

حروف ابجد:

م

موافق ہندسہ

ایک

موافق نگینہ

پنا۔ یاقوت

حروف ابجد:

غ۔ پ

مبارک ہندسہ

5

مبارک نگینہ

فیروزہ۔ ہیرا۔ پنا

حروف ابجد:

ر۔ ط۔ ت

مبارک ہندسہ

6

مبارک نگینہ

زمرد۔ سنگ دودھیا۔ اُپل

حروف ابجد:

ن۔ ی۔ ض۔ ز۔ ظ

مبارک ہندسہ

9

مبارک نگینہ

مونگا۔سرخ عقیق' یاقوت

حروف ابجد:

ف

مبارک ہندسہ

3

مبارک پتھر

یاقوت۔ نیلم۔ پکھراج

حروف ابجد:

ج۔ خ۔ گ

مبارک ہندسہ

8

موافق رنگ

نیلم۔ سنگ موسیٰ۔ فیروزہ

حروف ابجد:

س۔ ش۔ ث۔ ص

مبارک عدد

4

مبارک نگینہ

نیلم۔ لاجورد

حروف ابجد:

د۔ چ

مبارک عدد

7

مبارک پتھر

پکھراج

علم الاعداد اور دن

عدد ایک والوں کا ہفتہ کیسے گزرے گا:

اگر آپ کا عدد ایک ہے اور اتوار کے دن کے بارے میں جاننا چاہتے ہیں تو یقیناً آپ کے حالات بہتر ہیں اور وقت آپ کا ساتھ دے گا۔ لیکن آپ کسی طرح کی کوتاہی یا سستی کا مظاہرہ نہ کریں۔ کسی قسم کی ضد سے کام نہ لیں۔ اگر آپ تدبیر سے کام لے کر ساز گار حالات سے فائدہ اُٹھائیں گے تو یقیناً آپ اپنے مقصد میں کامیاب ہوں گے۔

سوموار کے دن جب آپ اپنی زندگی کا آغاز کریں تو سوچ سمجھ کر منصوبہ بنائیں۔ اور اس پر عمل کریں۔ کاروباری خطوط کو سوچ سمجھ کر لکھیں۔

منگل کا روز آپ کے لیے ایک اہم دن ہے آپ کو انتہائی ہمت اور حوصلے سے کام لینا ہوگا اور دوسرے لوگوں سے پیش پیش ہونا ہوگا۔ اگر ذرا بھی سستی ہوگئی تو دوسرے لوگ فائدہ اُٹھا جائیں گے اور آپ دیکھتے رہ جائیں گے۔

بدھ کے دن آپ سماجی زندگی میں کاروبار کو بھی ملحوظ خاطر رکھیں اور سوچ سمجھ کر قدم اٹھائیں۔ لوگوں کو اعتماد میں لیں۔ ان سے محبت اور خلوص سے

پیش آئیں۔ایک دم فائدہ اٹھانے کی کوشش نہ کریں۔اس طرح آپ کامیاب رہ سکتے ہیں۔

جمعرات کا دن آپ کے لیے ایک عجیب وغریب دن ہے۔اس روز آپ کوئی جذباتی فیصلہ نہ کریں ورنہ نقصان میں رہیں گے اس لیے بہتر ہے کہ آپ مکمل سوچ وفکر کے ساتھ شاندار منصوبہ بنا کر کام کریں۔آپ فائدہ میں رہیں گے۔

جمعے کے روز اگر آپ کسی کام سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں تو فوراً ہی کوئی اچھا سا منصوبہ بنالیں اس میں ذرا سی بھی تاخیر نہ کریں۔فوراً اپنے منصوبے پر عمل پیرا ہوجائیں۔جب آپ اپنے لیے یا دوسروں کے لیے کچھ کرنا ہی چاہتے ہیں۔تو دیر کیوں کی جائے۔

اگر آپ کے دل میں کوئی ذاتی عزم ہے اور آپ کچھ کرنا چاہتے ہیں تو اس پر فوراً عمل کیجیے!لیکن یہ نہ سمجھیے کہ آپ دنیا میں سب سے زیادہ قابل شخصیت ہیں۔یہ سوچ آپ کے لیے نقصان کا باعث ہے۔ممکن ہے آپ بہت پیچھے رہ جائیں۔اگر آپ کو فائدہ اٹھانا ہے۔تو لوگوں کے دل کی گہرائیوں میں اپنا اعتماد پیدا کیجیے اس کے بعد اپنے منصوبے پر عمل پیرا ہوں۔

عدد 2 والوں کا ہفتہ کیسا گزرے گا:

اتوار کے دن ذرا سی ہچکچاہٹ کشمکش اور شش وپنج آپ کی کامیابی کو ناکامی میں بدل سکتی ہے۔لہٰذا آپ کو پورے عزم ہمت اور حوصلے سے کام لینا ہوگا اور آپ جس منصوبے پر بھی عمل کرنا چاہیں جرأت سے کام لیں اور فوراً کر گزریں۔

سوموار کا دن آپ کے لیے کچھ الجھن پیدا کرسکتا ہے مگر آپ اس الجھن کو دور کرسکتے ہیں۔کسی کی بات پر دھیان نہ دیں۔جو کچھ آپ کرنا چاہتے ہیں، کر

گزریں ۔ یہ آپ کے لیے بے حد مناسب بات ہوگی۔کوئی آپ سے کچھ کہے، آپ اُس کی بات کو خاطر میں نہ لائیں اور اپنے منصوبے کو آگے بڑھائیں۔ ہر رکاوٹ سے بے فکری سے آگے نکل جائیں۔آپ کامیابی حاصل کریں گے۔

منگل کا دن آپ کے لیے کافی اہم ہے ۔ایک دم کوئی فیصلہ نہ کریں۔ اپنے معزز دوستوں سے مشاورت کریں' عزیزوں سے بات چیت کرلیں۔مشورہ آپ کو کامیابی دے گا۔ پھر بھی آپ اپنے طور پر سوچ سمجھ کر قدم اٹھائیں اور اپنی سوچ کے مطابق کام کریں۔آپ کی مثبت سوچ آپ کو کامیابی سے ہمکنار کرے گی۔

بدھ کے دن آپ زیادہ لوگوں سے نہ ملیں تاکہ وہ کسی قسم کی بحث وتمحیث میں اُلجھ کر آپ کے منصوبے کو ناکام نہ بنادیں۔اس روز کام کے لیے جو بھی منصوبہ آپ کے پیش نظر ہو' اس میں ذرا سی بھی تبدیلی نہ کریں۔کسی سے اس منصوبے کے بارے میں بات نہ کریں ورنہ لوگ آپ کو کوئی غلط مشورہ دے کر ناکام کردیں گے۔ آپ متحمل مزاج رہ کر اُس کام کو کریں گے تو کامیابی آپ کے قدم چومے گی۔

جمعرات کے دن آپ خواہش کریں گے کہ زیادہ سے زیادہ دوست بنائیں۔اور نئے نئے مناظر دیکھے جائیں۔ایک سے بڑھ کر ایک مقام تلاش کیا جائے اس روز آپ تصورات کی دنیا میں رہنا پسند کریں۔مگر آپ ایسا نہ کریں۔ خواب وخیال کی دنیا سے نکل کر آپ فوراً کام کریں اور وقت سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں۔آپ کامیابی سے ہمکنار ہوں گے۔

جمعہ کے دن آپ کے ذہن میں عجیب عجیب خیالات جنم لیں گے۔مگر آپ اُن خیالات کو فوراً ذہن سے نکال دیں اور سماجی فلاح کا کام کریں۔ دوسروں کے کام آئیں ان کے دکھ درد میں شامل ہوں۔کبھی کبھار اگر اس قسم کے کام کر

لیجیے تو کیا حرج ہے۔لوگ آپ کو اچھی نظر سے دیکھیں گے۔اس طرح آپ کو یقینا زندگی کا صحیح لطف سرور محسوس ہوگا کیونکہ دوسروں کے کام آنا ہی اصل زندگی ہے۔

ہفتے کا دن آپ کے لیے ایک خاص اہمیت رکھتا ہے۔اگر آپ فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں تو اپنے منصوبے پر بلا کسی تذبذب کے عمل کام کیجئے اور اچھے نتائج حاصل کیجئے۔اگر آپ پورے عزم اور ہمت سے کام لے کر اپنے منصوبے کو عمل جامہ پہنائیں گے تو کامیاب ہوں گے۔مگر اس سلسلے میں اپنے باعتماد دوستوں سے مشورہ کرلیں انہیں نظر انداز نہ کریں تاہم اپنے منصوبے پر آپ کو فوراً ہی عمل کرنا پڑے گا۔تاخیر آپ کے منصوبے کے لیے نقصان کا باعث ہوگی۔

عدد تین والوں کا ہفتہ کیسے گذرے گا؟:

اتوار کے دن آپ کو چاہیے کہ پہلی ڈگر چھوڑ کر ایک نئے راستے کی طرف رجوع کریں اور صبر وتحمل کا مظاہرہ کریں۔جس منصوبے پر آپ عمل کر چکے ہیں اس کے نتیجے کا انتظار صبر سے کریں۔اُس روز آپ کے ذہن میں یہ خواہش بھی ابھرے گی کہ آپ سیر وتفریح کے لیے نکل کھڑے ہوں یا کسی کاروباری سفر کے لیے روانہ ہوجائیں۔

سوموار کے روز آپ اپنے دوستوں کو دعوت پر بلائیں یا انہیں تحفے دیں۔ ان کی مدد کریں اور انہیں الجھنوں سے نکالیں۔اس سے آپ کو ایک انجانی مسرت کا احساس ہوگا۔

منگل کا دن آپ کے لیے خصوصی دن ہے۔آپ چونکہ مضطرب مزاج ہیں۔اس لیے ان دوستوں سے ملیں جن مزاج آپ جیسا ہو۔اُن سے نظریاتی تبادلہ کریں۔آپ ان کی بات کو سمجھیں گے،وہ آپ کی بات کو سمجھیں گے۔آپ کے

لیے ترقی کی نئی نئی راہیں نکل سکتی ہیں۔

بدھ کا روز آپ لیے افسردگی اور شکستگی کا دن ہے لیکن آپ مایوس نہ ہوں اور نہ ہی شکستہ ہوں۔ کوئی نہ کوئی ایسا شخص آپ کو ملے گا جو آپ کی اس شکستہ کیفیت کو ختم کرنے کا باعث بنے گا۔ آپ کے تمام مایوس جذبے ختم ہو جائیں گے اور آپ دلیری اور حوصلے کا مظاہرہ کر کے اپنے عزائم کی تکمیل میں مصروف ہو جائیں گے اور آپ اس سے فائدہ اٹھائیں گے۔

جمعرات کے روز آپ جس منصوبے پر کام کریں، اچھی طرح سوچ لیں کہ آپ اس کام کو کر بھی سکیں گے یا نہیں۔ اس بات کا خیال رکھیں کہ جس راستے کو آپ نے اختیار کیا ہے وہ سودمند بھی ہے یا نہیں۔ اگر آپ کو اس راستے میں ذرا بھی دشواری دکھائی دے تو آپ اس راستے کو بالکل اختیار نہ کریں۔ ورنہ نقصان اٹھانا پڑے گا۔ آپ بڑا فائدہ حاصل کرنے کی کوشش میں چھوٹے مفاد سے بھی جاتے رہیں گے اور آپ کو کچھ بھی حاصل نہ ہوگا۔

جمعہ کے دن آپ جو کام کریں پورے اعتماد توجہ اور خلوص سے کریں کیونکہ آپ کے لیے یہ ایسا وقت ہے کہ اس سے آپ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر فائدہ اٹھا سکتے ہیں اور اپنی صلاحیتوں' قابلیت اور انفرادیت کو دوسروں کے سامنے لا سکتے ہیں۔ لیکن آپ کے یہ ضروری ہے کہ ماحول اچھا اپنائیں اور کام بھی وہ شروع کریں جس میں آپ دلچسپی لیتے ہوں۔ اس طرح آپ کامیابی سے ہمکنار ہوں گے۔

ہفتہ آپ کے لیے کوئی فائدہ نہ پہنچا سکے گا۔ بہتر یہ ہوگا آپ اُس روز کوئی کام نہ کریں۔ کسی منصوبے پر عمل کرنے کے متعلق نہ سوچیں، کسی کام پر غور و فکر نہ کریں۔ مکمل آرام کریں اور بے فکری کا دن گزاریں۔ انتہائی غور و فکر بھی

آپ کو کوئی فائدہ نہ پا سکے گا اور آپ کے لیے کوئی اچھے نتائج بر آمد نہ ہوں گے۔

عدد 4 والوں کا ہفتہ کیسا گذرے گا؟:

اتوار کے دن آپ کسی سے مت جھگڑیں یا الجھیں بلکہ اپنے کاروباری شریک سے متفق رہیں اور پوری تندہی اور سکون سے کام کو سرانجام دیں۔ آنے والا ہفتہ آپ کے لیے اطمینان اور فائدے کا سبب بنے گا اور آپ اپنے حالات کو کافی بہتر بنا لیں گے۔

سوموار کے روز آپ فضول اور بیکار قسم کی باتوں میں مت اُلجھیں۔ وقت ضائع کرنے سے احتراز کریں۔ جب آپ کا ایک دن بھی غیر اہم کاموں میں ضائع ہو جائے تو اپنے آپ کو الجھا الجھا محسوس کریں گے اس لیے اپنے کام کو پوری طرح ہم آہنگی، محنت اور لگن سے کریں۔ آپ کو فائدہ پہنچے گا اور آپ کی طبیعت پر سکون رہے گی۔

منگل کے دن آپ جو کام بھی کریں گے، اُس کام کے عمل کا شاندار نتیجہ نکلے گا۔ آپ کامیاب ہوں گے۔ اپنے کام کو پوری توجہ اور لگن سے کریں۔ کسی دوسری طرف دھیان نہ دیں۔ آپ کی خصوصی توجہ اس کام میں چار چاند لگا دے گی۔ آپ اتنی محنت سے کام کریں کہ آپ کے خیالات کی رو آپ کو اپنے کام سے دور نہ لے جا سکے۔

بدھ کے روز آپ اپنے منصوبوں پر محنت اور لگن سے کریں۔ اس روز کسی بھی کام کو نہ ٹالیں اور نہ کسی کام سے گریز کریں۔ چٹان کی طرح مضبوط بن جائیں۔ آپ فائدہ اٹھائیں گے۔ آپ کے عزم اور ارادے کے سامنے پہاڑ بھی موم بن سکتا

ہے۔ مضبوط ارادے سے کیا گیا کام آپ کے مفادات میں ہوگا۔

جمعرات کا دن آپ کے لیے خوشی کا باعث بنے گا۔ جس فیلڈ میں آپ کام کر رہے ہیں، اس شعبے میں نئے نئے راستے بنا سکتے ہیں جو آپ کے لیے مفادات اور قدر و منزلت کا باعث بنائیں گے۔ ماحول کی اس تبدیلی سے آپ کے دل میں نئی امنگیں نیا جوش اور کام کرنے کی لگن فزوں تر ہوگی جو آپ کے مفاد میں ہوگی۔

جمعہ کا دن آپ کی زندگی میں فکر، مایوس کن سوچ اور غم بھی لا سکتا ہے مگر آپ کسی قسم کی مایوسی فکر اور منفی سوچ کو دل میں جگہ نہ دیں اور آپ ہر طرف سے توجہ ہٹا کر کام کریں تاکہ آپ کا مستقبل تابناک ہو۔

ہفتہ کا دن آپ کی زندگی میں ایک نیا موڑ لا سکتا ہے۔ اگر آپ کے ذہن میں کوئی شاندار منصوبہ جنم لے چکا ہو تو اس پر فوراً عمل پیرا ہوں اور اسے خوش اسلوبی اور مہارت کے ساتھ آگے بڑھائیں اور کسی کو اس کی بھنک بھی نہ پڑنے دیں ورنہ دوسرے لوگ آپ کے منصوبے سے فائدہ اٹھا جائیں گے۔

عدد 5 والوں کا ہفتہ کیسا گذرے گا؟:

اتوار کے روز آپ سیر و تفریح کے لیے نکل جائیں اور اپنے ذہن کو پر سکون رکھیں۔ کسی قسم کی پریشانی اور مایوسی کو دل پر اثر انداز نہ ہونے دیں۔ زندگی کے ہنگاموں میں کھو جائیں اپنے آپ کو تفریحات میں اتنا مشغول کر لیں کہ آپ بجھے بجھے سے یا غمزدہ نہ رہیں۔ یہ آپ کے لیے بہتر صورت ہوگی۔

سوموار کے دن آپ کو بہت زیادہ کاوش جدو جہد اور محنت سے کام کرنا ہوگا۔ زیادہ محنت اور مشقت سے ہی آپ کامیاب ہو سکتے ہیں۔ آپ کو اپنے آپ پر

بھروسہ کرنا ہوگا اور جو فیصلہ آپ کرلیں، اُسے کسی طرح ملتوی نہ کریں۔ اس طرح کامیابی آپ کے ساتھ ہوگی۔

منگل کے روز اگر آپ کوئی نیا تجربہ کریں گے تو آپ اس تجربے میں کامیابی حاصل کریں گے۔ اگر آپ کا کام ادھورا ہے تو اُسے کسی اور وقت پر نہ ٹالیئے کیونکہ وہ کام اُسی دن کرنے سے آپ کو فائدہ ہوگا اور وہ موقع آپ کے لیے بہترین موقع ہوگا۔

بدھ آپ کے لیے ایک ایسا دن ہے جس سے آپ بہت فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ آپ اپنے الجھے ہوئے مسئلوں کو سلجھا سکتے ہیں۔ جن دوستوں کو آپ کبھی خاطر میں نہیں لائے، اُن سے آپ اچھا سلوک کر کے اُن کی محبت پا سکتے ہیں آپ نے اپنے محسنوں سے جو بے رخی برتی ہے اس روز آپ ان سے محبت سے پیش آ کر اُس بے رخی کی تلافی کر سکتے ہیں۔

جمعرات کے دن آپ کوئی اس طرح کا کام نہ کریں جس سے آپ کو پشیمانی ہو اور خفت اٹھانی پڑے اور آپ یہ سوچنے پر مجبور ہوں کہ اگر میں اس کام کو نہ کرتا تو بہتر ہوتا ہے۔ اس روز آپ کو کوئی کام نہ کرنا چاہیئے بلکہ آرام کرنا چاہیئے۔ اگر آپ کوئی کام کریں گے تو آپ کو نقصان اٹھانا پڑے گا۔

جمعہ کے دن آپ کو چاہیئے کہ دوستوں اور عزیز و اقارب کے لیے وقت نکالیں، اُن سے ملیں اور محبت سے پیش آئیں۔ آپ اُس ہستی کو بھی فراموش کر بیٹھے ہیں جو آپ کو دل و جان سے زیادہ عزیز ہے۔ دولت کی چمک دمک نے آپ کو خود غرض بنا دیا ہے۔ آپ اُس عارضی چمک دمک سے نظریں اٹھا کر اپنے گرد و پیش میں بھی دیکھیں پھر آپ کو محبت اور خلوص ہی خلوص بکھرا نظر آئے گا۔

ہفتے کے روز آپ بے فکر ہو کر پوری توجہ سے کام کریں اور اپنے منصوبے کی تکمیل کے لیے پوری طاقت، محنت اور لگن سے کام کریں۔ آپ یقیناً کامیاب ہوں گے۔ اگر آپ کسی کے شریک کار ہیں تو آپ کو معقول حصہ ملے گا۔ یہ آپ کی محنت مشقت اور جدو جہد کا بہترین حصہ ہوگا اور آپ ایک قسم کی فرحت محسوس کریں گے۔

عدد 6 والوں کا ہفتہ کیسا گذرے گا؟

اتوار کا دن آپ کے لیے ایسا دن ہے جس میں آپ دوستوں اور عزیز و اقارب کے دل میں جگہ بنا سکتے ہیں اور ان کا اعتماد جیت سکتے ہیں۔ اگر آپ کا میلان رجعت پسندی کی طرف ہے تو کوئی حرج نہیں۔

سوموار کے روز اگر آپ اپنے پرانے دوستوں سے ملاقات کریں جن کو آپ قریب قریب بھول چکے ہوں تو یہ عمل آپ کی معلومات میں حیران کن حد تک اضافہ کرے گا۔ اگر آپ کا ان سے بعد ازاں بھی رابطہ ہے تو آپ اس رابطے کے ذریعے با کمال شخصیت بن سکتے ہیں۔

منگل کے دن آپ اپنے دوستوں کی ملاقات اور سوشل کاموں کو اپنے مفاد پر اثر انداز نہ ہونے دیں۔ اُن سے آپ گرمجوشی خوش اخلاقی کا مظاہر ضرور کریں مگر انہیں اپنے مفادات پر حاوی نہ ہونے دیں۔ آپ کے پاس جو خیالات اور تجویزیں ہیں، انہیں اپنے تک ہی رکھیں اور کسی کو ان میں راز دار نہ بنائیں۔ اسی طرح آپ نقصان سے محفوظ ہو جائیں گے۔

بدھ کے دن کی اہمیت کا احساس آپ سوچ سمجھ کر کریں۔ جب آپ کوئی کام کرنا چاہیں تو کسی اچھائی اور برائی کو اچھی طرح پرکھ لیں۔ پھر اس کام میں ہاتھ

ڈالیں اور کسی عزیز ترین دوست کو بھی اپنے منصوبے میں دخل نہ دینے دیں۔ اور ایسے منصوبوں اور کام کو کرنے سے بچیں جن کو پایہ تکمیل تک پہنچانا آپ کے بس میں نہ ہو۔ مشینی انداز سے کام لے کر اُس کام میں ہاتھ ڈالیں اور نتیجہ قسمت پر چھوڑ دیں۔

جمعرات کا دن آپ کے لیے بے حد خطرناک بھی ثابت ہو سکتا ہے۔ اس روز آپ اپنے عیار فریبی اور دغاباز دوستوں کی محفل سے دور رہیں۔ وہ آپ کے مفادات کو زبردست نقصان پہنچا کر خود فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔ خواہ انہیں جائز یا ناجائز کوئی بھی حربہ استعمال کرنا پڑے۔

جمعہ کا دن آپ کے لیے بے حد اہم ہے۔ آپ جس راستے پر چل رہے ہیں اُس پر مستقل مزاجی سے چلتے رہیں۔ دوست احباب آپ سے جس قدر مفادات حاصل کر رہے ہیں، وہ اس سے کہیں زیادہ فائدہ اُٹھانے کی کوشش کریں گے مگر آپ اپنے حسن تدبیر سے کام لے کر اُن کے ساتھ محتاط رویہ اختیار رکھیں۔ آپ اپنے دوستوں اور شریک کار احباب کے روز بروز بڑھتے ہوئے تقاضوں کو اپنی مرضی کے مطابق پورے کرتے جائیں اور ذہانت سے کام لیں تو وہ آپ سے شکایت نہ کریں گے۔

ایسے لوگوں سے رابطہ رکھیں اور میل جول بڑھائیں جو نہایت ذہین اور محنتی ہوں اور ان کے پاس نئے خیالات ہوں اور وہ زندگی کا صحیح لطف اور حظ اٹھانا چاہتے ہوں۔ ایسے افراد کی دوستی اور موجودگی آپ کو خطرے سے محفوظ رکھے گی۔ اگر آپ کو ایسے دوست اور احباب نہ ملیں تو سرمایہ کاری مت کریں اور سنہری موقعے کا انتظار کریں۔

عدد 7 والوں کا ہفتہ کیسا گذرے گا؟:

اتوار کے دن آپ اپنے سٹڈی روم میں چلے جائیں اور بہترین کتابوں کے مطالعے میں ڈوب جائیں۔ مطالعہ آپ کے ذہن کو چمکائے گا۔ آپ کو چاہیے کہ مسلسل مطالعے کا پروگرام بنائیں اور اُس پر سختی سے کاربند رہیں۔ مطالعہ آپ کی زندگی پر مثبت اور گہرے اثرات ڈالے گا۔ جس سے آپ کے مفادات میں اضافہ ہوگا۔

سوموار کا دن آپ کے لیے مایوسی کا پیغام ہے۔ مگر آپ ذرا بھی مایوس اور دل برداشتہ نہ ہوں۔ پریشانیاں اور رغم محض وقتی ہوں گے۔ اگر صبر واستقامت سے آپ ان مراحل سے گزر جائیں تو روشن مستقبل آپ کے سامنے ہوگا اور فائدے میں رہیں گے۔ آپ کو اپنے بنائے ہوئے راستوں پر چل کر ہی فائدہ ہوگا۔

منگل کا دن آپ اچھے طریقے پر گزاریں۔ لوگوں سے خندہ پیشانی اور نہایت مؤدبانہ انداز میں رہیں۔ ان کے دکھ درد میں شریک ہوں اور اُن سے اچھا سلوک کریں۔ آپ جو بھی فیصلہ کریں، اُسے متوازن رکھیں اور اس پر ثابت قدمی سے عمل کریں، اپنے آپ کو ہر لمحے خوش رکھیں۔ آپ کے لیے آرام بھی ضروری ہے۔ اس طرح آپ یہ دن بخیر وخوبی گذار سکیں گے۔

بدھ کے روز آپ اپنے تجربات اور مشاہدات جن کو آپ اچھی طرح پرکھ چکے ہیں اور جائزہ لے چکے ہیں، اُن پر بھروسہ کریں اور ان کی روشنی میں اپنے منصوبے پر عمل پیرا ہوں۔ ویسے آپ کو چاہیے کہ جدید خیالات اور حالات کو اپنے منصوبوں میں شامل کریں تاکہ آپ کے مشاہدات اور تجربات میں اضافہ ہو۔

جمعرات کے دن آپ اپنے ماضی کی طرف بالکل دھیان نہ دیں۔ اُسے بھلا دیں اور آنے والے وقت کے متعلق سوچیں. آپ خواہ کتنی الجھنوں اور مصیبتوں میں کیوں نہ پھنسے ہوئے ہوں اور کتنے ہی کٹھن اور اُلجھے ہوئے مسئلے آپ کو درپیش ہوں۔ آپ پوری کاوش جدو جہد اور محنت سے کام لیں۔ اس طرح آپ کو نتائج پر گہری نظریں رکھنا ہوں گی اور آپ ہر طرح کی الجھنوں سے باہر نکل سکتے ہیں۔

جمعہ کے دن آپ کو چاہیے کہ ایسے لوگوں کی محفل میں شریک نہ ہوں جو مکار، دغا فریبی اور عیار ہوں بلکہ اُن سے دور رہیں۔ اگر آپ نے ان سے رابطہ رکھا تو وہ لوگ آپ کو زبردست مالی نقصان پہنچائیں گے۔ یوں سمجھ لیجئے کہ آپ کو کھا جائیں گے۔ آپ کو چاہیے کہ ایسے لوگوں سے محتاط رویہ اختیار رکھیں اور انہیں کسی قسم کے شبہے میں نہ ڈالیں۔ یہ آپ کی دانش مندی اور حکمت عملی ہے۔

ہفتے کے روز آپ اپنے ذہن کو پرسکون رکھیں اور اس دن آپ جو بھی منصوبہ بنائیں گے کامیاب ہوگا اور جو پہلے سے بنائے گئے منصوبے ہیں اور جن پر کام ہو رہا ہے وہ بارور ہوں گے۔ آپ اپنی رفتار کو تیز رکھیں کیونکہ دورِ جدید بھی آپ سے یہی چاہتا ہے۔ آپ ایسے دوستوں سے ملیں جن کے ساتھ آپ کی ذہنی مطابقت ہو۔ کاروبار۔ دوستی اور رومانس کو اپنی زندگی میں شامل رکھیں۔

عدد 8 والوں کا ہفتہ کیسا گذرے گا؟

اتوار کا دن آپ کے لیے ایک اہم دن ہے۔ آپ جس منصوبے یا بزنس پر کام کر رہے ہیں، یہ آپ کے لیے منفعت بخش ہوگا اور آپ کافی مال کمائیں گے مگر کسی عزیز ترین دوست کو بھی اپنے اس کاروبار میں شریک نہ کریں اور نہ اُسے راز

دار بنائیں۔ اگر آپ نے ایسا کیا تو بے پناہ نقصان ہو سکتا ہے۔

آپ کو کئی لوگ نقصان پہنچا چکے ہیں۔ سوموار کے روز آپ انہیں بھول کر اپنے نئے منصوبوں اور نئے کاروبار کا آغاز کریں اور دلجمعی سے مصروف کار ہو جائیں۔ کامیابی آپ کے قدم چومے گی۔ زیادہ امیدیں نہ باندھیں ورنہ اتنا ہی نقصان ہوگا۔ آپ نے جو راستہ اختیار کیا ہے، اُس پر سوچ سمجھ کر قدم اٹھاتے جائیں ۔کامیاب ہوں گے۔

آپ کے لیے منگل کا دن اچھے تاثرات ،نہیں چھوڑتا۔ جو بھی رکاوٹ یا خراب حالت آپ کے سامنے ہے، اس سے نہ گھبرائیں۔ دوسرے لوگوں کے ساتھ بھی ایسا ہو سکتا ہے۔ شکست کو فتح میں اور ناامیدی کو امید میں آپ حوصلے، محنت سچی لگن اور جدوجہد سے بدل سکتے ہیں۔ گھبرانے سے کچھ نہ ہوگا، بس مسکراتے جائیے۔ ایک روز سب رکاوٹیں دور ہو جائیں گے۔

بدھ کے دن آپ اپنے تجربات سے کام لے کر کام کریں گے تو کامیابی ہوگی کیونکہ عملی دنیا میں آپ کا مقابلہ سخت ہے۔ دوسرے لوگ آپ کو ناکام کرنے کی کوشش کریں گےمگر آپ کے تجربات اور مشاہدات آپ کو کامیاب رکھیں گے۔ سخت محنت، مشقت اور جدوجہد سے آپ اپنے لیے مفادات پیدا کریں گے۔ دل برداشتہ ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔

جمعرات کے دن آپ جو کچھ کریں گے، اس میں قسمت کو زیادہ دخل ہوگا۔ آپ کی قسمت چونکہ اچھی ہے لہٰذا آپ کو منافع ملے گا۔ آپ جو کاروبار کریں گے، وہ آپ کی محنت یا تدبیر کی بجائے قسمت سے کامیاب رہے گا۔ اور قسمت کی دیوی آپ پر مہربان ہوتی چلی جائے گی کسی قسم کے فکر کو دل میں جگہ دینے کی ضرورت نہیں رہی۔

جمعہ کے دن آپ کو چاہیے کہ اپنے کاروباری حالات پر نظر ثانی کریں۔ کہیں آپ اپنے دوستوں اور کاروبار پر فضول رقم تو ضائع نہیں کر رہے ہیں۔ اگر ایسا ہے تو محتاط ہو جائیں اور اپنے اخراجات پر قابو پائیں۔ ورنہ آپ نقصان اٹھاتے چلے جائیں۔ فضول اور غیر اہم دوست اور کاروبار آپ کو تباہ و برباد کر کے رکھ دیں گے۔

آپ ہفتے کے دن کسی پر بھروسہ نہ کریں۔ ہفتے کے روز آپ کسی قسم کی سرمایہ کاری نہ کریں اور نہ کسی نئے معاہدے یا کسی قسم کی نئی دستاویزات پر دستخط کریں۔ یہ عمل آپ کے لیے نقصان کا باعث ہوگا۔ آپ میں لوگوں کو اچھی طرح جانچنے اور پرکھنے کی صلاحیت موجود ہے اور آپ اس سے کام بھی لیتے ہیں مگر آپ ضرورت سے زیادہ کسی پر اعتماد کرنے والی عادت سے مار کھا جاتے ہیں۔

عدد 9 والوں کا ہفتہ کیسا گذرے گا؟:

اتوار کے روز آپ اپنی شخصیت کو جانچئے اور اندازہ لگائیے کہ آپ کے اندر کیسی صلاحیتیں اور کس طرح کی خامیاں موجود ہیں۔ آپ ان پر اچھی طرح غور و فکر کیجئے۔ اس طرح آپ اپنی زندگی کا محاسبہ کریں گے جو آپ کے لیے سودمند ہوگا۔

سوموار کے دن آپ کو اپنی محدود ذات کے دائرے سے باہر نکل آنا چاہیے۔ آپ کے اندر چونکہ فنکارانہ صلاحیتیں موجود ہیں اور کچھ کر گزرنے کا جذبہ بھی موجود ہے تو آپ اپنے فن کو شہرت کی بلندیوں پر پہنچانے کے لیے عمل پیرا ہو جائیں۔ وقت درست ہے اور حالات بھی سازگار اور موافق ہیں۔ اپنے فن سے فائدہ اٹھا کر آگے ہی آگے قدم بڑھائیے تب ہی آپ خوشیاں اور مسرتیں محسوس کریں گے۔

منگل کے روز آپ کو اپنے اندر اتنی جرأت ہمت اور حوصلہ پیدا کر لینا چاہیے کہ آپ کلمہ حق کہہ سکیں یعنی دوسروں کی ناجائز بات کو تسلیم نہ کریں اور اڑ جائیں۔ انہیں صحیح تاثر دینے کی کوشش کریں تاکہ وہ اپنی غلطی کو تسلیم کریں۔ شہرت حاصل کرنے کے لیے آپ کو بلا مقصد ہمدردی نہ کرنی چاہیے بلکہ کچھ کر کے دکھانا چاہیے ورنہ لوگ آپ کو احمق جان کر آپ سے غیر ضروری مفادات حاصل کرنے کی کوشش کریں گے اور آپ سے وقت بے وقت کام لیتے رہیں گے۔ اور آپ ان کے سامنے بے وقوف بن کر اپنی دولت ضائع کرتے رہیں گے۔

بدھ کے روز پرچھائیوں کے پیچھے مت بھاگیے۔ سالوں کے تعاقب سے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ آپ کو ٹھوس اقدام اور زبردست عمل سے زندگی گزارنا ہوگی۔ آپ جس منصوبے یا کاروبار پر عمل کرنا چاہیں، اس میں دانش مندی سے کام لیں اور مضبوط ضمانت کے بغیر کوئی کام نہ کریں اور نہ کسی کو شریک کاروبار کریں۔ کوئی ایسی پیشکش قبول نہ کریں جو آپ کو درست ضمانت نہ دے سکے۔ سفر آپ کے لیے مفید ہے۔

جمعرات کے دن ایسے لوگوں کی ذات پر تبصرہ نہ کریں جو وقت کے حاکم، صاحب اقتدار یا با اختیار ہوں۔ اُن پر تنقید آپ کے لیے نقصان کا باعث بن سکتی ہے۔ اُن کی ذات پر طنز و مزاح نہ کریں۔ اُن سے اچھے روابط آپ کو فائدہ پہنچا سکتے ہیں۔ اگر وہ آپ کے سامنے کوئی منصوبہ پیش کریں تو اُس پر فوراً عمل کریں کیونکہ ان کا منصوبہ آپ کے منصوبے سے بہتر ہو سکتا ہے۔ وہ آپ کو قدر و منزلت کی نظروں سے دیکھیں گے۔

جمعہ کے دن آپ اپنے سارے غم بھول جائیں۔ اپنے عزیز و

اقارب' احباب اور عزیز دوستوں سے ملیں۔ ان کے ساتھ محبت اور مسکراہٹوں سے بات کریں اُن کی خوشیوں کا خیال رکھیں۔ وہ آپ سے بے حد متاثر ہوں گے۔ اگر آپ کے سامنے کوئی بڑا مسئلہ پیش ہے اور آپ اُس کی وجہ سے اُلجھن میں گرفتار ہیں تو وہ لوگ آپ کو اس الجھن سے نکال لیں گے اور آپ کا مسئلہ حل ہو جائے۔

ہفتے کا دن آپ کے لیے ایسا دن ہے کہ آپ کو اچھے اور دیانت دار کاروباری حضرات مل جائیں۔ بعد میں وہ آپ سے مل کر کام کرنا چاہیں تو ضرور کریں۔ آپ کو بڑا فائدہ ہوگا اور وہ آپ کو شہرت کے حصول میں مدد دیں گے اور کاروبار میں شہرت آپ کو کامران اور کامیاب منازل سے ہمکنار کر دے گی۔

انگریزی حروف کی خصوصیات

انگریزی حرف اے (A):

☆ یہ تخلیقی وخود مختار حرف ہے۔

☆ یہ اسی وقت کسی کا مشورہ مانتا ہے جب اس کا دل و دماغ اس کے لیے آمادہ ہو ورنہ وہی کرتا ہے جس پر یقین رکھتا ہو۔

☆ منفی اے دوسروں پر حکم چلاتا ہے۔

☆ ضدی اور نکتہ چین ہوتا ہے۔

☆ اے (A) کے دل میں جگہ بنانے سے پہلے اس کے ذہن تک رسائی پائیں۔

☆ گول مول باتیں اسے پسند نہیں ہیں۔ اس سے براہ راست بات کیجئے۔

☆ اسے ہیرا پھیری سے نفرت ہے۔

☆ اگر آپ اے (A) تک پہنچنا چاہتے ہیں تو پھر اپنے نقطہ نظر کو براہ راست پیش کریں۔

☆ وہ اگرچہ دوسروں کو غم اور المیے سے نہ گھبرانے اور غم کے لمحات کو بردباری

اور تحمل سے گزارنے کی تلقین کرتا ہے مگر خود ایسے مواقع پر بے چینی محسوس کرتا ہے۔

☆ ان کے مزاج میں تیزی ہوتی ہے اور ان کے فیصلے تلون انگیز کیفیت رکھتے ہیں۔

☆ وہ زندگی میں آزادانہ اور خودمختارانہ رویہ اپنانے کی کوشش کرتے ہیں جو بڑھ کر ضد، سرکشی اور باغیانہ انداز میں ڈھل جاتے ہیں۔

☆ وہ کسی بھی مرحلے پر اپنی شکست قبول کرنے کے لیے تیار نہیں ہوتے۔

☆ وہ ہمیشہ اپنے دل و دماغ میں امیدوں کے چراغ روشن رکھتے ہیں اور اپنے مقاصد کے حصول کے لیے مشکلات کی پرواہ نہیں کرتے۔

☆ وہ ہمیشہ متحرک رہنا پسند کرتے ہیں اور بیکار بیٹھنا ان کے لیے عذاب سے کم نہیں ہوتا۔ بیکاری انہیں رنجیدہ افسردہ اور پریشان کردیتی ہے چنانچہ وہ اپنے آپ کو کسی نہ کسی طرح مصروف رکھنا پسند کرتے ہیں اور اس کے لیے دماغی مشاغل کو زیادہ بہتر خیال کرتے ہیں۔

☆ ان خواتین کی شخصیت اور جسم میں ایک عجیب قسم کی جاذبیت اور کشش ہوتی ہے جو انہیں دوسری عورتوں میں ممتاز اور نمایاں کرتی ہے۔ ان کی شخصیت میں بلند آہنگی ہوتی ہے جسے وہ اپنے پر اعتماد انداز اور اپنے لباس کی شوخی سے اور نمایاں کرتی ہیں۔

☆ ان خواتین میں شرمیلے پن کا فقدان ہوتا ہے اور وہ اپنی کشش انگیز شخصیت کی وجہ سے دوسروں کی توجہ کا مرکز بن جاتی ہیں چنانچہ وہ شرمیلے پن کا اظہار کریں تب بھی آنکھیں ان کی طرف اٹھ جاتی ہیں۔

☆ یہ خواتین اپنے اندر مغلوب نہ ہونے والی توانائی رکھتی ہیں اور اپنی اس اہلیت کی بدولت ہر تغیر و تبدل کا جرأت' ہمت اور حوصلے سے مقابلہ کرتی ہیں۔ چونکہ ان میں زبردست ذاتی کشش ہوتی ہے اس لیے دوسرے ان سے رہنمائی اور مدد کے لیے رجوع کرتے ہیں اور وہ ان کی ہر طرح مدد کرنے اور ان کی رہنمائی کا فریضہ انجام دینے کے لیے فوراً آمادہ ہو جاتی ہیں۔

انگریزی حرف بی (B):

☆ اس حرف کے حامل افراد شرمیلے اور نرم خو ہوتے ہیں۔ یہ رہنما بننے کے بجائے تقلید کرنے والے ہوتے ہیں۔

☆ یہ لوگ کوئی بات قطعی انداز یا دعویٰ سے نہیں کرتے۔ انہیں محبت' دوستی حوصلہ افزائی اور تعریف کی ضرورت ہوتی ہے۔

☆ منفی بی (B) حد درجہ سست اور دست نگر بن سکتا ہے۔

☆ وہ کبھی نکتہ چینی پسند نہیں کرتے اور نہ نکتہ چینی کو برداشت ہی کرتے ہیں۔

☆ وہ بڑے حوصلہ مند ہوتے ہیں اور زندگی کے ہر دکھ' ہر پریشانی کو حوصلے اور صبر کے ساتھ برداشت کرتے ہیں۔

☆ ان میں حسد اور رشک و رقابت کا مادہ بہت ہوتا ہے اور یہ اکثر ان سے ایسے ایسے کام بھی کراتا ہے جن پر انہیں بعد میں پچھتانا اور شرمسار ہونا پڑتا ہے۔

☆ وہ محبت اور خلوص کے زبردست پرستار ہوتے ہیں اور کوئی ان کے ساتھ

ذرا سی محبت اور خلوص بھی برتے تو وہ اس کی بڑی سے بڑی خطا معاف کر دیتے ہیں۔ اپنے اسی خصلت کی بدولت بعض اوقات ان سے کئی حماقتیں سرزد ہو جاتی ہیں۔

☆ وہ معمولی باتوں پر طیش میں نہیں آتے لیکن اگر کوئی ان کے خلاف معاندانہ رویہ اختیار کرے تو وہ بھی اس کے لیے نفرت کے جذبات اپنے دل میں بٹھا لیتے ہیں۔

☆ وہ ہمیشہ کھلے دشمن ثابت ہوتے ہیں کیونکہ سازش چالبازی' منافقت اور دورخے پن سے انہیں نفرت ہوتی ہے۔

☆ وہ چھپ کر دشمن پر وار نہیں کرتے بلکہ عام طور پر اپنے دشمن کو خبردار کر دیتے ہیں جس کی وجہ سے اکثر انہیں ہزیمت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

☆ وہ طبعاً اچھی فطرت کے مالک ہوتے ہیں۔

☆ وہ دوسروں کی رائے سے بہت جلد متاثر ہو جاتے ہیں اور دوسروں کی رائے کو اپنی رائے سمجھ بیٹھتے ہیں۔

☆ ان کے جذبات و احساسات اور ان کا خلوص اکثر اوقات انہیں بھٹکا کر غلط راستوں پر ڈال دیتا ہے اور وہ دوسروں کی خیر خواہی کرتے کرتے ان کی دشمنیاں مول لے لیتے ہیں۔

☆ انہیں فطری طور پر پرامن فضا' پرسکون ماحول' خاموشی اور ہم آہنگی پسند ہوتی ہے۔

☆ وہ اپنے طور طریقے بہت کم بدلتے ہیں اور ان کی زندگیاں اکثر و بیشتر اپنے مقررہ معمول کے مطابق گذرتی ہیں جو سالہا سال تک تقریباً ایک سا

رہتا ہے۔

☆ وہ ہر چیز کی افادیت پر یقین رکھتے ہیں اور لوگوں اور اشیاء کی خوبیوں کا اندازہ ان کی عملی افادیت سے لگاتے ہیں۔

انگریزی حرف سی (C):

☆ یہ سبقت لے جانے والے تخلیقی صلاحیتوں کے مالک ولولہ انگیز اور پر تخیل ہوتے ہیں۔

☆ ان کو خوبصورت ماحول پسند ہوتا ہے۔

☆ انہیں اگر محبت کے معاملات میں جان کی بازی لگانی پڑے تو لگا دیتے ہیں اور بغیر کسی جھجک یا ہچکچاہٹ کے محبت کی بارگاہ میں اپنی جان عزیز کا نذرانہ پیش کر دیتے ہیں۔

☆ وہ اپنے آپ کو فطرت کے ہر سانچے میں ڈھال لینے کی اہلیت' قوت اور صلاحیت رکھتے ہیں۔ اسی لیے وہ خطروں میں گھرنے سے بچے رہتے ہیں اور اپنی قوت و ہمت سے کام لے کر ہر کام کو آسان بنا لیتے ہیں اور یوں لگتا ہے کہ وہ ہر کام کر سکتے ہیں اور اس کے لیے موزوں ترین ہیں۔

☆ ان کی زندگی کا نصب العین معیاری' تصورات بلند اور خواب بہت اونچے ہوتے ہیں مگر اپنی تمام اہلیتوں اور صلاحیتوں کے باوصف انہیں اپنی خواہشوں' آرزوؤں' چاہتوں' ارمانوں اور تمناؤں کے خاکوں میں عملی رنگ بھرنے کے مواقع کم ملتے ہیں اور نتیجہ یہ کہ پریشانی' اضطراب اور بے چینیاں ان کا مقسوم بنتی ہیں۔

☆ وہ نہایت کم سخن اور کم گو ہوتے ہیں اور صرف ان سے اپنے دل کی بات کہتے ہیں جو انہیں ان کی روح کی گہرائیوں تک جانتے ہیں۔

☆ وہ متضاد خواص کے مالک ہوتے ہیں۔ اپنی ذاتی خواہشات کے باعث وہ خود غرض بھی ہو سکتے ہیں' دوسری طرف ان میں قربانی اور ایثار کا جذبہ بھی ہوتا ہے اور وہ دوسروں کی تکلیف کو فوراً دور کرنے کی کوشش کرتے ہوئے اس کے لیے بڑے سے بڑا ایثار کر سکتے ہیں۔

☆ وہ لاشعوری طور پر آناً فاناً کسی کی محبت میں گرفتار ہو سکتے ہیں اور آناً فاناً کسی کی محبت کے سحر سے آزاد بھی ہو سکتے ہیں۔ یہ تبدیلی یکطرفہ بھی ہو سکتی ہے اور کبھی کبھی ایسی ناقابل فہم بھی ہو سکتی ہے کہ ہزار غور کرنے پر بھی اس کا جواز نہیں مل سکتا۔

☆ وہ اپنی اہلیتیں اور خواص دوسرے لوگوں میں دیکھنے کے آرزومند ہوتے ہیں اور اس کے لیے بہت سے جتن بھی کرتے ہیں اور جب ان میں یہ خاصیتیں نہ ہوں تو ان سے بالکل لاتعلق ہو جاتے ہیں۔

انگریزی حرف (D):

☆ یہ لوگ باعمل' قابل' حقیقت پسند' قدامت پسند اور قابل بھروسہ ہوتے ہیں۔

☆ یہ مضبوط قوت ارادی کے مالک ہوتے ہیں۔

☆ ان کو اپنے جذبات پر قابو ہوتا ہے۔

☆ ان افراد کو فطرت اور باغات سے عشق ہوتا ہے۔

☆ ایک منفی ڈی ضدی ہٹ دھرم تقاضے کرنے والا اور تنگ نظر ہو سکتا ہے۔

☆ ان کی کوشش یہی ہوتی ہے کہ ان کا کام شاندار نظر آئے مگر عملی کاموں میں اگر ان کی کارکردگی معمولی ہو' تب بھی وہ خوش رہتے ہیں اور انہیں کسی قسم کی پریشانی محسوس نہیں ہوتی۔

☆ وہ ایسے کاموں کو بہت ہی خوبصورت اور قابل تعریف انداز میں انجام دیتے ہیں جن کا مکمل منصوبہ بنا کر پہلے سے انہیں دے دیا جائے۔ اگر کسی کام کی منصوبہ بندی بھی انہیں خود ہی کرنی پڑے تب ان کی کارکردگی ایسی عمدہ نہیں ہو پاتی اور بسا اوقات کامیابی اور فائدے کی بجائے ناکامی اور نقصان کا موجب بنتی ہے۔

☆ وہ کام میں مصروف ہوں یا نہ ہوں لیکن دوسروں کو بہر حال اپنے بے حد مصروف ہونے کا تاثر دینے کی کوشش کرتے ہیں اور اکثر و بیشتر یہ تاثر دینے میں کامیاب رہتے ہیں۔

☆ وہ پسندیدہ اور دلکش شخصیت کے مالک ہوتے ہیں اور ان کی شخصیت کی دلکشی انہیں بھروسے اور اعتبار کے قابل بنائے رکھتی ہے اور اسی دلکشی کی وجہ سے لوگ ان کے کام بھی آتے ہیں اور انہیں سہارا بھی دیتے ہیں۔

☆ وہ اگر منفی رجحانات کے زیر اثر آ جائیں تو اپنی چرب زبانی سے کام لے کر دوسروں کے سامنے ایسے لمبے چوڑے منصوبے بنا کر پیش کرتے ہیں اور انہیں اس انداز میں سمجھاتے ہیں کہ وہ دنوں ہی میں کروڑ پتی نہیں لکھ پتی ضرور ہو جائیں گے۔

انگریزی حرف ای (E):

☆ جن ناموں کی ابتداء حرف ای سے ہوتی ہے وہ مضطرب بے چین' سوجھ بوجھ رکھنے والے اور خوش تدبیر ہوتے ہیں۔

☆ یہ دوسروں پر سبقت لے جاتے ہیں۔

☆ جب ان کی سوچ منفی ہو تو قابل بھروسہ نہیں رہتے۔ ان کی طبیعت میں اعتدال بھی نہیں رہتا۔

☆ ان کو وہی چیز پسند ہے جو ان کے حواس خمسہ کو متاثر کرے۔

☆ وہ اپنے کام پر کسی تنقید یا اعتراض کو پسند نہیں کرتے۔

☆ انہیں کوئی منطقی استدلال' معقول دلائل اور بحث مباحثہ سے قائل کر لے تو دوسری بات ہے ورنہ مداخلت' اعتراض یا تنقید پر وہ یا تو سارا کام گڑبڑ کر دیتے ہیں یا پھر میدان دوسروں کے لیے خالی کر دیتے ہیں۔

☆ وہ الوالعزم ہوتے ہیں اور ان میں آگے بڑھنے کی لگن ہوتی ہے۔

☆ وہ ترقی کرنے کی زبردست خواہش رکھتے ہیں۔

☆ وہ عام جسمانی بیماریوں بلکہ مہلک امراض تک کو کوئی اہمیت نہیں دیتے اور بسا اوقات اپنی مثبت سوچ اور مضبوط قوت ارادی سے ان پر قابو پا لیتے ہیں۔

☆ ان کا ہر نیا دن امنگوں اور ولولوں کا دن ہوتا ہے اور وہ ہر روز کوئی نہ کوئی نیا کام انجام دینے کی کوشش کرتے ہیں۔

☆ انہیں اپنے آپ پر اور اپنی صلاحیتوں پر اعتماد ہوتا ہے۔

☆ ان کے اندر مہم جوئی کا جذبہ ہوتا ہے۔

☆ وہ اپنی ذات اور اپنی صلاحیتوں پر اعتماد کے بل بوتے پر اور کامیابی پر پختہ یقین کے باعث کارگاہ حیات میں بڑی کامیابی حاصل کر لیتے ہیں۔

☆ ان کی کامیابیاں بعض اوقات ان کے لیے مصیبت اور پریشانی کا باعث بن جاتی ہیں۔

☆ وہ تعریف اور خوشامد سے بہت زیادہ متاثر ہو جاتے ہیں۔

☆ وہ تعریف اور خوشامد سے متاثر ہو کر اکثر غرور و تکبر میں مبتلا ہو جاتے ہیں اور یہ غرور و تکبر انہیں صحیح فکر سے محروم کر دیتا ہے۔

☆ وہ ضرورت کے وقت انتہائی صاف گوئی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

☆ وہ اکثر حالت اضطراب میں رہتے ہیں اور بیکار یا خاموش رہنا پسند نہیں کرتے۔

☆ وہ طبعاً مستعد اور چاق چوبند ہوتے ہیں اس لیے سست اور کاہل لوگوں کو پسند نہیں کرتے۔

☆ وہ اپنی اولاد اور اپنے دیگر فرائض کے معاملے میں بڑے ذمہ دار ہوتے ہیں۔

انگریزی حرف ایف (F):

☆ جن ناموں کی ابتدا ایف سے ہوتی ہے وہ دوستانہ رویے والے ہوتے ہیں

☆ وہ محنتی اور جفاکش ہوتے ہیں۔ بردبار ہوتے ہیں۔ ذمہ دار اور ولولہ انگیز

ہوتے ہیں۔

☆ یہ افراد اپنے اطراف تسلسل اور بہاؤ چاہتے ہیں۔ یہ لوگ کوئی بھی کام اپنے طریقے سے انجام دینا چاہتے ہیں۔

☆ ایک منفی ایف حد درجہ منطق جھاڑنے والا ہوسکتا ہے۔

☆ ان میں مذہب سے گہرے لگاؤ کا جذبہ فطری طور پر موجود ہوتا ہے۔

☆ انہیں مذہب اور مذہبی اقدار پر عمل پیرا ہونے کی تربیت اور ترغیب نہ بھی دی جائے تب بھی ان کے دلوں میں دینداری کا جذبہ خود بخود پیدا ہو جاتا ہے اور وہ قدرتی طور پر عام لوگوں سے زیادہ خدا پرست ثابت ہوتے ہیں۔

☆ وہ اپنی فطری خدا پرستی اور خدا ترسی کے باعث نیکی اور بھلائی کے کام کرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دیتے اور ہر لحظہ دوسروں کی ممکنہ حد تک مدد کرنے پر آمادہ رہتے ہیں۔

☆ وہ اپنے ملازموں اور ماتحتوں کی بھلائی کا بہت خیال رکھتے ہیں اور انہی خوبیوں کے باعث دوسروں کے حق میں رحمت ثابت ہوتے ہیں۔

☆ وہ تجارت اور کاروبار میں خاصے کامیاب رہتے ہیں۔

☆ وہ اپنی قوت ارادی اور لگن کے سہارے جس کام میں بھی ہاتھ ڈالتے ہیں کامیابی و کامرانی ان کے قدم چومتی ہے۔

☆ ان میں سے بعض افراد کے ساتھ یہ المیہ پیش آتا ہے کہ وہ خود غرضی اور ذاتی مفاد پرستی کے جال میں پھنس جاتے ہیں اور پھر زندگی میں ان کا سارا طرز عمل منفی نوعیت کا ہو جاتا ہے۔

☆ وہ منفی طرز عمل کے زیر اثر آ جانے پر جب کسی کو نیکی یا بھلائی کا کام کرتے دیکھتے ہیں تو اس میں طرح طرح کے عیب نکالنے لگ جاتے ہیں۔

☆ وہ منفی طرز عمل کے زیر اثر خود سخاوت اور خیرات بھی کرتے ہیں تو ایسی جگہ جہاں سے انہیں شہرت کی امید ہو' چنانچہ کسی کام کے لیے چندہ دینے والے سخی داتاؤں کے ناموں کا اعلان ہو رہا ہو تو وہاں وہ سو کی جگہ ہزار دے دیں گے مگر کسی فاقہ زدہ مسکین کے ہاتھ پر ایک ٹکا رکھنے کے بھی روادار نہیں ہوں گے۔

☆ وہ منفی طرز عمل ہی کے زیر اثر حکومت کے بڑے بڑے عہدے حاصل کرنے کے لیے سو سو جتن کرتے ہیں۔

انگریزی حرف جی (G):

☆ جن ناموں کی ابتدا جی سے ہوتی ہے وہ بڑے محنتی اور عملی انسان ہوتے ہیں۔

☆ وہ دانشور اور صاحبِ علم ہوتے ہیں۔

☆ وہ تنہائی پسند' گوشہ نشین اور خلوت گزین ہوتے ہیں۔

☆ یہ لوگ اپنے احساسات اور عقائد پر مضبوطی سے جمع رہتے ہیں۔

☆ ایک منفی جی سرکش' خود رائے' پراسرار اور حد درجہ حساس ہو سکتا ہے۔

☆ ان میں مغموم ہونے اور منصوبے بنانے کا رجحان پایا جاتا ہے۔

☆ ان کی قوت ارادی بڑی مضبوط ہوتی ہے اور وہ زبردست مشکلات کے باوجود اپنے نصب العین کے حصول کے لیے کوشاں رہتے ہیں۔

☆ وہ احتیاط اور سوجھ بوجھ سے کام لیتے ہیں اور خوب اچھی طرح سوچ بچار کرنے کے بعد کوئی قدم اٹھاتے ہیں۔

☆ وہ مزاجاً اقتدار پسند ہوتے ہیں اور اپنے اقتدار و اختیار کو عمدگی سے نافذ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

☆ ان میں لوگوں اور چیزوں کو پرکھنے اور ان کے متعلق رائے قائم کرنے کی غیر معمولی صلاحیت ہوتی ہے۔ اس صلاحیت کی وجہ سے وہ بعض اوقات کسی ناپسندیدہ شخص یا بات کی پرزور حمایت شروع کر دیتے ہیں جس سے دوسرے لوگ اکثر اوقات ان کے متعلق غلط فہمی میں مبتلا ہو کر ان کے دشمن بن جاتے ہیں۔

☆ ان کی فطرت کا اہم ترین وصف ضبط و احتیاط ہے مگر یہ بھی حقیقت ہے کہ وہ کسی بھی مسئلے پر اپنی رائے صاف اور واضح لفظوں میں ظاہر کرنے سے کبھی نہیں جھجکتے ...... خواہ اس میں ان کا اپنا نقصان ہی کیوں نہ ہو۔

☆ وہ اپنی غیر معمولی حزم و احتیاط کے باعث آسانی سے دوسروں کے دوست نہیں بن جاتے تاہم جن لوگوں کے ساتھ ان کے دوستانہ مراسم ہوتے ہیں، وہ ان کے بڑے وفادار ثابت ہوتے ہیں۔

☆ وہ اپنے دشمنوں کے ساتھ بڑی سختی اور بے رحمی سے پیش آتے ہیں۔

☆ وہ عموماً قدامت پرست' جفاکش' فرض شناس' قابل اعتماد' دیانتدار مضبوط قوت ارادی کے مالک اور عمل پسند ہوتے ہیں۔

☆ وہ سفارش سے نفرت کرتے ہیں مگر احسان کا بدلہ چکانے کے لیے بے چین رہتے ہیں۔

انگریزی حرف ایچ (H):

☆ جن ناموں کی ابتداء اس حرف سے ہوتی ہے وہ دولت کو اکٹھا کرتے ہیں اور اس میں وسعت پیدا کرتے ہیں۔ یہ طاقت حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

☆ یہ لوگ قابل اولوالعزم اور زندگی میں لپک کر آگے بڑھنے والے ہوتے ہیں۔

☆ ان میں بہترین کاروباری صلاحیت پائی جاتی ہے۔

☆ وہ نئے خیالات' مشورے اور نظریات قبول کر لیتے ہیں۔

☆ ایک منفی ایچ (H) مطلق العنان اور شیخی خور بن سکتا ہے۔

☆ وہ دولت کمانے کے لیے نئے نئے منصوبے سوچتے ہیں مگر ان کی قسمت کم ہی یاوری کرتی ہے۔

☆ وہ ہر کام بڑی محنت اور جانفشانی سے کرتے ہیں۔

☆ انہیں زندگی میں اچانک تبدیلیوں سے اکثر واسطہ پڑتا ہے جن کے نتیجے میں ان کے حالات کبھی بہتر اور بدتر ہو جاتے ہیں۔

☆ وہ ایک مرتبہ دولت مند ہو جائیں تو پھر ان کی دولت گھٹنے کی بجائے بڑھتی ہی جاتی ہے۔

☆ وہ زندگی میں بڑی کامیابیاں حاصل کرتے ہیں' بڑے بڑے مراتب و مناصب تک پہنچتے ہیں اور شہرت ان کے قدم بھی چومتی ہے۔

☆ وہ اپنے مخصوص انداز میں اپنے خاص شعبہ زندگی میں مفید اور عملی انسان کی حیثیت سے اعلیٰ شہرت کے مالک بن جاتے ہیں۔

☆ وہ اشیاء اور لوگوں کی قدر و قیمت کا تعین ان کی عملی افادیت کے مطابق کرتے ہیں۔

☆ وہ عوام کے معاملات اور معاشرے کی بہبود سے بڑی دلچسپی رکھتے ہیں۔

☆ وہ اپنے ذہن میں دوسروں کی بھلائی کے بڑے بڑے منصوبے بناتے اور ان منصوبوں کو عملی جامہ پہنانے کی تدبیریں سوچنے میں مصروف نظر آتے ہیں۔

☆ ان کا واسطہ جب مخالفت اور تنقید سے پڑتا ہے تو بڑی جلدی بددل ہو جاتے ہیں اور بسا اوقات انسان دوستی کے جذبات سے ہاتھ اٹھا کر نفرت کے جذبے سے مغلوب ہو جاتے ہیں' تاہم قدرت نے اس کے ساتھ انہیں صبر اور استقامت کے اوصاف بھی دیئے ہوتے ہیں۔

☆ انہیں اگرچہ گھر اور خاندان سے بڑی محبت ہوتی ہے مگر پرسکون گھریلو زندگی انہیں شاذ ہی نصیب ہوتی ہے۔ دنیا والوں کی نظروں میں وہ خوشحال اور شاید خوش نصیب بھی ہوتے ہیں مگر گھر کے اندر سچی مسرت بہت کم ان کا مقسوم بنتی ہے اور وہ دوسروں سے کہیں زیادہ گھریلو زندگی کی مشکلات میں مبتلا رہتے ہیں۔

انگریزی حرف آئی (I):

☆ جن ناموں کی ابتدا آئی (i) سے ہوتی ہے، وہ جذباتی' رومانوی اور سرکش ہوتے ہیں۔

☆ منفی آئی کے اعصاب میں تناؤ پیدا ہو جاتا ہے۔ وہ حد درجہ حساس ہوتے ہیں۔

☆ آئی (i) تک جذبات کے ذریعے پہنچا جا سکتا ہے۔

☆ وہ مضبوط قوت ارادی اور پکے ارادوں کے مالک ہوتے ہیں۔

☆ وہ حوصلہ مند' طبعاً جرأت آزمائی کا جذبہ رکھنے والے' صاف گو' پر اعتماد اور بے باک ہوتے ہیں۔

☆ وہ مشکلات کے سامنے فوراً سینہ سپر ہو جاتے ہیں۔

☆ وہ ہمت و حوصلہ کے ساتھ حالات کا مقابلہ کرتے ہیں۔

☆ انہیں اپنے مافی الضمیر اور اپنے نصب العین کا پوری طرح احساس ہوتا ہے۔

☆ وہ اپنے فی الضمیر اور نصب العین کے بارے میں کچھ کرتے یا کہتے وقت کبھی تذبذب اور بوکھلاہٹ کا شکار نہیں ہوتے کیونکہ انہیں معلوم ہوتا ہے کہ انہیں کیا کرنا اور کیا کہنا چاہیے۔

☆ وہ اپنا کام پوری آزادی اور پورے اختیار کے ساتھ کرنا چاہتے ہیں اور اس میں دوسروں کی مداخلت انہیں ناگوار گزرتی ہے۔

انگریزی حرف جے (J):

☆ جن ناموں کی ابتدا جے (j) کے حرف سے ہوتی ہے وہ دانشور اور ذمہ دار ہوتے ہیں۔

☆ ان کا اندیشہ ہمیشہ براہ راست ہوتا ہے۔

☆ ایک منفی بج (j) خود غرض اور خود سر ہو سکتا ہے۔ اسی صورت میں جس کام کو شروع کر رکھا ہو اس کی تکمیل میں سنجیدہ نہیں ہوتا۔

☆ ان کے لیے کامیابی کا راستہ غیر معمولی طور پر دشوار ہوتا ہے کیونکہ وہ اپنے لیے جن مقاصد کا انتخاب کرتے ہیں وہ بظاہر ناقابل حصول معلوم ہوتے ہیں مگر وہ اپنی ہمت اور عزم سے بظاہر ناقابل تسخیر منزلوں کو بھی مسخر کر لیتے ہیں۔

☆ ان کی شخصیت ناقابل تسخیر خصوصیات کا مجموعہ ہوتی ہے۔ کامرانیاں ان کے قدم چومتی ہیں اور وہ ہر میدان میں نئے ریکارڈ قائم کرتے ہیں۔

☆ وہ ہر قدم نہایت سنجیدگی اور بردباری سے اٹھاتے ہیں اور ثابت قدم رہتے ہوئے اپنے راستے میں حائل رکاوٹوں کو دور کرتے چلے جاتے ہیں۔

☆ وہ طبعاً خلوت پسند ہوتے ہیں اور سماجی تقریبات میں شرکت کرنے کی بجائے گھر پر تنہا رہنے میں زیادہ لطف محسوس کرتے ہیں' لیکن اس کا مطلب یہ بھی نہیں ہے کہ وہ تارک الدنیا اور گوشہ نشین ہوتے ہیں۔

☆ وہ انتہائی نیک دل ہوتے ہیں' اسی لیے وہ ہر اُس ماحول اور صورت حال سے گریز کرتے ہیں جس میں ان کے اصولوں کو چیلنج کا خطرہ ہو۔

☆ ان کا ذہن اپنے منصوبوں اور خوابوں کی گتھیوں کو سلجھانے میں مصروف رہتا ہے' اس لیے وہ عام طور پر اپنے لباس اور ظاہری رکھ رکھاؤ پر زیادہ توجہ نہیں دیتے۔

☆ وہ کفایت شعارانہ زندگی بسر کرتے ہیں اس لیے زندگی میں شاذ ہی مقروض ہوتے ہیں۔

☆ وہ گھریلو قسم کے لوگ ہوتے ہیں اور اپنی آزادی و خود مختاری کی عادت سے بہت سے لوگوں کو متاثر کرتے ہیں۔

☆ وہ اپنے گھریلو ماحول میں ہی زیادہ خوش و خرم رہتے ہیں۔

☆ وہ ہونہار باصلاحیت' حساس' ادبی اور مذہبی رجحان کے حامل ہوتے ہیں۔

☆ وہ بہت زیادہ تخیل پرست اور وجدانی ہوتے ہیں۔ تخیل اور ابلاغ کی خوبیاں ان میں ترقی پا جائیں تو وہ اعلیٰ درجے کے ادیب اور شاعر بن سکتے ہیں۔

☆ انہیں دولت سے دلچسپی تو ہوتی ہے مگر صرف اس لیے کہ وہ اس سے ان کی ذاتی آزادی کو تحفظ مل سکے اور انہیں دوسروں پر انحصار نہ کرنا پڑے۔

انگریزی حرف کے (K):

☆ جن ناموں کی ابتدا کے (K) کے حرف سے ہوتی ہے، وہ چیزوں کو مثالی شکل میں دیکھنے والے ہوتے ہیں۔

☆ وہ ولولوں سے بھرپور اور زندگی کی روح پھونکنے والے ہوتے ہیں۔

☆ ایک منفی کے (K) کی سوچ اس کے اعصاب میں تناؤ پیدا کرسکتی ہے۔

☆ وہ بے چین' نروس اور خاصا سرکش ہوسکتا ہے۔

☆ ان میں مسائل کو سمجھنے اور مسائل کی جزئیات اور تہہ تک پہنچ جانے کی غیر معمولی صلاحیت ہوتی ہے اور اس غیر معمولی صلاحیت کی وجہ سے وہ

دوسروں کو بدل جانے والے' دورخی پالیسی اختیاری کرنے والے یا نا قابل فہم محسوس ہوتے ہیں۔

☆ وہ بڑے ذہین ہوتے ہیں اور جس معاملے میں باریک بینی' نکتہ رسی اور دقیقہ سنجی کی ضرورت ہو وہاں وہ سب پر بازی لے جاتے ہیں۔

☆ وہ موقع شناس اور جوڑ توڑ میں بڑے ماہر ہوتے ہیں اور اپنے مزاج' اپنے انداز گفتگو اور زور تقریر سے دوسروں کو بہت جلد متاثر کر لیتے ہیں ۔یہ اور بات ہے کہ ان کی اپنی فطرت کے بدلتے رنگ کے باعث یہ اثر دیر پا نہیں ہوتا۔

☆ ان کا موڈ ہمیشہ یکساں نہیں رہتا۔"گھڑی میں تولہ' پل میں ماشہ" کے مصداق وہ کبھی مہربان اور کبھی ناراض دکھائی دیتے ہیں۔

☆ وہ ہر فن مولا ہوتے ہیں اور ہر وقت اور ہمیشہ کسی نہ کسی کام میں مصروف رہنے کی کوشش کرتے ہیں خواہ اس مصروفیت کا انہیں کوئی خاص فائدہ ہو یا نہ ہو۔

☆ ان کے دلوں میں سماجی مرتبہ اور عزت حاصل کرنے کی خواہش دوسروں سے کچھ زیادہ ہی ہوتی ہے۔

☆ انہیں اکثر و بیشتر واضح طور پر علم نہیں ہوتا کہ وہ کس شے کے خواہاں ہیں' چنانچہ جب وہ چیز انہیں حاصل ہو جاتی ہے تو وہ اپنی فطرت کے مطابق اس کی طرف سے غفلت اور بے نیازی برتتے ہوئے کسی دوسری بالکل ہی مختلف چیز کے حاصل کرنے کی دھن میں لگ جاتے ہیں۔

☆ ان کی بے چین طبیعت پر ہمیشہ نئی سے نئی چیز کے حصول کی دھن سوار رہتی

ہے۔

☆ ان کا نت نئے تجربات کرنے کا رجحان انہیں نئی سے نئی مہمات پر گامزن رکھتا ہے۔

☆ ان کے مزاج ٹھہراؤ میں نہیں ہوتا اور نہ انہیں کسی ایک جگہ کا پابند کیا جاسکتا ہے۔

☆ وہ مطالعہ تحریر و تقریر، سوچ بچار اور تفکر و تدبر کی صلاحیتوں کے مالک ہوتے ہیں۔

انگریزی حرف ایل (L):

☆ جن ناموں کی ابتداء ایل (L) کے حرف سے ہوتی ہے، وہ سیر و سیاحت کے شوقین ہوتے ہیں۔

☆ ان میں انشاء پردازی کی صلاحیت بھی پائی جاتی ہے۔ دوسروں سے ہدایت لینا انہیں پسند نہیں کرتا۔

☆ ایک منفی ایل (L) نکتہ چیں اور لا پرواہ ہوسکتا ہے۔

☆ وہ محکومیت پسند نہیں کرتے اور کسی کے ماتحت کام کرنے کو اپنی تذلیل سمجھتے ہیں۔

☆ وہ زود فہم ہوتے ہیں اس لیے ہر کام کو جلد سمجھ لیتے ہیں۔

☆ وہ اپنے کام اور ذمے داریوں کو پوری تندہی، توجہ اور ذمہ داری کے احساس کے ساتھ انجام دیتے ہیں۔

☆ وہ اپنا کام اکثر اوقات اپنی بساط سے بڑھ کر ہمت اور انتھک محنت سے

انجام دیتے ہیں جس سے ان کے اعصاب کی شکستگی کا خدشہ ہوتا ہے۔

☆ وہ مسلسل محنت کی صلاحیت رکھتے ہیں اور یہی مسلسل محنت ان کی کامیابی کا راز ہوتی ہے۔ اسی صلاحیت کی بدولت وہ جس کام میں ہاتھ ڈالتے ہیں کامیابی ان کے قدم چومتی ہے۔

☆ وہ پُر جوش فیاض اور خوش اخلاق ہوتے ہیں اور دوسروں کی مدد اور خدمت کر کے انہیں بے حد خوشی محسوس ہوتی ہے۔

☆ وہ گھریلو زندگی، مجلسی تقریبات، میدان سیاست یا کاروبار کی دنیا، غرض کہ ہر جگہ اس امر کے طلب گار ہوتے ہیں کہ دوسرے ان کی بڑائی، عظمت، بزرگی اور ذہانت کا اعتراف کریں۔

☆ وہ دوسروں سے اپنی عظمت اور بڑائی منوانے کی خواہش اور کوشش میں اکثر پریشانیاں اٹھاتے ہیں اور بسا اوقات طرح طرح کی غلطیاں کر جاتے ہیں۔

☆ وہ محبت، رفاقت اور ازدواجی زندگی کے معاملات میں وفادار اور وفا شعار ہوتے ہیں۔

☆ وہ محبت اور ہمدردی کے بہت زیادہ طلب گار ہوتے ہیں اور اپنی جذباتیت کے باعث ان کی یہ طلب دوسروں سے کچھ زیادہ ہی ہوتی ہے۔

☆ ان کے دل میں اگر کسی کی محبت کا شعلہ بھڑک اٹھے اور وہ اس کے حصول کا فیصلہ کر لیں تو وہ اس کے لیے ہر جتن کر گزرتے ہیں۔

☆ اگر خوش قسمتی سے انہیں ہمدرد و مخلص دوست، ساتھی اور رفیق زندگی میسر آ جائیں تو خیر، ورنہ ان کی زندگی محبت اور ہمدردی کی تلاش میں ٹھوکریں

کھاتے گزر جاتی ہے۔

انگریزی حرف ایم (M):

جن ناموں کی ابتداء ایم (M) کے حرف سے ہوتی ہے وہ مضبوط قوت ارادی کے مالک ہوتے ہیں۔

☆ ان کو محبت کی آرزو ہوتی ہے۔

☆ وہ اپنے حقیقی جذبات کو اکثر چھپا لیتے ہیں۔

☆ ایک منفی ایم (M) سخت اور بے لوچ ہو سکتا ہے۔ وہ اپنے آپ پر پابندیاں عائد کر لیتا ہے۔

☆ وہ دولت کے معاملے میں اکثر خوش نصیب ہوتے ہیں کیونکہ اکثر و بیشتر انہیں غیر متوقع طور پر دولت حاصل ہو جاتی ہے۔

☆ وہ دولت سے زیادہ خلوص اور سچی محبت کے آرزومند ہوتے ہیں مگر یہ دونوں چیزیں انہیں کم ہی حاصل ہوتی ہیں۔

☆ وہ کاروبار اور ملازمت کے سلسلے میں خاصے کامیاب رہتے ہیں۔

☆ ان کے لیے کارخانوں فیکٹریوں اور ایسے ہی دیگر اداروں سے متعلق کاروبار موزوں ثابت ہوتا ہے۔

☆ وہ کاروباری مقابلے اور مسابقت سے نہیں گھبراتے اور کاروبار میں دوسروں پر سبقت لے جانا اور اپنے ہم پیشہ حریفوں سے آگے بڑھ جانا ان کے لیے زیادہ مشکل ثابت نہیں ہوتا۔

☆ وہ ہنس مکھ، رجائیت پسند اور بہت جلد دوسروں سے گھل مل جانے والے

مجلس پسند اور محفل آرا لوگ ہوتے ہیں۔

☆ ان میں فخر کے احساس کے ساتھ ساتھ اپنے آپ کو دوسروں سے ممتاز سمجھنے کا جذبہ پایا جاتا ہے۔

☆ وہ اپنے آپ کو دوسروں سے برتر ثابت کرنے اور اپنی برتر صلاحیتوں کو دوسروں سے منوانے کے لیے غیر معمولی اور ڈرامائی طریق کار بھی اختیار کر لیتے ہیں۔

☆ ان کی دوستی اور محبت کے معاملے میں دوسروں سے وابستگی' احساس تفاخر کی بجائے بڑے پُر خلوص اور شدید و پختہ جذبات کی مظہر ہوتی ہے۔

☆ وہ ایسے وفادار اور وفا شعار دوست ثابت ہوتے ہیں جن کے جذبہ وفا اور پیمان دوستی کو زندگی کی مشکلات یا بدلتے ہوئے حالات کی مصلحتیں بھی متزلزل نہیں کر سکتیں۔

☆ وہ پختہ گھریلو زندگی کے قائل ہوتے ہیں اور انہیں اپنے گھرانے اور بچوں کو بہلانے میں لطف محسوس ہوتا ہے۔

☆ وہ بالعموم بچوں کو خود کھلاتے اور خود سکھاتے پڑھاتے ہیں' ان کے سوالات کو غور سے سنتے ہیں اور تحمل سے ان کے جواب دیتے ہیں۔

انگریزی حرف این (N):

☆ جن ناموں کی ابتدا این (N) سے ہوتی ہے۔ وہ لوگوں میں خوش رہنے والے ہوتے ہیں۔

☆ وہ نازک احساسات کے حامل ہوتے ہیں۔

☆ وہ ایک ایسے فعال ذہن کے مالک ہوتے ہیں جو کبھی بیکار نہیں رہتا۔

☆ ایک منفی این (N) اکثر غلطیاں دہرا سکتا ہے۔ اس کی نفسانی خواہشات دیگر اہم باتوں پر غالب سکتی ہیں۔

☆ اپنی حاکمانہ فطرت کے باوصف وہ اپنے رفیق زندگی سے جارحانہ وظیفہ زوجیت کی توقع رکھتے ہیں اور اسی میں انہیں خوشی، تسکین، سکون اور آسودگی محسوس ہوتی ہے۔

☆ وہ سنجیدگی اور خشک مزاجی کو قطعاً پسند نہیں کرتے بلکہ اپنی زندگی کو ہلچل، ہنگاموں اور گہما گہمی، رونق اور بھرپور جذبوں سے پر دیکھنا چاہتے ہیں اور سکون کی زندگی کی موت سمجھتے ہیں۔

☆ ان کا دل بے شمار تمناؤں، آرزوؤں اور خواہشات کی آماجگاہ ہوتا ہے۔ وہ ان کی تکمیل بھی چاہتے ہیں اور ان کی تکمیل کے لیے وہ کسی وقت کوئی غلط قدم بھی اٹھا سکتے ہیں۔

☆ وہ حقیقت پسند ہوتے ہیں اور دل کی بات برملا ان کی زبان پر آجاتی ہے۔

☆ وہ اپنی راہ میں آنے والی رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے دوسروں کی طرف دیکھنے یا دوسروں سے مدد مانگنے یا لینے کی بجائے خود ہی اپنی ذہانت سے کام لیتے ہوئے ان رکاوٹوں کو دور کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

☆ وہ بیکار بیٹھنے سے نفرت کرتی ہیں اور محنت کرنا پسند کرتے ہیں۔

☆ وہ ثبات و استقلال کی صفات سے متصف ہوتے ہیں چنانچہ وہ زندگی کے ہر میدان میں استقلال، عزم بالجزم اور ثابت قدمی کا اظہار کرتے ہیں۔

☆ وہ اپنا مقصد حیات حاصل کرنے کے لیے دن رات کی مسلسل محنت اور شدید مشقت سے بھی دریغ نہیں کرتے اور بالآخر کامیابی و کامرانی حاصل کر کے ہی دم لیتے ہیں۔

☆ ان خواتین کی فطرت میں کسی نہ کسی حد تک متلون مزاجی پائی جاتی ہے جس کے باعث وہ گھڑی میں تولہ اور پل میں ماشہ نظر آتی ہیں۔ اسی وجہ سے وہ کئی رنگ بدلنے کی اہلیت اور صلاحیت رکھتی ہیں اور موقع محل کے مطابق ایسا رنگ اختیار کرتی ہیں کہ دوسروں کی ساری توجہ ان کی طرف مرکوز ہو جاتی ہے۔

انگریزی حرف او (O):

☆ جن ناموں کی ابتدا اور (O) سے ہوتی ہے وہ ضدی اور خودسر ہوتے ہیں لیکن اپنے آپے میں رہنے والے اور ذمہ دار فرد ہوتے ہیں۔

☆ یہ اپنے قریبی محبت کرنے والوں کے لیے متفکر رہتے ہیں۔ ان کے نزدیک اولیت انہی کو حاصل ہے۔

☆ منفی او (o) کسی کی نہیں سنتا۔ وہ مطلق العنان ہوتا ہے من مانی کرنے والا ہوتا ہے۔

☆ منفی او دوسروں کے کاموں میں بلاوجہ مداخلت کرنے لگتا ہے۔ یہ دوسروں پر زبردستی اپنی رائے ٹھوس سکتا ہے۔

☆ وہ اپنے رفیق حیات کا ہر طرح سے خیال رکھتے ہیں اور اسے کسی شکایت کا موقع نہ دے کر ہر طرح اطمینان' سکون اور راحت پہنچاتے ہیں۔

☆ وہ اگر چہ کسی حد تک فضول خرچ ہوتے ہیں مگر یہ فضول خرچی گھر کے اخراجات میں نہیں بلکہ مہمانوں کی خاطر تواضع' محفلوں اور مختلف مشاغل کے حوالے سے ہوتی ہے۔

☆ یہ خواتین وقت پڑنے پر اپنے رفیق حیات کے لیے بہترین مشیر ثابت ہو سکتی ہیں اور اپنی خداداد ذہانت سے کام لے کر اسے بہترین اور کارآمد ترین مشورہ دیتی ہیں جس پر عمل کر کے ان کا رفیق حیات اپنی الجھنوں سے نکل جاتا ہے اور ان کی اور زیادہ قدر کرنے لگتا ہے۔

☆ یہ خواتین اپنے لیے تعلیم یافتہ' مہذب' شائستہ اور بااخلاق رفیق حیات پسند کرتی ہیں۔ ان کا رفیق حیات جب تک ان کے ساتھ قابل احترام رویہ رکھتا ہے' تب تک وہ بھی اس سے ہر طرح تعاون کرتی ہیں اور ہر طرح اس کا خیال رکھتی ہیں لیکن اگر وہ انہیں دباؤ میں رکھنے کی کوشش کرے تو وہ خود سر' ضدی اور سرکش بن کر اس سے الجھ جاتی ہیں۔

☆ وہ گھر کی چار دیواری کی محدود دنیا کی اسیر ہو کر رہنا پسند نہیں کرتیں۔ ایک اچھی خاتون خانہ ہونے کے ساتھ ساتھ وہ بہتر صحبت' اچھی میزبانی اور پر سکون تفریح سے لطف و سرور محسوس کرتی ہیں' اس حوالے سے انہیں زیادہ سے زیادہ لوگوں کا التفات' توجہ اور محبت حاصل کرنے کی شدید خواہش رہتی ہے اور وہ کبھی یہ برداشت نہیں کرتیں کہ انہیں کسی بھی حوالے سے پابند بنا کر رکھا جائے۔

انگریزی حرف پی (P):

☆ جن ناموں کی ابتدا پی (P) سے ہوتی ہے وہ اپنے او پر انحصار کرنے کے قائل ہوتے ہیں۔

☆ وہ مین میخ نکالنے والے اور نکتہ چینی کرتے ہیں۔

☆ وہ نامعلوم چیزوں کے بارے میں متجس رہتے ہیں۔ منفی پی (P) پر اسرار ہوتا ہے۔

☆ وہ جلدی میں یا اندھا دھند کوئی قدم نہیں اٹھاتے اور نہ جلد بازی میں کوئی فیصلہ کرتے ہیں بلکہ ہر معاملے میں احتیاط اور چھان پھٹک سے کام لیتے ہیں جو ان کی فطری خصوصیات ہیں۔

☆ ان کا حلقہ احباب اگر چہ وسیع نہیں ہوتا مگر ان کے دل میں ہمدردی اور دوست نوازی کے جذبات بہت نمایاں ہوتے ہیں۔

☆ وہ دوستوں کی خاطر بڑی سے بڑی قربانی دینے کے لیے تیار رہتے ہیں اور ان کے لیے ہر طرح کا ایثار کرنا ایک طرح سے اپنا فرض سمجھتے ہیں۔

☆ وہ اپنے آپ کو زندگی کے ہر سانچے میں بڑی آسانی سے ڈھال لیتے ہیں اور اس طرح اپنے رفیق حیات کے ساتھ بڑی آسانی سے نباہ کر سکتے ہیں۔

☆ انہیں اپنے آپ پر قابو رکھنے میں بڑا کمال حاصل ہوتا ہے اور وہ اپنے حقیقی جذبات و احساسات کا اظہار کبھی کھل کر نہیں کرتے' اس لیے ان کے جذبات محبت کو سمجھنا بڑا مشکل ہوتا ہے۔

☆ وہ بڑے حاضر دماغ ہوتے ہیں اور اپنی اعلیٰ ذہنی صلاحیتوں کی وجہ سے مختلف علوم دوسروں کی نسبت بہت جلد سیکھ لیتے ہیں۔

☆ ان کا انداز فکر منطقی اور صلاحیت استدلال بڑی عمدہ ہوتی ہے چنانچہ وہ سائنسی اور ادبی شعبوں میں تعلیم اور ریسرچ کے کام سے جلد رغبت پیدا کر لیتے ہیں اور ان کاموں کی جزئیات اور تفصیلات سے بڑی عمدگی کے ساتھ عہدہ براء ہو سکتے ہیں

☆ وہ ہر ایسے پیشے کو اپنا سکتے ہیں جس میں سرگرمی کے علاوہ ذہانت بھی ضروری ہو۔

☆ وہ حالات اور افراد کے ساتھ بہت جلد موافقت اور موانست پیدا کر لیتے ہیں۔

☆ انہیں اگر کسی اچھے رہنما کی قیادت میسر آ جائے تو ان کے لیے انتہائی خوش بختی کا ذریعہ بنتی ہے۔

☆ وہ خود تو اچھے قائد نہیں بن سکتے مگر اچھے قائد کی رہنمائی کے تحت کے ان کی صلاحیتیں بہترین طریقوں سے بروئے کار آ کر انہیں کامیابی و کامرانی سے ہمکنار کر سکتی ہیں۔

☆ ان میں بڑی زبردست تنقیدی صلاحیت ہوتی ہے کیونکہ دوسروں کی خامیوں، غلطیوں اور کمزور پہلوؤں پر ان کی نظر جلد پڑتی ہے۔

انگریزی حرف کیو (Q):

☆ جن ناموں کی ابتدا کیو (Q) سے ہوتی ہے وہ صاحب وجدان ہوتے ہیں۔

☆ وہ روپے پیسے کے معاملے میں بڑے محتاط ہوتے ہیں۔

☆ وہ اکثر پس پردہ اور مخفی چیزوں میں دلچسپی لینے والے ہوتے ہیں۔

☆ یہ لوگ خیالات میں غیر مستقل اور کمزور قوت فیصلہ کے مالک ہوتے ہیں۔

☆ ایک منفی کیو (Q) تفصیلات کو نظر انداز کرسکتا ہے۔

☆ سوچ بچار اور دیگر صلاحیتوں کی بدولت وہ اپنے کاموں کو زیادہ آسانی، زیادہ تیزی اور زیادہ موثر طریقوں سے نمٹانے کے ڈھنگ سیکھ لیتے ہیں۔

☆ وہ عام کاموں کو بھی نئے انداز میں انجام دینے کے نئے نئے طریقے اور نئے نئے اسلوب اختیار کرلیتے ہیں اور اس طرح بعض اوقات اپنی اختراعانہ اور موجدانہ صلاحیتوں کا بھی اظہار کرتے ہیں۔

☆ ان کا مزاج اعلیٰ تعلیم کے لیے بہت موزوں ہوتا ہے۔

☆ وہ ترقی کے مواقع سے کافی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

☆ وہ تقریباً ہر قسم کے ادبی اور دفتری کام کرسکتے ہیں۔

☆ ان کی قوت استدلال، عمدہ ذہن اور غور و فکر کی بدولت خاصی اچھی ہو جاتی ہے۔

☆ ان کی تحریر و تقریر میں قلم اور زبان کی روانی عام طور پر دوسروں کے لیے رشک اور حیرت کا باعث بنتی ہے۔

☆ وہ غیر ملکی زبانیں اور سائنسی علوم جلد سیکھ لینے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

☆ وہ ہر فن مولا ہوتے ہیں اور مختلف کاموں میں بہت جلد مہارت حاصل کر لیتے ہیں۔

☆ ان میں خیالات کو یکسو رکھنے اور استقامت کا جذبہ قدرے کمزور ہوتا ہے۔

☆ ان کے عزائم اور جذبات متزلزل اور متغیر رہتے ہیں یہاں تک کہ وہ کسی سے شدید محبت بھی کریں گے تو اس شدید محبت میں بھی استقلال نہ ہوگا۔

☆ انہیں بعض اوقات خود اپنے آپ پر یقین اور اعتماد نہیں رہتا اور اسی بے یقینی کی کیفیت میں ان کی طرف سے متضاد نوعیت کے خیالات کا اظہار ہوتا ہے۔

☆ وہ بعض اوقات معمولی معمولی باتوں پر بھی سخت پریشان ہو جاتے ہیں اور ایسے میں کوئی شخص ان کی کسی بات پر ذرا سی برہمی کا اظہار بھی کر دے تو وہ یوں برافروختہ ہو جاتے ہیں جیسے وہ شخص ان کی زبردست توہین و تذلیل کا ارتکاب کر بیٹھا ہے۔

☆ وہ رحمدل، شفیق اور ہمدردی رکھنے والے تو ہوتے ہیں مگر ان کی رحمدلی، شفقت اور ہمدردی ان کے دوسرے کاموں کی طرح وقتی جذبے کا نتیجہ ہوتی ہے۔

انگریزی حرف آر (R):

☆ جن ناموں کی ابتدا آر سے ہوتی ہے وہ لوگ فعال جذباتی اور سوجھ بوجھ والے ہوتے ہیں اور وہ دوسروں میں نیا حوصلہ اور روح پھونکتے ہیں۔

☆ وہ انسان دوست ہوتے ہیں۔

☆ وہ سماجی شہرت سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔

☆ ایک منفی آر (R) بدمزاجی‘ خود پرستی میں مبتلا اور محو بالذات ہوسکتا ہے۔

☆ وہ اگرچہ بذات خود تحقیقی سرگرمیوں میں حصہ نہیں لیتے مگر ان سرگرمیوں کے سلسلے میں کی جانے والی مجموعی کوششوں اور ان کے نتائج کو خوشدلی سے قبول کرلیتے ہیں۔

☆ وہ خاموش طبع ہوتے ہیں اس لیے بسا اوقات ان کی صلح جوئی اور صلح پسندی کو شک کی نظروں سے دیکھا جاتا ہے۔

☆ وہ عام طور پر کسی ذمے داری کو قبول کرنے سے ہچکچاتے ہیں لیکن اگر کوئی ذمہ داری قبول کرنی پڑ ہی جائے تو اس کے فرائض نبھانے کی پوری جدوجہد کرتے ہیں۔

☆ وہ دوسروں کے لیے رحمدلانہ جذبات رکھنے کی وجہ سے دوسروں کے اچھے مددگار ثابت ہوتے ہیں کیونکہ وہ دل سے یہ چاہتے ہیں کہ دکھی اور پریشان حال لوگوں کے کام آئیں اور ان کی خدمت کریں۔

☆ وہ خودغرض نہیں ہوتے اور بااعتماد اور بھروسے کے قابل افراد کی رفاقت قبول کرلیتے ہیں مگر جن لوگوں پر انہیں اعتماد نہیں ہوتا، ان سے وہ زیادہ ربط ضبط نہیں بڑھاتے۔

☆ وہ خوش اخلاق اور ملنسار ہوتے ہیں اور اپنے دل میں دردمندانہ جذبات رکھتے ہیں۔

☆ وہ بڑے حساس ہوتے ہیں اور دوسروں کی طرف سے ذرا سی بے رخی کو

بھی فوراً محسوس کر لیتے ہیں۔

☆ وہ شیریں زبان ہوتے ہیں اور بڑے میٹھے انداز میں گفتگو کرتے ہیں اور اس طرح اپنے مخاطب کو جلد ہی اپنی باتوں میں لا کر متاثر کر لیتے ہیں۔ چنانچہ وہ مخالفوں کو بھی دوست بنانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

☆ وہ دوسرے لوگوں کی سوچ' ذہن اور انداز کو بہت جلد سمجھ لیتے ہیں۔

☆ ان میں اپنے آپ کو منوانے کی خواہش بڑی شدید ہوتی ہے اور اس کی خاطر وہ کچھ بھی کرنے کو تیار ہو جاتے ہیں۔

☆ وہ خوبصورتی کے دلدادہ ہوتے ہیں اور ہر جگہ خوبصورتی کو تلاش کرتے ہیں۔ وہ زندگی کو خوبصورت بنانا اور اس سے لطف اندوز ہونا جانتے ہیں اور خوبصورتی ہی ان کی روح کو زندہ رکھتی ہے۔

انگریزی حرف ایس (S):

جن ناموں کی ابتدا ایس (S) سے ہوتی ہے، یہ لوگ جذباتی ہوتے ہیں۔

☆ وہ تخلیق کی جانب مائل ہوتے ہیں۔

☆ وہ صاحب وجدان اور دور اندیش ہوتے ہیں۔ ماضی کی غلطیوں سے سبق لیتے ہیں۔

☆ ایک منفی ایس (S) کے مزاج میں اضطراب ممکن ہے۔

☆ اس کے رویے میں تصرف کا جذبہ بھی شامل ہوتا ہے۔

☆ وہ بے حد معتبر' انتہائی قابل' ترقی پسند' تخلیقی ذہن اور درخشاں نظریات کے مالک ہوتے ہیں۔

☆ ان کا دماغ بڑی تیزی سے کام کرتا ہے۔

☆ وہ جذبات سے زیادہ عقل سے اور دل سے زیادہ دماغ سے کام لیتے ہیں' یہاں تک کہ محبت کے معاملات میں بھی اپنے جذبات کو دماغ کی چھلنی سے گزار کر اور نفع نقصان کے ترازو میں تول کر پھر کوئی قدم اٹھاتے ہیں۔

☆ وہ کسی کام کو ناممکن نہیں سمجھتے اور اس سوچ کے پیچھے ان کے مضبوط نظریات اور تیز ذہانت کی کارفرمائی ہوتی ہے۔

☆ وہ امن اور محبت کے پیروکار اور صلح و آشتی کے علمبردار ہوتے ہیں۔

☆ ان کے لیے اگرچہ اپنے نظریات کے مطابق زندگی گزارنا آسان نہیں ہوتا' اس کے باوجود وہ اپنے اصولوں اور نظریات پر ہرگز ہرگز سمجھوتہ نہیں کرتے بلکہ حالات کو اپنے لیے سازگار بنانے کی کوشش میں لگے رہتے ہیں۔

☆ وہ اگر کسی سمت چل پڑیں تو اپنا راستہ یا طریق کار بڑی مشکل سے تبدیل کرتے ہیں۔

☆ وہ اپنے نظریات کو اپنی انا کا مسئلہ بنا لیتے ہیں۔ ایک تو وہ اپنے دل کی بات دوسروں سے چھپائے رکھتے ہیں' دوسرے کسی کی بات نہیں سنتے اور نہ ہی مناسب جواب سے ان کی تسلی ہوتی ہے بلکہ وہ ہر بات میں اپنی کرنے اور اپنی منوانے کی کوشش کرتے ہیں۔

☆ وہ دوسروں کے معاملات میں دخل دے کر اگرچہ اپنی کامیابی کے امکانات پیدا کر لیتے ہیں مگر اکثر یہ ان کی زندگی کا سخت ترین سبق

ہوتا ہے۔

☆ ان کی فطرت کا سب سے بڑا جوہر ثابت قدمی ہے۔اس ثابت قدمی کے ساتھ جب وہ معاملات ہاتھ میں لیتے ہیں تو کامیابیاں ان کے قدم چومتی ہیں۔

☆ وہ کاروبار میں منفی رجحانات کے زیر اثر آ جائیں تو کاروبار کو فروغ دینے کے لیے ایک سے ایک غلط کام کر گزرتے ہیں اور اس سلسلے میں دوسروں کو نقصان پہنچانے سے بھی گریز نہیں کرتے۔

☆ وہ جذباتی طور پر غیر جانبدار ہوتے ہیں اور دوسروں کے جذبات کا احساس کرنے کی بجائے ان کی بھلائی کا خیال ان کے دماغ پر چھایا رہتا ہے۔

انگریزی حرف ٹی (T):

☆ جن ناموں کی ابتدائی (T) سے ہوتی ہے۔ان کے احساسات آسانی سے مجروح ہو جاتے ہیں۔لیکن وہ بہت جلد درگزر کر دیتے ہیں۔

☆ یہ ہمیشہ اعصابی تناؤ کا شکار رہتے ہیں۔اس کے باوجود ان کی حرکات دھیمی اور پرسکون ہوتی ہے۔

☆ وہ ایک اچھے استاد یا ثالث ہوتے ہیں۔

☆ ایک منفی ٹی (T) میں اعتماد کی کمی ہوسکتی ہے۔وہ انتہائی آزردہ اور شکستہ ہوسکتا ہے۔

☆ انہیں چونکہ حقیقت کی تلاش اور سچائی کی جستجو ہوتی ہے'اس لیے ان میں

دوسروں پر اعتراض کرنے اور ان کی عیب جوئی کا رجحان کافی حد تک موجود ہوتا ہے' اس لیے ان کی تمام تر نیک نیتی کے باوجود ان کے اعتراضات اور تنقید کا ہدف بننے والے لوگ ان سے برگشتہ ہو جاتے ہیں۔

☆ وہ کبھی مطمئن ہو کر نہیں بیٹھتے۔ وہ ایک کام ختم کر کے کسی اور کام میں ہاتھ ڈال دیتے ہیں یا کام کا ایک مرحلہ ختم کرتے ہی اگلے مرحلے کا آغاز کر دیتے ہیں۔ اگرچہ بعض اوقات اس طرح انہیں نقصان بھی ہوتا ہے مگر وہ اپنی مخصوص فطرت کی وجہ سے اپنے سفر کو اسی طرح جاری رکھتے ہیں۔

☆ وہ اگرچہ ناکام انسان نہیں کہلا سکتے مگر انہیں غیر مطمئن انسان ضرور کہا جا سکتا ہے۔

☆ وہ اپنے ذہن کو منفی اثرات کی طرف بھی منتقل کر لیتے ہیں جس کی وجہ سے ان کی زندگی میں ایسے موڑ بھی آتے ہیں اور انہیں ایسے حالات سے دو چار ہونا بھی پڑتا ہے کہ وہ دلبرداشتہ ہو جاتے ہیں' تاہم اکثر و بیشتر وہ محنت اور جدوجہد سے اس منفی صورت حال پر قابو پا لیتے ہیں۔

☆ وہ متوازن اور معقول زندگی گزارنا پسند کرتے ہیں۔

☆ وہ اچھے خیالات کے مالک ہوتے ہیں' دوسروں کے لیے ہمدردانہ جذبات رکھتے ہیں اور ان کے دل دوستی اور رفاقت کے جذبات سے معمور ہوتے ہیں۔

☆ وہ ضمیر کی آواز پر توجہ دیتے ہیں۔ وہ نہ صرف اپنے ضمیر کی آواز پر کان دھرتے ہیں بلکہ اس پر عمل بھی کرتے ہیں۔

☆ وہ صلح جو بُردبار اور متحمل مزاج ہوتے ہیں۔

☆ وہ اپنی رائے کو اثر انگیز اور متاثر کن انداز میں پیش کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور دوسروں کی معقول رائے کو فوراً بغیر کسی ہچکچاہٹ کے قبول کر لیتے ہیں۔

انگریزی حرف یو (U):

☆ جن ناموں کی ابتدا یو (U) سے ہوتی ہے۔ یہ لوگ ولولہ انگیز جذباتی اور صاحبِ وجدان ہوتے ہیں۔

☆ وہ بچوں کی صحبت میں خوش رہتے ہیں۔

☆ منفی یو (U) خود غرض، موڈی اور جھوٹا ہوسکتا ہے۔

☆ اس کی شخصیت کی تعریف کرکے اور دل لگی کے ذریعے اس کے دل تک پہنچا جاسکتا ہے۔

☆ وہ دوسروں کی موجودگی میں اپنی ذات یا اپنے کاموں پر تنقید کسی حال میں پسند نہیں کرتے البتہ سلیقے سے اور تعمیری انداز میں کئے گئے اعتراضات اور تنقید کو وہ بخوشی قبول کر لیتے ہیں اور ان کی روشنی میں اپنی اصلاح کر لیتے ہیں۔

☆ وہ اگرچہ خود وقت کے پابند نہیں ہوتے مگر دوسروں کی طرف سے وقت کی پابندی کو پسند کرتے ہیں اور اپنے رفیق حیات یا کسی دیگر فرد کی طرف سے وقت کی پابندی نہ کرنا انہیں سخت مشاق گزرتا ہے۔

☆ یہ خواتین رومانی معاملات میں بھی اپنی فوقیت اور بالا دستی قائم اور بر

قرار رکھنا پسند کرتی ہیں چنانچہ انہیں ایسا رفیق حیات پسند ہوتا ہے جس سے وہ اپنی باتیں منوا سکیں۔ ازدواجی تعلقات میں بے حد پرجوش ہونے کے باوجود وہ ان تعلقات کو اپنی مرضی کے مطابق انفرادی طور پر رکھنا پسند کرتی ہیں۔

☆ وہ لوگوں کے مسائل اور منصوبوں میں اس لیے زیادہ دلچسپی لیتے ہیں اور اس غرض سے ان کے کام آتے ہیں کہ لوگ انہیں یاد رکھیں' ان کی تعریفیں کریں اور ان کی شخصیت سے متاثر ہو کر ان کے گن گائیں۔

☆ وہ فیاضی' دریادلی اور اخلاص کے اوصاف کے ساتھ ساتھ جارحانہ انداز رکھتے ہیں اور کسی کے اس وقت تک ہی ہمدرد' غمگسار اور وفادار رہتے ہیں جب تک ان صفات کے حوالے سے ان کی پذیرائی کی جائے۔ پذیرائی نہ ملنے پر یا کم پذیرائی ہونے پر وہ اس بے ثمر ہمدردی اور غمگساری سے فوراً کنارہ کش ہو جاتے ہیں۔

☆ یہ خواتین باہمی رشتوں کو اس وقت تک دلچسپ اور دلکش خیال کرتی ہیں جب تک ان رشتوں سے انہیں احترام ملتا ہے۔ چنانچہ محبت' دوستی اور ازدواجی تعلقات میں وہ اس وقت تک پورے جوش و خروش سے ساتھ دیتی ہیں جب تک انہیں عزت اور احترام کی نگاہ سے دیکھتے ہوئے معقول آزادی دی جائے۔

☆ وہ اپنے غصے اور ناراضگی کا فوراً اظہار کر دیتے ہیں اور اس طرح ان کے منفی جذبات کا جوش و خروش سرد پڑ جاتا ہے اور وہ اپنے دل کی بھڑاس نکال کر مطمئن اور پرسکون ہو جاتے ہیں۔

انگریزی حرف وی (V):

☆ جن ناموں کی ابتدا وی (V) سے ہوتی ہے، وہ اپنی راہ میں حائل مشکلات کو باآسانی عبور کرنے اور کاموں کو وسیع پیمانے پر سرانجام دینے کے قابل ہوتے ہیں۔

☆ ایک منفی وی (V) قوت واقتدار کا بھوکا' ظالم اور سنگدل ہوسکتا ہے۔اس کے بارے میں کوئی بات یقینی نہیں کہی جاسکتی۔

☆ وہ اگرچہ جسمانی طور پر زیادہ خوبصورت نہیں ہوتے اس کے باوجود ایک پُرکشش شخصیت کے مالک اور دیدہ زیب ہوتے ہیں۔

☆ وہ ثابت قدم اور زبردست قوت برداشت کے مالک ہوتے ہیں۔

☆ وہ دوسروں کی طرف سے اکتا کر چھوڑے ہوئے کام کو پوری توجہ' محنت اور لگن سے کرتے ہیں اور اسے انجام تک پہنچا کر دم لیتے ہیں۔

☆ وہ قسمت کا رونا نہیں روتے' اور نہ کسی سے اپنی بربادی کا شکوہ شکایت کرتے ہیں۔

☆ وہ کسی وجہ سے مالی نقصان اٹھانے پر بھی نہ تو گھبراتے ہیں اور نہ پریشان ہوتے ہیں بلکہ پوری یکسوئی اور دلجمعی سے برباد شدہ سرمائے کو دوبارہ حاصل کرنے اور نقصان کا ازالہ کرنے کی کوشش میں لگ جاتے ہیں اور اکثر اپنی انتھک محنت سے اس کوشش میں کامیاب بھی ہوجاتے ہیں

۔

☆ وہ چونکہ بے حد محنتی اور قوت ارادی کے مالک ہوتے ہیں' اس لیے ان

کے افسر یا مالک اکثر ان پر کامل اعتماد اور بھرپور بھروسہ رکھتے ہیں اور بجا طور پر یہ سمجھتے ہیں کہ انہیں جو کام بھی تفویض کیا جائے گا وہ اسے پوری لگن، محنت، توجہ اور جدوجہد سے انجام دیں گے۔

☆ وہ کسی بھی طرح کے ہنگامی حالات سے نہیں گھبراتے اور شدید سے شدید ہنگامی حالات میں بھی اپنے آپ کو پرسکون رکھتے ہیں۔

☆ ان کے جذبات و ہیجانات میں اگرچہ بڑی شدت ہوتی ہے مگر ان میں اپنے جذبات پر قابو پانے کی زبردست صلاحیت ہوتی ہے جس کے باعث وہ مشکل سے مشکل صورت حال سے عہدہ برا ہونے میں کامیاب رہتے ہیں۔

☆ انہیں محبت کی خواہش اور طلب تو ضرور ہوتی ہے لیکن اگر انہیں محبت نہ ملے تو وہ اس کی کسی سے بھیک نہیں مانگتے اور اگر اس میں کوئی رکاوٹ محسوس کریں تو اسے دور کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور اکثر و بیشتر اپنی ہمت سے اسے دور کرنے میں کامیاب رہتے ہیں۔

انگریزی حرف ڈبلیو (W):

☆ جن ناموں کی ابتدا حرف ڈبلیو (W) سے ہوتی ہے، وہ بڑے سوشل ہوتے ہیں۔

☆ بہت جلد مشتعل ہونے والے مزاج اور بے چین طبیعت کے حامل ہوتے ہیں۔

☆ ایک منفی ڈبلیو تخریب کاری، دہشت گردی اور آوارگی کی طرف مائل ہو سکتا

ہے۔

☆ وہ روپے پیسے کو سنبھالنے اور انتظامی معاملات سرانجام دینے کی نمایاں قابلیت کے مالک ہوتے ہیں۔

☆ وہ تجارت میں بڑے کامیاب رہتے ہیں۔

☆ وہ کاروباری اداروں کے بڑے اچھے منتظم ثابت ہوتے ہیں۔

☆ وہ رفاہی یا سماجی اداروں کے نگران' ٹرسٹی اور خزانچی کی حیثیت سے اپنے فرائض بڑی عقلمندی اور خوش اسلوبی سے انجام دیتے ہیں اور ان فرائض کی انجام دہی ایک جذباتی وابستگی کے ساتھ کرتے ہیں' اس سلسلے میں جسمانی یا دماغی تکالیف برداشت کرنے میں وہ سب سے آگے رہتے ہیں۔

☆ ان کے جذبات جب تک بیدار رہیں اور جب تک ان کے ارادے باقی رہیں' وہ سخت سے سخت مصیبت کو ہنسی خوشی جھیل جاتے ہیں۔

☆ وہ بات کے پکے اور ارادے کے اٹل ہوتے ہیں اور بعض اوقات ان کے یہ خصائل اس درجہ شدید ہو جاتے ہیں کہ لوگ انہیں ضدی' ہٹ دھرم' انانیت پسند' خودغرض اور نہ جانے کیا کیا کچھ کہنے اور سمجھنے لگتے ہیں۔

☆ وہ جس فرد یا ہستی سے محبت رکھتے ہیں' اس کے سامنے ان کی ضد' ہٹ دھرمی' انانیت پسندی' خود پرستی' خودغرضی سب کچھ غائب ہو جاتا ہے اور وہ بڑے نرم خو بن جاتے ہیں۔

☆ وہ بڑے یار باش' خوش باش' خوش مزاج اور مہمان نواز ہوتے ہیں۔

☆ وہ دوستوں کی دعوتیں کر کے بڑے خوش رہتے ہیں اور خود بھی اکثر کھانے

پینے میں حد اعتدال سے تجاوز کر جاتے ہیں۔

☆ ان کا حافظہ بڑا اچھا اور ادبی ذوق بڑا اعلیٰ ہوتا ہے۔

☆ وہ موسیقی' رنگوں کے انتخاب اور تناسب و موزونیت کا بڑا عمدہ ذوق رکھتے ہیں' جس کا مظاہرہ ان کے مجلسی رکھ رکھاؤ اور اچھے لباس سے بخوبی ہوتا ہے۔

انگریزی حرف ایکس (X):

☆ جن ناموں کی ابتدا ایکس (X) سے ہوتی ہے وہ جذباتی قربانی دینے اور خود کو نمایاں کرنے والے ہوتے ہیں۔

☆ اس حرف کے حامل کی سوچ اگر منفی ہو تو وہ حاسد ہو سکتا ہے۔

☆ یہ اپنی مشکلات کو بڑھا چڑھا کر بیان کرتے ہیں اور مبالغہ آرائی سے کام لیتے ہیں۔

☆ وہ اپنی مخفی مقناطیسی قوت کو بھلائی اور برائی دونوں مقاصد کے لیے بروئے کار لا سکتے ہیں۔

☆ وہ اگر خطیب اور مقرر بنیں تو سامعین کو نہ صرف متاثر کر سکتے ہیں بلکہ انہیں جس طرف چاہیں موڑ سکتے ہیں۔

☆ وہ اگر تحریر کی طرف آئیں تو اس میں بھی کمال حاصل کر سکتے ہیں۔ خاص طور پر وہ منظر نگاری میں بہت ماہر ثابت ہوتے ہیں۔

☆ وہ دل کے غنی ہوتے ہیں۔

☆ وہ خود بھی کامیابی کے متمنی ہوتے ہیں اور دوسروں کو بھی کامیاب دیکھنا

چاہتے ہیں۔

☆ وہ دوسروں کی کامیابی کے سلسلے میں ان کی مدد سے گریز نہیں کرتے بلکہ دامے' درمے' قدمے' سخنے ہر طرح سے ان کی اعانت کرتے ہیں۔

☆ وہ پختہ عزم کے مالک ہوتے ہیں۔

☆ وہ مسرت کے حصول کے لیے پوری ہمت اور محنت کے ساتھ جدوجہد کرنے کی قوت رکھتے ہیں۔

☆ وہ نہ دوسروں کی خوشیاں چھیننا چاہتے ہیں اور نہ دوسروں کے لیے رنج و الم کا باعث بننا پسند کرتے ہیں۔

☆ وہ اپنی توانائیاں اکثر و بیشتر دوسروں کو آرام و آسائش بہم پہنچانے میں صرف کرتے رہتے ہیں۔

☆ وہ ہمدرد' محنتی' فراخدل' سخی اور اچھے دوست ثابت ہوتے ہیں۔

☆ وہ کوئی بات اپنی مرضی کے خلاف ہو جانے پر فوراً طیش میں آ جاتے ہیں۔

☆ وہ غصے کی حالت میں اپنے آپ میں نہیں رہتے اور اس حالت میں جو منہ میں آئے' کہہ ڈالتے ہیں جس پر انہیں اکثر بعد میں دست تاسف بھی ملنا پڑتا ہے۔

☆ وہ جمود اور تساہل کو پسند نہیں کرتے۔

☆ وہ پیش قدمی کی اہلیت کے حامل ہوتے ہیں۔ دوسرے لوگ بھی ارادے ہی کر رہے ہوتے ہیں کہ وہ سرگرم عمل ہو جاتے ہیں۔

انگریزی حرف وائی (Y):

☆ جن ناموں کی ابتدا وائی (y) سے ہوتی ہے. وہ بڑے اچھے کارکن ہوتے ہیں۔

☆ جب اس شخص کی سوچ منفی ہو تو وہ پراسرار اور طنز آمیز بن جاتا ہے۔

☆ وائی (Y) تک رسائی حاصل کرنے کے لیے عقل اور روشن خیال سے کام لیجیے۔ اس کے دوست زیادہ تر دانشور ہوتے ہیں۔

☆ یہ خواتین اپنے آپ کو معمولی عورت تصور نہیں کرتیں بلکہ اپنے آپ کو مردوں سے کہیں بڑھ کر ٹھوس اور پختہ عزائم کی مالک سمجھتی ہیں اور دوسروں کا کہنا ماننے کی بجائے اپنے دل کی آواز کو سننا' ماننا اور اس پر عمل کرنا اپنا مسلک زندگی سمجھتی ہیں۔

☆ وہ کسی کی شاگردی اختیار کرنا یا کسی کی رہنمائی حاصل کرنا بالکل پسند نہیں کرتے ہیں۔

☆ وہ خود ہی نئے نئے تجربات کرنا پسند کرتے ہیں اور کسی کی پروا کئے بغیر اپنی راہ پر آگے بڑھے جاتے ہیں خواہ اس سے کسی کو تکلیف پہنچے یا اس کی دل شکنی یا حق تلفی ہو رہی ہو۔

☆ یہ خواتین اپنے ذہن میں روشن تصورات اور امید بھرے جذبے رکھتی ہیں اور اطاعت و فرمانبرداری کو ناپسند کرتی ہیں۔

☆ وہ اپنے آپ کو دوسروں سے برتر' طاقتور اور زیادہ باصلاحیت خیال کرتے ہیں اور اپنی اس سوچ سے وہ اطمینان اور سکون محسوس کرتے ہیں۔

☆ وہ اپنے رفیق حیات کے طور پر جذباتی افراد کو قابل ترجیح سمجھتے ہیں۔

☆ وہ اپنے اندر ایک خاص جاذبیت رکھتی ہیں جس کے باعث وہ محفلوں میں اپنے آپ کو دوسروں سے زیادہ نمایاں کر لیتی ہیں۔

☆ وہ سستی اور کاہلی کو سختی سے ناپسند کرتی ہیں اور باعمل زندگی سے محبت کرتی ہیں، اسی لیے وہ اپنے آپ کو مختلف مشاغل میں مصروف رکھنا پسند کرتی ہیں۔

☆ وہ خود کو خاندان کا سربراہ خیال کرتی ہیں اور گھر میں اپنی حکومت دیکھنا پسند کرتی ہیں، چنانچہ وہ جہاں کہیں بھی ہوں، اپنی مرضی کے مطابق کام ہوتے دیکھنا چاہتی ہیں۔

☆ ان کی زندگی میں جوش و خروش کے ساتھ آگے بڑھنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ وہ یہ نہیں چاہتیں کہ کسی سے پیچھے رہیں، وہ مقابلے اور چیلنج کو پسند کرتی ہیں اور ان میں ہر قسم کے حالات کا مقابلہ کرنے کے لیے جرأت، ہمت اور حوصلہ ہوتا ہے۔

☆ وہ اپنی جرأت و ہمت سے بعض دفعہ ایسے کام بھی سرانجام دے لیتی ہیں جنہیں دوسرے لوگ نہیں کر سکتے کیونکہ وہ انتہائی کٹھن اور مشکل کام ہوتے ہیں۔

انگریزی حرف زیڈ (Z):

☆ اس حرف کے حامل گھر، خاندان سے محبت کرنے والے صاحبِ وجدان ہوتے ہیں۔

☆ وہ باطنی اور پراسرار علوم جادو، سحر و دست شناسی علم نجوم ٹیلی پیتھی، شمع بینی،

اور علم حاضرات وغیرہ سے دلچسپی رکھتے ہیں۔

☆ وہ اپنے کاموں کو خوش اسلوبی سے انجام دینا جانتے ہیں۔

☆ ایک منفی ڈبلیو عیار مکار فریبی اور جعل ساز ہوسکتا ہے۔

☆ اس کا ذہن تخریبی منصوبوں اور ہنگامہ خیز سازشوں کی آماجگاہ ہوسکتا ہے۔

☆ ان خواتین میں حاکمانہ جذبات ہوتے ہیں اور وہ خود دوسروں کے اشارے پر چلنے کی بجائے دوسروں کو اپنے اشاروں پر چلانے کی آرزو مند ہوتی ہیں۔

☆ انہیں اپنے آپ کو نمایاں کرنے اور نمایاں رکھنے کی بڑی شدید خواہش ہوتی ہے۔ وہ اس کے لیے مسلسل جدوجہد بھی کرسکتی ہیں اور اس کے لیے بڑی سے بڑی قربانی بھی دے سکتی ہیں۔

☆ وہ خطروں سے کھیلنا پسند نہیں کرتے مگر اپنی فطری افتادِ طبع کے باعث انہیں خطرات سے دوچار ہونا ہی پڑتا ہے جن سے وہ اپنی مضبوط قوت ارادی کے باعث عہدہ براء ہونے میں اکثر کامیاب رہتے ہیں۔

☆ وہ اپنے آپ کو کلیتاً مقدر اور حالات کے رحم و کرم کے حوالے نہیں کرتے بلکہ ہر کام غور و فکر کرکے اور پوری منصوبہ بندی سے کرتی ہیں۔

☆ یہ خواتین جذبہ وفا رکھتی ہیں اور اگرچہ دوستی کو شجر ممنوعہ نہیں سمجھتیں مگر ان کے دوست چند ایک ہی ہوتے ہیں اور ان میں سے بھی ہر ایک کے ساتھ ان کی بے تکلفی نہیں ہوتی۔ وہ اپنے معیار پر پورا اترنے والے مرد یا عورت ہی سے بے تکلفی اختیار کرتی ہیں اور پھر کوشش کرتی ہیں کہ یہ دوستانہ روابط اپنی حدود میں ہمیشہ قائم رہیں

☆ وہ اپنے اندر ایک طرح کی روحانی قوتیں رکھتے ہیں اور ان میں دوسروں کی نیتوں اور ذہنیتوں کو سمجھنے کی پوری صلاحیت ہوتی ہے اور وہ اپنے فیصلے اس کے مطابق ہی کرتے ہیں۔

☆ یہ خواتین غیر معمولی بصیرت کی حامل ہوتی ہیں اور اس بصیرت سے اپنے دشمنوں اور مخالفوں کو زیر کرنے کے لیے پورا پورا کام لیتی ہیں۔

☆ وہ اپنی حاکمانہ فطرت کے ہاتھوں مجبور ہو کر اپنے رفیق زندگی کو دبا کر رکھنے کی کوشش کرتی ہیں اور اس کوشش میں کامیاب ہونے کی صورت میں مثالی اور خوشگوار زندگی گزار سکتی ہیں مگر اس کوشش میں ناکامی ان کی زندگی کو تلخیوں سے بھر سکتی ہے۔

قدیم علم حروف...... ریونز

لکڑی، گتے یا دوسری کسی چیز کے پچیس مستطیل ٹکڑے کاٹ کر ان پر مندرجہ بالا علامات کندہ کرالیں۔ چوبیس ٹکڑوں پر علامت ہوں گی جبکہ پچیسواں ٹکڑا خالی رہے گا۔ جب آپ کسی کے لیے پیش گوئی کرنے لگیں تو ان ٹکڑوں کو الٹا بکھیر دیں پھر انہیں سائل کی طرف دھکیل کر اسے کہیں کہ ان ٹکڑوں کو گھڑی وار (Clockwise) ترتیب میں دو دو کر کے اس طرح ترتیب دے کہ علامات نظر نہ آئیں۔ آخری ٹکڑے کو دائرے کے درمیان میں رکھیں اور یہ ٹکڑا سائل کی نمائندگی کرتا ہے۔

اگر اس دوران کوئی ٹکڑا کسی وجہ سے خودبخود سیدھا ہو گیا تو سائل سے کہیں کہ انہیں از سرنو ترتیب دے۔ جب دائرہ مکمل ہو جائے تو آپ اس دائرہ کو گھڑی تصور کرتے ہوئے ایک بجے کے مقام سے دونوں ٹکڑے بیک وقت سیدھے کریں اور ان کی علامات کا اطلاق کریں۔ اسی طرح باری باری ایک ایک جوڑا اٹھاتے جائیں اور اسے گذشتہ جوڑے سے مربوط کر کے پیش گوئی کرتے رہیں حتیٰ کہ پچیسویں ٹکڑے تک پہنچ جائیں۔ اس کے بعد پورے دائرے کو بحیثیت مجموعی دیکھیں نیز ہر جوڑے کے بالمقابل جوڑے کا بغور مطالعہ کر کے دونوں جوڑوں میں ربط پیدا کریں اور اس دوران مرکز والے ٹکڑے کو بھی مدنظر رکھیں۔

اس کے بعد سائل آپ سے کسی بھی قسم کا سوال پوچھے تو آپ اس دائرے پر نظر دوڑا کر اس کا جواب دے سکتے ہیں۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے اس سوال کے متعلقہ ٹکڑے کو دیکھیں۔ پھر اس کے عین ساتھ والے ٹکڑے کو اور اس کے بعد اس جوڑے کے بالمقابل جوڑے پر غور کر کے سوال کا جواب دے دیں۔
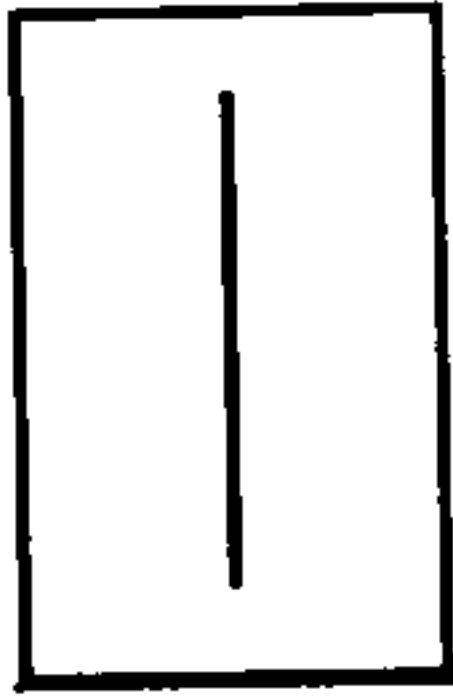
1۔ سرد مہری:

جذباتی تعلقات میں سرد مہری

طلاق یا علیحدگی کا خطرہ

دوستوں یا اہل خانہ سے بحث وتمحیص
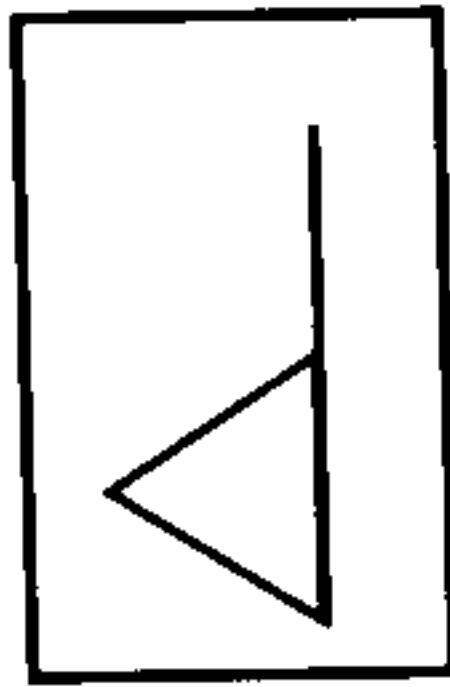
2۔ خوشی:

خوشی اور مسرت کی نشاندہی

آبی سفر جو کامیابی کی علامت ہے

یہ علامت الٹی آئے تو

کسی شخص سے ملاقات میں جذباتی مسائل کھڑے ہو سکتے ہیں۔

نیز اہم فیصلوں سے پہلے کم از کم تین ماہ انتظار کریں۔
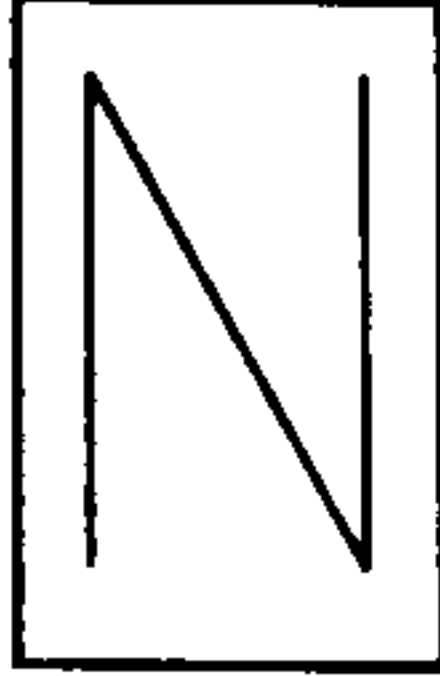
3۔ فطری قوتیں:

فطری واقعات کی بناء پر اس سال کے پروگرام متاثر ہوں گے۔

بیماری، موت، شادی، پیدائش وغیرہ کی خبر یا پیغام

جنگ کی نشاندہی

دولت کی فراوانی جس کا عرصہ متعین نہیں کیا جا سکتا
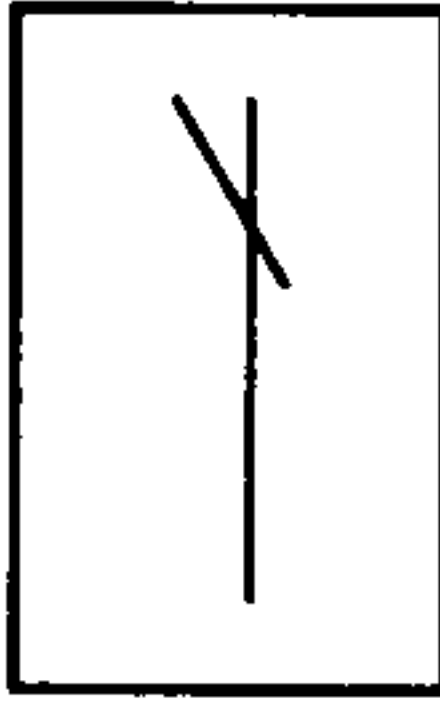
4۔ وارننگ:

منصوبوں کے بارے میں محتاط رہیں

جلد بازی کی بجائے احتیاط سے کام لیں
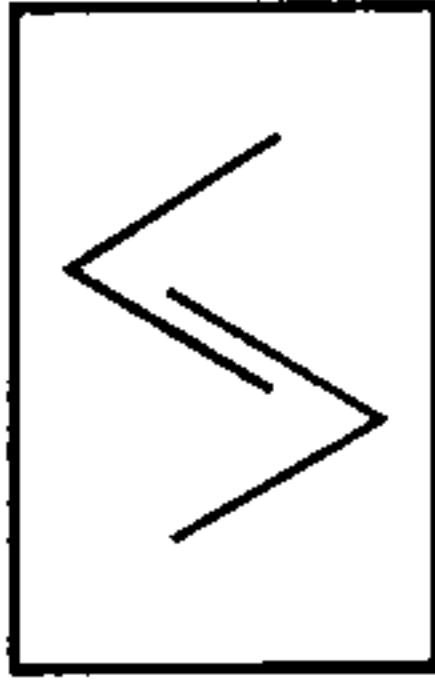
5۔انتظار:

ایک سال کے انتظار کی علامت ہے

مالی مفاد وصیت ' وراثت اور قانونی معاملات کی نشاندہی

قانونی مسودات اور معاہدوں پر دستخط کرنے سے پہلے غور کریں
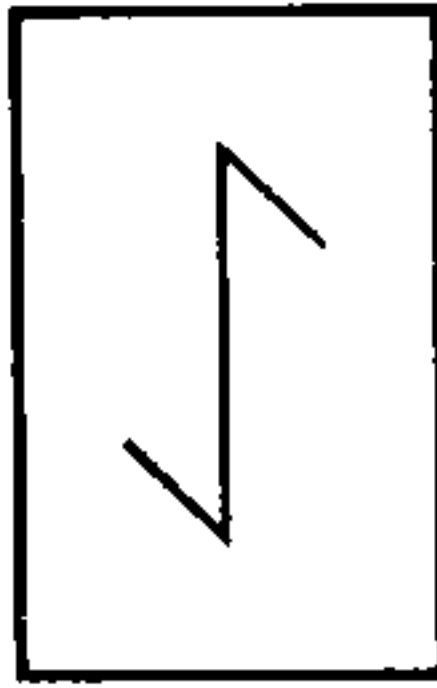
6۔مشکلات سے بچت:

خاندان میں مشکلات سے بچت ہوگی

بے آرامی جس کا نتیجہ بہتری کی صورت میں نکلے گا

نیا مرحلہ جس میں مشکلات غائب ہو جائیں گی
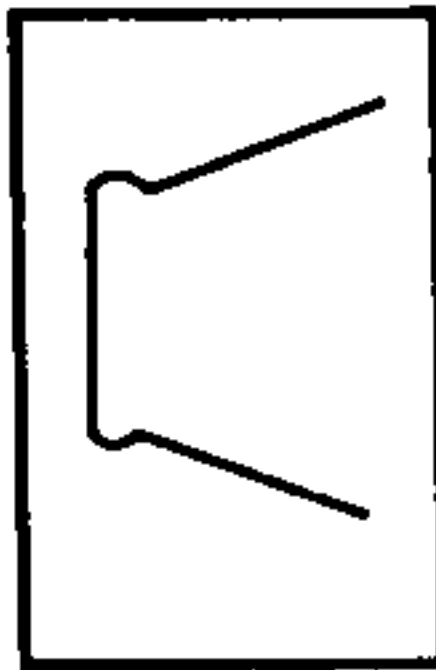
7۔خوشگوار حیرت:

ایک خوشگوار قسم کی حیرت یا غیر متوقع تحفہ

ہوا کا مناسب رخ

اگر یہ علامت الٹی ہو تو

مایوسی سے بچنے کے لیے زیادہ توقعات وابستہ نہ کریں

دولت کے معاملہ میں دوسروں پر بھروسہ نہ کریں

قرض دینے سے گریز کریں
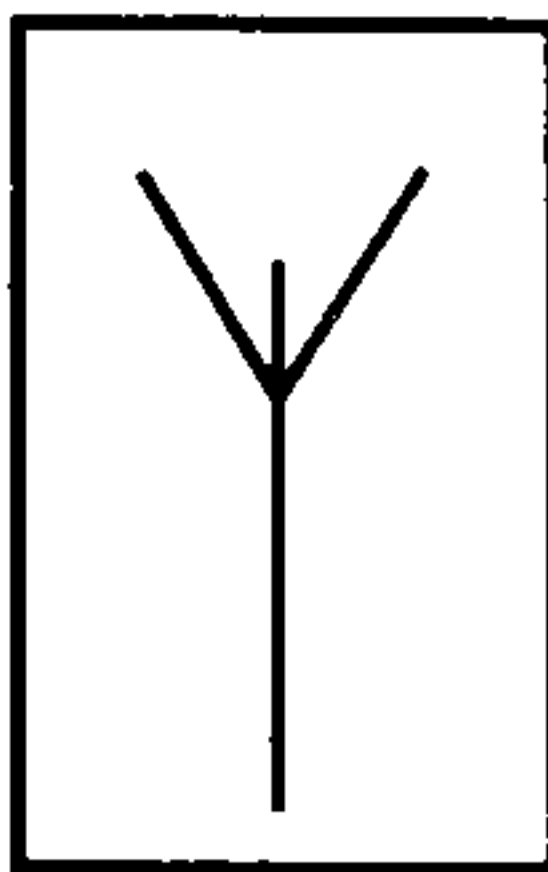
8۔نیا پیشہ:

ایک نئی جاب جس میں مطالعہ شامل ہوگا

کام میں تبدیلی کے بارے میں فیصلہ کی علامت

وارننگ کی نشاندہی

اگر یہ علامت الٹی ہو تو

کاروباری اشخاص سے انحراف کریں ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے
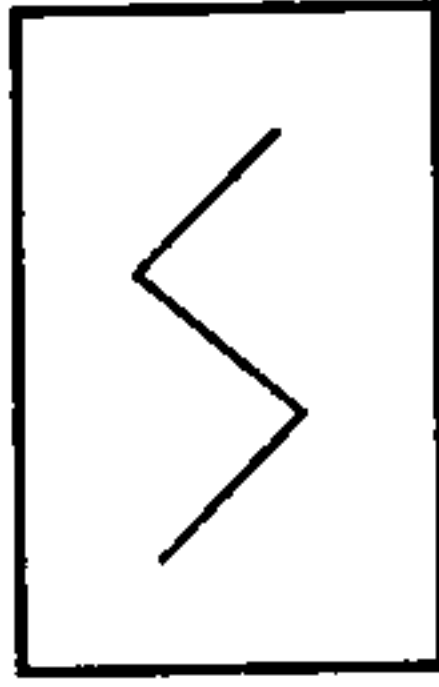
9۔صحت :

آرام وسکون کی ضرورت ہے
اعصاب کو سکون دیں لیکن جسم کو متحرک رکھیں
ضرورت سے زیادہ پریشانی کی علامت
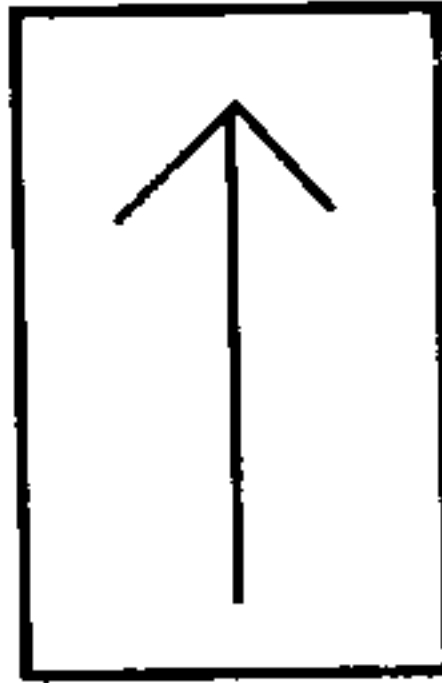
10۔رومانس :

محبت کی علامت ہے
جذباتی مسرت اور محبت کی نشاندہی
اگر یہ علامت الٹی ہو تو
اگر محبوب عورت ہے تو اس پر اعتماد نہ کریں
اگر محبوب مرد ہے تو جلد علیحدگی ہوگی
نیز محبت میں مشکلات کا خدشہ
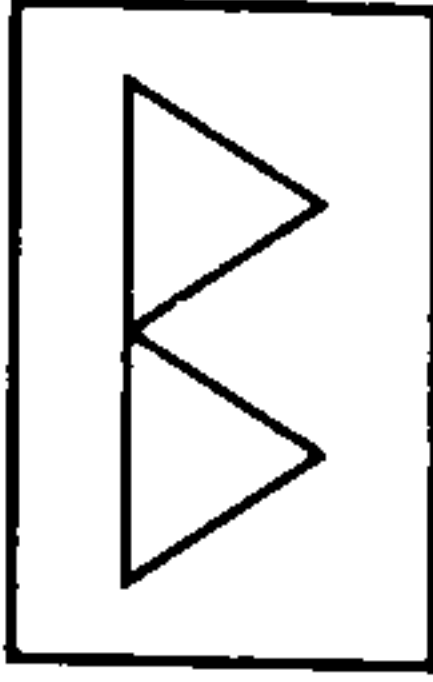
11۔خاندان:

خاندان بچوں اور رشتہ داروں کی طرف سے خوشی
خوشی کی علامت
اگر یہ علامت الٹی ہو تو
خاندان کے کسی فرد کی موت کے بارے میں تشویشناک خبر
کسی بیمار کی تیمارداری کے لیے سفر
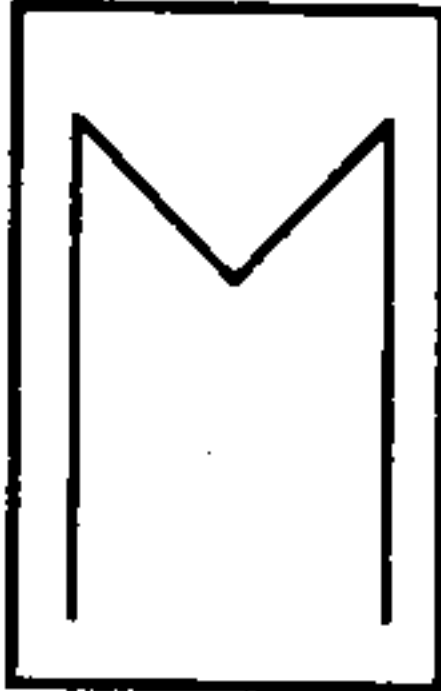
12۔گھر کی تبدیلی:

گھر کی تبدیلی کے سلسلہ میں خوب سے خوب تر کی تلاش
نقل و حرکت کی نشاندہی
اگر یہ علامت الٹی ہو تو
بحری سفر کی نشاندہی
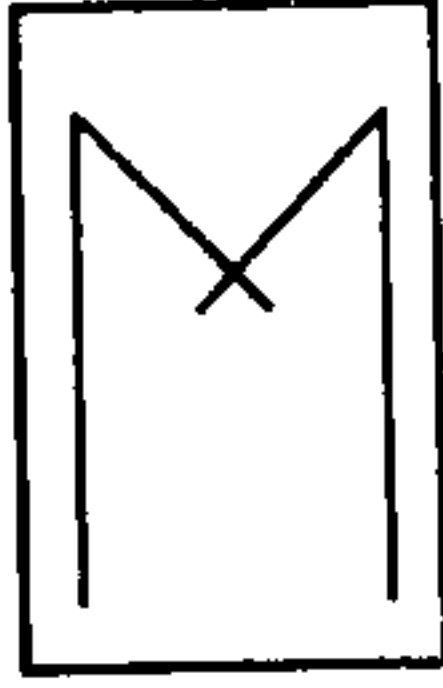
13۔قانونی دستاویزات:

اگر آپ مطمئن نہیں تو قانونی دستاویزات پر دستخط نہ کریں
کسی بھی قسم کے کاغذات پر دستخط کرنے کے لیے ایک ماہ توقف کریں
کوئی شخص آپ کی زندگی میں اہم کردار ادا کرے گا
اگر یہ علامت الٹی ہو تو
آپ کا کوئی دشمن ہے
اگلی علامت آپ کو اس دشمن سے نبٹنا بتائے گی
غیر ملک کی نشاندہی
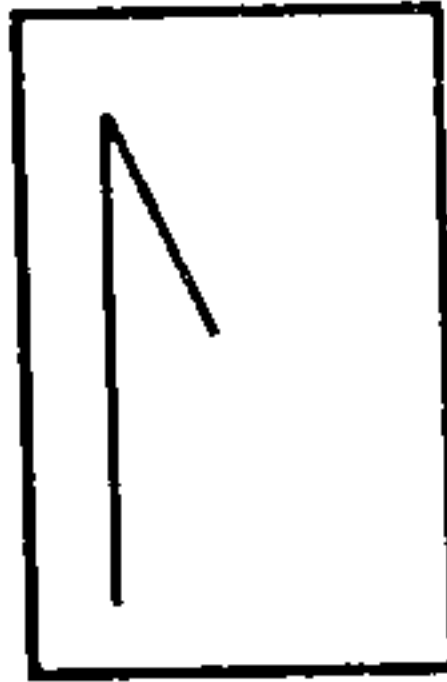
14۔وجدان:

روحانیت اور وجدان کی علامت
ایک کامیاب کوشش کی نشاندہی
عورت اور پیدائش کے مسائل

اگر یہ علامت الٹی ہو تو

اپنی مالی حدود میں رہنے کی کوشش کریں
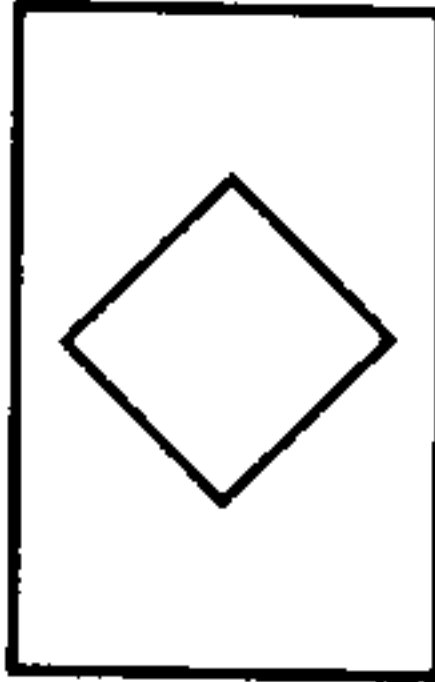
15۔ تکمیل:

تکمیلیت کی نشاندہی

خوشحالی کی علامت

کسی منصوبے کا مکمل ہونا

ذہن کا پرسکون ہونا
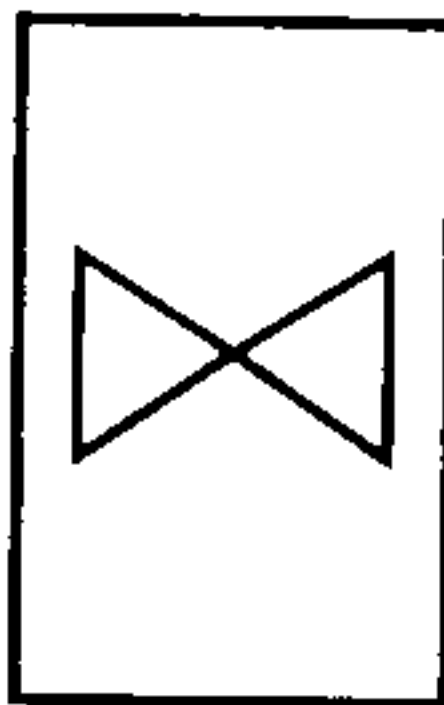
16۔ خوشحالی:

خوب سے خوب تر کی تلاش میں زندگی میں تبدیلی

خوشحالی اور کامیابی کی نشاندہی

ذہنی سکون اور بصیرت

اگر اگلی علامت خالی ہو تو بیماری یا موت کا خدشہ
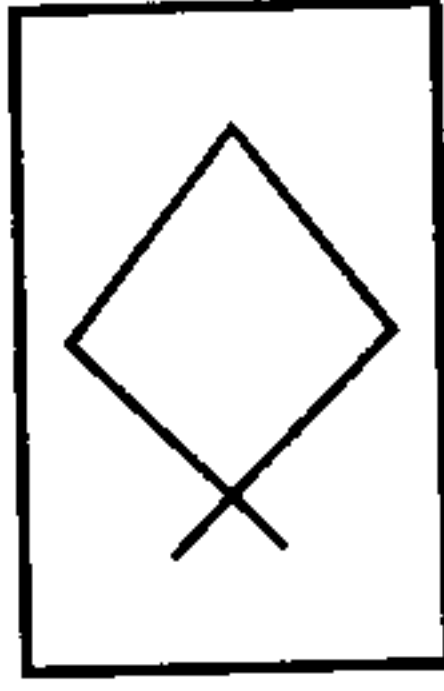
17۔وراثت:

وصیت' وراثت' زمین اور جائیداد کے کاغذات
اگر یہ علامت الٹی ہوتو
سفر یا مشینی آلات کی بناء پر ناکامی کا خدشہ
کسی خرابی یا حادثہ کی علامت
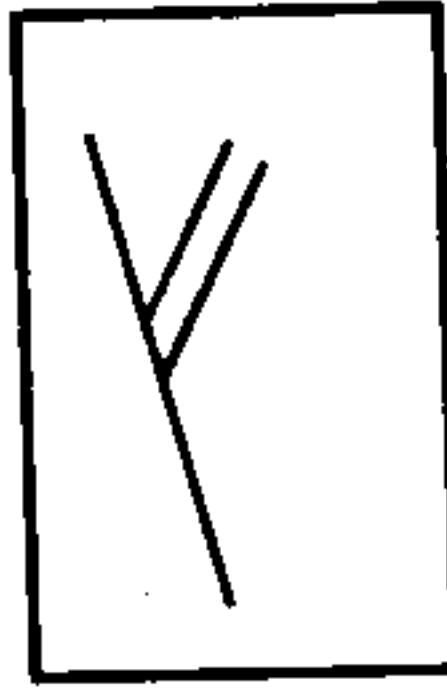
18۔کامیاب محبت:

محبت میں کامیابی' مسرت اور اضافہ
اگر یہ علامت الٹی ہوتو
محبت یا شادی میں مشکلات کا سامنا
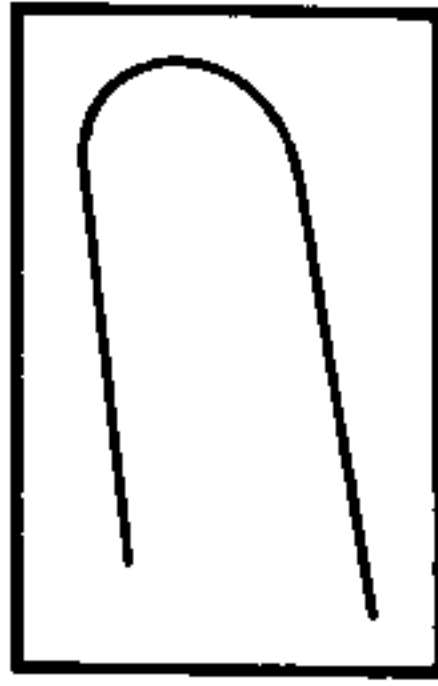
19۔مواقع:

ترقی کرنے کا بہترین موقع

آگے بڑھنے کے لیے قربانی ضروری ہے

مالی حالات میں بہتری کا چانس

اگر یہ علامت الٹی ہو تو

موقع ہاتھ سے نکل جائے
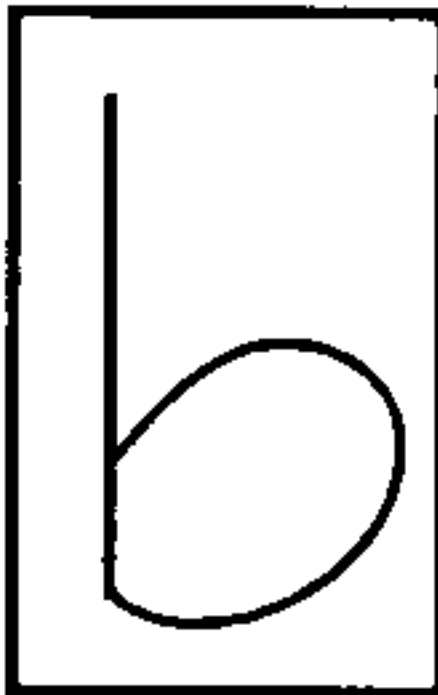
20۔فیصلہ:

فوری فیصلہ کی کوشش نہ کریں

انتظار کریں اور آپ کو مناسب جواب ملے گا

خاندانی مسائل کھڑے ہو سکتے ہیں

اگر یہ علامت الٹی ہو تو

جلد بازی میں کیے گئے فیصلے پر پچھتاوا

خاندان میں جھگڑوں کی نشاندہی
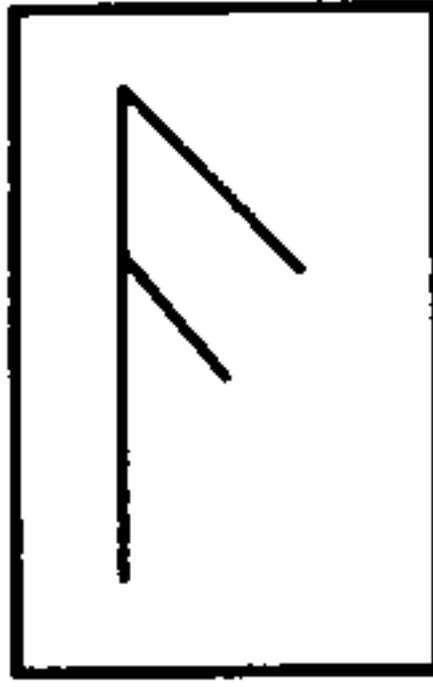
21۔بزرگ:

بزرگوں اور والدین کی علامت

والدین یا بزرگوں کی طرف سے تحفہ ملنے کا امکان

بڑوں سے ملاقات کے مواقع

اگر یہ علامت الٹی ہوتو

بزرگوں کی طرف سے صحت یا خاندانی مسائل میں مداخلت
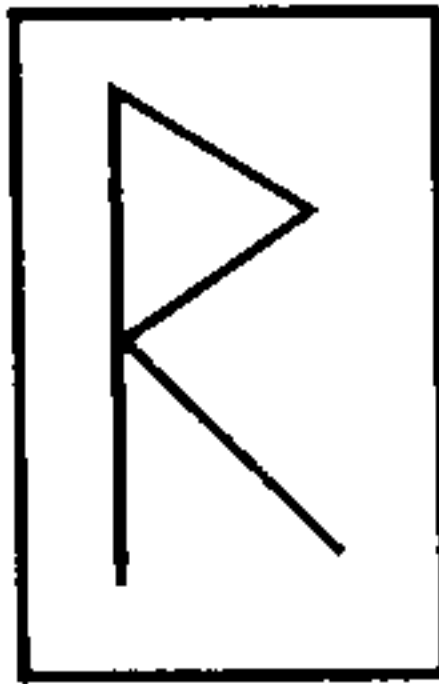
22۔سفر:

ایک خوشگوار سفر کی علامت

دوستوں عزیزوں سے ملاقات

چھٹی منانے کی خصوصی پیش کش

اگر یہ علامت الٹی ہوتو

سفر میں مشکلات' مسائل اور تاخیر
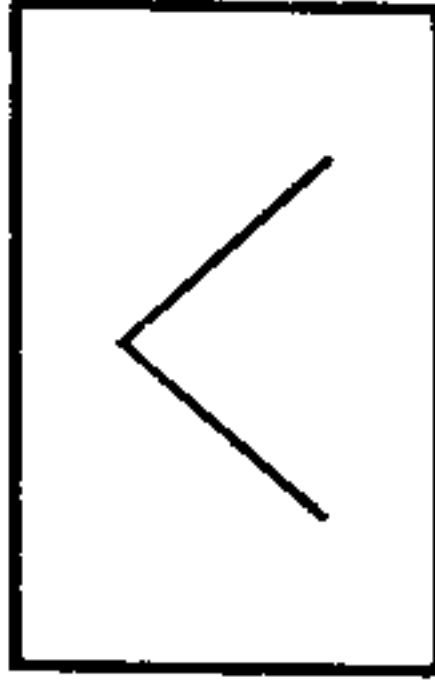
23۔تعلقات:

صنف نازک کے لیے خوش قسمتی

جنس مخالف کی طرف سے محبت اور خلوص کا مظاہرہ ہو گا

نیز نئے تعلقات کا آغاز ہو گا

اگر یہ علامت الٹی ہو تو

رومانی تعلقات میں خرابی کا اندیشہ

کسی دوست یا عزیز سے جدائی
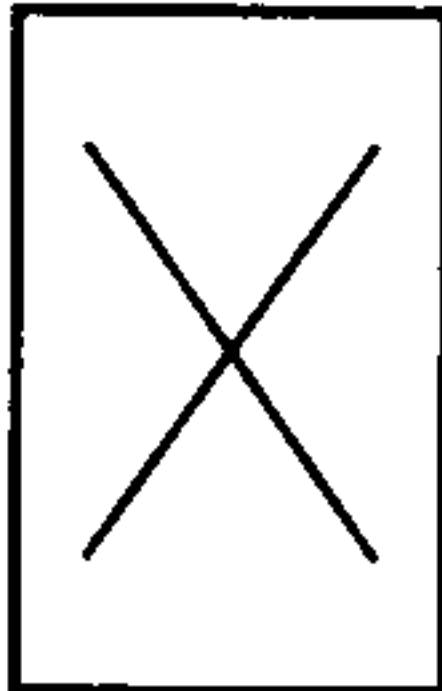
24۔پارٹنر شپ:

مفید قسم کی پارٹنر شپ

دوستی' منگنی' شادی وغیرہ کی نشاندہی

محبت میں مسرت اور کامیابی کا حصول

25۔ قسمت:

خالی علامت ناگزیر واقعات کی نشاندہی کرتی ہے

اگر یہ خوشحالی کی علامت کے بعد آئے تو پریشانی کا خدشہ ہے

نوٹ: ٹکڑوں کی الٹی یا سیدھی جانب کا فیصلہ کرنے کے لیے بیرونی دائرے کو درست پوزیشن اور اندرونی دائرے کو الٹ پوزیشن قرار دیں۔ شروع میں آپ اپنی سہولت کے لیے الٹی اور سیدھی طرف کی پہچان کے لیے نشان لگا سکتے ہیں۔